

البرادكري

وَرَجَعَهُ مَعَانِيَهُ إِلَى

اللُّغَةِ الْكُتَيْبِيَّةِ

يُقِصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿۱۰﴾ إِنَّ فِي اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
وَمَا خَلَقَ اللَّهُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ آيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿۱۱﴾
إِنَّ الَّذِينَ لَا يُرْجُونَ لِقَاءَنَا وَرَضُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا
وَاطْمَأَنُّوا بِهَا وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آيَاتِنَا غَافِلُونَ ﴿۱۲﴾ أُولَٰئِكَ
مَأْوَاهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۱۳﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا
وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ يَهْدِي اللَّهُ رَبُّهُمْ بِآيَاتِهِمْ خَيْرَىٰ مِنْ تَحْتِهَا

چند مثل آیات لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ وچند دین بخواند تعالیٰ بد قدر تجر دلیل زان و این
و غیر بطورہ إِنَّ فِي اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ آيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ بزبان
را که کسی در پی کسی است که کسی بد نفس اندر میو هم حج الله تعالیٰ ان آسمان زمین اندر پیو
که زمین اندر چه بگذرد نشان بد دلیل خداست پس آسمان چینه زمین لوکن پیو بطورہ هم خدا پس کجوزه
دان چه إِنَّ الَّذِينَ لَا يُرْجُونَ لِقَاءَنَا بزبان هم لوکن اندر خود قهوان ساد ما حاجت چه چه اندر
کران وَرَضُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا بزبان هم راضی سپ دنیا چه زندگانی محلی آخر تک طلب بخون زمین
معنی وَاطْمَأَنُّوا بِهَا بزبان هم کجوزه دنیا می چینه مطمئن سپ دل کجوزه چه توکن سوز و الَّذِينَ هُمْ عَنْ
آيَاتِنَا غَافِلُونَ بزبان هم ساند آیا قرآن چه تازی کن مزمن سپ به زندگانی فکر همه اُولَٰئِكَ
مَأْوَاهُمُ النَّارُ کسی لوکن بزبان هم در جهنم بمانند اُولَٰئِكَ كَانُوا فِيهَا سَاهِبِينَ
هم کران آس إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ يَهْدِي اللَّهُ رَبُّهُمْ بِآيَاتِهِمْ خَيْرَىٰ مِنْ تَحْتِهَا
اون بزبان کجوزه علم زمین باور ذمه کن پروردگار همه و ایمان که برکت چشم کن عِلْمِيْنَ مِنْ تَحْتِهَا
الَّذِينَ فِي جَهَنَّمَ سَاهِبِينَ همه چشم مزور نگارک جوزه پکان آس عِلْمِيْنَ مِنْ تَحْتِهَا دَعْوَاهُمْ فِيهَا
در خواست همه آس چشم اندر یعنی کانه چیزای طلب کران آس که همه ساد بران هم حکاک العلم
یکدم آس سوز حج قش سپان مُبَشِّرَاتِ النَّارِ سوز دپاک بخونک دویانند وَفِي تَحْتِهَا نَارُ حَامٍ

الْأَنْهَرُ فِي حَبْتِ النَّعِيمِ ۝ دَعَوْهُمْ فِيهَا سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَ
 تَعَبَّتْهُمْ فِيهَا سَلَمٌ ۝ وَخَرَدَعَوْهُمْ أَنْ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ
 الْعَالَمِينَ ۝ وَلَوْ يَجْعَلُ اللَّهُ لِلنَّاسِ الشُّرَا سَتَجْعَلَهُمْ بِالْخَيْرِ
 لَقُوفَى إِلَيْهِمْ أَجْلُهُمْ فَنَذَرُ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا فِي
 طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝ وَإِذْ أَمْسَ الْإِنْسَانَ الصُّرُدَعَانَا
 لِحَبْتِهِ أَوْقَاعِدًا أَوْقَابِمَا ۝ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ صُورَهُ مَرَّ
 كَانَ لَمْ يَدْعُنَا إِلَىٰ صُرْفَتِهِ كَذَلِكَ نُزِّنُ لِلْمُتَّعِفِينَ

تعلیم و حکیم اسم جنس اندر سلام ملائک آسمان میں لے رہے ہیں۔ تم آسمان میں سلام کرنا۔ یعنی آسمان
 آگے اس سے پہلے ملاقات کرنا تم میں آسمان تمہارا سلام کرنا وَاللَّهُ وَخَوَّلَهُمْ آخِرَىٰ مَا نَسَبْتُمْ
 أَنْ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ساری تحریریں سب سے اول اس معنوں پر ہیں کہ اس عالم میں نہ تو ہے
 وَلَوْ يَجْعَلُ اللَّهُ لِلنَّاسِ الشُّرَا سَتَجْعَلَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُوفَى إِلَيْهِمْ أَجْلُهُمْ ہر گاہ اللہ تعالیٰ کو کہ چاہے جس پر
 جلدی شروع ہو اسے خواتین جلدی مذکورہ واقعہ کہ پہلے پہلے تم خیر و احسان اس اندر ہے تاہی کرنا
 مجھ سے اللہ تعالیٰ چھو خیر میں جلد و احسان۔ ہر گاہ کہ پہلے پہلے شروع جلدی و احسان و احسان۔ پہلے آسماں پر
 مذاہب و عہدہ و احسان و عہدہ ہر گاہ کہ قَدْ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ الْكَرِيمَ لِقَاءِ نَارِي عَلَىٰ الْبَحْرِ فَتَقْتُلُونَ نَفْسَ
 مجھ سے آسمان میں کہ کہ میں نے اسے لے کر آج کے ملاقات کرنا آئی ہے جلدی کرنا، یہ تم سر پہلی
 اندر اور یہ پورے پورے بالآخر کہ اس تم مذاہب کرنا قَدْ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ الْكَرِيمَ لِقَاءِ نَارِي عَلَىٰ الْبَحْرِ فَتَقْتُلُونَ
 اَوْقَابِمَا ہر گاہ کہ اس کے نام سے خیر و احسان مجھ سے ہے وہ ان اسموں میں ہے
 ماس اندر۔ شہادت ہے کہ وہ تمہارا ہے۔ تمہارا سلام میں معبودان بالہذا اندر وہ کہہ رہے ہیں
 ہر گاہ کہ کاشفنا عنہ صوره مررہ کان لم يدعنا الى صرْفته كذلك نزلنا للمتّعفين ما كانوا

أَنْ أَبَدِلَهُ مِنْ تَلْقَائِي نَفْسِي إِنَّ كَيْدَهُ إِلَّا مَا يُؤْتِي إِلَيْنَا
 إِنِّي أَخَافُ إِنَّ عَصِيَّتُ رَبِّي عَذَابٌ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٥٦﴾ قُلْ
 لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا تَلَوْتُهُ عَلَيْكُمْ وَلَا أَدْرَاكُمْ بِهِ فَقَدْ لَبِثْتُ
 فِيكُمْ عُمُرًا مِنْ قَبْلِهِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٥٧﴾ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ
 افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ إِنَّهُ لَا يُغْنِيهِ
 الْهُجْرُومُونَ ﴿٥٨﴾ وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ

چنانچه قُلْ خبر فرماید که ما یقولون یعنی ان ابدا له من تلقائنی نفسی من بختون العبادی بوکیاء
 بدادوا اتم کهند چه طرفه کیا زو به بختون من کام این الیه الاما یؤتی الی لغو بختون از پان مگر
 تخی بختون موجب نفس من کی سوزش ان بختون اذ التالی ان عصیت ربی عذاب یوم عظیم بختون
 بو بختون مهوران هر گاه بودا فرمای کرد چه نفس بختون سز بداد بودن کی عذاب منو کورد قیامت قُلْ خبر
 فرماید که بز لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا تَلَوْتُهُ عَلَيْكُمْ وَلَا أَدْرَاكُمْ بِهِ هر گاه الله تعالی بد چه بود و با که توبه بیخ
 قرآن مجید بیه کرد و با توبه ای خبر فَقَدْ لَبِثْتُ فِيكُمْ عُمُرًا مِنْ قَبْلِهِ نوروزان توبه منزله بود من
 اگر بیس حصص از سخن ۵۶۰ جن صبه بود که (هر گاه سب چه طرفه کهند پیش کرن آب ساطع کرد با توه
 و نفس بعد رو پیش مگر توبه بختون معلوم میوان سوزی حال او که بود بیخ) أَفَلَا تَعْقِلُونَ کون و بختون خبر
 عقل کرن فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ نفس من کهاء بختون از کالم نفس
 فممن سبده خود نفس از نور او معذور به نفس بیخ با زانو خبر حبه آیات رَأَى الْقَائِلِينَ بِالْهُجْرُمُونَ
 بختون باست کامیاب بختون من با فرماید خدا نفس شریک نصرده ان وَیَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا
 لَیَنْفَعُهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ بیه چه سم به عقل کرن معذور به نفس در ای تن چختون بختون من کانه
 ضرر سخن و انعام توه من کانه فایده وَیَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَیَنْفَعُهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ بیه چه در ان تم شکر کسم
 چختون من بختون خدا نفس بختون (کی چه ای بختون عقل کرن) قُلْ أَتَشْفَقُونَ اللَّهُ هَذَا أَتَعْبُدُونَ

وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُولُونَ هُمُورًا شَفَعَاؤُنَا عِنْدَ اللَّهِ قُلْ
 أَتَسْتَبْتُونَ اللَّهَ بِمَا لَا يَعْلَمُونَ فِي السَّمَوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ
 سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۱۰﴾ وَمَا كَانَ النَّاسُ
 إِلَّا أُمَّةً وَاحِدَةً فَاخْتَلَفُوا وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ
 رَبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِي مَا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿۱۱﴾ وَيَقُولُونَ
 لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ فَقُلْ إِنَّمَا

فِي السَّمَوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ خبر فریدان کہ کیا خبر مجھ و خدا کے پاس وہاں تمہا خبر وہم نہ سوزا ہوتی
 آسائس اندر نہ زمین اندر (یعنی علم حق کا نہ شریک آسمان کی چیز کی اندر علم نہ ہاں پانہ تھے
 مخلوق) سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ سزاوار پاک مہو سوزا ساروی چیز و لغو ہم چیز کو کہ حق
 شریک مجھ تصور ان۔ معلوم نہ ہر ک مہو عقائد شرعاً باطل آسیر طاوہ منزے تصور ان آنت۔
 چنانچہ اللہ تعالیٰ مہو فریدان وَمَا كَانَ النَّاسُ إِلَّا أُمَّةً وَاحِدَةً فَاخْتَلَفُوا یہ آں نہ لو کہ
 ابتدا آں اندر مگر اکی اتحاد مؤحدان ہنر کیا زہ حضرت آدم علیہ السلام ہم آں مؤحد۔ لیکن پتہ جنی
 اولاد ہم یہ آں مؤحد کسی عقیدے ہی۔ پس کہ مو اندر وہ اصحاب اختلاف۔ ہم سہ شریک
 وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِي مَا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ہر گاہے فیصلہ ازلی آسما
 ہر وقت سہ نہت جنہر اس پروردگار سبہ طرفہ سوزا کو دنیا مہو از العمل آخرت مہو و از الجہان۔ نہ چیز
 ہا ضرور ممکن در میان فیصلہ کرنے تھے مستقل مزاجہ مزاجہم اختلاف کر ان مجھ۔ یعنی ہم شریک لیکن
 دنیا آں اندر خدا کے کہ نہ کہنے وَيَقُولُونَ لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ یہ پھر زبان ہم
 منکب شریک مہو معادہ کی ہا ہر و ظہور تجزوات غیر اہم اس جنہر اس ہیچہ کون سہ نازل ہر ممکن ہر
 پانہ فرمائی مجزولہ چہرہ مجزولہ اندر مہو مقصود ثبوت نبوت۔ یہ سہ و حاصل پر تھے تجزہ سبت۔ لہذا
 چہنہ ضرورت فرمائی مجزولہ ہر واقع سہ ہی۔ مگر ممکن مہو کہ مجزولہ اندر وہ ہاں واقع کہنہ تجزہ و یا

الْغَيْبِ إِلَيْهِ فَانظُرُوا إِلَىٰ مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ ﴿٥٦﴾
 وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِنَّا بَعْدَ ضَرَاءٍ مَّتَّصَةٍ إِذْ أَنَّهُمْ نَكُرُوا
 فِي آيَاتِنَا قُلِ اللَّهُ أَسْرَعُ نَكْرًا إِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُمُونَ مَا لَمْ يَكُنُوا
 هُوَ الَّذِي يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ حَتَّىٰ إِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلِكِ وَ
 جَرَيْنَ بِهِم بِرِيحٍ طَيِّبَةٍ وَفَرِحُوا بِهَا جَاءَتْهَا رِيحٌ عَصِيفٌ
 وَجَاءَهُمُ الْمَوْجُ مِن كُلِّ مَكَانٍ وَظَنُوا أَنَّهُمْ أُحِيطَ بِهِمْ دَعَوُا

پیداں نے۔ یہ جو نبی اسوزو آورہ کہ چیزوں کو ہم غیب زانہ کہتے ہیں۔ قُلْ إِنَّمَا الْغَيْبُ لِلَّهِ
 فَانظُرُوا إِلَىٰ مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ پس فرمادے کہ تم کو کچھ خبر ہو کہ کچھ خبر ہو مگر وہ یہ کہیں پائے۔ پس
 پہلو کو خبر دے کہ جس کو یہ سیدھا یہاں دکھائے وہ اس کو خبر دے کہ جس کو یہ سیدھا یہاں دکھائے۔ قُلْ إِنَّمَا الْغَيْبُ لِلَّهِ
 النَّاسِ وَنَحْنُ أَهْلُ الْبَيِّنَاتِ لَعَلَّكُمْ يَتَّقُونَ ہمیں اس خبر دے کہ جس کو یہ سیدھا یہاں دکھائے وہ اس کو خبر دے کہ جس کو یہ سیدھا یہاں دکھائے۔ قُلْ إِنَّمَا الْغَيْبُ لِلَّهِ
 ناس تم کو دکھائے کہ جس کو یہ سیدھا یہاں دکھائے وہ اس کو خبر دے کہ جس کو یہ سیدھا یہاں دکھائے۔ قُلْ إِنَّمَا الْغَيْبُ لِلَّهِ
 نسبت۔ یعنی تم کو یہ خبر دے کہ جس کو یہ سیدھا یہاں دکھائے وہ اس کو خبر دے کہ جس کو یہ سیدھا یہاں دکھائے۔ قُلْ إِنَّمَا الْغَيْبُ لِلَّهِ
 استواء کران قُلِ اللَّهُ أَسْرَعُ نَكْرًا خبر فرمادے کہ اللہ تعالیٰ جلد سے خبر دے کہ جس کو یہ سیدھا یہاں دکھائے وہ اس کو خبر دے کہ جس کو یہ سیدھا یہاں دکھائے۔ قُلِ اللَّهُ أَسْرَعُ نَكْرًا
 شرارت سازوں کو خبر دے کہ جس کو یہ سیدھا یہاں دکھائے وہ اس کو خبر دے کہ جس کو یہ سیدھا یہاں دکھائے۔ قُلِ اللَّهُ أَسْرَعُ نَكْرًا
 خبر لیکھان سازوں کو خبر دے کہ جس کو یہ سیدھا یہاں دکھائے وہ اس کو خبر دے کہ جس کو یہ سیدھا یہاں دکھائے۔ قُلِ اللَّهُ أَسْرَعُ نَكْرًا
 شرارتیہ کا خبر دے کہ جس کو یہ سیدھا یہاں دکھائے وہ اس کو خبر دے کہ جس کو یہ سیدھا یہاں دکھائے۔ قُلِ اللَّهُ أَسْرَعُ نَكْرًا
 قومیہ یہ کہ وہاں جلد سے خبر دے کہ جس کو یہ سیدھا یہاں دکھائے وہ اس کو خبر دے کہ جس کو یہ سیدھا یہاں دکھائے۔ قُلِ اللَّهُ أَسْرَعُ نَكْرًا
 کران مجبور ہم ساری آفات و اسباب خبر اللہ تعالیٰ ہی طاقتور ہے۔ قُلِ اللَّهُ أَسْرَعُ نَكْرًا
 بجز ان کے کہ وہاں جلد سے خبر دے کہ جس کو یہ سیدھا یہاں دکھائے وہ اس کو خبر دے کہ جس کو یہ سیدھا یہاں دکھائے۔ قُلِ اللَّهُ أَسْرَعُ نَكْرًا
 جہاز خبر آسان خواہی ہو اور سیدھا یہاں جلد سے خبر دے کہ جس کو یہ سیدھا یہاں دکھائے وہ اس کو خبر دے کہ جس کو یہ سیدھا یہاں دکھائے۔ قُلِ اللَّهُ أَسْرَعُ نَكْرًا

اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ؕ لَئِن أُنجِيتَنَا مِنْ هَذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿۱۰﴾ فَلَمَّا أَنْجَاهُمْ إِذْ هُمْ يُبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا بَغَيْتُمْ عَلٰٓ أَنْفُسِكُمْ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۖ ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۱۱﴾ إِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَلَا تَلْعَلُ بِهِ نَبَاتٌ إِلَّا الْأَرْضُ وَمَنَآءُ كُلِّ النَّاسِ ۖ وَالْأَنْعَامُ حَتَّىٰ إِذَا أَخَذَتِ الْأَرْضُ

خوشی الی مقصود ہے۔ میرا ایمان ہے میرا دین ہے۔ اگر ہم کو اس سے نکال دیا جائے تو ہم کبھی اس سے دوسرا دین نہیں مانیں گے۔ ﴿۱۰﴾ فَلَمَّا أَنْجَاهُمْ إِذْ هُمْ يُبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۖ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا بَغَيْتُمْ عَلٰٓ أَنْفُسِكُمْ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۖ ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۱۱﴾

اور یہ ہے۔ ﴿۱۱﴾ اللہ تعالیٰ نے ان کو ان کی اپنی ہی چیزوں سے نجات دلائی اور ان کو اپنی ہی چیزوں سے نجات دلائی۔ ﴿۱۱﴾ لَمَّا أَنْجَاهُمْ إِذْ هُمْ يُبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۖ

اللہ تعالیٰ نے ان کو ان کی اپنی ہی چیزوں سے نجات دلائی اور ان کو اپنی ہی چیزوں سے نجات دلائی۔ ﴿۱۱﴾ لَمَّا أَنْجَاهُمْ إِذْ هُمْ يُبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۖ

اللہ تعالیٰ نے ان کو ان کی اپنی ہی چیزوں سے نجات دلائی اور ان کو اپنی ہی چیزوں سے نجات دلائی۔ ﴿۱۱﴾ لَمَّا أَنْجَاهُمْ إِذْ هُمْ يُبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۖ

زُخْرُفَهَا وَازِيدَتْ وَطَنَ اَهْلِهَا اَنَّهُمْ قَدِ ابْتَدَعُوا عَلَيْهَا اَنْهَآ
 اَمْرًا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنَاهَا حَاصِدًا اِذَا كَانَ لَمْ تَعْنِ
 بِالْاَمْسِ كَذَلِكَ نَقِصِلُ الْاَيَاتِ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝ وَاللّٰهُ
 يَدْعُو اِلَى دَارِ السَّلَامِ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ اِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝
 لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ۝ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهُهُمْ قَارُورًا
 ذٰلِكَ اَوْلٰىكَ اَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُونَ ۝ وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا

زُخْرُفَهَا تا پہنچائے زمین پر اور جان مخلوق روئی وَازِيدَتْ ہے پہنچے زمین سر سبز سیب و خرما
 وَطَنَ اَهْلِهَا اَنَّهُمْ قَدِ ابْتَدَعُوا عَلَيْهَا خیال کو روئے از رو کہ پھر پھر اُسے مخلوق و ان پر زراعت اور جنگ
 پیدوار پے پس اُتس منز اَنْهَآ اَمْرًا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا اِنی مخلوق و جان مخلوق سم رات نیت یا روز
 فَجَعَلْنَاهَا حَاصِدًا اِذَا كَانَ لَمْ تَعْنِ بِالْاَمْسِ کس بھیجی تر لو ان اس سو لو جو۔ اُن نہ اوستوی
 اوست کبیر نہ۔ پھے پھر عالم با کھر طرف زور پے ان بدن انسان سیب و خرما، لذت حاصل کر تھ پھر
 طاقور۔ پھر مند انسان جان، اُس انسان سو تعلق دار جو امیدوار روز ان کس زور فائیدہ بخش پیچے۔
 اِنی مخلوق کمالی نوت پے ان۔ سو انسان مخلوق پے مھر نران۔ اسدین حلقن ہیو ساری خیالات جو
 و اُن۔ اُن نہ یہ انسان پیدے سہ نہت مخلوق انسان کَذَلِكَ نَقِصِلُ الْاَيَاتِ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ پھے پھر
 جو اس جان آیات و پھر پھر پھر بیان کر ان تین لو کس ہیو و پھر ہم پھر کر ان۔ کس پہنچے ثابت کہ دنیا
 مخلوق از ازل و اِلَى دَارِ السَّلَامِ اِنه تعالیٰ مخلوق و اُن لو کس دار السلام کس۔ سلامتی
 ہیو کس کس کس (شو کو جنت) وَهٰهُنَا مَنْ يَشَاءُ اِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ہیو مخلوق و تھ بدن کس در حیات
 مخلوق اور بخش کس لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ تین لو کس ہیو و پھر پھر و پھر و پھر و پھر۔ یعنی جنت۔
 ہم رُ عمل کر ان ہیو ہمہ خود زیادہ (رُ زور پھر کو جنت) ہمہ خود زیادہ کو دیدار خدا) وَلَا يَرْهَقُ
 وُجُوْهُهُمْ قَارُورًا ذٰلِكَ اَوْلٰىكَ اَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُونَ اُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيْهَا

مَوْلَاهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ نَاكَرًا لَوِيفَتَرُونَ ﴿۱۰﴾ قُلْ مَنْ
 يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَمْ مَنْ يَمْلِكُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ
 مَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُدِيرُ
 الْأُمُورَ فَيَقُولُونَ اللَّهُ قُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿۱۱﴾ فَنذَكِّرْهُمُ
 أَنَّ إِلَهُهُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ الْحَقُّ قَبْلَ مَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ إِلَّا الضَّلَالَةُ فَأَنَّى تُصْرَفُونَ ﴿۱۲﴾ كَذَلِكَ
 حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ فَسَقُوا أَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۳﴾

بے خبر کیا وہ اس آس ہے جان ہڈا تک تیلو لائن نہیں ماکسٹنٹ ای وقت کرنا امتحان پر جو آگاہ
 تھ ساری ہی تم گورنٹ آسہ برداشت **وَإِلَّا ذَلِكُمْ لَبِئْسَ مَا تَكْفُرُونَ** اور ان کا وہ ہے تم خدا پرستوں
 بد اس کی جس قسم حقیقی معبود ہو **وَضَلَّ عَنْهُمْ نَاكَرًا لَوِيفَتَرُونَ** تم ساری باطل معبود سمجھو
 گھر اوسہ آہ، سنی ہنر تم پر ستمی کران آس گواہن جن لہو غائب ہے قسم جو اندر وہی نہ گن
 کا نہ ہو بکار **قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ** ہر اوسہ جو ہر سوال اللہ کے شرک پر نہ ہو جس
 توہ روزی عطا کران جو آسمان و زمین طرف یعنی آسمان طرف ہر اوسہ تر لو ان زمین حیرت کھار ان
 جس قسم روزی ہاں جو **أَمْ مَنْ يَمْلِكُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ** یہ وہ تو ہے جو مالک سمیہ و بوزہ ہے وہ جو
 تو تک **وَمَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ** یہ تمہارے جو زندگی کڈان فردس ایہ
 فردس کڈان زندگی ایہ **وَمَنْ يُدِيرُ الْأُمُورَ** یہ تمہارے جو ساری کائنات ہر تدبیر کران۔ **فَيَقُولُونَ**
اللَّهُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ تمہارے کہ سمیہ سارے کلمہ کران جو اللہ تعالیٰ **قُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ** قسم
 فرماو کہ لوہ کون مجھ و خبر جس شریک لہو ایہ پتہ روزان **فَنَذَكِّرْهُمُ أَنَّ إِلَهُهُمُ اللَّهُ** سمیہ ہم اوساف و
 افعال ہر جس سوی جو معبود ہر قسم حقیقی پروردگار **فَنَذَكِّرْهُمُ أَنَّ إِلَهُهُمُ اللَّهُ** ہر قسم ہر کلام
 جو باقی روزان گرا ہی درانی **قَالَ تَصْرَفُونَ** جس پر ذرا تمہ کیا وہ جو خبر لہو جس کی گواہان
كَذَلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ فَسَقُوا أَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ جسے پاتھ سہ ثابت نہیں

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَبْدُوُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ قُلِ اللَّهُ
 يَبْدُوُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ فَأَنْتُمْ تُؤْفَكُونَ ﴿۱۰﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ
 مَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ قُلِ اللَّهُ يَهْدِي لِلْحَقِّ أَفَنْ يَهْدِيَ
 إِلَى الْحَقِّ أَحَىٰ أَنْ يُتَّبَعَ أَمْ لَا يَهْدِي إِلَّا أَنْ يَهْدِيَ فَمَا لَكُمْ
 كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿۱۱﴾ وَمَا يَتَّبِعُهُ أَكْثَرُهُمْ إِلَّا ظَنًّا إِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي
 مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿۱۲﴾ وَمَا كَانَ هَذَا

پروردگار و سزا داتی تھے جنہیں پھر ہم انہیں نہ ڈالتے ہیں ان قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَبْدُوُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ یعنی پھر وہ
 الخلقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ پھر پر اٹھتا کہ جب پارسوں اللہ کہ اسی شکر کو کیا جنہیں جو پہنچے معنی ڈالتا ہے
 چھانسنے جس کو وہ مخلوقات پیدا ہو کر تھ تو پہنچے ڈالتا ہے یہ وہی ہے تھ۔ اچھے ٹھہرتے جن جو ابلی
 کوس۔ قُلِ اللَّهُ يَبْدُوُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ جب فرماتا کہ اللہ تعالیٰ مخلوق کو پیدا کرے، سنو کہ وہی
 ساری مخلوقات پیدا ہے یہ جگہ جزوی کام قَالَ قَوْلُهُمْ اور کو ان محبوبہ ہر معنی تراو تھ اپنی
 معبودان کی گویاں قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ اور پر اٹھتا کہ جب وہی شکر کو کیا جنہیں
 اپنی معنی ڈالتا ہے چھانسنے جس کو وہ پارتے تھ وہی قُلِ اللَّهُ يَهْدِي لِلْحَقِّ جسی فرما کہ کہ اللہ
 تعالیٰ ہی چھوڑے گی وہ تھ ہاں اَنْتُمْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ اَمْ لَا يَهْدِي اِلَّا أَنْ يَهْدِيَ اِلَّا أَنْ يَهْدِيَ
 کیا جس معنی و تھ ہاں چھوڑے گی سزا چھانسنے سزا ہر وی کر جس جس نہ پاتے ہے سب وہ تھ ہاں
 ورا ہی تھ ہاں ﴿۱۱﴾ مَا يَتَّبِعُهُ أَكْثَرُهُمْ یعنی وہی تھ لہذا فیصلہ محبوبہ کر ان توحید تراو تھ
 محبوبہ ہر کہ اختیار کر ان جس نہ ہاں اس قابل ہے وہی ہے آیت سو ہی ہاں اس قابل آیت وَمَا يَتَّبِعُهُ أَكْثَرُهُمْ
 اِلَّا ظَنًّا یہ وجہ اکثر سزا کو اتنا ہر وی کر ان مگر فائدہ خیالات ہنر اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ
 شَيْئًا ہنر ہاں فائدہ خیال ہنر نہ پاتے ہاں ہنر ہی ہنر تھ اِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ہنر ہاں
 اللہ تعالیٰ جگہ ہر زمانہ جو ہم کر ان محبوبہ جس چہ نہ سزا ہنر ہاں وَمَا كَانَ هَذَا الْقُرْآنُ اِلَّا نَذْرًا

الْقُرْآنُ أَنْ يُفْتَرَىٰ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ تَصْدِيقَ الَّذِي
 بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ الْكِتَابِ لَأرَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٠﴾
 أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِثْلِهِ وَادْعُوا مَنِ
 اسْتَطَعْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١١﴾ بَلْ كَذَّبُوا
 بِهَا لَمْ يُحِطُوا بِعِلْمِهِ وَلَمَّا يَا تِهِمْ تَأْوِيلَهُ كَذَلِكَ كَذَّبَ
 الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ﴿١٢﴾

مَنْ دُونِ اللَّهِ ۚ قُرْآنٌ مجید مخلوق ہوا کہ کتابوں سے جسے نہ کہ اسے جس طرف خدا نے اسے اور ای
 تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ ۚ بلکہ مخلوق ہوا کہ اسے تصدیق کر دیا گیا کہ اس میں نہ ہوا کہ
 نازل کرنے آئے وَتَفْصِيلَ الْكِتَابِ ۚ جو مخلوق تھی کہ اس میں تفصیل و توضیح بیان کران لَأرَيْبَ فِيهِ
 مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۚ کہ اسے کہ مخلوق نہ کہ اس کی آسانی آسان انداز ہے جو نازل آئے کہ
 عالموں میں پروردگار سے اور طرف اَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۚ بلکہ باوجود اس کے کہ وہ ان سے قرآن
 مجید مخلوق ہی طرف جسے نہ کہ ان (نہ نازل) قُلْ فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِثْلِهِ ۚ کہ فرمادے کہ
 جو علم اس کے ہے کہ خداوند ہے مگر ہی نہ ہوا ہر فصیح و بلیغ مجموعہ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِنْ
 دُونِ اللَّهِ ۚ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۚ جو دعا ہو کہ اس کے کہ وہ اس کے ہر طرف و ہر طرف و ہر طرف
 ہر گاہ کہ پڑھو ان مجموعہ یعنی ہر گاہ کہ قرآن مجید میں تصنیف مخلوق ہے جو اس کے ہر گاہ کہ
 تصنیف کر تھے بَلْ كَذَّبُوا بِهَا لَمْ يُحِطُوا بِعِلْمِهِ ۚ بلکہ ہر گاہ کہ ان پر زمانہ تھے جس کے
 میں ہوا وہ اس میں لَمَّا يَا تِهِمْ تَأْوِيلَهُ ۚ وہ کہتے ہیں کہ اس میں لَمَّا حَقِيقَتُ كَذَلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ
 قَبْلِهِمْ ۚ یہ ہی ہوا کہ کذب ہوا کہ اس میں ہوا کہ اس میں ہوا کہ اس میں ہوا کہ اس میں ہوا کہ اس میں
 عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ۚ اس کے ہر گاہ کہ اس میں ہوا کہ اس میں ہوا کہ اس میں ہوا کہ اس میں ہوا کہ اس میں
 قُلْ فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِثْلِهِ ۚ جو ہر گاہ کہ اس میں ہوا کہ اس میں ہوا کہ اس میں ہوا کہ اس میں ہوا کہ اس میں

سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ تَعَارَفُونَ بَيْنَهُمْ قَدْ خَيْرَ الَّذِينَ كَذَبُوا
 بِرِيقَاءِ اللَّهِ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿۱۰﴾ وَإِنَّا تُرِيدُكَ بَعْضَ الَّذِي
 نَعِدُهُمْ أَوْ تَوَفِّيكَ قَالَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللَّهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا
 يَفْعَلُونَ ﴿۱۱﴾ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولٌ فَإِذَا جَاءَ رَسُولَهُمْ قَضَىٰ بَيْنَهُمْ
 بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۱۲﴾ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ إِن

کران۔ لیکن لو کہ مجھ پر ظلم کران یا ان پاس عطا کران آرزو کا ہوتے خاص کران سب سے۔ **وَيَوْمَ يُعْرَضُونَ عَلَيْكَ**
يَوْمَئِذٍ إِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ لیکن یہاں وہ خود ڈھکیں سمیٹ دیتے اللہ تعالیٰ تم کو ساری بات چاہے سو سزاوار
 ہے تم کو کران خیال ان تم نہ سب اس دن یہاں سے خیر یا قبرن خیر ساری دیتے خیر یا کسی کران۔ **تَعَارَفُونَ**
بَيْنَهُمْ لو کہ اس کے پاس پر زور دیا لیکن ان کے پاس ممکن نہ کانسہ ہو کر تھے۔ ساری آئیں چاہے چاہے
 پر پائی کران۔ **قَدْ خَيْرَ الَّذِينَ كَذَبُوا لِقَاءَ اللَّهِ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ** تحقیق ان لو کہ نقصان آئے تھے
 دیتے لیکن لو کہ سو اپنا زور نہ پاس سمیٹے ملاقات کران یہ اس دن تم دیا اس خیر یا نصیب دیا۔
وَإِنَّا تُرِيدُكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ یہ ہر گاہ کہہ ضرور پہلے وہ اس کو عطا کران کہ وہ بعض عذاب میں سے
 دے وہ اس میں کران ہے **أَوْ تَوَفِّيكَ** یا ہر گاہ اس کو عذاب نازل کران ہو بعض خیر سمیٹے حال
 ہو وہ تو یہ کہ **قَالَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللَّهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ** تو یہ
 ہے اللہ تعالیٰ ای شہد تھے ساری چیز ہے تم کران مجھ۔ خود یہ تم پاسے سزا دل دیا اس خیر میں سزا
 لیکن وہ اپنے دین مگر آ کر اس خیر یا ضروری اس کو بعض چیز سزا دل **وَلِكُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولٌ**
 ہے ہر پر ہے آتے عیبرہ و انعام دیکھو کہ عیبرہ کہ عیبرہ کہ **فَإِذَا جَاءَهُمْ رَسُولُهُمْ** تو وہ تھے عیبرہ میں اللہ آتے
 ہے پیغام داتا ان میں **قَضَىٰ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ** فیصلہ ہے تم میں خیر کران ان عدل و انصاف موجب ہے **وَقَطَعَ**
لَهُمُ الْوَعْدَ جو جو نہ تم کو کہ تم سمیٹے ظلم کران۔ کیا وہ انعام ہے سزا دل ان ظلم کو نہ **وَيَقُولُونَ**
مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ جو مجھ دیاں لو کہ عذاب دے عید توڑتے تھے انکار کران عیبرہ کہ ای

كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۱۰﴾ قُلْ لَأَمْلِكُ لِنَفْسِي خَيْرًا وَلَا نَفْعًا إِلَّا مَا شَاءَ
 اللَّهُ لِكُلِّ امَّةٍ اَجَلٌ اِذَا جَاءَ اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاخِرُونَ سَاعَةً
 وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿۱۱﴾ قُلْ اَرَبُّبْتُمْ اِنْ اَسْكُمُ عَذَابُهُ بَيِّنَاتًا اَوْ نَهَارًا
 مَا ذَا اِسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُونَ ﴿۱۲﴾ اَنْتُمْ اِذَا مَا وَقَعَ مِنْكُمْ بِهِ
 الْاَسْنُ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوا
 ذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ هَلْ تُعْجِزُونَ الْاِلهَا اَنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿۱۴﴾

تفسیر کرہدہ اور آیت یہ دہدہ عذاب ہے، یہ گناہ ہے جو بچہ زمانہ میں ہو گیا اور وہ عذاب ہے جو واقع ہوا ہے۔ قُلْ لَأَمْلِكُ لِنَفْسِي خَيْرًا وَلَا نَفْعًا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ تفسیر فرمائی کہ جو اب یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہو، جو تم سے خود
 بہتر ہے، تفسیر یہ ہے اختیار خدا ہے، نہ تمہیں شک ہے کہ تمہیں ضرر کہ تمہیں بخیر اختیار ہوگا، اللہ تعالیٰ اس ظہور
 آسے۔ جس قسم پانچویں تو یہ عذاب اللہ یا عذاب اللہ ہے، اِنْ اَسْكُمُ عَذَابُهُ بَيِّنَاتًا اَوْ نَهَارًا
 تفسیر یہ ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ اس قسم کے وقت کے مقرر کرے گا، آخر میں اللہ تعالیٰ فرمائی کہ
 فَلَا يَسْتَقْدِمُونَ سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ تفسیر یہ ہے کہ تمہیں وقت تمہیں نہیں ہے، تمہیں
 جو قسم اس سانس نہ ہو، تمہیں قُلْ اَرَبُّبْتُمْ اِنْ اَسْكُمُ عَذَابُهُ بَيِّنَاتًا اَوْ نَهَارًا اَنْتُمْ اِسْتَعْجِلُونَ بِسَاءَ الْمُعْرِضِينَ
 تفسیر فرمائی کہ تمہیں ہر گاہ تو یہ عذاب اللہ یا عذاب اللہ ہے، یا عذاب اللہ ہے، یا عذاب اللہ ہے،
 جلدیہ جو حافظان یا فرمان از مجموعہ انکار کران تھے۔ حال ہی میں اس آواز کہ تھے عذاب اللہ
 مَلُوْكُمْ اَسْتَعْمِلُوْكُمْ کیا عذاب اللہ واقع ہے، اور انہوں نے تفسیر میں سائے ایمان۔ تمہیں ایمان نہ کس فائز ہو، تفسیر
 نہ کیہ۔ اَلَّذِيْنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ (اور یہ تو یہ تفسیر میں سائے ایمان کے اور ان کے تفسیر میں تفسیر
 شود۔ حال ہی میں گوشتی عذاب جس تفسیر جلدیہ حافظان آسیدہ تفسیر پانچویں اَلَّذِيْنَ ظَلَمُوا تو یہ
 یہ وہ تفسیر میں لو کہ سنو ظلم کو یعنی ظلم کن ذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ اَسْكُمُ عَذَابُهُ بَيِّنَاتًا اَوْ نَهَارًا هَلْ
 تُعْجِزُونَ الْاِلهَا اَنْتُمْ تَكْسِبُونَ تفسیر یہ تفسیر میں سائے ایمان، تمہیں تفسیر میں سائے ایمان تفسیر میں سائے ایمان

وَيَسْتَكْبِرُونَ كَأَنَّهُمْ قُلُوبُهُمْ مُّسْمَعَةٌ ۖ وَاتَّخَذُوا صُلُبَهُمْ آسِنًا ۚ
 وَإِنَّ لَهُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اٰلَا اِنَّ اِلٰهَهُمْ اِلٰهٌ وَاحِدٌ ۚ
 لَّعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿١٠٠﴾ اِنَّ اِلٰهَهُمْ اِلٰهٌ وَاحِدٌ ۚ لَّعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿١٠١﴾
 اِنَّ اِلٰهَهُمْ اِلٰهٌ وَاحِدٌ ۚ لَّعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿١٠٢﴾ اِنَّ اِلٰهَهُمْ اِلٰهٌ وَاحِدٌ ۚ
 لَّعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿١٠٣﴾ اِنَّ اِلٰهَهُمْ اِلٰهٌ وَاحِدٌ ۚ لَّعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿١٠٤﴾
 اِنَّ اِلٰهَهُمْ اِلٰهٌ وَاحِدٌ ۚ لَّعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿١٠٥﴾ اِنَّ اِلٰهَهُمْ اِلٰهٌ وَاحِدٌ ۚ
 لَّعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿١٠٦﴾ اِنَّ اِلٰهَهُمْ اِلٰهٌ وَاحِدٌ ۚ لَّعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿١٠٧﴾
 اِنَّ اِلٰهَهُمْ اِلٰهٌ وَاحِدٌ ۚ لَّعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿١٠٨﴾ اِنَّ اِلٰهَهُمْ اِلٰهٌ وَاحِدٌ ۚ
 لَّعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿١٠٩﴾ اِنَّ اِلٰهَهُمْ اِلٰهٌ وَاحِدٌ ۚ لَّعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿١١٠﴾

وَيَسْتَكْبِرُونَ كَأَنَّهُمْ قُلُوبُهُمْ مُّسْمَعَةٌ ۚ وَاتَّخَذُوا صُلُبَهُمْ آسِنًا ۚ
 وَإِنَّ لَهُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اٰلَا اِنَّ اِلٰهَهُمْ اِلٰهٌ وَاحِدٌ ۚ
 لَّعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿١٠٠﴾ اِنَّ اِلٰهَهُمْ اِلٰهٌ وَاحِدٌ ۚ لَّعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿١٠١﴾
 اِنَّ اِلٰهَهُمْ اِلٰهٌ وَاحِدٌ ۚ لَّعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿١٠٢﴾ اِنَّ اِلٰهَهُمْ اِلٰهٌ وَاحِدٌ ۚ
 لَّعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿١٠٣﴾ اِنَّ اِلٰهَهُمْ اِلٰهٌ وَاحِدٌ ۚ لَّعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿١٠٤﴾
 اِنَّ اِلٰهَهُمْ اِلٰهٌ وَاحِدٌ ۚ لَّعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿١٠٥﴾ اِنَّ اِلٰهَهُمْ اِلٰهٌ وَاحِدٌ ۚ
 لَّعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿١٠٦﴾ اِنَّ اِلٰهَهُمْ اِلٰهٌ وَاحِدٌ ۚ لَّعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿١٠٧﴾
 اِنَّ اِلٰهَهُمْ اِلٰهٌ وَاحِدٌ ۚ لَّعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿١٠٨﴾ اِنَّ اِلٰهَهُمْ اِلٰهٌ وَاحِدٌ ۚ
 لَّعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿١٠٩﴾ اِنَّ اِلٰهَهُمْ اِلٰهٌ وَاحِدٌ ۚ لَّعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿١١٠﴾

وَهْدَىٰ وَرَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۰﴾ قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ
 فَبَدَّلَكَ فَلْيَفْرَحُوا هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ﴿۱۱﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا أَنْزَلَ
 اللَّهُ لَكُمْ مِّن رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَحَلَالًا قُلْ اللَّهُ أَذِنَ
 لَكُمْ أَن تَعْبُدُوا مَا ظَلَمْتُمْ أَن تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ
 الْكُذِبُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِن
 أَكْثَرُهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ﴿۱۲﴾ وَمَا تَكُونُ فِي شَأْنٍ وَمَا تَتْلُوا مِنْهُ مِنْ

جس کا سوا اور جتنے روزے ٹھیکہ ہوا اور عطا ہو نصبت ہو، اس شخص نے وہی سب کچھ کا سوا اور جتنے روزے
 جاریہ ٹھیکہ ہو، جتنا بھی ساری طرح سے اور ہر قسم سے ٹھیکہ ہو، سمیٹ کر اور اس میں سے کچھ سبب پیدا ہے، ان
 وَرَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ یہ جتنے سوا ہوا ہدایت رزق کا بھی کرنے ٹھیکہ ہے، ہر دست یا ایمان جو ٹھیکہ
 (سو کہ قرآن مجید) قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ فَبَدَّلَكَ فَلْيَفْرَحُوا فرماتے ہیں کہ قرآن مجید ہم
 بارگاہ ہے جتنی بھی ہے، گو کہ خدا پر سوا فضل اور رحمت سے سبب خوش ہے، ان سے قرآن مجید کو سوا
 بدو اس هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ یہ قرآن مجید جو ہر جان پر سبب ہے، جو سمیٹ کر ان سے ہر مال دنیا
 اور جو کیا اور دنیا ہر نفع جتنی ہے، قرآن مجید کو نفع ہر قسم ہے، جتنی بھی ہے، قرآن مجید
 وَأَنْزَلَ اللَّهُ لَكُمْ مِّن رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَحَلَالًا فرماتے ہیں کہ خدا نے اس رزق نازل
 اور جو ٹھیکہ ٹھیکہ ہے، جو ہر قسم ہے، اس سے ہر قسم حرام و الحلال مٹا قُلْ لَوْ كُنَّا كُفْرًا
 كَمَا كَفَرْتُمْ لَكُنَّا كَمَا كَفَرْتُمْ لَكُنَّا كَمَا كَفَرْتُمْ لَكُنَّا كَمَا كَفَرْتُمْ لَكُنَّا كَمَا كَفَرْتُمْ لَكُنَّا
 نور اور ان وَمَا ظَلَمْتُمْ أَن تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ الْكُذِبُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ یہ کیا خیال ہو گا کہ ہم خدا جس
 چیز پر نور اور ان سے قیامت اور (ہم) جتنا کہ ہے، ہر قسم کے سبب سے ہر قسم کے سبب سے ہر قسم کے سبب سے
 لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِن أَكْثَرُهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ہر قسم کا بھی ہے، ہر قسم کا بھی ہے، ہر قسم کا بھی ہے، ہر قسم کا بھی ہے
 ہر قسم کا بھی ہے، ہر قسم کا بھی ہے، ہر قسم کا بھی ہے، ہر قسم کا بھی ہے، ہر قسم کا بھی ہے، ہر قسم کا بھی ہے

قُرْآنٍ وَلَا يَعْرُوبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا
 فِي السَّمَاءِ وَلَا أَصْغَرَ مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْبَرَ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ﴿١١﴾
 إِلَّا إِنْ أَوْلِيَاءُ اللَّهِ لَأَخَوْفُ عَلَيْهِمْ وَلَاهُمْ يُخْزَنُونَ ﴿١٢﴾
 الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿١٣﴾ لَهُمُ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ
 الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ لَا يَبْدِيلُ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ذَلِكَ هُوَ
 الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١٤﴾ وَلَا يَخْزِيكَ قَوْلُهُمْ إِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ

اکبر کہ مجھ پر تیری کرامت سے تم تک نفع نہ تائید ہو گا۔ وَاَلَّذِينَ فِي شَكْلٍ وَتَمَلَّكَوْهُمُ مَلٰٓئِكُتُ
 قُرْآنٍ ہے آپ کو تمہارا علم اور علم جو اس اندر، تمہارا علم اور کو تمہارے قرآن مجید میں اَلَّذِينَ فِي شَكْلٍ
 عمل ہے تمہارے ساری لوگ کہ تمہارا علم نہ گاہ کہ ان اَلَّذِينَ فِي شَكْلٍ شَيْئًا کَرَامَاتٍ مَجْمُوعَةٍ آسَانَ تَمَلَّكَوْهُمُ
 حاضر۔ اسے پھر فرمے کہ ان تمہارا ساری حالات میں ہنر اَلَّذِينَ فِي شَكْلٍ فِيهِ بِرَسْمِهِ جِبْدٌ مَجْمُوعَةٍ کَامَرَانِ
 ہوا ان مَجْمُوعَةٍ وَمَا يَعْرُوبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ کَلِمَاتِ مَجْمُوعَةٍ رِوَاغِ
 تمہارا ہر روز گاہ میں بھی اِسْ ذَرَّةٍ ہر ایک کا علم ہے جو ان آسَانَ اندر ہے نہ اِسْ مَلٰٓئِكُتُ وَلَا اَلَّذِينَ فِي شَكْلٍ
 ذَلِكُمْ وَلَا اَلَّذِينَ فِي شَكْلٍ مَجْمُوعَةٍ مَجْمُوعَةٍ مَجْمُوعَةٍ مَجْمُوعَةٍ مَجْمُوعَةٍ مَجْمُوعَةٍ مَجْمُوعَةٍ
 روشن ہے واضح ہے کہ اندر (سورہ کو لوگ) مَجْمُوعَةٍ مَجْمُوعَةٍ مَجْمُوعَةٍ مَجْمُوعَةٍ مَجْمُوعَةٍ مَجْمُوعَةٍ
 اِنْ اَوْلِيَاءُ اللَّهِ لَأَخَوْفُ عَلَيْهِمْ وَلَاهُمْ يُخْزَنُونَ داروں کو وہ خدا پر سے دوست ہم بھی، تم نے ہم کو کاش
 خوف نہ یہاں ہم کو تمہارے تمہارا مَجْمُوعَةٍ مَجْمُوعَةٍ مَجْمُوعَةٍ مَجْمُوعَةٍ مَجْمُوعَةٍ مَجْمُوعَةٍ
 جو روز اس کور ان لَهْمُ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ حمدی عظیم ہے جو دنیا پر زندگی
 جز ہے آخر اس جز پر بشارت ہے خوشخبری کا یہاں ہنر اَلَّذِينَ فِي شَكْلٍ اَلَّذِينَ فِي شَكْلٍ اَلَّذِينَ فِي شَكْلٍ

جَمِيعًا ۝ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۱۹﴾ اَلَا اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ
وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَاءَ اِنَّ يَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنَّ هُمْ اِلَّا
يَخْرُصُوْنَ ﴿۲۰﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ اَيْلًا لِتَسْكُنُوْا
فِيْهِ وَاَلْتَهَرُّوا مَبْصِرًا اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ
يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۱﴾ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهُ هُوَ الْغَنِيُّ

خدا پر سزا کن کسی یعنی خدا ن۔ حسند و حمد و ستایش : پروردگار : ذلک هُوَ الْقُوْدُ الْعَظِيْمَةُ عِندَ كَمِيُو
بذر شکاری : کامیابی : اَلَا يَخْرُؤُكَ قَوْلُهُمْ : جو خدا کران تو ہم قسمن : آرزو دشمن تنزه : پروردگار
اِنَّ الْوَسِيْرَةَ بِلٰهِ جَمِيْعًا : بجز پاد عزت : بپہ قدرت : قلب مخلص سوزوی خدا پس ۔ سو کرہ تو ہم پند
خدا و توجیب : پر حفاظت : در راجع ۔ دشمن تکان نہ تو ہم بین قلب لیس : هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ : سو مخلص
سوزوی پروردگار ساری خبر خدا دان : اَلَا اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ : دارو پرودم خلق
آسمان : زمین شرمہ ۔ خاک : جن : انسان : ساری مخلص خدا پر سبای ملک : تمن اقمہ کبیر : مخلص
وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَاءَ : کی ساری وی کران : مخلص ہم لو کہ ہم لو کہ اللہ
تعالی اس وادی جن معبودان تنزه عبادت مخلص کران ۔ خدا پس مخلص خبر کی ساری وی مخلص ہم کران ۔ تم اقمہ کبیر
شد دلیل مخلص استقامت : اِنَّ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَلَنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ : تم مخلص ساری وی کران مگر
بے سند خیال : تو باطن تنزه پر مخلص ہم مگر انداز : قیاسہ : مخلص ۔ مخلص ہم کی مخلص : هُوَ الَّذِيْ
جَعَلَ لَكُمْ اَيْلًا لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَاَلْتَهَرُّوا مَبْصِرًا : سو پروردگار گو سوزی مصلحت مگر بپہ مخلص
مخلص تنزه آرام گردید ہم : سو مگر بپہ مخلص تنزه پر مخلص مگر تنزه مصلحت مگر تنزه مصلحت مگر تنزه مصلحت مگر : اِنَّ فِيْ
ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَسْمَعُوْنَ : جز با توجیب : در روز پیدا کران : اندر مخلص قدر تکب : پند : مخلص : سو
مخلص دلیل : تم لو کن مخلص : ہم دلائل قدرت : در روز پیدا کران : مخلص : مخلص : مخلص : مخلص : مخلص : مخلص : مخلص : مخلص

لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ إِنَّ عِنْدَكُمْ مِنْ
 سُلْطٰنٍ بِهٰذَا اٰتَقُوْلُوْنَ عَلٰی اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۞
 قُلْ اِنَّ الَّذِیْنَ یَفْتَرُوْنَ عَلٰی اللّٰهِ الْکَذِبَ لَا
 یُقْلِحُوْنَ ۞ مَتَاعٌ فِی الدُّنْیَا ثُمَّ اَلینَا مَرْجِعَهُمْ ثُمَّ
 نُنذِرُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِیْدَ بِمَا کَانُوْا یَکْفُرُوْنَ ۞
 وَاٰتٰلِ عَلَیْهِمْ نَبَاۤءُ نوحٍ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ یَقُوْمِیْنَ کَانَ کِبْرًا عَلَیْکُمْ
 مَّقَامِیْ وَتَذٰکِیْرٌ لِّیَّ اٰیٰتِ اللّٰهِ فَعَلِی اللّٰهُ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْا

کہاں تم سے شکر کہنے کے لئے کہہ کر انہوں نے کہا اللہ کو کتنا شکر ہے چنانچہ تمہیں ٹھیک بھروسہ ہے کہ اللہ تعالیٰ
 اس سے بڑا اور حالانکہ تم کو وہاں سے بھی معلوم ہو گا کہ اللہ تعالیٰ نے تم کو اس سے بہتر اور زیادہ عطا
 فرمایا ہے۔ تم میں ان میں سے کئی ہیں جنہوں نے کہا کہ میں نے سوائے اللہ کے اور کوئی تبارک و تعالیٰ
 نہیں دیکھا ہے۔ اور انہوں نے کہا کہ میں نے سوائے اللہ کے اور کوئی تبارک و تعالیٰ نہیں دیکھا ہے۔ اور انہوں نے
 کہا کہ میں نے سوائے اللہ کے اور کوئی تبارک و تعالیٰ نہیں دیکھا ہے۔ اور انہوں نے کہا کہ میں نے سوائے
 اللہ کے اور کوئی تبارک و تعالیٰ نہیں دیکھا ہے۔ اور انہوں نے کہا کہ میں نے سوائے اللہ کے اور کوئی
 تبارک و تعالیٰ نہیں دیکھا ہے۔ اور انہوں نے کہا کہ میں نے سوائے اللہ کے اور کوئی تبارک و تعالیٰ
 نہیں دیکھا ہے۔ اور انہوں نے کہا کہ میں نے سوائے اللہ کے اور کوئی تبارک و تعالیٰ نہیں دیکھا ہے۔
 اور انہوں نے کہا کہ میں نے سوائے اللہ کے اور کوئی تبارک و تعالیٰ نہیں دیکھا ہے۔ اور انہوں نے
 کہا کہ میں نے سوائے اللہ کے اور کوئی تبارک و تعالیٰ نہیں دیکھا ہے۔ اور انہوں نے کہا کہ میں نے
 سوائے اللہ کے اور کوئی تبارک و تعالیٰ نہیں دیکھا ہے۔ اور انہوں نے کہا کہ میں نے سوائے اللہ کے
 اور کوئی تبارک و تعالیٰ نہیں دیکھا ہے۔ اور انہوں نے کہا کہ میں نے سوائے اللہ کے اور کوئی
 تبارک و تعالیٰ نہیں دیکھا ہے۔ اور انہوں نے کہا کہ میں نے سوائے اللہ کے اور کوئی تبارک و
 تعالیٰ نہیں دیکھا ہے۔ اور انہوں نے کہا کہ میں نے سوائے اللہ کے اور کوئی تبارک و تعالیٰ نہیں
 دیکھا ہے۔ اور انہوں نے کہا کہ میں نے سوائے اللہ کے اور کوئی تبارک و تعالیٰ نہیں دیکھا ہے۔

الشَّجَرُونَ ﴿۱۰﴾ قَالُوا أَيْحَدُّنَا التَّلْفِينَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءُنَا
وَتَكُونُ لَكُمَا الْكِبْرِيَاءُ فِي الْأَرْضِ وَمَا خُنُّ لَكُمَا بِمُؤْمِنِينَ ﴿۱۱﴾
وَقَالَ فِرْعَوْنُ الْمُتُونِي بِحُلِّ سِحْرِ عَلِيِّ ﴿۱۲﴾ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ
قَالَ لَهُمْ مُوسَى الْقَوْمَا أَنْتُمْ مُتَّفِقُونَ ﴿۱۳﴾ فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوسَى
مَا جِئْتُمْ بِهِ السَّحْرَانِ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ
الْمُفْسِدِينَ ﴿۱۴﴾ وَيُحْيِي اللَّهُ الْحَيَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ﴿۱۵﴾
فَمَا أَمَّنَ لِمُوسَى إِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهِ عَلَى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ

ای موسیٰ کی بات نہ کہہ اسے تمہارے بچے نہ بنیں وہ سچا و سچا ہے اور تمہاری باتوں کا کام کران اور ہمہ اسے
پانہ بن مال دے یونس۔ وَتَكُونُ لَكُمَا الْكِبْرِيَاءُ فِي الْأَرْضِ یہ ہے جو تمہارے چھان ہو تو یہ گوہر ہے جو
سر داری ہے و ظلم حاصل ہونے سے انہوں سے اعدا و اعدائے لکھنے سے کہیں تو یہ چاند گروہ
وَقَالَ فِرْعَوْنُ الْمُتُونِي بِحُلِّ سِحْرِ عَلِيِّ یہ وہاں فرعون نے میں نے سچے سچے کہا کہ تمہارے ساری باتیں
وال جاؤ کہ لکھنا ہے کہ آج وہاں آج تم جاؤ کہ قَال لَكُم مُتَّفِقُونَ اَللّٰهُنَّ اَللّٰهُنَّ اَللّٰهُنَّ
تو یہ حضرت موسیٰ ان تراویح میں اس خیر ہے تو ان میں جاؤ کہ قَال لَكُم مُتَّفِقُونَ اَللّٰهُنَّ
چند روزہ سحر کے لیے تھے تو ان کو سحر حضرت موسیٰ ان کے کسی اور چاند چاند
کسی ہے جو کہ وہ سچا ہے جو وہ فرعون سے کہہ کر وہاں ہے۔ تم کے تجربات اَللّٰهُ
سَيُبْطِلُهُ اَللّٰهُنَّ اَللّٰهُنَّ اَللّٰهُنَّ اَللّٰهُنَّ اَللّٰهُنَّ اَللّٰهُنَّ اَللّٰهُنَّ اَللّٰهُنَّ اَللّٰهُنَّ اَللّٰهُنَّ
ہے اَللّٰهُنَّ اَللّٰهُنَّ اَللّٰهُنَّ اَللّٰهُنَّ اَللّٰهُنَّ اَللّٰهُنَّ اَللّٰهُنَّ اَللّٰهُنَّ اَللّٰهُنَّ اَللّٰهُنَّ اَللّٰهُنَّ
اَللّٰهُنَّ اَللّٰهُنَّ اَللّٰهُنَّ اَللّٰهُنَّ اَللّٰهُنَّ اَللّٰهُنَّ اَللّٰهُنَّ اَللّٰهُنَّ اَللّٰهُنَّ اَللّٰهُنَّ اَللّٰهُنَّ
اگر یہ ناگوری کو جس کا لڑن دے ہاں اَللّٰهُنَّ اَللّٰهُنَّ اَللّٰهُنَّ اَللّٰهُنَّ اَللّٰهُنَّ اَللّٰهُنَّ اَللّٰهُنَّ اَللّٰهُنَّ

وَمَلَأَهُمُ انْقِسَاءَ قُلُوبِهِمْ وَمَا يَرْجُونَ ۝۱۰۰
 وَمَلَأَهُمُ انْقِسَاءَ قُلُوبِهِمْ وَمَا يَرْجُونَ ۝۱۰۱
 وَمَلَأَهُمُ انْقِسَاءَ قُلُوبِهِمْ وَمَا يَرْجُونَ ۝۱۰۲
 وَمَلَأَهُمُ انْقِسَاءَ قُلُوبِهِمْ وَمَا يَرْجُونَ ۝۱۰۳
 وَمَلَأَهُمُ انْقِسَاءَ قُلُوبِهِمْ وَمَا يَرْجُونَ ۝۱۰۴
 وَمَلَأَهُمُ انْقِسَاءَ قُلُوبِهِمْ وَمَا يَرْجُونَ ۝۱۰۵
 وَمَلَأَهُمُ انْقِسَاءَ قُلُوبِهِمْ وَمَا يَرْجُونَ ۝۱۰۶
 وَمَلَأَهُمُ انْقِسَاءَ قُلُوبِهِمْ وَمَا يَرْجُونَ ۝۱۰۷
 وَمَلَأَهُمُ انْقِسَاءَ قُلُوبِهِمْ وَمَا يَرْجُونَ ۝۱۰۸
 وَمَلَأَهُمُ انْقِسَاءَ قُلُوبِهِمْ وَمَا يَرْجُونَ ۝۱۰۹
 وَمَلَأَهُمُ انْقِسَاءَ قُلُوبِهِمْ وَمَا يَرْجُونَ ۝۱۱۰

وَمَلَأَهُمُ انْقِسَاءَ قُلُوبِهِمْ وَمَا يَرْجُونَ ۝۱۰۰
 ۱۰۰۔ اور ان کے دلوں کو بے ہوش کر دیا اور وہ اس کی توقع نہیں کرتے تھے۔
 ۱۰۱۔ اور ان کے دلوں کو بے ہوش کر دیا اور وہ اس کی توقع نہیں کرتے تھے۔
 ۱۰۲۔ اور ان کے دلوں کو بے ہوش کر دیا اور وہ اس کی توقع نہیں کرتے تھے۔
 ۱۰۳۔ اور ان کے دلوں کو بے ہوش کر دیا اور وہ اس کی توقع نہیں کرتے تھے۔
 ۱۰۴۔ اور ان کے دلوں کو بے ہوش کر دیا اور وہ اس کی توقع نہیں کرتے تھے۔
 ۱۰۵۔ اور ان کے دلوں کو بے ہوش کر دیا اور وہ اس کی توقع نہیں کرتے تھے۔
 ۱۰۶۔ اور ان کے دلوں کو بے ہوش کر دیا اور وہ اس کی توقع نہیں کرتے تھے۔
 ۱۰۷۔ اور ان کے دلوں کو بے ہوش کر دیا اور وہ اس کی توقع نہیں کرتے تھے۔
 ۱۰۸۔ اور ان کے دلوں کو بے ہوش کر دیا اور وہ اس کی توقع نہیں کرتے تھے۔
 ۱۰۹۔ اور ان کے دلوں کو بے ہوش کر دیا اور وہ اس کی توقع نہیں کرتے تھے۔
 ۱۱۰۔ اور ان کے دلوں کو بے ہوش کر دیا اور وہ اس کی توقع نہیں کرتے تھے۔

الصَّلَاةَ وَيُشِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَقَالَ مُوسَى رَبَّنَا إِنَّكَ
 آتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَآئِهِ زِينَةً وَأَمْوَالًا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
 رَبَّنَا لِيُضِلُّوهُمَا وَعَنْ سَبِيلِكَ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلَى أَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ
 عَلَى قُلُوبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوا حَتَّى يَرَوْا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ۝
 قَالَ قَدْ أُجِيبَتِ دَعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيمَا وَلَا تَتَّبِعِنَّ سَبِيلَ
 الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَجُوزْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ فَأَتْبَعَهُمْ

وَقَبِيحَ الْمُؤْمِنِينَ اے موسیٰ! بتا دے جو ایمان نہ لائے کہ کاشا ہی ہنر۔ وَقَالَ مُوسَى رَبَّنَا اِنَّا
 حضرت موسیٰ ان رَبَّنَا اِنَّكَ آتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَآئِهِ زِينَةً وَاَمْوَالًا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا اے سامع
 پروردگار! وہنگ ڈیو لو گھر فرعونس پر حمد عن البازن و نياس انم ربو شان و شواصت پر وار پر مال و
 دولت رَبَّنَا لِيُضِلُّوهُمَا وَعَنْ سَبِيلِكَ اے سامع! دو گارو پر گھم گھم سمہ ان لو کن چام و فر اعبر۔ افس علم
 نہ بدانت حمید و نصير و حق و سر حمت اتمہ خن اس سوسہ حاصل۔ وہ ان کیا زولہ سم پر حمد مال ہانی
 تھو پر رَبَّنَا اطْمِسْ عَلَى أَمْوَالِهِمْ اے سامع! دو گارو پھل پھر حمد بن مان۔ جانید انان و لَطْفًا عَلٰی
 قُلُوبِهِمْ سخت کر کہ دل جہد فَلَا يُؤْمِنُوا حَتَّى يَرَوْا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ اتمہ ہم ایمان انن تو تان
 تو تان شداد۔ طلب پد نوا مھو و ملن۔ حضرت موسیٰ اس پر دعا کر ان۔ حضرت ہازن اس
 آمین آمین کر ان قَالَ قَدْ أُجِيبَتِ دَعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيمَا اللہ تعالیٰ ان فرمود کہ اے موسیٰ، اے ہازن
 تجھن قول آؤ کرت دعا مھو (آمین کر نہ گو دعا اس خن شامل سہان) افس نرو زو لہ پد بس فرض
 مھنن بیہ احتفانت کر تھ وَلَا تَتَّبِعِنَّ سَبِيلَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ اتمہ بیرونی کرد خہ من لو کن
 ہنر سم بے علم مھو۔ منی نہ معلوم و معلوم و ہم پر پوز آسک۔ علم فر موز سہو ہا اٹک وقت قریب۔
 دوت اسم کو زخم حضرت موسیٰ اس کہ بنی اسرائیل کڈو کہ مہرہ خرو خہر۔ چنا پد درای تم نی
 اسرائیل جتھ مہرہ خرو ذہر آکھ برو تھ درای قلم۔ حضرت موسیٰ سہو دعا و سیت بنی اتمہ

فَمَا اخْتَلَفُوا حَتَّىٰ جَاءَهُمُ الْعِلْمُ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿۵۸﴾ فَإِنْ كُنْتَ فِي شَكٍّ
مِمَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ فَسْئَلِ الَّذِينَ يُقْرَأُونَ الْكِتَابَ مِنْ
قَبْلِكَ لَقَدْ جَاءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ﴿۵۹﴾
وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الَّذِينَ كَذَّبُوا آيَاتِ اللَّهِ فَتَكُونَنَّ مِنَ
الْخَاسِرِينَ ﴿۶۰﴾ إِنَّ الَّذِينَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَاتُ رَبِّكَ لَا

سبب و ہلاک کر دینے سے بدنام نہ بنے۔ اسی امر کیلئے وہ شہ جاپہ۔ تم سب سے پہلے کہ ایک قَدْ فَتَنَّا الْمُتَشَكِّكِينَ ﴿۵۸﴾
کو رسا ہے جن عطا ہوا ہے اور جس سے چیز آتی ہے مگر اس اندر۔ اللہ کی نظر کرتے ہو یا جن سان الحامت ۵
فرمانبرداری کران۔ مگر تم کو کور تمہ پزل۔ تم کو دوش اندر اختلاف۔ اسنوس کہ یہ اختلاف تروان
تمو ہوائی ۵ حملہ کی لَمَّا اخْتَلَفُوا حَتَّىٰ جَاءَهُمُ الْعِلْمُ ﴿۵۸﴾ تم کو یہ اختلاف مگر ان کا جس سے علم ہوا ہے
لَنْ تَكُونَ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿۵۸﴾ بجز پانچ قسم پروردگار کہ یہ لفظ
تم اختلاف کو دینیں جو قیامت ۵۵۔ تم ساری چیز ان سے جو تم اختلاف کران اس فَإِنْ
كُنْتَ فِي شَكٍّ مِمَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ ﴿۵۹﴾ یا رسول اللہ ہر گاہ بالفرض توہم علیہ جسے تروان ۵۔ شک آسے قرآن
مجید میں جو تم سب کی نازل کو ہے۔ جو دفع کرنے غیر و مملو کہ شکل طریقہ فَسْئَلِ الَّذِينَ يُقْرَأُونَ
الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكَ ﴿۵۹﴾ کہہ کر دریافت تم کو کہ یہ ہم لو کہ ہوا تمہ کتاب پر ان جواب۔ تم وہاں توہم
یہ شک قرآن مجید مملو ہے سب طرف نازل ہوا ان لَقَدْ جَاءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ ﴿۵۹﴾ تمہیں شک و شبہ
ورای آسے توہم ان پر کتاب مجید میں پروردگار و سب طرف فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ﴿۵۹﴾ تم نہ جس آسے
شہہ شک ۵ تروا کہ ہو اندرہ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الَّذِينَ كَذَّبُوا آيَاتِ اللَّهِ فَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿۶۰﴾
نہ آسے ہرگز نہ تم لو کو اندرہ تمو ہوا ہوا اللہ انکار کو خدا علیہ سندین آیات۔ تم سب وہ خبر ہے نقصان تک و
نہ اندرہ إِنَّ الَّذِينَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَاتُ رَبِّكَ لَا تَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿۶۰﴾ بجز پانچ قسم لو کہ سب وہ خبر ہے

يُؤْمِنُونَ ۝ وَلَوْ جَاءَتْهُمْ كُلُّ آيَةٍ حَتَّىٰ يَرَوْا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ۝
 فَلَوْلَا كَانَتْ قَرِيَةً أَمَدَتْ فَتَنْفَعَهَا إِيْمَانُهُمْ إِلَّا قَوْمَ يُونُسَ لَمَّا
 امْتُواكفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَسَجَّعْنَاهُمْ
 إِلَىٰ جِئِنٍ ۝ وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَأَمَنَّ مِنَ فِي الْأَرْضِ كُلَّكُمْ جَمِيعًا
 أَفَأَنْتَ تَكْفُرُ النَّاسَ حَتَّىٰ يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ۝ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ
 أَنْ تُوْمِنَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَىٰ الَّذِينَ لَا

ازلی عقوبت میں پائس بند و دروگار و سب و طرف جھٹکتے ہیں۔ مگر ہم زائد ایمان ان سے نہ لوں گے۔ **يُؤْمِنُونَ** یعنی ایمان کرنے والے۔ **وَلَوْ جَاءَتْهُمْ كُلُّ آيَةٍ حَتَّىٰ يَرَوْا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ** اگر آپ کے پاس ہر قسم کی آیتیں آتی اور آپ کو عذاب الیم تک نہ پہنچے۔ **فَلَوْلَا كَانَتْ قَرِيَةً أَمَدَتْ فَتَنْفَعَهَا إِيْمَانُهُمْ إِلَّا قَوْمَ يُونُسَ لَمَّا امْتُواكفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا** مگر ہم نے ان کو قریہ نہ کیا کیونکہ ان کے ایمان ان کو نہ فائدہ پہنچا۔ **وَسَجَّعْنَاهُمْ إِلَىٰ جِئِنٍ** ہم ان کو سب سے زیادہ گھٹا کرنے والے بنادیا۔ **وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَأَمَنَّ مِنَ فِي الْأَرْضِ كُلَّكُمْ جَمِيعًا** اگر آپ چاہتے تو ہر ایک کو ایمان سے محفوظ کر دیتے۔ **أَفَأَنْتَ تَكْفُرُ النَّاسَ حَتَّىٰ يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ** کیا آپ اللہ کے حکم کو نہیں مانتے کہ آپ اللہ کے حکم سے ایمان لائیں۔ **وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تُوْمِنَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَىٰ الَّذِينَ لَا** کسی کو ایمان لینے کا حق نہیں ہے۔ **يُؤْمِنُونَ** ایمان کرنے والے۔ **وَلَوْ جَاءَتْهُمْ كُلُّ آيَةٍ حَتَّىٰ يَرَوْا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ** اگر آپ کے پاس ہر قسم کی آیتیں آتی اور آپ کو عذاب الیم تک نہ پہنچے۔ **فَلَوْلَا كَانَتْ قَرِيَةً أَمَدَتْ فَتَنْفَعَهَا إِيْمَانُهُمْ إِلَّا قَوْمَ يُونُسَ لَمَّا امْتُواكفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا** مگر ہم نے ان کو قریہ نہ کیا کیونکہ ان کے ایمان ان کو نہ فائدہ پہنچا۔ **وَسَجَّعْنَاهُمْ إِلَىٰ جِئِنٍ** ہم ان کو سب سے زیادہ گھٹا کرنے والے بنادیا۔ **وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَأَمَنَّ مِنَ فِي الْأَرْضِ كُلَّكُمْ جَمِيعًا** اگر آپ چاہتے تو ہر ایک کو ایمان سے محفوظ کر دیتے۔ **أَفَأَنْتَ تَكْفُرُ النَّاسَ حَتَّىٰ يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ** کیا آپ اللہ کے حکم کو نہیں مانتے کہ آپ اللہ کے حکم سے ایمان لائیں۔ **وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تُوْمِنَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَىٰ الَّذِينَ لَا** کسی کو ایمان لینے کا حق نہیں ہے۔

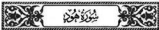
الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَأَنْ أَقِمَّ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا وَلَا تَكُونَنَّ
 مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ وَلَا تَدْعُ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَ
 لَا يَضُرُّكَ فَإِنْ فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذَا مِنْ الظَّالِمِينَ ۝
 وَإِنْ يَسْسِكِ اللَّهُ بِصُفْرٍ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يُرِدْكَ
 بِضُرٍّ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَهُوَ
 الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ الْحَقُّ مِنْ
 رَبِّكُمْ فَخَمِّنْ أَمْ تَمْتَدِّى فَأَنْتَ يَا هَتَدِى لِنَفْسِي لِيَنْفِئَنِي مِنْ ضَلِّ فَأَنْتَ يَا

ائندو آسک وَاَنْ اَقِمَّ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا ۝ آئسوہ عہم کرنا عروج روزگاریں توحید میں
 ساری باقی دین ترا توحہ۔ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ آئسوہ آسمو عہد ہرگز نہ آسکھ مشرک ائندوہ وَلَا
 تَدْعُ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۝ آئسوہ عہد خدا جس دہ راہی آئسوہ کاسہہ مکان آسکھ۔ لہذا نہ
 جہز عبادت کرتے کا نہ الخ علی دانت ہاؤہ۔ عبادت نہ کرتے کا نہ ضرر نیکل دانتاؤہ ۝ وَإِنْ فَعَلْتَ
 فَإِنَّكَ إِذَا مِنْ الظَّالِمِينَ ۝ جس ہر گاہ نہ عہد کام کر کہ یعنی معنوی ہر آئسوہ عہد عبادت
 کر کہ جس جھو کہ وہ ظلم ظالمو ائندوہ۔ عہد ظالمیہ نہ حق ضائع کور ۝ فَإِنْ يَسْسِكِ اللَّهُ بِصُفْرٍ فَلَا
 كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ ۝ آئسوہ آسمو ہر گاہ اللہ تعالیٰ کا نہ عہدیاہ دانتاؤی آئسوہ۔ جس جھو کہ کا نہ سو خلق
 ڈور کردان جس دہ راہی ۝ قُلْ يُرِيدُكَ بِضُرٍّ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ ۝ آئسوہ ہر گاہ سو عہد کا نہ خیر اہ چاہے عہدہ جس عہد نہ
 پتہ دتھ کا نہ آکھاہ جس فطرس ۝ يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۝ آئسوہ جھوسو فضل نیکل دانتاؤہ ہر
 لہذا دانتاؤہ جس عہدیاہ جس ۝ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝ آئسوہ جھوسو عہدہ مغفرت کردان عہدیاہ ہم
 کردان ۝ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ ۝ آئسوہ فرماؤ تہہ لو کہن ای لو کہ تحقیق آؤ تہہ کہ دینی
 حق پتہ جس ہر دہ روزگاریہ طرف۔ ۝ فَمَنْ خَمِّنْ أَمْ تَمْتَدِّى فَأَنْتَ يَا هَتَدِى لِنَفْسِي لِيَنْفِئَنِي مِنْ ضَلِّ فَأَنْتَ يَا

يَضِلُّ عَلَيْهَا وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٌ ۝ وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ
إِلَيْكَ وَأَصِرْ حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللَّهُ ۖ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ۝

نفس سیزده ذره چینه ایو سوا بیچاره فانیده نظر میوه نفس تکلیف همه اعمه ذله، سوا ذله چینه چاره ضرره نظر ده
وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ سه معجزه فهم کلام لغزش آرزو، نو که ۱۱۱ توبه هدایت قبول کر نفس چینه بخود
وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللَّهُ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ سه کرده چینه بی روی
تجه سه توبه گن دنی سوزنده پادان معلوم سه کرده کاشان همه سه مگر سه سه تکلیف چینه همه شمر سه که حقان الله
تعالی مکن فیصله سه حکم های کرده سه سوا سه موازات حکم سه فیصله کرده ان.





بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 الرَّكِبِ اَحْكَمْتَ اِيْتَهُ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ خَبِيرٍ اَلَا
 تَعْبُدُوْا اِلَّا اللّٰهَ اِنِّىْ اَكُوْمِنُهٗ تَذِيْرًا وَنَبِيْرًا وَاَنْ اَسْتَغْفِرُوْا
 رَبَّكُمْ ثُمَّ تُؤْبَوا اِلَيْهِ يُدْعِعُكُمْ مِّمَّا عَمَلْتُمْ اِلَىٰ اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّ
 يُؤْتِ كُلَّ ذِي فَضْلٍ فَضْلَهٗ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اَخَافُ عَلَيْكُمْ
 عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۵﴾

الرَّكِبِ اَحْكَمْتَ اِيْتَهُ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ خَبِيرٍ۔ ایک معنی معلوم خدا یہ سنی ہے قرآن مجید
 میں آگیا ہے۔ ایک آیت ہے احکام ہمہ مضبوط حکم کرنے آسید لیلو بیت۔ تو ہے ہمہ تمام احکام و احکام
 وں آسید حمد و اس ہے ہا خبر خدا یہ سیدہ طرف۔ ہمیک مقصد ہوا ای زہ اَلَا تَعْبُدُوْا اِلَّا اللّٰهَ مَنُوْ
 حوہ ہوا گواہی ہوا کہ عبادت ہے ہر شے نہ کر و کاسہ ہذا کہیں خدا پس دور کی۔ اِنِّىْ اَكُوْمِنُهٗ
 تَذِيْرًا تَذِيْرًا ہوا جس خبر و خبر و خبری طرف ہم کہ وں حمد و عذاب۔ تو خبر وں وں حمد وں
 اِنَّا كُنَّا مِنْكُمْ وَاَنْ اَسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُؤْبَوا اِلَيْهِ۔ یہ منظر ہے میں تمہیں سیدہ و خبر و منظر ہے ہا پس
 ہر دور گاز۔ تو ہے کر وں ہا جس کہ یُؤْبَوا اِلَيْهِ اَجَلٍ مُّسَمًّى۔ یہ فائدہ و عبادت و ہر
 زت فائدہ اس نظر کرنے آسید و جس جان یعنی مر جس جس جان و یُؤْبَوا اِلَيْهِ فُضْلَهٗ۔ یہ
 کہ و عطا ہے حمد زیادہ عمل کہ وں زیادہ ہوا وں فَان تَوَلَّوْا فَاِنَّ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ اگر خبر
 ایران آمد ہے نہ خبر و علم ہوا جس ہو کہ وں حمد و حمد ہوا ہا جس ہا پس (سوا کو قیامگ دور) اِلَى اللّٰهِ
 مَرْجِعُكُمْ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ اللہ تعالیٰ ہی کہ ہوا خبر ہر جس و ان سوا ہوا ہر جس چیز جس چیز قدر ہے

أَلَا أَنهْم يَسْتَوُونَ صُدُورَهُمْ لَيَسْتَخِفُّوْا مِثْلَةَ الْرِجَالِ يَسْتَعْتُونَ
 شِبَاهَهُمْ يَعْلَمُ مَا يُبْزُونَ وَمَا يُعْلِنُونَ إِنَّهُ عَلَيْهِمْ بَيِّنَاتٍ الصُّدُورِ ①
 وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا وَ
 يَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ② وَ
 هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَكَانَ
 عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عِبَادًا وَلَئِنْ قُلْتُمْ

دول اَلَا اَنَّهُمْ يَسْتَوُونَ صُدُورُهُمْ لَيَسْتَخِفُّوْا مِثْلَةَ الْرِجَالِ يَسْتَعْتُونَ سم بہر سید
 نور اور تمہ کہہ اس سبب تمہ کہان۔ بخہ فی شیدہ تھاوان تمہ کہہ خدا اس اظہر اکتھن یسْتَعْتُونَ فی اکتھم
 یَعْلَمُ مَا يُبْزُونَ وَمَا يُعْلِنُونَ وارہ نوزہ صبر ساتہ سم کہہ بیخہ ڈور تر او تمہ صبر پانہ ان تمہ کہان۔ اللہ
 تعالیٰ صبر ہ سوزی زمانہ۔ ہو سم فی شیدہ کہان پھر۔ یان پانہ کہان صبر اَلَا اَنَّهُمْ یَسْتَوُونَ مِثْلَةَ الْرِجَالِ
 پانہ سوزہ بخہ فی روزان اول ہنزہ اندر ہہ تمہ۔ وہان گوڈہ اندر ان ہجلاں زبوان ہنزہ تمہ۔ وَمَا مِنْ
 دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُبِينٍ
 روئے نہ بھس خوز صبر کاشہ۔ ہیکان ہاندارہ مگر اللہ تعالیٰ ای پھر صبر روزی ہہ سو پھر صبر ہانے
 قرار ہ ہانے ہانہ ان اس تمہ ہ ہر علم صبر طارہ صبر ہہ سوزی لیکھتہ روشن کتابہ اندر یعنی لوح
 صبر طس اندر وَ هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ سوزہ ہر دگر گوسوی سم آسمان
 ہہ زمین پیدہ مگر شین دوشن برابرہ صبر اندر اَلَا اَنَّهُمْ یَسْتَوُونَ مِثْلَةَ الْرِجَالِ ہہ لوس مرش صبر اس بیخہ۔
 مرش ہہ آب لوس صبر ہر دوشنی پیدہ آنتہ کہہ ہہ سوزی گوڈان پیدہ۔ تمہ خوز کہان خوزہ ساری
 ضروریات پیدہ۔ بخہ خوزہ ہہ صبر صبر خوزہ ہہ صبر استدلال مگر ہہ ہہ صبر صبر صبر صبر صبر صبر صبر
 ہہ عبادت ہہ ہر ڈھل مگر ہہ۔ صبر اندر ہہ صبر کورہ۔ صبر کورہ کہہ ہہ ہہ ہہ ہہ ہہ ہہ ہہ ہہ ہہ ہہ ہہ
 اَلَا اَنَّهُمْ أَحْسَنُ عِبَادًا بخہ صبر آدائش کہہ۔ صبر اندر ہہ صبر آنتہ ہہ ہہ ہہ ہہ ہہ ہہ ہہ ہہ ہہ ہہ

السَّيِّئَاتُ عَنِّي إِنَّهُ لَفَرِحَ فَخُورًا ۖ إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا
 وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ۝
 فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ بَعْضَ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَضَائِقٌ بِهِ
 صَدْرُكَ أَنْ يَقُولُوا الْوَلَا يُزِيلُ عَلَيْهِ كُنُوزَ أَوْجَاءٍ مَعَهُ
 مَلَكَتْ إِيْمَانُكَ نَذِيرٌ ۖ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ۝

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۗ قُلْ فَأْتُوا بِعَشْرِ سُوْرٍ مِثْلِهِ مُفْتَرِيَاتٍ

دُفَعَبَ السَّيِّئَاتُ عَنِّي ضرور چھو سہ ساہ وہاں نئی کہیہ سہ لہرہ ذور۔ دکن آسہ نہ نئی کہیہہ ائہہ
 لَفَرِحَ فَخُورًا نہ ہاں نہ ملہم حتر کرن۔ لوکن بیہ فخر ہاں کرن۔ (إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَمِلُوا
 الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ مگر نہ تم لو کہ تمہو بیٹہ ہر جتھہ مالس بیہ سہ
 کور تمہوں ہیہ ذور لہرہ وقتہ کو ذکہ سہر۔ عطای تمہو وقتہ دو لکھ شہر۔ یہ کر کہیہ روہ ملہ جے کے تم
 ہیہہ نہ خیلرہ لو کہ مظفر تہ ہذ مزاد ہما۔ فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ بَعْضَ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَضَائِقٌ بِهِ
 صَدْرُكَ میں شاید چھو، جہ تران ہر صاں کانسہ جہتہ جہو اہکاں حترہ سم توہہ کن نازل کرن ہاں
 ہما۔ ہو چھو، جہ سہ ماکہ ہاں دل نگ کر ہاں۔ کیا یہ چھا ٹھن کہ جہ کیاہ تراوہ تخلیج کرن۔ یہ کہہ
 ہما ظاہر کہ جہ نہ کو نہ ہر گز کرت میں کیاہ فائزہ ہما دل نگ سہ کہ۔ کیاہ جہوہ دل نہا کہ چھا
 سہاں نگ دشمن ہیہ ہو دوہ سہجہ۔ أَنْ يَقُولُوا الْوَلَا يُزِيلُ عَلَيْهِ كُنُوزَ أَوْجَاءٍ مَعَهُ مَلَكَتْ ہم
 دشمن کیاہ چھو ہاں۔ ہر گاہ ہم دشمن آسہ ملہ کو نہ چھو والہ ہاں کن بیہ ترانہ۔ یا کو نہ چھو دساں
 کن سہجہ ملک تصدیق کرن خیلرہ۔ ہمو گتھہ سہجہ نہ تر سہو جہ۔ دل نگ إِنَّمَا أَنْتَ نَذِيرٌ وَاللَّهُ
عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ جہ چھو نہ مگر ہم کر ہوں لوکن ائہہ تعالیٰ ہی چھو ہر جتھہ جس بیہ اختیار
 دل۔ توہہ ہم اختیار چھو نہ۔ لہذا کیاہہ چھو نہ سہ سہجہ۔ فَلَمَّا كَانَتْ لِقَاءُ قَوْمِهِ أَدْبَارًا
 چھا ہاں کہ یہ قرآن مجید چھو سہ یعنی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پہنی طرفہ نصرت ہمت قُلْ

وَيَقُولُ الْأَشْقَاءُ الَّذِينَ كَذَّبُوا عَلٰى رَبِّهِمْ ؕ آلَا
 لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ ۝ الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ
 اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ ۝
 أُولَٰئِكَ لَمْ يَكُونُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ
 مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ يُضَعِفُ لَهُمُ الْعَذَابُ مَا كَانُوا
 يَسْتَطِيعُونَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوا يُبْصِرُونَ ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ

قرآن مجید میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم انکار کرتے ہوئے اُولَٰئِكَ یَقْرَءُونَ عَلٰی رَبِّهِمْ کے
 کیا مطلب ہے اس پر درود گارس برداشت کی اور مغزری آسمان صبیحہ ۝ وَيَقُولُ الْأَشْقَاءُ الَّذِينَ كَذَّبُوا
 کَذَّبُوا عَلٰی رَبِّهِمْ کی سادہ کیا دہن کو کہ یعنی تم ملائکہ ہم لو کہ ہند میں انسان ہونے کو کہ ہند کے
 لو کہ کیا گئے ہوا ہے نور ۱۰۰۰ پہلے لاجھ پہلے نور ۱۰۰۰ گارس بیخ ۝ الْآلِئَةُ اِلٰی عِلٰی عِلٰی عِلٰی عِلٰی عِلٰی
 ساری نوز و بارہ کہ کھنسی خالین بیخ ہند خدایہ سز زہار لعنت ۝ الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ
 وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا ہم پانے کالہ ۝ خالم آتھ نین لو کہ آس خدایہ سز ۱۰۰۰ ہند ہند رہاں ۝ ہر آس
 تلاش کران تھ ذہ سز گوڑہ ظاہر سہان کانسہ فرما ۝ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ ۝ ہر آس تم
 آس ۝ اُولَٰئِكَ لَمْ يَكُونُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ ہم لو کہ ممکن نہ تھ کتھ نوز و بارہ
 و تھ تمام روی زمین اندر ۝ ہر سادہ سن گر تھری ہند وقت و تھ ۝ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ
 مِنْ أَوْلِيَاءَ ۝ ہر آس نہ تھی خدایہ ورائی کانسہ ۱۰۰۰ سادہ سز ماکام تھ و تھ ہند ۝ يُضَعِفُ لَهُمُ
 الْعَذَابَ لیکن یہ کرتے ہیں ہند ۱۰۰۰ گن عذاب ۝ اکتھ ہند گرائی ہند ۱۰۰۰ گن گرا کہ کہ ۝
 مَا كَانُوا يَسْتَطِيعُونَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوا يُبْصِرُونَ آسہ ہم سخت نظر ۝ کن بیان کن تھو ان ۝
 نوزت بیان ۝ یہ آسہ کن سخت عذاب ہم سہ سز ذہ ہر ان در تھ ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَذَّبُوا
 اَلْقُرْآنَ وَضَلُّوا عَنْهُ وَمَا كَانُوا مُنْظَرِينَ ۝ ہر لو کہ کیا گئے ہم سہ نقصان کو ہند نین پانے ہر و لو کہ

خَيْرُوا أَنْفُسَهُمْ وَصَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۱۰﴾ لِحَرَمٍ
 أَنَّهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْآخِرُونَ ﴿۱۱﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
 الصَّالِحَاتِ وَأَخْبَتُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ
 فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۱۲﴾ مَثَلُ الْفَرِيقَيْنِ كَالْأَعْمَىٰ وَالْأَعْمَىٰ
 وَالسَّمِيعِ هَلْ يَسْتَوِينَ مَثَلًا أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿۱۳﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا
 نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۱۴﴾ أَن لَّا تَعْبُدُوا إِلَّا
 اللَّهَ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمِ الْيَوْمِ فَقَالَ الْمَلَائِكَةُ

تمہ سارے گھر، صبر، صبر لو ان آس یہ تم ساری مسجدوں ان ہاں میں ہر سنتی کر ان آس۔ وہیں
 آگہ کا نہ ہو یہاں لِحَرَمٍ اَلَّذِينَ هُمُ الْآخِرُونَ لاری۔ صبر یہ گھر کو ساروی آگہ وہ ہر سنتی
 یعنی سب سے پہلے آگہ اِنَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَالَّذِينَ آمَنُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ بیکر سمو لو کو ایمان
 انوں ہو کہ گھر روہ علم، ہو کو زکر رجوع عاجزی سان، اول کہ پنہ پس بد ذرہ گاہ میں لولہ ان
 اصحاب الجنة ہر فیہا خالِدُونَ ہرے ہرے بیکر لو گھر سے روز ان میں جنک اندر ہیٹھ مکتل
 الفریقین کالاعمى والاعمى والسمیع مثال دو شو ان ہما میں ہا ایمان نہ کار ان ہنر ہنر گھر
 قصاص ہتھ لو ان ہو زور ہو (یہ بیکر کار، سنر مثال) یا کہ قصاص ہتھ لو ہمدان ہو روز ان نہ (یہ بیکر ہا ایمان
 سنر مثال) ہل یستویین مکتلا کیا ہم دو شو سے ہما بر اری مثلاً اندر اَلَّذِينَ آمَنُوا کون کیا ہے ہمدو
 میں دون ہما ان اندر ہو فرق زمان و لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ ہر سنو زور بیکر حضرت نوح پنہ
 پس قوس کن اِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ای قوم بیکر ہو ہتھوس خوب، فیطر و ہم کہ وہ ان ان ہا ہر۔ اس سے
 پیغام داتا وہ ان کہ اَن لَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ سموتہ کرو کاتب ہنر عبادت مسمو بر حسن و رکی اِنِّي
 اِنَّقَالِي عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمِ الْيَوْمِ ہو ہتھوس کھو ان خوب، فیطر و ہر گاہ تو ہر حسن و رکی کاتب ہنر ہر سنتی

كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ مَا تَرِكَ الْإِنْسَارَ مِثْلَنَا وَمَا تَرِكَ
 اتَّبَعَكَ إِلَّا الَّذِينَ هُمْ أَرَادُوا أَنْ يُبَادُوا مِنَ الرَّأْيِ وَمَا نَرَى
 لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ بَلْ نَحْنُكُمْ كَذِبِينَ ﴿۸﴾ قَالَ يَقَوْمِ أَرَأَيْتُمْ
 إِنْ كُنْتُ عَلَىٰ بَيْتِنَا مِنْ رَبِّي وَأَشْيَيْ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِي
 فَعَمِيَّتْ عَلَيْكُمْ أَنْزِلُكُمْ مَوْهَا وَأَنْتُمْ لَهَا كِرْهُونَ ﴿۹﴾
 وَيَقَوْمِ لَا تَشْكُرُوا عَلَيَّ مَا لَأَنْ أُجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَمَا أَنَا

کروہ اکثر دور جس خدا اس سو کو قیامت دور۔ لَقَالَ لِمَنْ لَازِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ میں تو آپ جواب
 تمہیں یہ قوم کیو کافر بن رہی تھی۔ مَا تَرِكَ الْإِنْسَارَ مِثْلَنَا اسے چھو کہہ ڈوہو نہ ان کے آس پاس
 انسانوں سے نہ تو یہ چھاڑیے اندر کا نہ نصیحتا۔ وَمَا تَرِكَ الْإِنْسَارَ مِثْلَنَا یہ ہمیں
 آس و چھان ہاں ہی دکا کر کے ہم پر ہمہ در جب کہ ہے۔ ہاؤی الزامی سو جو مال کرتہ در انی جلد
 جلد ہاں ہی دوی شول کر۔ وَمَا نَرَى لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ یہ ہمیں ہاں آس قومہ نہ خود میں ہی دکا زان
 کا نہ نصیحتا ہاں وہ۔ بَلْ نَحْنُكُمْ كَذِبِينَ ہمیں ہمہ اس قومہ زمانہ آپ زہم۔ قَالَ يَقَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ
 كُنْتُ عَلَىٰ بَيْتِنَا مِنْ رَبِّي وَأَشْيَيْ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِي حضرت نوحؑ دو کچھ ای میاں قومہ سے دو توجہ
 ہر گاؤہ آس پتہ نس پر در دکا و سزا ہند و اظہر ہینہ تا ہم سے سوچتے میان نبوت آسے تا ہم سے ہاں یہ
 آسے ہم سے ہاں ہاڑت نہ مر ہاں مطا کر۔ فَعَمِيَّتْ عَلَيْكُمْ مَوْهَا کہتے ہیں کہ قومہ ہاں نہ قومہ ہاں نہ
 تھہ کیا ہاں ہاں ہمہ دکاؤر۔ أَنْزِلُكُمْ مَوْهَا وَأَنْتُمْ لَهَا كِرْهُونَ کیا ہاں دکاؤر قومہ سو رحمت و
 مر ہاں دعوئی و دیکل دور و نگر قومہ در حقیقت ہے۔ آسے تھہ ہاں نہ کر ہاں۔ وَيَقَوْمِ لَا تَشْكُرُوا عَلَيَّ مَا لَأَنْ
 ای میاں قومہ یہ سوچتے قومہ ڈر کہ اگر ہو تو تک لگاؤ دعوئی کہ ہاں تھہ خیر آسے کا نہ مطا ہاں نہ گو
 ہاں ہی ہاں ہم سے ڈر ہے کہ ہاں ہاں مال و دولت جمع ہے تھہ ہمہ قومہ معلوم ہو ہو ہاں نہ مکان قومہ تھہ
 تھہ کر نس ہینہ۔ کچھ دتہ ہاں نس ہینہ۔ کا نہ مالہ ہاں ہمہ قومہ نر در ہاں کیاؤر۔ لَأَنْ أُجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ

يَطَّارِدَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّهُمْ مُلْقُوا إِلَهُكُمْ وَالَّذِينَ أَرَكُم قَوْمًا
 يَجْهَلُونَ ﴿۱۰﴾ وَيَقَوْمٍ مِّنْ تَبَعِيٍّ مِّنْ اللَّهِ إِنْ طَرَدْتُم مِّنْ أَرْضِنَا
 نَذْكُرْهُمْ ﴿۱۱﴾ وَلَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ
 الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ إِنِّي مَلَكٌ وَلَا أَقُولُ لِلَّذِينَ تَزْدِرِي أَعْيُنُكُمْ
 لَنْ يُؤْتِيَهُمُ اللَّهُ خَيْرًا اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا فِي أَنْفُسِهِمْ ﴿۱۲﴾ إِذَا
 لِمَنِ الظَّالِمِينَ ﴿۱۳﴾ قَالُوا لِيُؤْتُوا قَدْ جَادَلْنَا فَأَكْثَرُ جِدَالِنَا

میان مزد و مزد کار، نبی مکر خدا کی ویتا انا بطارد الذین امنوا جو نکند نہ ہو یا ایمان پاس نبی
 الگ ترا تو تھو تھو صورتی سنو۔ ﴿۱۰﴾ اِنَّمَا تُلْقُوا بِاللَّهِ جہ پاٹھ تم ہنہ ملاقات گردان پد نس پروردگار
 سیت با عزت صورتی اندر۔ لہذا ہنہ مقربان دربار ہی۔ یو تھ پاٹھ نکند تم پاس نبی الگ کر تھ
 وَالَّذِينَ أَرَكُم قَوْمًا يَجْهَلُونَ مکر پر محسوسہ جہ و چھان ہا تھ ہادی ہنہ، تھ کران وَتَلْقَوْنَ
 يَتَضَرَّبُونَ مِنَ اللَّهِ إِنْ طَرَدْتُم اسی میلہ قوم اگر با فرض و تھ یو تم یو نمہ در جب لو کہ سہو میاں
 نبی جس پدھ کر پاس نبی دور کر کہ تھ صورتی اندر گوہا کھاہ چھاو سہ تھ دکر وہہ خدایہ سہوہ گرفتہ ہنہ
 أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ کیا ہنہ محسوسہ جہ نور کران وَلَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ اللَّهِ یہ محسوس نہ یو قوم
 وہان زومہ لہہ ہنہ خدایہ سہوہ ساری نزلہ موجوہ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ یہ محسوس نہ یو قوم ہی کران غیب
 زانہ تک وَلَا أَقُولُ إِنِّي مَلَكٌ یہ محسوس نہ یو وہان یو محسوس ملک وَلَا أَقُولُ لِلَّذِينَ تَزْدِرِي أَعْيُنُكُمْ
 لَنْ يُؤْتِيَهُمُ اللَّهُ خَيْرًا یہ محسوس نہ یو جن لو کہ ہنہ وہہ سہوہ سہوہ سہوہ سہوہ سہوہ سہوہ سہوہ سہوہ
 نہ اللہ تعالیٰ جن خیر عطا۔ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا فِي أَنْفُسِهِمْ اللہ تعالیٰ ہی ہنہ خیر چندین دکن ہنہ اسی اسی اسی اسی
 لِمَنِ الظَّالِمِينَ ہر گاہ یو چھو تھہ کر وہہ محسوس یو خالو اندرہ کیا زہ بے دلیل نس کا نہ کھاہ کرہ
 سہوہ محسوس عالم علیہ تم ساری سہوہ اندر لا جواب کھے قَالُوا لِيُؤْتُوا قَدْ جَادَلْنَا فَأَكْثَرُ جِدَالِنَا لِيُؤْتِيَهُمَا
 قُدْرَتًا ویتہ لگہ تم اسی نوع ڈہ کو ز تھ سہوہ سیت خٹ۔ سہوہ کو ز تھ واریاہ ہنہ۔ و سہوہ ترا و ہنہ۔

فَاتَّبِعْنَا بِمَا تَعُدُّوْنَا إِنْ كُنْتُمْ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ قَالَ إِنَّمَا يَأْتِيَكُمْ بِهِ اللهُ إِنْ شَاءَ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝ وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِي إِنْ أَرَدْتُ أَنْ أَنْصَحَ لَكُمْ إِنْ كَانَ اللهُ يُرِيدُ أَنْ يُغْوِيَكُمْ هُوَ أَكْبَرُ إِلَيْهِ تَرْجِعُونَ ۝ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ إِنْ افْتَرَيْتُهُ فَعَلَىٰ إِجْرَامِي وَأَنَا بَرِيءٌ مِّمَّا تُجْرِمُونَ ۝ وَأَوْحَىٰ إِلَىٰ نُوحٍ أَنَّهُ لَنْ يُؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ إِلَّا مَن قَدَّ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۝ وَأَصْنَعِ الْفُلَكَ بِأَعْيُنِنَا وَوْحَيْنَا

اور ان کو اسوہ مطاب ہمیک خوف ڈو اسہ وہ ان مقلد کہ اِن کُنْتُمْ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ہر گاہ کہ وہ ایمان نہ
مقلد کہ۔ قَالَ إِنَّمَا يَأْتِيَكُمْ بِهِ اللهُ إِنْ شَاءَ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ حضرت نوحؑ کو سن دو کہ سوا مطاب نہ ہوتہ
کہتہ کہ سہ جو نہ جس اور اے۔ ہر گاہ سوا جسہ علمہ ہتہ ان نہ خجہ سوا عاجز کہتہ وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِي إِنْ
آرَدْتُ أَنْ أَنْصَحَ لَكُمْ إِنْ كَانَ اللهُ يُرِيدُ أَنْ يُغْوِيَكُمْ ہر گاہ کہ سہ توہہ کانہ نفع میان نصحت ہر گاہ
توہہ نصحت کہو ہک ارادہ کرہ۔ ہر گاہ کہے تعالیٰ نہ ارادہ نہ کرہ کہ شوی آسہ هُوَ اَكْبَرُ اِلَيْهِ تَرْجِعُونَ
تَرْجِعُونَ سوا مقلد جنہ ہک جس اِن اِذَا جَاءَكَ اَنْ يَقُولُوْنَ الْفُلُكَ سہ سبک کو کہتہ چھ وہ ان
حضرت محمدؐ نے صبر و پند طرف سے قرآن مجید قُلْ جہ فرماوہ کہ یا رسول اللہ اِن اِفْتَرَيْتُهُ فَعَلَىٰ
اِجْرَامِي وَاَنَا بَرِيءٌ مِّمَّا تُجْرِمُونَ ہر گاہ ہا عرض یہ سے فرود سب آسہ توہہ مقلد سوا جس سے بیخوہ۔
جہ مقلد سہ جسہ نصیحت نہ کرے۔ توہہ مقلد سوا جسہ نصیحت نہ کرے کہ ان مقلدہ وَاتَّخِذْ لِلنُّوْحِ اٰتَةً
لَنْ يُؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ إِلَّا مَن قَدَّ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ یہ آوہی سوزنہ حضرت
نوحؑ اِن کہ چھہ کران نہ توہہ ہر گز چھہ توہہ اندرہ مگر سب کو کہ سوا و تکام چھہ کر سب نہ کہوہ جہ ہم
نہن چیزان بندہ ہم چیز تکلیف، خطہ مقلد کی ہم کران آسہ توہہ نسبت۔ چھہ سوا ارادہ مقلد وہ ان

وَلَا تَخَاطِبُنِي فِي الدِّينِ كَلِمُوا إِنَّهُمْ مُعْرِقُونَ ﴿۵۰﴾
 وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَائِينَ قُوِيهِ سَخِرُوا مِنْهُ
 قَالَ إِنْ تَسْخَرُوا مِنِّي فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُونَ ﴿۵۱﴾ فَسَوْفَ
 تَعْلَمُونَ مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ
 مُقِيمٌ ﴿۵۲﴾ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُورَ قُلْنَا احْمِلْ فِيهَا مِنْ
 كُلِّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ

تم فرق کرنا ہے۔ دونوں آپس اندر۔ وہاں ہاتھ طوقان بندہ اول لفظ اسم طوقان لہجہ چوہہ بظہرہ
 وَأَصْنَعُ الْفُلْكَ بِالصُّنْعِ وَأَوْجِهَاتُا بطور چہہ ہا سالیہ گرانئی اندر چہہ سائوہ جہوج و مطاق کنی نامہ ہندوہ
 ذریعہ لہجہ ہات۔ چہہ ہائی یا بیان ہے۔ وَلَا تَخَاطِبُنِي فِي الدِّينِ كَلِمُوا إِنَّهُمْ مُعْرِقُونَ یہ لہجہ
 دار ہندوہ سہ سہجہ گویہ نہ کاندہ کھہ کرن تم لوکن ہندوہ کھہ سہو علم کوہ لہجہ ہے شرک سہجہ۔ کیا نہ تمہی
 ہاتھ ضرور کھہ طوقان اس اندر فرق کو طوقان ہے بھل۔ وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ لہجہ ہند ہوت حضرت اوس نامہ
 بندہ سائوہ حق کرن۔ تو پندہ ہنوکہ سنا ہا گرن **وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَائِينَ قُوِيهِ سَخِرُوا مِنْهُ** اسمہ سہجہ سائوہ
 پکان اس رسکن ہنوکاندہ جماعتا جمیہہ قومہ جزوہ اسمہ جلوہ کن کھہ جلوہ ہو ہاتھ گران آپ تم آپس
 اتھہ ایس اس ناگر کس بیٹہ غصہ کرن۔ وہاں آکھہ ظہیر آکھہ بیٹہ ہندوہ چہ چھان **قَالَ إِنْ تَسْخَرُوا مِنِّي**
وَأَنَا أَنَا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُونَ تم آکھہ وہاں ہر گاہ چہ اسمہ غصہ کرن ہندوہ سو قدہ دلہو اس ہو کہو
 وہ قومہ غصہ کھہ ہاتھ چہ غصہ کرن ہندوہ **فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ**
عَذَابٌ مُّقِيمٌ برد تھہ بھن ذریعہ چہ پائے کس لہجہ سہ عذاب میں جس طوار کہو ذوق اس اندر چہ کس بیٹہ
 سہوہ ہیٹہ روزہ ان عذاب نازل **حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَمْرُنَا** تا ایک اسمہ سائوہ جاری سہ سوان علم ہذا میں
 حقیق **وَقَالَ التَّنُورُ** آب در روزہ وہ ۱۳۴۰ خورہ یہ اوس نکلندہ علامت طوقانہ شروع سہ کک
قُلْنَا احْمِلْ فِيهَا اسمہ فرمودہ حضرت اوس کھارنہ کہ اتھہ نامہ جزوہ **مِنْ كُلِّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ**

وَمَنْ آمَنَ وَمَا آمَنَ مَعَهُ إِلَّا قَلِيلٌ ۖ وَقَالَ اذْكُبُوا فِيهَا بِسْمِ
 اللّٰهِ مَجْرِبَهَا وَمُؤْسِئَهَا اِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَهِيَ تَجْرِي
 بِهَمْرِي مَوْجًا كَالْجِبَالِ ۖ وَنَادَى نُوْحًا ابْنَهُ وَكَانَ فِي
 مَعْرَلٍ يُبَيِّنُ اذْكُبْ مَعَنَا وَلَا تَكُنْ مَعَ الْكَافِرِيْنَ ۝ قَالَ سَاوِي
 اِلَى جَبَلٍ يَعْصِمُنِي مِنَ الْمَاءِ ۚ قَالَ لِمَا يَوْمَ الْيَوْمِ مِنْ اَمْرِ

ساروی جاند لود اند روز ۲۳ از ۲۳ باره وَاَقْلَبَكَ الْاَمْنِ سَبَقِي عَلَيْهِ الْقَوْلَ یہ کھارو بن مہانت
 مگر نہ سنوس چنے فرق سپد تک ظلم جادی سہنت مہنو۔ تم گئے آگہ جنز گردانن یہ سمعان پگہ جند۔
 وَمَنْ آمَنَ یہ کھارو کہ اتھ تارو تم ساری سوا ایمان آوہنت مہنو وَمَا آمَنَ مَعَهُ الْاَقْلِيْنَ مگر پگہ
 آس نہ کر مژگن مگر کوی لو کو (تم آس تہ زان۔ وہ نہ مہنو آنت کل آس تارو خر شیبہ زان۔ ڈتہ مرد،
 ڈتہ زانہ وَقَالَ اذْكُبُوا یہ ڈتہ حضرت نوحن ڈتہ کھوسٹھ تارو ہر دتہ ہر دتہ ملو فاکہ ہنیم
 اللّٰهُ مَجْرِبَهَا وَمُؤْسِئَهَا خداپر سندی تارو سپد مہنو تہ تارو تہ یکن یہ اسپک ظہران۔ اِنَّ رَبِّي
 لَغَفُورٌ رَّحِيْمٌ ہر پاتم میان ہر دتہ گار مہنو ضرور سپٹہا مفرات کردان۔ شو مہنو ہر دتہ سپد تارو تہ
 ظہران سپد راتہہ کردان۔ فرق سپد نہ لیبہ نجات ہر دوان۔ وَهِيَ تَجْرِي بِهَمْرِي مَوْجًا كَالْجِبَالِ
 یہ آس سواد پکان تم ڈتہ تہا سوجت ملو خر م کوئن برابر آس وَنَادَى نُوْحًا ابْنَهُ وَكَانَ
 فِي مَعْرَلٍ آوہنت حضرت نوحن پگہس پدس (سمعانس) سنوس تارو لیبہ ہر الگ کب جلیو چنے کلر
 آنت شو کہ نوس نہ تارو چنے سوار آنت کرت يُبَيِّنُ اذْكُبْ مَعَنَا وَلَا تَكُنْ مَعَ الْكَافِرِيْنَ اکی سامہ باطم
 گو ہر دتہ اول سوار سپد تہہ سپد تارو خر۔ ہر دتہ کلر زان سپد ایمان آنت نہ تارو خر مگس قَالَ سَلَوِي
 اِلَى جَبَلٍ يَعْصِمُنِي مِنَ الْمَاءِ سنو لوگ ڈتہ ہر کھس لہر کوئس چنے، سنوی نہ مہنو مہر سپد آب لیبہ کیا زہ
 آب نوس نہ تارو زیادہ تہہ ہر دتہ قَالَ حضرت نوحن دتہس لِمَا يَوْمَ الْيَوْمِ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِنَّ مَنْ اَشْرَكَ
 بِمَنْ دتہ کاشہ چیز دتہ مہنو خداپر سپد مہنو آب لیبہ مگر تارو مہنو لا سنوی شخص پس چنے سنوی ہر دتہ گار تم گراہ

اللَّهُ الْإِلَهَ الْأَمَنُ رَحِمٌ وَحَالٌ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُنْفَرِقِينَ ﴿١٠﴾
 وَقِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكِ وَيَسْمَأِ أَقْلِعِي وَغِيضَ الْمَاءِ
 وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ وَقِيلَ بُعْدًا لِلْقَوْمِ
 الظَّالِمِينَ ﴿١١﴾ وَنَادَى نُوحٌ رَجُلَهُ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي أَنبِئُ مِنْ
 أَهْلِي وَإِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَأَنْتَ أَحْكَمُ الْحَكِيمِينَ ﴿١٢﴾
 قَالَ يُنوحُ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ فَلَا

ایمانی برکت۔ وَحَالٌ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُنْفَرِقِينَ ہم آس تھہ ہاتھی کران ہر منی منو کو
 ایک طرف آگے۔ پس سہ سو کھان ہوا دند اندر۔ چنانچہ کافران سب سے بھاٹ قَبِيلُ عَمِ آو کرے
 زمین سے آسائے یَا اَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكِ اسی ذیبتہ لنگل میں آب وَيَسْمَأِ أَقْلِعِي اسی آسائے بند
 کر کے زود سے بارش وَغِيضَ الْمَاءِ اسی پوٹن آب و سُنْ سے کم کوا من وَغِيضَ الْأَمْرُ کو م سہ پڑا رہا۔ قَبِيلُ
 سہ قسم یعنی فرماں بجز جہاں وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ جو پڑا ہوا کو جو دوسرا سب سے۔ قَبِيلُ بَعْدًا
 لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ جو گواہ کا فر ہجہ خدایہ سب سے دمت لہیر زور وَنَادَى نُوحٌ رَجُلَهُ یہ منوگ
 حضرت نوح جن کے دور و گازس پہ پس کھان سب سے فرق سہ نہ ہوا تھہ فَقَالَ رَبِّ اے منو نفس اکی
 میاں نہ زور گارہ إِنَّ لِي مِنْ أَهْلِي اے منو میں سے ہوا تھہ مہو میاں لہل و میاں خرو۔ اے منو ہم وعدہ
 کو نہت میاں سے بچا کہ ہم با ایمان آں۔ اگرچہ کھان تھاس ستن تھانہ منو نہ آسہ منو کہ و اے
 وَعْدَكَ الْحَقُّ چون وعدہ مہو پڑا تھہ وَأَنْتَ أَحْكَمُ الْحَكِيمِينَ یہ مہو کہ ڈو ساروی اندر
 ہوا حاکم کامل اختیار ہوا۔ ہر گاہ ڈو مہو کہس کہ کہ ایمان مہو۔ تا سہ سہ لہر نہات طو کاند لہیر
 قَالَ يُنوحُ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ اے تعالیٰ تھہ ان فرمودس اکی لوح میاںس علم از نفس اندر مہو نہ
 کھان ہر گاہ ہم اہل و میاں خرو ہم ایمان تھہ ستن نہات سہان إِنَّ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ یہ مہو مہو سہ
 آخرس جان چا کہ مہو مہو س پچہ روزہ ان فَلَا تَنْتَلِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ اے منو کہ

كَسَلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ إِنِّي أَعِظُكَ أَنْ تَكُونَ مِنَ
 الْجَاهِلِينَ ﴿۱۰﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِي
 بِهِ عِلْمٌ وَإِلَّا تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِي أَكُنُّ مِنَ الْخَسِرِينَ ﴿۱۱﴾
 قِيلَ يَا نُوحُ اهْبِطْ بِسَلَامٍ مِنَّا وَبَرَكَاتٍ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ أُمَمٍ
 مِّمَّنْ مَعَكَ وَأَمْرٌ وَسُتَبَعُهُمْ تُقِيمَتُهُمْ مُتَاعِدَابِ الْيَوْمِ ﴿۱۲﴾
 يٰلَكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهَا إِلَيْكَ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَا أَنْتَ
 وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هَذَا فَاصْبِرْ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ ﴿۱۳﴾

در خواست سے فرمایا میری چیز کہ جو کہ تیرے لیے نہیں ہے۔ فرمادے ﴿إِنِّي أَعِظُكَ أَنْ تَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ﴾
 مجھ سے تیرے لیے نصیحت کرنا، اچھا اس سے کہ وہاں دنیا اور دوسرے لوگوں سے دعا کرے اور اس سے کہ ﴿قَالَ رَبِّ إِنِّي
 أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ﴾ حضرت نے اس سے کہ تیرے لیے نہیں ہے اور دعا کرے اور اس سے کہ
 ﴿كَسَلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ﴾ حضرت نے اس سے کہ تیرے لیے نہیں ہے اور دعا کرے اور اس سے کہ ﴿قَالَ رَبِّ إِنِّي
 أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ﴾ حضرت نے اس سے کہ تیرے لیے نہیں ہے اور دعا کرے اور اس سے کہ
 ﴿وَإِلَّا تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِي أَكُنُّ مِنَ الْخَسِرِينَ﴾ حضرت نے اس سے کہ تیرے لیے نہیں ہے اور دعا کرے اور اس سے کہ
 ﴿قِيلَ يَا نُوحُ اهْبِطْ بِسَلَامٍ مِنَّا وَبَرَكَاتٍ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ أُمَمٍ مِّمَّنْ مَعَكَ﴾ حضرت نے اس سے کہ تیرے لیے نہیں ہے اور دعا کرے اور اس سے کہ
 ﴿وَأَمْرٌ وَسُتَبَعُهُمْ تُقِيمَتُهُمْ مُتَاعِدَابِ الْيَوْمِ﴾ حضرت نے اس سے کہ تیرے لیے نہیں ہے اور دعا کرے اور اس سے کہ
 ﴿يٰلَكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهَا إِلَيْكَ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَا أَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هَذَا﴾ حضرت نے اس سے کہ تیرے لیے نہیں ہے اور دعا کرے اور اس سے کہ
 ﴿فَاصْبِرْ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ﴾ حضرت نے اس سے کہ تیرے لیے نہیں ہے اور دعا کرے اور اس سے کہ

مُجْرِمِينَ ﴿٤٠﴾ قَالُوا يَهُودُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَمَا نَحْنُ
 بِتَارِكِي الْهَتِنَاعِ عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ﴿٤١﴾
 إِنَّ تَقْوَىٰ لِلْإِعْتِرَافِ بِبَعْضِ الْهَتِنَاعِ بِسُوءِ قَوْلِ إِيَّاكَ أَشْهَدُ اللَّهُ
 وَأَشْهَدُ أَنِّي بَرِيٌّ وَمَتَأْتِرُونَ ﴿٤٢﴾ مِنْ دُونِهِ فَكَيْدُ وَايٍ جَمِيعًا
 لَمْ يَكُنْظُرُونَ ﴿٤٣﴾ إِيَّاكَ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ دَابَّةٍ
 إِلَّا هُوَ آخِذٌ بِعَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٤٤﴾ فَإِنْ

رہو تو یہ یہ کن قوت میں تو ایمان نہ کرو جس پر تم ولا تاتوا مجرمین یہ مسہود نہ کر دانی
 کرتے تھے قَالُوا يَهُودُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ کہ آؤں نہ اسے لے کر ہے اسے علیہ
 آس ہے کانسہ دلایا ہے وَمَا نَحْنُ بِتَارِكِي الْهَتِنَاعِ عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ یہ
 تارک نہ اسے تراوے ہیں معنوں میں تو یہ وہ مسجود یہ تارک اسے تو یہ مسجود مسجود کہ تم
 إِنَّ تَقْوَىٰ لِلْإِعْتِرَافِ بِبَعْضِ الْهَتِنَاعِ بِسُوءِ قَوْلِ إِيَّاكَ أَشْهَدُ اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنِّي بَرِيٌّ وَمَتَأْتِرُونَ اسے
 بعض معنوں میں کہ کورنت، وہ اسے تکیف، انورنت کیا ہے کہ معنوں میں ہر ظانی کران۔ فی معنوں میں
 اور کہ وہ کہ کران سمجھ نہ اسے لے کر قابل تسلیم ہے قَالَ إِنَّ أَشْهَدُ اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنِّي بَرِيٌّ وَمَتَأْتِرُونَ •
 مِنْ دُونِهِ خدا علیہ السلام اور کچھ پہنچا ہے کہ معنوں میں خدا گواہ تھا ان سے نہ وہ نہ کہ گواہ تھا کہ تم نے کہ
 ایک تو معنوں میں کہ تم ساری چیز ولیہ معنوں میں کہ عبادتیں انہ خدا یہ بہ شریک معنوں میں کہ تم ساری
 ذراتی تِلْكَ حَقِيقَتَا میں کہ ساری کچھ کہ سز سبب تکیف و انکار کہ تَقْوَىٰ لِلْإِعْتِرَافِ بِبَعْضِ الْهَتِنَاعِ
 یہاں کہ کہی کہ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُمْ یہاں کہ معنوں میں کہ کورنت کہیں خدا میں کہ میں
 یہاں کہ یہاں کہ معنوں میں دَابَّةٍ مَا مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا هُوَ آخِذٌ بِعَاصِيَتِهَا کانسہ جاندار معنوں میں معنوں میں (سوی
 پڑھائی) کہ معنوں میں اس معنوں میں رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ پہنچا ہے میان پروردگار معنوں میں
 پہنچا ہے معنوں میں حاصل ہے ان کہ معنوں میں ان والین راہیہ کہ حفاظت کران فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ كَلَفْنَا

تَوَلَّوْا فَقَدْ اِبْلَغْتُمْ مَا ارْسَلْتُ بِهِ اِلَيْكُمْ وَيَسْتَخْلِفُ رَتِي قَوْمًا
 غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْنَهُ شَيْئًا اِنَّ رَتِي عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۝۷
 لَمَّا جَاءَ اَمْرُنَا بِجَنَّتَيْنَا هُوْدًا وَاَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَاِ
 بِجَنَّتَيْنَا مِنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ۝۸ وَتِلْكَ اَعَادٌ جَدُّ وَاٰيَاتٍ لِّقَوْمٍ
 وَعَصَوْا رُسُلَهُ وَاَتَّبَعُوْا اَمْرًا كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ۝۹ وَاَتَّبِعُوْا قِي
 هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةٌ وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ الْاِلٰهَ اَكْفَرُوْا وَاَنْكَبُوْا اِلَيْهِمْ

اَبْلَغْتُمْ اَبْلَغْتُمْ اِسْمِ بَرگاهِ جِه ميانِ اَبْرِه مبلدہ ۷ بلغ بیان کرنے پہ پہ جو اُنھ پروردگار اور اس کے رسول
 پہنچانے کے لئے اندر کاٹنے نقصان کیا اور سبہ و انحراف توہم و شایعہ میں پہنچانے کو سوزانہ آگتے اوس۔ اُسے ميان
 پر عام نہ مانے جی شانت پھر توہم یا کسی توہم کہ و اللہ تعالیٰ جہاد براد و سَتَخْلِفُ رَتِي قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۝۷
 بدل اُسے ميان پروردگار جس قوم جس قسمی کہ پہنچانے میں اُنھ پروردگار اَبْر و اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا
 نہ جس کیسہ نقصان و انحراف بلکہ مضمون پہنچانے میں پانچ نقصان و انحراف اِنَّ رَتِي عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۝۷
 پانچ ميان پروردگار مضمون پہنچانے میں جس قوم جس قسمی کہ وہاں پہنچانے حال مضمون معلوم و لَمَّا جَاءَ اَمْرُنَا
 بِجَنَّتَيْنَا هُوْدًا وَاَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۝۸ اولیٰ سنون ظلم جنہ و عذاب خلیلہ و جاری ہے (م کمال
 اُسے ساری) نہایت نہایت حضرت ہودس پہنچانے کو کن مہم ایمان اوس وقت جس میں پہنچانے رحمت
 سبب و بِجَنَّتَيْنَا مِنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ۝۸ نہایت نہایت اس میں مشکل عذاب لغیر و تِلْكَ اَعَادٌ جَدُّ وَاٰيَاتٍ لِّقَوْمٍ
 لَمَّا جَاءَ اَمْرُنَا بِجَنَّتَيْنَا ۝۷ یہ اوس قوم جاری ہوا اللہ کو پہنچانے میں خدایہ بندی میں آیاں جو حکم کہ جنہ میں و ظہیران
 ہزار ہائی وَاَتَّبَعُوْا اَمْرًا كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ۝۹ جو کہ ہر وی سرکش ۷ عذبی جانین ہندی میں جنہ ہزار
 تمک تہجد را کہ وَاَتَّبِعُوْا قِيٰمَةِ الدُّنْيَا لَعْنَةٌ وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِلٰهَ اَكْفَرُوْا وَاَنْكَبُوْا اِلَيْهِمْ ۝۹
 اس طرح کہ پہنچانے نہایت ۷۷ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَاَنْكَبُوْا اِلَيْهِمْ ۝۹ اور اُن کو زود قوم کا جان کو را اللہ پہنچانے

وَأَخَذَ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةَ فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جثيئين ﴿۵۵﴾
 كَانَ لَمْ يَغْتَوِ فِيهَا إِلَّا نَشُودًا كَفَرُوا وَإِنَّهُمْ لَآبْعِدَا
 لِنَشُودِ ﴿۵۶﴾ وَلَقَدْ جَاءَتْ رُسُلَنَا بَرهِيمَ بِالْبَشْرَى قَالُوا اسْلَمَا
 قَالَ سَلَمٌ فَمَا لَيْثَ أَنْ جَاءَ بِعِجْلِ حَنِئِيءِ ﴿۵۷﴾ فَلَمَّا رَا أَيُّدِيَهُمْ
 لَا تَقْصِلُ إِلَيْهِمْ نَكْرَهُمْ وَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً قَالُوا لَا تَنْخَفُ إِذَا
 أُرْسِلْنَا إِلَى قَوْمِ لُوطِ ﴿۵۸﴾ وَأَمْرَاتُهُ قَائِمَةٌ فَضَجَّكَتْ فَبَشَرْنَا

ایسے سزا کر کے آس۔ جس تھ کی دانتھ چتھ کے تم روزت۔ منات صاف سہ سہ سہر کھان لوتھتوا
 فقنا ان ت تم تھ شرس منر کھتی آس زانہ الْاَرَئِیْتُمْ الْقُرْآنَ الَّذِیْ نُنزِلُ عَلَیْکُمْ الْقُرْآنَ وَارہ
 یوزد قوم شوڈن کوراکار پتھ کب پروردگار کی واروڈو نوزوعلیہ سبور حمت ابو سہ سبھانور قوم شوڈ۔
 نوڈت رفو عبرت ای یوزن والیو خدایہ سزہ نافرمانی تھتھ قید کیا وکھو آسان وَلَقَدْ جَاءَتْ رُسُلًا
 بَرهِيمَ بِالْبَشْرَى قَالُوا اسْلَمَا یہ آس پناھر سان سوزنہ آسبہ نایک انسان صوار شس اندر
 ابراهیم علیہ السلام ابو فرزند اسماعیل علیہ السلام سزخو شخیر ہتھ۔ ہو کتر ابراهیم علیہ السلام
 سلام۔ صودہ کتر کہ تورہ سلام۔ تم کویلیاں یلوح آسے فَتَالِیْتُمْ أَنْ جَاءَ بِعِجْلِ حَنِئِیْتِ
 ڈیرہ تھ کر نہ ورائی آس تم ابو وڈھ سہ نوزشہ مارہتھ فَلَمَّا رَا أَيُّدِیَهُمْ لَا تَقْصِلُ إِلَيْهِمْ وَبَشَرْنَا
 ہو تھتھ تھ نہ تھائی تھ کن (تم نہ لائی باز کن) کَرْهَمُ وَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً ڈیرہ غیر زان
 لگ تم نذلمو ہو گلب دل سی اندر تھتھ خطرہ کھنوس کرہ۔ غیر کہہ فرضہ وکھو سم آسبہ۔ کیا زہ کبہ
 وقتھ جس شخص کاتبہ بندہ کھتھ کبہ قصدہ وہ ان لوس سوا لوس نہ حیدرہ گرو کبہ کبہ ان چون۔ صوادو
 ژان نہ تھ کھوڈن قَالُوا لَا تَنْخَفُ إِذَا أُرْسِلْنَا إِلَى قَوْمِ لُوطِ ڈیکس آس نوز کھو ملک آس کھو آسبہ
 سوزنہ قوم لوطس کن تم سزائی کفر و نافرمانی رنہ عطرہ وَلَمْرَاتُهُ قَائِمَةٌ کھو آسین حضرت سارہ آس
 ڈیرہ چمین ہنر نوز کھ لازمی کر نہ عطرہ۔ ہو پلہ چمین بندہ نہ کھتھ حالہ پھوڈو قوم لوطھ کھو کھو کھو

يَا سُوْحُقْ وَمِنْ ذُرِّيِّ اسْحَقَ يَعْقُوبُ ﴿۱۰﴾ قَالَتْ يَوَيْلًا لِيَءَأْيِدُ
 وَأَنَا عَجُوزٌ وَهَذَا بَعْلِي شَيْخًا إِنَّ هَذَا الشَّيْءُ عَجِيبٌ ﴿۱۱﴾
 قَالُوا اتَّعَجِبِينَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ وَحَدَّثَ اللَّهُ وَسِرَّكُمُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ
 الْبَيْتِ إِنَّهُ حَسِيدٌ مَحِيدٌ ﴿۱۲﴾ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الرَّوْعُ
 وَجَاءَتْهُ الْبَشْرَىٰ مُجَادِلُنَا فِي قَوْمِ لُوطٍ ﴿۱۳﴾ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ
 لَحَلِيمٌ أَوَّاهٌ مُنِيبٌ ﴿۱۴﴾ يَا إِبْرَاهِيمُ أَعْرِضْ عَنْ هَذَا إِنَّهُ قَدْ

نور سحر کی خوش قدحی گشت خوش که حوسر بر اسمی بگفته زها ای سحر و من ذریه اسحق و من ذریه اسحق یعقوب پس
 دان اسمی اسر بیست و هفتی مسکن بوده زریه فرزند و سوز پس اسحق باز آو گفتند به اسم اسحق پند
 سمیوس فرزند و سوز بیست و هفتی اسحق یعقوب باز آو گفتند قائلین یوی لقی آلد و آنا عجز و هذ الشئی عجیب
 گفتم اسحق و سوز که آلد و سوز - بوی همس دون بد سوز - دون پر ساو که کبر سوز - به عجز به
 میان خانه بد بد سوز - این هذ الشئی عجیب و حق اسمی آو آن بد آن بد اولاد بود و سوز آن عجز عجیب
 گفتم قائلین اتعجبین من امر الله و حدیث الله و سیرکم علیکم لعل البیت تموه لکم ذوب کیا خبر
 و حوسر و خدایه سوز همس نسبت لقب کران خاندان او پس سوز زوز تموه - به چها حوسره قدر به عجز
 زوز کینه - عجز سوز که حوسر خاندان سوز خدایه سوز حمت به برکت باز - ای ابراهیم سوز عجز علی
 به ای عجزینا عجزینا بنظر پانده الله تعالی عجز سوز که است - سینه سوز که - لعل البیت تموه لکم ذوب
 تعریف به حوسر سوز ایان قائلین ذهب عن ابراهیم الروع و جات البشری مجادلنا فی قوم لوط
 سوز سوز حوسر سوز و جات البشری به نور سوز سوز فرزند و سوز مجادلنا فی قوم لوط
 تم لک بحت کره که سوز قوم لوط حلقن - تمی سوز قوم لوط پاک سوز نکور - ان ابراهیم
 لعل البیت تموه لکم ذوب بنظر ابراهیم علی السلام و عجز عظم الطبع و نرم اول و سوز کران خدایه پس کن
 یابرهیم اعرض عن هذا اسم فرمود اسحق ای ابراهیم سوز خدایه عجز به و ان الله قد جاهدتم ربکم

جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ وَإِنَّهُمْ آتِيهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُودٍ ۝۱۱
 جَاءَتْ رُسُلَنَا الْوَطَايِنِ يَهُمُّ وَصَاقٍ بِهِمْ دُرْعًا وَقَالَ هَذَا
 يَوْمٌ عَصِيبٌ ۝۱۲ وَجَاءَهُ قَوْمُهُ يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ وَمِنْ قَبْلُ
 كَانُوا يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ قَالَ يَوْمَ هَذَا بِنَانِي هُنَّ لَمَطٌ
 لَكُمْ فَأَتِقُوا اللَّهَ وَلَا تَخْزَوْنَ فِي صَيْفِي أَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ
 رَشِيدٌ ۝۱۳ قَالُوا لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَا لَنَا فِي بَنَاتِكِ مِنْ حَقٍّ

بجز ہاتھ نہیں بے درد گارہ نہ ظم و است قریب ۱۱ وَاللَّهُ آتِيهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُودٍ ۝۱۱ ایک کون بیخ
 معلوم ہوا ان سوزناک پس نہ دور کرنا اور ۱۲ وَجَاءَتْ رُسُلَنَا الْوَطَايِنِ يَهُمُّ وَصَاقٍ بِهِمْ دُرْعًا
 ایک واسطے حضرت لوطس ایسے نصابت ظہور سے لوگن ہنر و حکم۔ آرزو ہو تم جو وہیہ سبب کیا وہ
 تم آس حسین جو جانش ہمس سے منور جس اندر حضرت لوطس کو خیال ہم ہاچہ انسان چہ قویا خراب
 ذہبت نامقول حرکت خیال کہ تم سہ معلوم نظر ۱۳ وَجَاءَهُ قَوْمُهُ يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ وَمِنْ قَبْلُ
 ۱۱ وَقَالَ هَذَا بِنَانِي هُنَّ لَمَطٌ لَكُمْ فَأَتِقُوا اللَّهَ وَلَا تَخْزَوْنَ فِي صَيْفِي ۝۱۲ وَجَاءَهُ قَوْمُهُ
 چہ وہ قوم بد معاش لو کہ یمن ظہور سے لوگن ہنر و حکم ۱۳ وَجَاءَهُ قَوْمُهُ يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ
 ۱۱ وَجَاءَتْ رُسُلَنَا الْوَطَايِنِ يَهُمُّ وَصَاقٍ بِهِمْ دُرْعًا وَقَالَ هَذَا يَوْمٌ عَصِيبٌ ۝۱۲
 السلطان و حکم آئی قوم ۱۳ وَجَاءَهُ قَوْمُهُ يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوا يَعْمَلُونَ
 اندر نظر ۱۳ وَجَاءَهُ قَوْمُهُ يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوا يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ
 پس تم نہ وہ حد پس ۱۳ وَجَاءَهُ قَوْمُهُ يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوا يَعْمَلُونَ
 انسان سے جب ہاتھ کیا تو یہ خبر و مٹھا کہ زمانہ کامل سے کھنڈ لوگن یہ کہ خبر و ترہ پاس بین
 خبر و تارہ ۱۳ وَجَاءَهُ قَوْمُهُ يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوا يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ
 پس قوی کو رہن ہنر بھی ضرورت کیا وہ سہ معلوم نہ زمان کن لفظی ۱۳ وَجَاءَهُ قَوْمُهُ يُهْرَعُونَ
 ۱۳ وَجَاءَهُ قَوْمُهُ يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوا يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ

وَلَا تَعْتَوِي الْأَرْضَ مُفْسِدِينَ ۖ بَقِيَّتُ اللَّهِ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۗ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ ۗ قَالُوا أَيْشِعِيبُ
 أَصْلُوكَ تَأْمُرُكَ أَنْ نَتْرُكَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا وَأَنْ نَفْعَلَ
 فِي أَمْوَالِنَا مَا نَشَاءُ إِنَّكَ لَأَنْتَ الْحَكِيمُ الرَّشِيدُ ۗ قَالَ
 يَقَوْمِ آرَاءَ يَتَّبِعُونَ كُنْتُ عَلَىٰ بَيْتِهِ مِنْ رَبِّي وَرَزَقْنِي مِنْهُ
 رِزْقًا حَسَنًا وَمَا أُرِيدُ أَنْ أُخَالِفَكُمْ إِلَىٰ مَا أَنْتُمْ

ہو۔ یہ آسوں کو ہندوں چیز ان اندر کی ہے نقصان کران۔ وَلَا تَعْتَوِي الْأَرْضَ مُفْسِدِينَ ہفت روزہ
 تجوز نہیں مخرش کہ سب سے بددینا ہی سب سے بد بقیَّتُ اللَّهِ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ہفت روزہ ہفت روزہ
 تو ایسے جس خدا پر سب رزق تو ہے ہر گز روزہ نہ ہو تو ہے ہفت روزہ ہفت روزہ ہفت روزہ ہفت روزہ ہفت روزہ
 حراس ہفت روزہ ہفت روزہ آج، ہر گز ہفت روزہ ہفت روزہ ہفت روزہ ہفت روزہ ہفت روزہ ہفت روزہ
 ہر گز ہفت روزہ ہفت روزہ ہفت روزہ ہفت روزہ ہفت روزہ ہفت روزہ ہفت روزہ ہفت روزہ ہفت روزہ
 بِحَفِيظٍ ہفت روزہ ہفت روزہ ہفت روزہ ہفت روزہ ہفت روزہ ہفت روزہ ہفت روزہ ہفت روزہ ہفت روزہ
 يُشْعِبُ أَصْلُوكَ تَأْمُرُكَ أَنْ نَتْرُكَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا ہفت روزہ ہفت روزہ ہفت روزہ ہفت روزہ ہفت روزہ
 شعیب کیا تو ہے چھاپان ہے وہی تقدس بن نماز کی کیا روزہ گن چیز ان ہفت روزہ ہفت روزہ ہفت روزہ
 سان مال مذہب پر سٹل کران ہی آوَلَنْ تَقْعَلُوا فِي أَمْوَالِنَا مَا نَشَاءُ ہفت روزہ ہفت روزہ ہفت روزہ ہفت روزہ
 ماس اندر ہفت روزہ ہفت روزہ ہفت روزہ ہفت روزہ ہفت روزہ ہفت روزہ ہفت روزہ ہفت روزہ ہفت روزہ
 گاہ ہفت روزہ ہفت روزہ ہفت روزہ ہفت روزہ ہفت روزہ ہفت روزہ ہفت روزہ ہفت روزہ ہفت روزہ
 بَيْتِهِ مِنْ رَبِّي وَرَزَقْنِي مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ہفت روزہ ہفت روزہ ہفت روزہ ہفت روزہ ہفت روزہ ہفت روزہ
 قائم آس سے بیت تو ہفت روزہ ہفت روزہ ہفت روزہ ہفت روزہ ہفت روزہ ہفت روزہ ہفت روزہ ہفت روزہ ہفت روزہ
 ہفت روزہ ہفت روزہ ہفت روزہ ہفت روزہ ہفت روزہ ہفت روزہ ہفت روزہ ہفت روزہ ہفت روزہ ہفت روزہ

عَنْهُ إِنْ أُرِيدُ إِلَّا الْإِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ۝
 وَيَقَوْمٍ لَا يَخْرُجُ مِنْكُمْ شِقَاقِي أَنْ يُصِيبَكُمْ مِثْلُ مَا أَصَابَ
 قَوْمَ نُوحٍ أَوْ قَوْمَ هُودٍ أَوْ قَوْمَ صَالِحٍ وَمَا قَوْمٌ لِنُوحٍ مِثْلُ
 بَعِيْدٍ ۝ وَاسْتَغْفِرُكُمْ وَأُزِيلُكُمْ ثُمَّ نُوْا إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ
 وَدُوْدٌ ۝ قَالُوا يُشْعِبُ مَا نَفَقَهُ كَثِيرًا مِمَّا تَقُولُ وَإِنَّا
 لَنَرُّكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنَاكَ وَإِنَّا لَنَاصِرُونَ

مَا أَنْهَكَ عَنْهُ یہ مضمون چھان سو کہ یہاں کرن سے لے کر توبہ منع کران مضمونہ اِنْ اُرِيدُ اِلَّا
 الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ یہ مضمون چھان مگر اصلاح کرن = سنبھال = نجات ہو جو = توحید
 وَمَا تَوْفِيقِي اِلَّا بِاللَّهِ یہ مضمون میان میں کامین ہو کہ سل = آسان نہان مگر خدا پر ہندی پاری =
 مدد سے تے تَوْكَلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ اس بیچہ کو رہہ توکل = احوال اس کی مخلص ہو پر چھ
 وقتہ رنگ کران۔ وَيَقَوْمٍ لَا يَخْرُجُ مِنْكُمْ شِقَاقِي اِن یہاں قوم یہاں نہایت = مخالفت نہ زید راہون توبہ
 اِنْ يُصِيبَكُمْ مِثْلُ مَا أَصَابَ قَوْمَ نُوحٍ اَوْ قَوْمَ هُودٍ اَوْ قَوْمَ صَالِحٍ کہ توبہ کیا نہ سوا باشی نہ سے قوم
 نوح یا قوم ہود یا قوم صالح ہے جو ہم زمان کی دار چھہ وَمَا قَوْمٌ لِنُوحٍ مِثْلُ بَعِيْدٍ قوم کو ملک
 حال مضمون توبہ لے کر کہید = وَاسْتَغْفِرُكُمْ وَأُزِيلُكُمْ ثُمَّ نُوْا إِلَيْهِ دوان مگو مطر ت کفر و شر کہ
 نظر اپہ اس نہ زرد گاس توبہ کہ اس کی رنگ اس طاعت و عبادت سے اِن اِدْرَا لِنَجِيْبُوْا دُوْدٌ
 جبکہ میان پروردگار مگو سبھاہ تم کہ دوان مطر ت مگر دین چنے دوست قوم دوان توبہ کہ دین
 قَالُوا يُشْعِبُ مَا نَفَقَهُ كَثِيرًا مِمَّا تَقُولُ اسی شعیب اس مگر ہان اکثر تھ خبری تری مگو تھ
 اکثر رہہ دوان مگو کہ کیا رہا اس مگر تھ کہ توبہ = خبر دسان ہوان وَإِنَّا لَنَرُّكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا یہ

بِعَزِيْزٍ ﴿۱۵﴾ قَالَ يَقُوْمُ اَرَهِيْطِيْ اَعَزَّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَ
 اتَّخَذْتُمْ مِّمَّوَهُ وِرَاءَكُمْ ظَهْرِيْۙ اِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ حٰصِيْطٌ ﴿۱۶﴾
 وَيَقُوْمُ اَعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌۙ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ لَا
 مِّنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ وَّارْتَقِبُوْۤا اِنِّيْ
 مَعَكُمْ رَقِيْبٌ ﴿۱۷﴾ وَلَمَّا جَاءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّالَّذِيْنَ
 اٰمَنُوْا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا الصَّيْحَةَ

جھوٹے ڈھانسے بوند پر ان سے اندر سیدھا پست کر دو۔ وَلَوْلَا اَنْظَلْنَاكَ لَمَنْعَكَ اللّٰهُ مِنَ الْاِيْمَانِ
 خاندانک ۔ قہرک پہاں آسے ہم سان تم نہ سب جھڑاں کرے ہوت ڈھانسے تم (یعنی سنگار) وَاَنْتَ
 حٰصِيْطٌ یعنی تیرے جھوٹے ڈھانسے کے لیے میرے لیے ہر قسم کا کلمہ عزت ۔ قَالَ يَقُوْمُ اَرَهِيْطِيْ اَعَزَّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ
 اللہ شعیب علیہ السلام دو کچھ ای سیانے قوم اموس کیاہ میان قبیلہ جہاں توہر کس خدایہ سترہ خود
 زیادے کلمہ عزت۔ میرے پندے کس پاس نسبت کر مڑ خدائے کس کس وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاَنْتَ لَكَ ظَهْرٌ اٰمَنٌ
 اللہ تعالیٰ جھوٹے ڈھانسے کو روکتے قہر کچھ کئی قسم جھاننا توہر کا نہ طیارا ۔ لٰ اَخْلَاوْا اِنِّيْ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
 حٰصِيْطٌ ہوش کر دیوں پرور دگار جھوٹے جھاننا ساری کس اعاط کر کہہ وَيَقُوْمُ اَعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ
 اِنِّيْ عَامِلٌ ای سیانے قوم تیرے ڈھانسے پرور پندے چاہے کوم کران۔ ہوجہ جھوٹے پندے چاہے کوم کران
 سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ مِّنْ يَّوْمٍ لَّيْسَ لَكَ ظَهْرٌ وَّمَنْ هُوَ كَاذِبٌ برو تھہ کس زانہ تیرے کہہ کس آسے سترہ
 کس خوار ۔ وَاَلَيْسَ لَكَ ظَهْرٌ اٰمَنٌ ۔ یہ کہہ کس آسے لہذا ان وَاَنْتَ يٰوَسِيْلُ اِنِّيْ مَعَكُمْ رَقِيْبٌ ۔ یہاں
 کہہ ہوجہ جھوٹے ڈھانسے پرور پندے چاہے کوم کران۔ ہوجہ جھوٹے پندے چاہے کوم کران۔ ہوجہ جھوٹے پندے چاہے کوم کران۔
 علیہ سون حکم جسے کس ظاہر کس متعلق چاہی سہ نجات دلگت حضرت شعیب سے جسے سبب ایمان نہ
 وَاَنْتَ يٰوَسِيْلُ اِنِّيْ مَعَكُمْ رَقِيْبٌ ۔ کلام ۔ ناظران رتہ جہر کس ایمان سترہ کئی
 کر کہہ فَاصْبِرْ وَاَبْرُءْ لِحٰجِبِيْنَ ۔ کس پے تم پندے کس آسے لہذا ان وَاَنْتَ يٰوَسِيْلُ اِنِّيْ مَعَكُمْ رَقِيْبٌ ۔ یہاں

فَأَصْحَابُ الْوَادِيْنَ دِيَارِهِمْ جُبَيْمٍ ۝ كَانُوا كَرِيمًا ۝
 بَعْدَ الْمَدِيْنَةِ كَمَا بَعَدَتْ ثَمُوْدُ ۝ وَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ
 بِآيَاتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَٰئِمِهِ
 فَاتَّبَعُوْهُ أَمْ رَفِرْعَوْنَ وَمَا أَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ ۝
 يَاقَوْمِ قَوْمِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَأُوْدِدْهُمْ النَّارُ أَنْ تُبْرَأَ
 الْمُرُوْدُ ۝ وَأَتَّبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُنْسَخ
 الرِّقْدُ الْمُرْفُوْدُ ۝ ذٰلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْقُرٰنِ نَقَّصْنٰهُ عَلَيْكَ مِنْهَا

لَوْ يَكْفُرُوْنَ بِآيٰتِنَا ۝ اُن سے تم میں سے کتنے لوگوں نے ایمان نہ لیا۔ اُن کو بَعْدَ الْمَدِيْنَةِ كَمَا بَعَدَتْ ثَمُوْدُ اور
 اور اُن سے عبرت لے لو۔ شہدائے رب کو کھتے کھتے خدا پر سزاوار بنتے تھے۔ اور کھتے پاتھ پاتھ پاتھ قوم ثمود کے۔
 وَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ • اِلٰی فِرْعَوْنَ وَمَلَٰئِمِهِ یہ سزا دینے کے لیے
 حضرت موسیٰ علیہ السلام کی آیت درود میں دلیل ہے کہ فرعون و جمعہ قوم کے دشمن تھے۔ اُن کے دشمن نہ ہونے کے لیے
 یہ قسم دے رہا ہے کہ یوں نہیں ہوگا۔ فَاتَّبَعُوْهُ اَمْ رَفِرْعَوْنَ اُن کے پاس کبھی نہ فرعون نے سزا دی تھی۔ وہ اس لیے
 السلام دے رہا ہے۔ وَمَا أَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ حالانکہ اُس نے فرعون نے سزا دی تھی۔ اُن کے پاس
 قَوْمِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ یہ روایت ہے کہ اُسے یہاں فرعون نے اُس قوم سے کیا ہے اور اُن کے پاس اُن سے
 والیکہ یہ ہمیں اندر وہیں اُوْدِدْهُمْ النَّارُ سب سے بڑا اور اُن کے لیے اُن کے لیے اُن کے لیے اُن کے لیے اُن کے لیے اُن کے لیے
 وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ اُن سے سزاوار روز گنہگار ہے۔ روز گنہگار ہے۔ روز گنہگار ہے۔ روز گنہگار ہے۔ روز گنہگار ہے۔ روز گنہگار ہے۔
 میں ہمیں اندر یہیں اُوْدِدْهُمْ النَّارُ یہ ہے اُن کے لیے اُن کے لیے اُن کے لیے اُن کے لیے اُن کے لیے اُن کے لیے اُن کے لیے
 الدار میں ذٰلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْقُرٰنِ نَقَّصْنٰهُ عَلَيْكَ مِنْهَا اُن کے لیے اُن کے لیے اُن کے لیے اُن کے لیے اُن کے لیے اُن کے لیے
 ہے۔ یہ ہمیں اُن سے سزاوار ہے۔ یہ ہمیں اُن سے سزاوار ہے۔ یہ ہمیں اُن سے سزاوار ہے۔ یہ ہمیں اُن سے سزاوار ہے۔ یہ ہمیں اُن سے سزاوار ہے۔

قَالُوا وَحَصِيدٌ ۝ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِنْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ فَمَا
 أَغْنَتْ عَنْهُمْ آلِهَتُهُمُ الَّتِي يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ
 شَيْءٍ لَتَأْتِيَ أَمْرُ رَبِّكَ ۝ وَمَا زَادُوهُمْ غَيْرَ تَتَابُعٍ ۝ وَكَذَلِكَ
 أَخَذَرَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرْآنُ وَهِيَ ظَالِمَةٌ إِنَّ أَخَذَهُ أَلِيمٌ
 شَدِيدٌ ۝ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِمَنْ خَافَ عَذَابَ الْآخِرَةِ ۝
 ذَلِكَ يَوْمٌ مَجْمُوعٌ لَهُ النَّاسُ وَذَلِكَ يَوْمٌ مَشْهُودٌ ۝ وَمَا
 نُوحِرُهُ إِلَّا لِجَلِّ مَعْدُودٍ ۝ يَوْمَ يَأْتِ لَا تَكَلُمُنَّ نَفْسٌ إِلَّا

وَمَا ظَلَمْتُمْ وَلَكِنْ كَانُوا نَفْسَهُمْ ۝ اسیر کورنہ میں کافر علم بلکہ کور جو بیان پائس ظلم سان ہاں ہاں
 کورنہ سبب ۝ فَمَا أَغْنَتْ عَنْهُمْ آلِهَتُهُمُ الَّتِي يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ لَتَأْتِيَ أَمْرُ رَبِّكَ ۝
 فاکہ وہ انکار تھے جس جہد میں جو مصلحتوں میں ہر شے کران آس مصلحتوں میں ہوا۔ لَتَأْتِيَ أَمْرُ رَبِّكَ
 وہی ظلم پائس ہر دور و گارہ سہ ظلم ہادی سہ جہد و عذاب ظلمہ ۝ وَمَا زَادُوهُمْ غَيْرَ تَتَابُعٍ ۝ یہ وہی کورنہ
 تہو میں کورنہ ۝ ہر دور و گارہ ۝ زیادہ کر تہو ہوا کہ نقصان ہوا ۝ وَكَذَلِكَ أَخَذَرَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرْآنُ
 وَهِيَ ظَالِمَةٌ ۝ جیسے پائس کیا جہو آسان پائس ہر دور و گارہ سہ رن ۝ اگر قدر کران ۝ ظلم سہو شہرہ کورنہ
 لو کہ جہدہ ظلمہ ۝ کور و سہہ رجان بخو۔ ۝ إِنَّ أَخَذَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ ۝ پہا پائس جہدہ رن جہو سہہ
 بخو کہ سخت آسان ۝ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِمَنْ خَافَ عَذَابَ الْآخِرَةِ ۝ پہا پائس جہو سہو شہرہ کورنہ
 لو کہ جہدہ ظلمہ ۝ ہم کورنہ ہر آخر ۝ کس عذاب ۝ ذَلِكَ يَوْمٌ مَجْمُوعٌ لَهُ النَّاسُ ۝ سوا آخر تک دورہ گو
 سوا سہہ دورہ سو سہرہ ہاں ساری لو کہ۔ ۝ وَذَلِكَ يَوْمٌ مَشْهُودٌ ۝ دورہ گو سوا سہہ دورہ ساری
 ظلمہ ہاں ہاں کران ۝ وَمَا نُوحِرُهُ إِلَّا لِجَلِّ مَعْدُودٍ ۝ اس جہو تہو سوا خیر کران مگر اسہ مگر رن
 اسہ ہذا ۝ ظلمہ ۝ (یعنی جہو ایک جہو وقت مقرر کران کہتہ سوا ہاں ہاں وادہ تو ہاں قیامت اسہ نہ

يٰۤاٰذِيْنَہٗ فَمِنْهُمُ شَعْبٌ وَّسَعِيدٌ ۝۱۹۷۱ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ شَعَوْا فَمِنَی
النَّارِ لَهُمْ فِيْہَا زَفِيرٌ وَّشَہِيْقٌ ۝۱۹۷۲ خُلِيْدِيْنَ فِیْہَا مَا دَامَتِ
السَّمٰوٰتُ وَاَلْاَرْضُ اِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا
يُرِيْدُ ۝۱۹۷۳ وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُوِّدُوْا فَمِنَی الْجَمْعَةِ خُلِيْدِيْنَ فِیْہَا مَا دَامَتِ
السَّمٰوٰتُ وَاَلْاَرْضُ اِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ عَطَاءٌ غَیْرُ مَجْدُوْدٍ ۝۱۹۷۴
قَلٰتُکَ فِی مِرْیَۃٍ مِّمَّا یَعْبُدُوْنَ ہٰۤؤُلَآءَ مَّا یَعْبُدُوْنَ اِلَّا کَمَا
یَعْبُدُ اٰبَاؤُھُمْ مِّنْ قَبْلِ وَاِنَّا لَنُوَفُوْھُمْ نَصِیْبَھُمْ غَیْرَ

تقریباً لاشککے لفظ الا پڑا ہے جس سے وہ سوا قیامت سے پہلے ہوتا ہے کہ اسے حالت کبر کا ہے
اگر وہ کبر نہ کرے کہ تو خدایہ سے یہ حکم اور آئی یہ ہے شین و کسینا کو کہ آئن نہ قسم اگر آئن اہل
قنات کا ہے یا فرمان۔ اگر آئن سعادت مند بائیں ہے قلات الذین شعوا اهل النار جس سے
لو کہ شتی آئن ہے اہل ناز اس اندر کہ ہفتہ انذیر شہین تم آئن ہے جس اندر کر کے وہ ان
کوڑہ کوڑہ قرہ کر کے۔ پتہ ہے تمکان آئن اور آئن وہ ان کو تو لوج۔ خلیلین فینا ما دامت
السّمٰوٰت و الارض بھشت وہ ان تھے ہر جس اندر تان آسمان سے زمین قائم تھے الا انکلام
وہیک گم ہے چون پورہ دگار بھشت ان ربک فقال لما لوج بڈپت چوان پر دگار بھشتی کرن ہے
چوان ہفتہ و اما الذین سويديو اهل الجمعة خلیلین فینا ما دامت السموت و الارض ہے سم سعادت مند
لو کہ آئن ہے اہل جس منز سن سے وہ ان ہفتہ بھشت۔ چوان آسمان سے زمین قائم تھے الا انکلام
وہیک گم ہے چون پورہ دگار بھشت عطاء غیر مجدوؤ ہے بھشت عطا ہے مر با پائے سے نہ زمین وہان ہے
قسم لوج وہان آس قلاتک فی مریۃ مہمما یعبدو ہؤلہ نم سے آس نہ ہر جس اندر زمین باطل
مندی وہان مطلق یمن ہنرم گم لو کہ پرستش کرن ہے۔ ما یعبدون الا کما یعبدون اباؤہم فین

مَنْقُوشٍ ۝ وَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتَلَفَ فِيهِ ۝ وَ
 لَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ وَإِنَّهُمْ لَكُنُوعًا
 لِسَانَ مَنْهُ مُرِيبٌ ۝ وَإِنْ كُنَّا لَأَيُّوقِيَهُمْ رَبُّكَ أَعْمَالَهُمْ
 إِنَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝ فَاسْتَقِيمْ كَمَا أُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ
 مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ وَلَا تَرْكُؤُوا إِلَى
 الَّذِينَ ظَلَمُوا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم مِّنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ

قذیب تم محمد پر ستل کر ان کو مجھے پاؤں سے پاؤں سے مال بدست ملا طرف سے چنے باطل معنوں پر
 پر ستل کر ان آپ میں ہوا تم ۝ وَإِنَّا لَنُؤْتِيهِمْ مِنْهُم مَّا يُنْفِقُونَ اِسْمِ رَحْمَتِي وَرَحْمَةُ
 جب تم کرتے رہی ۝ وَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتَلَفَ فِيهِ جو پاؤں سے کر اسے مطاف سے سوش اس
 بتاب (تورات) تم خارج کو اختلاف کر۔ اضع من ان اضع کور انکار۔ لذلک لولا کلمۃ سبقہ۔ جب نہ سہو
 شیخان ہندو انکار سبب ۝ لَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ہر گاہ کہ کھلا ہے۔
 جس میں ہر دو گار سہو طرف ہوا تم مقرر کر کہ اضع من قیاس آساک شیخان ایہ پارہ مطاب آخر میں
 مزاج۔ کلمہ پا ضرور میں اختلاف کہ وہ میں ہند لیصلہ دیادی اندر کر۔ وَالْقَوْمُ لَكُنُوعًا
 محمدیہ تم یہ سب سے قیاس جس جس میں میں حیران کہ وہ ان سے۔ مگر کلمہ ہندو شک
 کر نہ سب سے سزا پتہ کلمہ ۝ وَإِنَّا لَنُؤْتِيهِمْ مِنْهُم مَّا يُنْفِقُونَ کہ انہوں نے چاہا ہے ہر دو گار
 پر حد اس پہ میں عمل ہر دو ہر دو ۝ وَإِنَّا لَنُؤْتِيهِمْ مِنْهُم مَّا يُنْفِقُونَ کہ انہوں نے چاہا ہے ہر دو گار
 کلمہ جس تم کر ان سے ۝ فَاسْتَقِيمْ كَمَا أُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ اِسْمِ رَحْمَتِي وَرَحْمَةُ
 توبہ کہ تم توبہ سب سے شمولیت اختیار کر ۝ وَلَا تَطْغَوْا اَعْدَاءُ مِنْ دُونِ اللَّهِ۔ دید لیتہ میر دیکھ ذریعہ برابر
 ۝ وَإِنَّا لَنُؤْتِيهِمْ مِنْهُم مَّا يُنْفِقُونَ کہ انہوں نے چاہا ہے ہر دو گار سہو سارے کلمہ دار وہ چھان۔ وَلَا تَرْكُؤُوا إِلَى
 نکلے تم سے انکار الی ہا یہ انہوں نے سہو دہ۔ میں تو کہ میں سہو شرک دگر سب سے ظم کور سہو

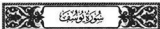
كَانَ رَبُّكَ لِيُهَيِّكَ الْقُرَىٰ بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا مُصْرِحُونَ ﴿١٠﴾
 وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَا يَزَالُونَ
 مُخْتَلِفِينَ ﴿١١﴾ إِلَّا مَن تَحِبَّ رَبُّكَ وَلِذَلِكَ خَلَقَهُمْ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ
 رَبِّكَ لَا مُلْتَمَنَ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿١٢﴾ وَكُلًّا
 نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنبَاءِ الرُّسُلِ مَا نَشِئْتُ بِهٖ فُؤَادَكَ وَجَاءَكَ
 فِي هَذِهِ الْحَقِّ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿١٣﴾ وَقُلْ لِلَّذِينَ لَا

القریٰ بظلمہ و اهلہا مشرکون ہے بخونہ جہد پروردگار سنو کیا کلمہ غیر شرعہ کہیں لو کہ ظلم کرتے ہیں
 تمہرے شرک کی لو کہ آسن اصلاح کروا دیں۔ میں لو کہ تبلیغ و دعوت کروا دیں وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ
 اُمَّةً وَاحِدَةً ہر گئے ہر جہر ہند پروردگار سنو کہ ہاضر و ساری لو کہ تمہی لاماعت بعض حقن کی نظر
 کر تھہ ہذمت تمہرے بلکہ ہذمت داریا ہذمت ہوا اختلاف کوہ وَاِلَّا تَزَالُ تَطْغَفُ ہے روزان تمہرے
 اختلاف کروا دیں اِلَّا مَن تَحِبَّ رَبُّكَ تمہرے اختلاف وین حقن اندر تمہرے میں غلبہ جہد پروردگار
 فضل نہ رہم کرہ وَلِذَلِكَ خَلَقَهُمْ ای ظیفرہ ہمن کر مت پیدا ہے یعنی اختلاف کرن وال اختلاف
 ظیفرہ ہر دست وال دست ظیفرہ و وَقُلْنَا قَوْلًا رَبُّكَ ہے بخونہ ہر سہد ہائے پروردگار و تمہرے حکم
 لَا مُلْتَمَنَ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ ہے ضرور کرن لو کہ ہر جنم۔ جہنم انساو سبب ہر ذلت
 وَكُلًّا نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنبَاءِ الرُّسُلِ ہے ہمہرے اس ہم ساری قصہ ہر حضرت انبیاء ہر ہذمت ہوا اندر
 توہر بیان کرن مَا نَشِئْتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ہے ہر ہذمت ہوا سبب اس جہد دل مضبوط کرن ہر و تَجَادَدُ فِي
 هَذِهِ الْحَقِّ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ہے واز توہر لغیر اتھ ہذمت ہے۔ یہ بخونہ ہر ہوا و عطا
 ہر نصیحت ہر یاد رہنی ہر ایمان ہر ہر ظیفرہ وَقُلْ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ اَعْمَلُوا عَلٰی مَا نَسْتَعْتِبُ كُرٰلِ الْغٰیِبُوْنَ ہے
 ذی حقن لو کہ تمہرے ہر ہذمت و علی حقن لغیر ہر ایمان اتھ ہے۔ ای لو کہ کرن کو ہر جہد کو ہر ہذمت
 چاہو۔ اس ہر ہمہرے کو کہ کرن ہر چاہو وَاَنْذِرْهَا يٰۤاَيُّهَا الْمُنٰفِقُوْنَ ہے یاد رہد جہد ہر میں ایمان ہر کس

يَوْمِئِذٍ نَعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنَّا عَامِلُونَ ﴿۱۰﴾ وَانظُرُوا إِلَىٰ
 مَا تُسْجَرُونَ ﴿۱۱﴾ وَبِاللَّهِ غَيْبُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاللَّيْلِ بِرُجْحِ الْأَمْرِ
 كُلِّهِ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ وَبَارِكْ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۱۲﴾

تجس آس ہے جس پر ان پہ نین امان بندس تجس مقرب نہ پڑ کیا ہو۔ لہذا کیا ہو۔ قیلو تہب
 السموات والأرض والیہ یزجر الأمر کلہ فاعبدہ کا توکل علیہ ہے۔ حقو عدلیہ سی معلوم ہے سواری یہ
 آسان ہے زمین اندر چہ شدہ ہو۔ جس کن بن و اتادہ ساری معاملات جس کہہ جنزی یا ژ مہادت ہے
 بندگی۔ جو کہ جس بیخہ توکل ہے اعادہ و بارکک بغافل عما تعملون ہے۔ جلتون چون پروردگار ہے خبر
 تو کا میو تہب سہر تہہ کر ان مہر ہے۔





بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 الرَّحْمٰتِكَ اَيْتُ الْكِتٰبِ الْبَیِّنِ ۝۱۱ اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ قُرْءَانًا عَرَبِيًّا
 لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝۱۲ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَا
 اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْءَانَ ۝۱۳ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهِ لَمِیْنًا
 الْغٰفِلِیْنَ ۝۱۴ اِذْ قَالَ یُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ اِنِّیْ رَاَيْتُ اَحَدَ
 عَشَرَ كَوْكَبًا وَّاِلَ الشَّمْسِ وَاِلَ الْقَمَرِ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِیْنَ ۝۱۵
 قَالَ یٰۤاَبَتِیْ لَا تَقْصُصْ رُءُیَاكَ عَلٰی اَخَوَتِكَ فَمَكِیْدُ الْاَكْ

اقر ایسے معنی جہاں تا یہ ہی معلوم ہوتا ہے ایت الکتب البینین یہ ہے جس سے آیات اسماء واضح ہوں
 صاف کتاب ہے۔ اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ قُرْءَانًا عَرَبِيًّا یہ پانچ اسم کرنازل سو کتاب قرآن مجید عربی پانچ
 لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ تھے جس کو وہ ایسے کہ کیوں کو کھڑے ہو۔ جس سے وہ اپنے ترہ کھڑے ہیں تو کن ہے۔
 نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَا اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْءَانَ اس کے بیان تو یہ ہے کہ
 ہم نے ان کو بہتر قصہ کہہ دیا ہے سو تو یہ کہ ہے قرآن مجید یعنی ہزار ہے وہی۔ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهِ
 لَمِیْنًا الْغٰفِلِیْنَ اس سے کہہ سکتے ہیں کہ یہ وہی ہے جو کہہ سکتے ہیں کہ یہ وہی ہے جو کہہ سکتے ہیں کہ یہ وہی ہے
 کاسم اسم ہوا ہے کہ یہ نہ ہو اس کو کہہ سکتے ہیں کہ یہ وہی ہے جو کہہ سکتے ہیں کہ یہ وہی ہے جو کہہ سکتے ہیں کہ یہ وہی ہے
 اِنِّیْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّاِلَ الشَّمْسِ وَاِلَ الْقَمَرِ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِیْنَ اس سے کہہ سکتے ہیں کہ یہ وہی ہے جو کہہ سکتے ہیں کہ یہ وہی ہے
 کاسم اسم ہوا ہے کہ یہ نہ ہو اس کو کہہ سکتے ہیں کہ یہ وہی ہے جو کہہ سکتے ہیں کہ یہ وہی ہے جو کہہ سکتے ہیں کہ یہ وہی ہے
 اِنِّیْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّاِلَ الشَّمْسِ وَاِلَ الْقَمَرِ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِیْنَ اس سے کہہ سکتے ہیں کہ یہ وہی ہے جو کہہ سکتے ہیں کہ یہ وہی ہے
 کاسم اسم ہوا ہے کہ یہ نہ ہو اس کو کہہ سکتے ہیں کہ یہ وہی ہے جو کہہ سکتے ہیں کہ یہ وہی ہے جو کہہ سکتے ہیں کہ یہ وہی ہے

كَيْدًا إِنَّ الشَّيْطَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۝ وَكَذَلِكَ
 يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ وَيُرِيكَ نَمُوتَهُ
 عَلَيْكَ وَعَلَىٰ آلِ يَعْقُوبَ كَمَا اتَّهَمَ عَلَىٰ آبُوكَ مِنْ قَبْلُ
 إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ لَقَدْ كَانَ فِي يُوسُفَ
 وَإِخْوَتِهِ آيَاتٍ لِلْمُتَسَاءِلِينَ ۝ إِذْ قَالَ الْيُوسُفُ لِأَخُوهُ أَحَبُّ

مہاجر گوہرہ لاقطعش لہ یافک عمل لقوتوک یہ خواب ہارون نے ہائیں لہم۔ تم آس کہا (۹) ہاں حضرت
 یح سنس وراہی۔ (۱۰) وہ آس آس آس مہاجر آہم۔ زوہ آس حضرت یح سف = بنیامین کہیں مہاجر آہم
 قَبِيضًا وَاللَّهُ كَيْدًا ۝ تم کہ جو خوش کہہ رہے۔ کہیں کرنا تم مہاجر تکلیف = ازاوا کا وہ نہ ٹیلرہ
 خاص تدبیر شیطان سے دوسرے سے۔ إِنَّ الشَّيْطَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۝ بڑا پات شیطان مہاجر
 انسان مدد من دشمن ۝ وَكَذَلِكَ يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ فَاعْلَمْ أَنَّكَ مِنَ التَّوَالِيَةِ الْكَلِيمَةِ ۝ یہ خواب ڈیہ
 وہ مخلصہ مہاجر لہم۔ یہ کری ڈوہ کن پروردگار منتخب تو = ٹیلرہ پر گزیرہ پند نہ مہاجر باندہ سے۔ یہ مہاجر
 ہاوی ڈوہ خوش مہاجر مہاجر کہ تم ۝ وَجَعَلْنَاكَ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ آلِ يَعْقُوبَ ۝ یہ کہہ مہاجر وہاں نعمت تہہ ہے۔
 یہ حضرت یعقوب سے اس خاندان ہے۔ کَمَا اتَّهَمَ عَلَىٰ آبُوكَ مِنْ قَبْلُ ۝ یہ لہم وہاں نعمت تہہ ہے
 پاتھ تم پر وہ کہیں نعمت پائیں تہہ سے بڑا ہڈ تہہ ہے۔ یعنی حضرت ابراہیم = حضرت اسحاق ہے
 إِنَّ رَبَّكَ كَوْنُهُ حَكِيمٌ ۝ یہ پاتھ چون پروردگار مہاجر سینہ علم اول = جنت اول۔ یہ مہاجر کہیں مہاجر
 مناسب فیض مہاجر کہیں لَقَدْ كَانَ فِي يُوسُفَ وَإِخْوَتِهِ آيَاتٍ لِلْمُتَسَاءِلِينَ ۝ تھیں حضرت یح سف سے جو حمد من
 ہائیں مہاجر مہاجر مہاجر بڑا نکاتہ خدا یہ سندہ تہہ تک۔ یہ مہاجر تہہ وہ تک۔ یہ سوال اللہ تہہ کہیں
 مہاجر ٹیلرہ مہاجر مہاجر مہاجر پر ڈھان مہاجر۔ کیا وہ حضرت یح سف آہم تھیں اندر سلطنت =
 خود مہاجر عطا تہہ ان مہاجر خدا یہ سنزی گوہ۔ اسم سے سیدہ سلطان بڑا مہاجر حاصل۔ یہ لہم
 ایمان إِذْ قَالَ الْيُوسُفُ لِأَخُوهُ أَيُّهَا أَخِي أَصْبَحْتَ بِهَذَا كَرِيمًا ۝

إِلَىٰ آيِينَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّ آيَانَ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۷۷﴾
 اِقْتُلُوا يُوسُفَ أَوْ اطْرَحُوهُ أَرْضًا يَخْلُ لَكُمْ وَجْهُ أَبِيكُمْ وَ
 تَكُونُوا مِن بَعْدِهِ قَوْمًا صَالِحِينَ ﴿۷۸﴾ قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوا
 يُوسُفَ وَالْقَوْهَ فِي غَيْبَتِ الْبُحْبُوبِ يَلْتَقَطُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ
 إِن كُنْتُمْ فَعِلِينَ ﴿۷۹﴾ قَالُوا يَا أَبَا نَامَلِكَ لَا تَأْتِنَا عَلَىٰ يُوسُفَ
 وَإِنَّا لَهُ لَنَصِحُونَ ﴿۸۰﴾ أَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَزْتَعِ وَيَلْعَبُ وَرِثَانَا

دوره باج اسیر در زندان دانند۔ آیت ۷۷ یوسف ۷۷۔ ترجمہ حقیقی بوی بنیامین بخون زیادہ نونہ سانس باب
 شخص سنان خود حال اس چہ در زیادہ بانی۔ کہ جماعت تم بھر نہ بانی۔ حالانکہ تم نہ بھر تم کن ۷۷
 لکھتے۔ تم تلی سوا کہ میں نہ چہرہ ہاتھ تمہارے سوا ہر مستی سے سان کن ای۔ اس بھر کہ بڑ جماعت۔
 سنان گوڑھ کن زیادہ محبت آئی۔ اِن آيَا لَيْنِ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ۔ بگ سنان باب صیب بخونہ لکھتی
 ۷۸ اِقْتُلُوا يُوسُفَ أَوْ اطْرَحُوهُ أَرْضًا يَخْلُ لَكُمْ وَجْهُ أَبِيكُمْ۔ صلح بخونہ سنان سنان پانچویں
 دورہ چلیو۔ دورہ زیادہ باب سخن زب تو ہی کن سوا کل۔ خیر تو چہ سوا چہ تو ہی کن ۷۸ وَتَكُونُوا مِن بَعْدِهِ
 قَوْمًا صَالِحِينَ تمی پد سوا چہ کوم ڈرست قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوا يُوسُفَ۔ تمو مزو دورہ کہ
 دن دو لاکہ تم دو بگ یوسف نہ ماران۔ گل ۷۹ مازن بخونہ سانس۔ وَالْقَوْهَ فِي غَيْبَتِ الْبُحْبُوبِ
 يَلْتَقَطُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ إِن كُنْتُمْ فَعِلِينَ۔ بگ تروان سوا بگ کیر چہ نہ شیدہ چلیو منز۔ خہ مس
 کانسہ قافلہ خہ منز کمارت پانس سیتہ بگ خہ شرس منز واکاویو۔ ہر گاہ قیہہ بگ کوم کرن بخونہ
 میابہ مشورہ علم کمر دیکھے پانچ۔ ساری سوا آتھ تمہرے بھن۔ چنانچہ کہ ڈن گئے حضرت بخونہ
 بعد قَالُوا يَا أَبَا نَامَلِكَ لَا تَأْتِنَا عَلَىٰ يُوسُفَ۔ بگ ای سانس باب صیب سوا چہ کونہ نہ پانچو خہ
 اعتبار کرن حضرت نہ سہ سہ س خہ منز۔ تم کونہ خصل بخونہ کہ سیتہ بگ کیر ۷۹
 سوزان۔ وَإِنَّا لَهُ لَنَصِحُونَ۔ حال اس بھر تمہرے بڑ خیر خواہ اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَزْتَعِ وَيَلْعَبُ

لَهُ لِحَفْظُونَ ﴿۱۰﴾ قَالَ إِنِّي لَيَحْزُنُنِي أَنْ تَذْهَبُوا بِهِ وَأَخَافُ أَنْ يَأْكُلَهُ الدِّيبُ وَأَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُونَ ﴿۱۱﴾ قَالُوا لَيْنَ آكَلَهُ الدِّيبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّا إِذًا الْخٰسِرُونَ ﴿۱۲﴾ فَلَمَّا ذَهَبُوا بِهِ وَاجْتَمَعُوا أَن يَجْعَلُوهُ فِي غِيَبَتِ الْوَجْدِ وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِأَمْرِهِمْ هَذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۱۳﴾ وَجَاءَ وَآبَاءَهُمْ عِشَاءً يَبْكُونَ ﴿۱۴﴾ قَالُوا يَا بَنِي آدَمَ إِنَّا ذٰهَبْنَا

سوسویان بگاہ اسے سیدھا چنگن اندر رکھیے۔ میں اسے بچھیر رہا ہوں اور وہاں ذرا کھڑا اٹھاؤ۔ تمہارے بھائی کو اس سے
 اور اسے لِحَفْظُونَ اس ساری مجلس میں اس کے پاس رہنا چاہئے۔ حفاظت کرو ان قَالِ إِنِّي لَيَحْزُنُنِي أَنْ
 تَذْهَبُوا بِهِ وَأَخَافُ أَنْ يَأْكُلَهُ الدِّيبُ وَأَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُونَ حضرت یحییٰ ان دنوں ایک مہینہ تک یہ
 پاس سیدھے ان پر بیان کرنا (کیا نہ اسے سوز دوری مجلس نہ تو ڈرو ان) یہ موقوف خاطر ہو جان اس
 کھیرے اور ان دنوں (تمہ شمس منور اس سے ظاہر نہ ہوں) تمہ آہو چہ کلمہ سیدھا مشغول اس کی روزہ
 روز خیال۔ مسعودہ حال بعد روزہ ہے خبر قَالُوا لَيْنَ آكَلَهُ الدِّيبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّا
 إِذًا الْخٰسِرُونَ کہو دُوب اس اچ بڑی جماعت سیدھا آہو ہر گاہ اس سے نہ ہوں کھیرے۔ مگر اس بڑے تاج
 روزہ مہینہ نہ اعتبار رکھیے۔ فَلَمَّا ذَهَبُوا بِهِ قس یہ حضرت یوسف کو پاس سیدھا
 وَاجْتَمَعُوا أَن يَجْعَلُوهُ فِي غِيَبَتِ الْوَجْدِ یہ گور کو سوساری اتفاق ساتھ فیصلہ ہو گیا کہ یہ تلوویان
 کیر چہ ہا شیدہ چلو منور (چنانچہ کہ کیور لو اس سے طرف۔ حق منور تو کہ) وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ
 بِأَمْرِهِمْ هَذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ اسے سوز دوری حضرت یحییٰ کی (تم نہ کہیے۔ کہ وہ تو ان دنوں) اور
 پد کہ سن یہ سوز دوری کر ٹوٹ ٹوٹیں تم آگے نہ ڈیے ہا نہ وہی وَجَاءَ وَآبَاءَهُمْ عِشَاءً يَبْكُونَ تو پتہ
 آئی تم ہا یہ مجلس پد اس بعد کھان دو ان دو ان قَالُوا يَا بَنِي آدَمَ إِنَّا ذٰهَبْنَا لَتُنَبِّئَنَّهُمْ عَمَّا
 كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ قَالَهُ الدِّيبُ یہ کہ گہ سے سات ہا یہ سیدھے ہا دو ان اس کی ہا ہا دو ان روزہ اندر ان دنوں

فَسَتَيْقُ وَتَرْكُنَا يُوسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَأَكَلَهُ الذِّمْبُ وَمَا
 أَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَنَا وَلَوْ كُنَّا صَادِقِينَ ﴿۱۰﴾ وَجَاءَ وَعَلَى قَيْصِهِ
 يَدُوكِذِبٌ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ أَمْرًا فَصَبِّرْ
 حَبِيلٌ ﴿۱۱﴾ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ ﴿۱۲﴾ وَجَاءَتْ سَيَّارَةٌ
 فَأَرْسَلُوا وَارِدَهُمْ فَأَدْلَى دَلْوَةً قَالَ يُسُورِيُّ هَذَا غُلْمٌ
 وَأَسْرُوكُ يُضَاعَةٌ وَاللَّهُ عَلَيْهِمْ لَمَّاعَةٌ ﴿۱۳﴾ وَشَرَوْكَ

کہ یہ جو صفت تھو جو اسے سلاسل لہر رہے اور انی آواز نہ ہون گی کیوں نہ۔ قَاتَلَتْ بِمُؤْمِنٍ لَنَا وَلَوْ كُنَّا
 صَادِقِينَ مگر تجھے کھو کر داسے پڑھے ہر گاہ اس پر زہر دیاں آئے وہاں کہ وہاں نہ ہو کہ تو نے جو کھو گیا کہ یہ
 اللہ کی برکت کی چیز کو ان پر نہ تھے کھوئے قَالَ حضرت یوسف اور کچھ یہ کہہ کر پھرتے رہے وہاں
 موجود ہر گاہ یہ دیکھتے ہوں سزا کو م آسائے آئینی آتھ کہ سوتہ رہے ہوں سزا کی نہ ہوں ہوتے نہ ہم
 حقیقت یہ کہہ یہ کہہ دیاں کران مجھہ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ أَمْرًا ہمہ مجھہ کھو کھو کھو پند میں
 یہ کہستان مشکل کو م کرنے فطر و عیلا سے فَصَبِّرْ حَبِيلٌ دن و عفو مہاہ فطر و صبر کر گوی جان
 وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ یہ جھوس بر اللہ تعالیٰ کی پاری مکان تھہ درونک و افسس پینے کھس
 کھہ دیاں مجھہ وَجَاءَتْ سَيَّارَةٌ پہا ریح و کچھ کہہ قلاہ کہ تھہ کیرس کہ کل جھہ مزہ حضرت یوسف
 اوس فَأَرْسَلُوا وَارِدَهُمْ فَأَدْلَى دَلْوَةً پس سوز ہوئے ان آب سازن اول تم تر ہو پھر جان کیرس مزہ
 تورو کھوت کھس نامہ رند ہوں مجھہ ہاہ حضرت یوسف قَالَ يُسُورِيُّ هَذَا غُلْمٌ کھس جان کھس کن نظر
 یہ سنو لوگ کہ کچھ کچھ نہہ ہاں کو خوشتر ہوئے یہ جھو کہہ خوبصورت فرزند ہاہ وَاللَّهُ عَلَيْهِمْ لَمَّاعَةٌ
 تو پند کہہ کہ کھوئے مال تہارت ہاہ تھہ خیال کو زک کہ یہ جھہ کو صبر ہوسر مزہ کاسہ پند ہی ہوسر
 کون مجھہ خوب نفع نہ فائز ہوسر و حاصل وَاللَّهُ عَلَيْهِمْ لَمَّاعَةٌ اللہ تعالیٰ ہی اوس بہ سزاوی پوز

بَشْرًا بَخْرًا دَرَاهِمَ مَعْدُودَةٍ وَكَانُوا فِيهِ مِنَ الزَّاهِدِينَ ﴿۱۰﴾
 وَقَالَ الَّذِي اشْتَرَاهُ مِنْ مِصْرَ لِامْرَأَتِهِ أَكْرِمِي مَثْوَاهُ
 عَلَيَّ أَنْ يَتَّفَعْنَا أَوْ تَنَجِّنَا وَإِنَّكَ مِنكُمُ الْيُوسُفَ
 فِي الْأَرْضِ وَلِنُعَلِّمَهُ مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ وَاللَّهُ غَالِبٌ

زبان یہ تم کہیں آس۔ اور وہابی آس جو خریدو تو اتھ گیس میں حاصل ہو ان گھنٹے میں دیکھو ان تم آس نہ
 یہ صحن حضرت یوسف کو مصر گیس میں خریدا کہ یہاں۔ بلکہ گوہر کا نہ قصداً جس گیس و خریدا تھا جو گیس
 شریں دیکھو۔ یہ گوہر نہ گیس طریقہ حضرت یوسف اس اطلاع یہاں۔ فرض تمہہ دینے میں آئی تم گیس میں
 حاصل۔ جو وہ گھنٹہ حضرت یوسف کی ہے۔ تو یہ آئی تم اتھ کاٹس لگو۔ تمہیں دو گھنٹہ یہ معلوم ہوا
 ڈولت تمام اس میں نہ یہ صحن یہ پاس لگو۔ ان وقتوں میں یہاں سے لگو۔ تو یہ آئی
 تمہارے حضرت یوسف تم سو گیس کیوں درہم لہ۔ تاکہ کہیں کیوں نہیں یا کہیں لہ تاکہ **وَكَانُوا مِنَ
 الزَّاهِدِينَ** تم ہینہ والی آس جس میں سول بیس اندر ہے مثل ۵ ہے و قیمت لاگان (تو یہ نہ تو یہ
 حضرت یوسف پاس بیٹہ نہ دانتو کہ مصر مصر میں خریدا کہین بیلام کرتے۔ آخری نال سیز مزہ
 مصر میں بیٹہ ختم۔ ہاں گریہ تھی حضرت یوسف ل **وَقَالَ الَّذِي اشْتَرَاهُ مِنْ مِصْرَ لِامْرَأَتِهِ
 الْيُسُفَ فِي الْأَرْضِ** تو یہ وہاں مصر تم نہیں یہ حضرت یوسف ہاں کہ سول بیٹہ تھی یعنی مزہ
 مصر ان زبان یہ نہیں دیکھو ان میں لگو تاکہ سزا جہاں تھا وہ سزا ہو لہ یعنی جس کر وہ سزا قدر
 تعلیم **عَلَيَّ أَنْ يَتَّفَعْنَا أَوْ تَنَجِّنَا** شاید یہ لہا کا وہ آسہ قاید۔ تاکہ پانچ رو محنت لگاتے ہاں وہاں پھر
أَوْ تَنَجِّنَا تاکہ لہو دیکھو ان میں یہ گریہ کر نہ لہا کہ لہو پانچ لہو لہو لہو) **وَكَانُوا مِنَ
 الْيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ** ای طریقہ قیمت آسہ حضرت یوسف قصود تمام مصر وہ جس سر ز بیس اندر۔ تاکہ
 نہ مصر میں اندر جس مقام میں نہ تو تھا اس پر **عَلَّمَهُ تَأْوِيلَ الْأَحَادِيثِ** حاصل یہ کہ تھا۔ **وَاللَّهُ غَالِبٌ
 فِي الْأَرْضِ** جو تھا اس نہ لہو وہاں نہیں نہ معنی یہ مطلب (تھی خریدا گویا نہیں نہ تعمیر۔

عَلَى أَمْرِهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۰﴾ وَلَمَّا بَلَغَ
 أَشُدَّهُ آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا وَكَذَلِكَ نُجَزِّي الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۱﴾
 وَرَأَوْنَاهُ الَّتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا عَنْ نَفْسِهِ وَغَلَّقَتِ الْأَبْوَابَ
 وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ إِنَّهُ رَبِّي أَحْسَنَ مَثْوًى
 إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿۱۲﴾ وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهِ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَا
 أَنَّ رَبَّهُانَ رَبِّهِ كَذَلِكَ لِنَصَّرَفَ عَنْهُ الشُّعُورَ وَالْفَحْشَاءَ

فرضِ اوس گمن بہت ہوتی ہے اور ہاتھی سے توڑش کران کلمہ خلیق علی امرہ
 وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ اللہ تعالیٰ ہم کو غالب ہے پس جو شخص اچھے سے بچے۔ یہ سنو جو احسان
 ہوتی ہے جو وہاں نگر واریہ کو کہ محمد زامن وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا تو یہ علم حضرت
 پر سب دوت تو جس کماں یعنی کامل جراتی عطا کورسہ جس کا وہ جادو علم وَكَذَلِكَ نُجَزِّي
 الْمُحْسِنِينَ شیخ پانچ جہد اس رٹوہ کلمہ کر دین تبت جزا ہوا ان وَرَأَوْنَاهُ الَّتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا عَنْ
 نَفْسِهِ یہ کلمہ حضرت نے جس سنو زینہ جس میں گرس جزو سنو اوس کلمہ حسن جمال وہ جس
 جہد کلمہ خطیر و اگر دوزخ لوقن سو قہ رن تم غلوت وَغَلَّقَتِ الْأَبْوَابَ جسک ہر دورہ زہد کمران بند
 وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ تو یہ کلمہ جہد کلمہ کین واک۔ میان تمنا کر پورہ تمہو دوس میں جس جہد وہاں۔ دوسن
 ژہ جسک وہاں جو کرس ہرہ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ حضرت جو سنو دوس ہوا ہند ایچہ جسک نہ کر اٹھ
 رَبِّي أَحْسَنَ مَثْوًى بجز پانچ ام جان خانہ از ان عزیز ہر ان رو جسک یو یو جس کو رٹوہ جلیہ تمہو دوس
 جو کیا ہو کر اتھ اسماں ہدل جسک عزت دانہ لہو گو سر اسر ظلم إِنَّكَ لَمِنَ الظَّالِمِينَ بجز پانچ
 جسک خاکی۔ حق فراموش ہرہ خطیر و جہد کلمہ کامیاب۔ اکثر ہر نسہ جسک کو کہ زیادہ دنیاوی جزو
 ذلیل۔ زوسانہ ان آخر کلمہ ہال کو آجس وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهِ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَا أَنَّ رَبَّهُانَ رَبِّهِ
 بجز پانچ زلیخہ کرع قصد جسک لہو جہد کلمہ بند۔ تمہو ہر گاہ نے ہر ہر فن ہر جس بند دو گارہ سزاسن

وَإِنْ كَانَ قَمِيصُهُ قُدًّا مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ
 الصَّادِقِينَ ﴿۱۰﴾ فَلَئِمَّا رَاقَمِيصَهُ قُدًّا مِنْ دُبُرٍ قَالَ إِنَّهُ مِنْ
 كَيْدِ كُنَّ إِنَّ كَيْدَ كُنَّ عَظِيمٌ ﴿۱۱﴾ يُوسُفُ أَعْرَضَ عَنْ هَذَا
 وَاسْتَغْفِرَ لِيذَنِيكَ إِنَّكَ كُنْتَ مِنَ الْخَاطِئِينَ ﴿۱۲﴾ وَقَالَ
 نِسْوَةٌ فِي الْمَدِينَةِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ تُرَاوِدُ فَتَاهَا عَنْ
 نَفْسِهِ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا إِنَّا لَنَرَاهَا فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿۱۳﴾
 فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ أَرْسَلَتْ إِلَيْهِنَّ وَأَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكًا

آرہ و طرہ جو زلیخا پر زونان۔ حضرت یوسف بخو تھو ہڈال وہان۔ لکن کان قمیصہ قڈا من دُبُر
 لکڈہت و ہومن الصدیقین ہر گاہ جنہر کز ان جنہر کن ڈ مھومو آسہ طلبہ جو زلیخا پر زونان حضرت
 یوسف جو ہنر زبیر۔ فَلَئِمَّا رَاقَمِيصَهُ قُدًّا مِنْ دُبُرٍ قَالَ إِنَّهُ مِنْ كَيْدِ كُنَّ إِنَّ كَيْدَ كُنَّ عَظِيمٌ
 تسمیہ خاندان و مھم جنہر کز ان جنہر کنی ڈ مھومو دہن زلیخا یہ کن یہ جو جنہر کز شیطنہ ڈ جا الکی۔ ہنر پانھ
 جنہر کھرو فریب ڈ شیطنہ جو سیمو ہنر یُوسُفُ أَعْرَضَ عَنْ هَذَا اسے یوسف آسہ اچھ بھیرو یہ
 تھو ذہو وَاسْتَغْفِرَ لِيذَنِيكَ إِنَّكَ كُنْتَ مِنَ الْخَاطِئِينَ ای زلیخا ڈہ سنگ معافی پند نہ
 قصورہ ٹیلرو۔ ویک ڈی مھومو خطا کار ڈ کرم۔ تو پند سہنہ ہر معاملہ مشہور فہرس اندر پنا تچہ وَقَالَ
 نِسْوَةٌ فِي الْمَدِينَةِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ تُرَاوِدُ فَتَاهَا عَنْ نَفْسِهِ معرس اندر لہر واریا ہنر زونان و ہر عزیز
 معرس و معزہ آہرہ بخو دل لوکت پند بس لگا شہ پند۔ سہو جو لہو پند اس لگا شہ بلن ناہا ہنر مطلب کڈن
 ٹیلرو۔ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا کھو دل مھو بھلمت حمیدہ و مھو سہت۔ إِنَّا لَنَرَاهَا فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ اس
 چھن سوزانان باھو۔ کیا کوس وارہ کارہ زونان آتھہ نو کوس پند بھنن۔ یہ کا لہر سوالی ڈ خیالت مھو۔
 فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ أَرْسَلَتْ إِلَيْهِنَّ کھن بلہ زلیخا یہ کوز زونان ہنر یہ ہر گوئی ڈ طاعت کرن۔ مھو

لَنَأَنَّ تَشْرِكَ بِاللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ذَلِكَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ عَلَيْنَا
 وَعَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿۱۳﴾ يَصَاحِبِي
 السَّجِينِ ءَأَرْبَابٌ مُتَفَرِّقُونَ خَيْرًا مِ اللَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۱۴﴾
 مَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِهِ إِلَّا أَسْمَاءُ سَتَيَبَتْ بِهَا أَنْتُمْ وَ
 آبَاؤُكُمْ مِمَّا نَزَّلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ إِنَّ الْحُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ
 أَمَرَ الْأَتَّعِبُونَ وَالْآيَاتُ ذَلِكَ لِلَّذِينَ الْقِيَمُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ
 النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۵﴾ يَصَاحِبِي السَّجِينِ أَمَا أَحَدُكُمْ

جز او هم جز من اند. ذَلِكَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ستم
 قسم کج افکار آن بگویم خدا چه سزای مرئی است بود فضل اسم بیخه سه ساری لوکن بیخه - همین درایه
 لوکه مجود آتم نفس قدر کران - اسم حاصل کرک کوشش کران یَصَاحِبِي السَّجِينِ وَكَرْتَلْت
 مُتَفَرِّقُونَ خَيْرًا مِ اللَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ای میانه قید خاند کیو در رفق می و غم کیو درایه معنود آکن
 الگ الگ مجازت بود معوی معنود آن - نفس قوم اول بگو - ایک جواب بگو ظاهر بود معوی معنود
 معنوزت مَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِهِ إِلَّا أَسْمَاءُ سَتَيَبَتْ بِهَا أَنْتُمْ وَ آبَاؤُكُمْ خیر معنود مجازت کران
 خدا نفس و رای مگر میون بیان بنزیم تو بود خیر و باعد به خدا سب بگو میون با تیلن نظر مگر تم
 مَا نَزَّلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ ای معنود آن معنود سوز مزاج بود معنود آسم صیغه کاسه درایه معنود عقل
 ن لعل - لِن الْحُكْمِ إِلَّا لِلَّهِ مگر کاسه بود ختم و یک اختیار معنود کاسه درایه معنود عقل
 الْآيَاتُ تم بگو ختم کورست ای زده کاسه بنز مجازت کرد مگر جزئی و آتم - آتم شخص بیخه کاسه عمل
 کران ذَلِكَ لِلَّذِينَ الْقِيَمُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ لعل معنود یعنی الله تعالی ای مخصوص
 کوزن تو حیدر مجازت سبب در او راست است سبب ذمه - مگر درایه لوکه معنود زبان - سو کاسه معنود اختیار

فَيَسْقِي رَبَّهُ خَمْرًا وَأَمَّا الْآخَرُ فَيُصَلِّبُ فَتَأْكُلُ الطَّيْرُ
 مِنْ رَأْسِهِ قُضِيَ الْأَمْرُ الَّذِي فِيهِ تَسْتَفْتِينَ ۝ وَقَالَ
 لِلَّذِي ظَنَّ أَنَّهُ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِي عِنْدَ رَبِّكَ فَأَنَسَهُ
 الشَّيْطَانُ ذِكْرَ رَبِّهِ فَلَبِثَ فِي السَّجْنِ بِضْعَ سِنِينَ ۝
 وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّي أَرَى سَبْعَ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ
 سَبْعٌ عِجَافٌ وَسَبْعٌ سُتَبِلَاتٍ خُضِرَ وَأُخْرِيسَاتٌ يَأْكُلْنَهَا

کرن یعنی بیصاحتی شیطان آنگاه کہ گفتا فیسقی رَبَّهُ خَمْرًا ای میانہ قید خانہ کیور یعنی توہ اندرہ
 نفس آکہ شخص پار شخص شراب نوش پادان۔ سو سہوہ از سہوہ بخری۔ تو پند سہوہ پند کامہ تہذیب
 بحال۔ تو پند ہیر سو پند پس مالک شراب پادو کام کرن وَاَمَّا الْآخَرُ فَيُصَلِّبُ فَتَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ
 رَأْسِهِ دون نفس بیا کہ زوان مٹھو نفس پادشہ نہ پادہی = تو پند خمرہ وان نوش نفس پیچہ سہوہ از سہوہ
 تہذیب۔ تو پند ہیر سو پند اند۔ تو پند گن جانور مسہوہ تک کوز قُضِيَ الْأَمْرُ الَّذِي فِيهِ تَسْتَفْتِينَ
 یہ لصلہ مٹھو گنت کرن عدلیہ سہوہ طرف۔ سہیک تہذیب ارحان مٹھوہ۔ آتھ سہوہ نہ نول بدل وَقَالَ
 لِلَّذِي ظَنَّ أَنَّهُ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِي عِنْدَ رَبِّكَ میان لاکرہ کوز تھ تو پند پس آفس = مالک شراب پادہی تھ نفس
 بخرہ واک۔ سہ قید خالص ستر مٹھو آکہ شخصہ بے قصور فَأَنَسَهُ الشَّيْطَانُ ذِكْرَ رَبِّهِ نفس مشرور نفس
 شیطان آفس بخرہ حضرت بے سخن مال بیان کرن فَلَبِثَ فِي السَّجْنِ بِضْعَ سِنِينَ تہذیب شوکہ زور
 حضرت بے سہ قید خانہ اندر کھیزان درن وَقَالَ الْمَلِكُ مصر کہ پادشہ دوپ سہوہ پادچ خواب۔
 ساری ارکھن سلطنت کرن تیغ اِنِّي اَرَى سَبْعَ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ سہوہ مٹھو
 خواہس اندر سہ (لکھ گورہ مٹھو و مٹھو۔ حسی کیدان سہ (لکھ گورہ مٹھو مٹھو مٹھو مٹھو مٹھو مٹھو مٹھو
 ذُكْرٍ عِجَافٍ سَبْعٌ سُتَبِلَاتٍ خُضِرَ وَأُخْرِيسَاتٌ يَأْكُلْنَهَا (۷) ہیل ہو کھسہ۔ حے وان پان سر سبز سخن

الْمَلَائِكَةُ فِي رُؤْيَايَ إِنَّ كُنْتُمْ لِلرُّؤْيَا تَعْبُرُونَ ﴿۱۰﴾
 قَالُوا أَضْغَاتٌ أَحْلَامٍ وَمَا نَحْنُ بِتَأْوِيلِ الْأَحْلَامِ بِعَالِمِينَ ﴿۱۱﴾
 وَقَالَ الَّذِي نَجَّاهُمُهَا وَادَّكَّرَ بَعْدَ آيَةِ أَنْ أَنْبَأَكُمْ بِتَأْوِيلِهِ
 فَأَرْسَلُونِ ﴿۱۲﴾ يُوسُفُ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ أَفْتِنَا فِي سَبْعِ بَقَرَاتٍ
 سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعُ عِجَافٍ وَسَبْعِ سُنبُلَاتٍ خُضْرٍ وَأُخَرَ
 يَبْسُتَ لَعَلَّيْ أَرْجِعُ إِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۱۳﴾ قَالَ تَزْعُمُونَ

عالمین تو بہ تم پر ہو کہت کہ وہاں مَلَائِكَةُ فِي رُؤْيَايَ إِنَّ كُنْتُمْ لِلرُّؤْيَا تَعْبُرُونَ ای
 در بار حق جان کرو و تعبیر یہاں خواہم کہ جو اس نے خود خوانا ہے تبھی تعبیر زمانہ قَالُوا أَضْغَاتٌ أَحْلَامٍ
 وَمَا نَحْنُ بِتَأْوِيلِ الْأَحْلَامِ بِعَالِمِينَ تم دو لوگوں سے ہم پر یہاں خیالات۔ اس کے بعد اسے قسم کہیں خواہیں
 تبھی تعبیر کہیں نہ پائیں۔ کیا وہ اسے تبھی ممکن انجام کرے گی سمدت۔ تعبیر خواب بیان کرے گی سمدت۔ تبھی
 اسے وَقَالَ الَّذِي نَجَّاهُمُهَا توبہ دوپ تم شخص جس قید خانہ خزانہ سو کھینچتا اس نے تبھی جس خزانہ پر ہی
 سہ ماہ سے اس پر اس شخص نے توبہ دوپ تم اس کو سمدت زندہ اندر ہم قید خانہ اس اندر حضرت پر اس شخص سے
 آس وَاذْكَرْ بَعْدَ آيَةِ اس پر واپس دہرایا کہ کال حضرت پر اس نے سزا میں نہ لے۔ تم قید خانہ خزانہ
 تیرہ وقت کر س آس۔ تم دوپ أَنْ أَنْبَأَكُمْ بِتَأْوِيلِهِ فَأَرْسَلُونِ بودہ توبہ تبھی تعبیر سے یہ توبہ
 اجازت قید خانہ سے جان کو نکال۔ تم توبہ جس اجازت سے سزا کو حضرت پر اس شخص نے۔ عرض کو ان
 يُوسُفُ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ ای حضرت پر اس نے توبہ تیرہ تیرہ مجھ سے یہاں پر زہ کی تعبیر کہ وہ ان اَفْتِنَا فِي سَبْعِ
 بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعُ عِجَافٍ وَسَبْعِ سُنبُلَاتٍ خُضْرٍ وَأُخَرَ یَبْسُتَ لَعَلَّيْ اَرْجِعُ إِلَى النَّاسِ اسے کہ توبہ اس سے خواہم
 تعبیر کہ سنن و سخن کا دان (بک) ہو مجھ کو گا کہ کہوں۔ یہ مجھ سے تیل سبز سے تیل سبز سے تیل
 ہو کہ مجھ سے۔ تم سے تیل ہو مجھ سے سنن سخن تیل دانہ سبز ہو کہ کہوں۔ ای مجھ کو کہ قصہ خواہیں
 خزانہ چھان۔ تیرہ فرماؤ ایک تعبیر لَعَلَّيْ اَرْجِعُ إِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ تبھی ہو واپس کہوں یا نہیں

سَبْعَ سِنِينَ دَابًّا فَمَا حَصَدْتُمْ فَذَرُوهُ فِي سُنْبُلِهِ إِلَّا قَلِيلًا
 وَمِمَّا تَأْكُلُونَ ﴿٦٥﴾ ثُمَّ يَأْتِي مِنْ أَعْدِ ذِكِّكَ سَبْعُ شِدَادٍ يَأْكُلْنَ مَا
 قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ إِلَّا قَلِيلًا مِمَّا تَحْصِنُونَ ﴿٦٦﴾ ثُمَّ يَأْتِي مِنْ أَعْدِ ذِكِّكَ
 عَامٌ فِيهِ يُلْغَاكُمُ النَّاسُ وَفِيهِ يَعْصِرُونَ ﴿٦٧﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ انْتَفَيْتُ
 بِهِ فَلِمَا جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَسْأَلْهُ مَا بَالُ
 الْفِتْوَى الَّتِي قَطَعْنَا أَيْدِيَهُنَّ إِنَّ رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ ﴿٦٨﴾

لوکن کل حمدیو سوزنت جھوس۔ سن بو صینتھ انت جھوس نھ من امک تعبیر معلوم ہوا۔ تو
 زوایہ سپوہ من جہز حقیقتہ کمال معلوم قال لَنْتَوْنَ سَبْعَ سِنِينَ دَابًّا حضرت ج غنن دو لیس تہ
 آدود اور باہر ظہ غنن اور غنن ج ٹس پتہ فَمَا حَصَدْتُمْ فَذَرُوهُ فِي سُنْبُلِهِ إِلَّا قَلِيلًا وَمِمَّا تَأْكُلُونَ لیس
 بو کیو صاحبہ کو کھ سو زوی تھاود تہ پہلی منز جھ تہ۔ مگر نہ کم کیو صاحبہ تہہ کھیس باہر لکھ تانی
 مین لکھ ذلک سَبْعَ سِنِينَ دَابًّا (۶۵) آری سببہ لکھ تہہ ۵ لکھ پالغن مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ
 إِلَّا قَلِيلًا مِمَّا تَحْصِنُونَ (۶۶) آری لکھ تہ لیس لیس تہہ جھ تہ تھوشت آہوہ خبر ہر تہ مین
 لکھ تہہ مین سنن دار غنن ہوہ مٹلر ہ مگر نہ سو جھت لیس تہہ خصوص تھاود بیام مٹلر ہ۔ سٹو گا کوزہ مٹو ہیلو
 اندر ہ مٹو اشارہ یعنی سنن اور غنن کل۔ لکھ تانی مین لکھ ذلک عَامٌ فِيهِ يُلْغَاكُمُ النَّاسُ وَفِيهِ يَعْصِرُونَ
 تعبیر پتہ پتہ آکھ اور ہا۔ تھ منز بو لوکن پتہ زور ترانہ کافی۔ تھ اور لیس منز پیرن لوکھ میان ہند زس
 لکھ شرب تیار کرن۔ بو تعبیر پتہ بو زپا لکھ سنن کو خوش چنچہ وقال لَيْلِكَ انْتَفَيْتُ بِهِ پارھن کوہ حکم
 بو تعبیر بیان کردان شخص دکان ہ لکھ۔ بو لکھ بو تہ صاحب جھو لکھنا جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ لَوْعَلَّ
 لِي لِيَذُرَّكَ لیس پتہ لکھ پتہ پتہ نہ حصہ آؤ بیام پتہ سمور لیس زوہ کھوہ ولکھ پتہ لیس مالک لیس۔
 فَسْأَلْهُ مَا بَالُ الْفِتْوَى الَّتِي قَطَعْنَا أَيْدِيَهُنَّ لیس پتہ کوزہ کوزہ کیاہ تہ پتہ معلوم لکھ زنہ ہند حال
 سمور ہوہ جھت ہنن آکھ ڈپا۔ إِنَّ رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ پتہ پتہ مٹس مٹس خدا لیس مٹھ تہہ مگر ۵

مَا رَجِمَ رَبِّيَ إِنَّ رَبِّيَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۵۸﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ أَسْتَخْلِصُهُ لِنَفْسِي فَلَمَّا كَلَّمَهَا قَالَ أَذُكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِينٌ أَمِينٌ ﴿۵۹﴾ قَالَ اجْعَلْنِي عَلَى خَزَائِنِ الْأَرْضِ إِنِّي حَفِيظٌ عَلَيْهَا ﴿۶۰﴾ وَكَذَلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ يَدِينَا وَنَحْنُ بِهِ كَافٍ ﴿۶۱﴾ وَيَشَاءُ نُنْصِبُكَ بِرَحْمَتِنَا مَنْ تَشَاءُ وَلَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۶۲﴾ وَلَا أَجْرَ الْأَخِرَةِ خَيْرٌ لِلَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿۶۳﴾ وَجَاءَ

یوسف جس پہ کاشین بندہ امر کران (إلا مَا رَجِمَ رَبِّيَ تکر ئس میان پروردگار تم کرہ) یعنی تکرئس
تَجِدُوهُ بِرِجَالِهِ مِمَّنْ يَدْعُواكَ مِمَّنْ سِوَاهُ مَغْفُورَاتِ كَرِهَانَ، سِيَاهُ كَرِهَانَ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي
بِهِ أَسْتَخْلِصُهُ لِنَفْسِي بِه كور تکرئس پر دشمن اتیان جلد حضرت یوسف علیہ السلام۔ نوجوان شوخ شہیر
خاص فَلَمَّا كَلَّمَهَا قَالَ أَذُكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِينٌ أَمِينٌ اودہ علم حضرت یوسف آقا پر شمس سبب
کر کجہ واریہ کہ۔ کتھ اندازے سے اس معلوم تھہ فضل و کمال۔ دین گن و بگ تھہ جوہر از اسہ اپنے
سینہا تھہ وہاب۔ شعورہ حضرت ۷ لانت و لہ خولہ بہ تھہ ہر کہ آذ گن اندر کہ۔ پادشمن دیکھ۔ اجزیہ
تھہ انعام کزان جہر ہ کہ ہر کس کر سیرد۔ قَالَ اجْعَلْنِي عَلَى خَزَائِنِ الْأَرْضِ حضرت یوسف
فر سواس سے پناہ دے حکم سے تھہ کین خزان ہند (تھہ شہیر مال اوزہ خزان) اِنِّي حَفِيظٌ عَلَيْهَا ہر
پاٹھ پر یوسف اس بار حفاظت کرہ ان۔ مالک بارہ حساب و کتاب زکوان۔ چنانچہ بجای ایگہ گن
کیا ہر ہاگاہ خاص عدل و مصداق ہاں ساری القیارات کران سیرد تھہ۔ تھہ گن اندر آس پادشاہ
تھہ۔ پادشاہ زود پناہ برائی نام۔ ہم سہو مطہور مزج مصر ہر لہ بیت۔ وَكَذَلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي
الْأَرْضِ ہر زیت سے ہر جہد ۷ القیاد حضرت یوسف آتھہ مرز گن مصر اس اندر بَلَّغْنَاكَ آيَاتِنَا لَعَلَّكَ
تَشَاءُ ڈیرو اس دوان، پیش و آرم اس کران تھہ خوش کرہ، اس تھہ زیند اندرہ نُصِبُكَ بِرَحْمَتِنَا
مَنْ تَشَاءُ اس ہر دکان ہاں رحمت تھہ اس جہد ۷ تھہ۔ وَلَا أَجْرَ الْأَخِرَةِ خَيْرٌ لِلَّذِينَ آمَنُوا وَجَاءَ

آيَاهُ وَإِنَّا لَفَاعِلُونَ ﴿١١﴾ وَقَالَ لِفَتَيْنِهِ اجْعَلُوا بَصَاعَتَهُمْ فِي رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُونَهَا إِذَا انْقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿١٢﴾ فَلَمَّا رَجَعُوا إِلَىٰ أَبِيهِمْ قَالُوا يَا أَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَأَرْسِلْ مَعَنَا خَانًا نَكْتَلُ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ﴿١٣﴾ قَالَ هَلْ أَمْنَكُمُ عَلَيْهِ وَالْأَكْمَامُ مِنْكُمْ عَلَىٰ أَخِيهِ مِن قَبْلُ

تَرَوْنَ أَنَّ قَوْلِي الْكَيْلُ وَالْأَكْمَامُ الْكَلْبَانِ نَجْمہ محمودہ نامہ چھان لو مخلص ضرور ہار جتان۔ یہ مخلص ہو رہا مسان نوازی کران **قَالَ لِفَتَيْنِهِ** یہ فلائیل نکتہ صنفی وَلَا تَقْرَبُوا ہر گاہ سونوی نجمہ ایون نہ نہ جس۔ علم مخلص نجمہ یہ علم لفظ نون است۔ یہ گوہر نہ علم یہ علم ہادی چند **قَالُوا سُبْحَانَكَ عَنَّا يَا أَبَانَا وَقَالَ لِفَتَيْنِهِ** محمودہ اس کرد ضرور کہ جس سونوی پاس سیوانہ کج تھ حلق و نواس ہا ہ مخلص۔ یہ محمودہ اس جان اس کرد ضرور جو کوم **وَقَالَ لِفَتَيْنِهِ** اجعلوا بصاعتہم فی رحالہم حضرت علی مخلص روپ پند نین نما من من تھا و ملک قیمت ایس ساس من **لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُونَهَا** **إِذَا انْقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ** شاید ہم ہر وہ جان تھ علم ہم دامن پند نس مہاس من نہ وہ محبت دیو دیو نسہ علم و انہ من **فَلَمَّا رَجَعُوا إِلَىٰ أَبِيهِمْ قَالُوا يَا أَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ** نسہ علم ہم و انہ دست پند نسہ ہا ہ مخلص علم عرض کو کہ ای ساہ ہا ہ صید نسہ علم او کج ہر گاہ نجمہ یا کھ نوبی سیدہ ایون نہ علم و مودت آیدہ توہہ کہینہ نہ علم **قَالُوا سُبْحَانَكَ عَنَّا يَا أَبَانَا وَقَالَ لِفَتَيْنِهِ** نسہ سوزن ان ہر نسہ سیت نوبی سون۔ تھ نسہ سارنی یہ علم دن تو کج۔ نسہ بیجہ کر و اعتبار اس مخلص نسہ کہون **قَالَ هَلْ أَمْنَكُمُ عَلَيْهِ وَالْأَكْمَامُ مِنْكُمْ عَلَىٰ أَخِيهِ مِن قَبْلُ** حضرت یحییٰ او کجہ کیاہ کو کہ اعتبار توہہ بیجہ نسہ و مخلص مگر تھوی اعتبار تھہ یہ کرد توہہ بیجہ مہاس ہا ہ سبہ و مخلص و انہ ہر نہ تھ۔ دل محمودہ نہ کران کہ یہ بیابان کیاہ و ان یو توہہ سیدہ۔ مگر فریدہ محمودہ جان کہ سولے سیدہ آسہ علم دن نہ لفظ کہینہ۔ ایہ چہ بخوری لفظ حاصل کران مخلص عرض۔ کیاہہ حیات جسمانی چھ سو قوف تھ

النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٠﴾ وَلَمَّا دَخَلُوا عَلَى يُوسُفَ أَوَى إِلَيْهِ
 أَخَاهُ قَالَ إِنِّي أَنَا أَخُوكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِهَا كَانُوا يَعْبَلُونَ ﴿١١﴾
 فَلَمَّا جَهَّزَهُم بِجَهَّازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِي رَحْلِ
 أَخِيهِ ثُمَّ أَذَّنَ مُؤَذِّنٌ أَيَّتَهَا الْعِيرُ إِنَّكُمْ لَسْرِقُونَ ﴿١٢﴾ قَالُوا
 وَأَقْبِلُوا عَلَيْهِمْ مَاذَا تَفْقِدُونَ ﴿١٣﴾ قَالُوا لَوْ أَنفَقْنَا صُوعَ
 الْمَلِكِ وَلَيْمَنَ جَاءَ بِهِ حِمْلُ بَعِيرٍ وَأَنَا بِهِ زَعِيمٌ ﴿١٤﴾
 قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَا جِئْتُمَا بِالنَّفْسِ فِي الْأَرْضِ وَمَا

فَلَا تَبْتَئِسْ بِهَا كَانُوا يَعْبَلُونَ ۝ ۱۰ یعنی ای یوسف ای پسران یوسف (یعنی سب) از او نه تر غم تمک کیسید جو ای
 اسم نسبت کران ای فلما جهزهم بجهازهم ۝ ۱۱ تو چه علم تیار کردنان نمند سمانه جعل
 السقاية في رحلي ايضاً حضرت سید سلیمان قهار و نوح و ابراهیم آب چونک بان ای سوس سلیمان سوز
 تو چه علم تم روان سوت شمر و بگرد است ثم اذن مؤذن ايته العير انكم لسرقون ۝ ۱۲ سینه دیت
 آواک آلوده و دان ای قافله و ایو نمند مجبور و زیادت آواز قالوا واقبلوا عليهم ماذا تفقدون ۝ ۱۳ تم کس
 و چه تم کن بچهر تم نمند کیا و مجبور روست قالوا حضرت یونس سندی ملازم و در کج نفق
 صوع الملك اسم بچهر روست بادشاه سیر و چونک بان سینه سیت شو تو چه علم و دانان اوس کن کن
 ولین جاء به حمل بعير و انابه زعيمه ۝ ۱۴ کس شو بان تو چه اندر و انچه دین ۝ ۱۵ پیش کرد و کس و منو آنگه داد
 باد فلک انعام بو آلوده و دان سلیمان سینه شیطر و زرد دار قالوا تالله لقد علمتم ما جئنا لنفس في
 الارض وما كنا سارقين ۝ ۱۶ سوز و پ قسم شد انچه مجبور و دره و دانان نم ای جانم آسب چاشی کرد
 شیطر و ملازم و جانم سان کم آواز کران قالوا انجزوا لقول الله انهم لم يفتنوا سوا ما جئنا به و انچه

کُنَّا سَرِقِينَ ﴿۱۲﴾ قَالُوا قَمَا جَزَاؤُهُ إِنْ كُنْتُمْ كَذِبِينَ ﴿۱۳﴾ قَالُوا
 جَزَاؤُهُ مَن وَّجِدَ فِي رَحْلِهِ فَهُوَ جَزَاؤُهُ كَذَلِكَ نَجْزِي
 الظَّالِمِينَ ﴿۱۴﴾ فَبَدَأَ بِأَوْعِيَّتِهِمْ قَبْلَ وِعَاءِ آخِيهِ ثُمَّ
 اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِعَاءِ آخِيهِ كَذَلِكَ يُدْنِي يُوْسُفَ مَا
 كَانَ لِيَأْخُذَ أَخَاهُ فِي دِينِ الْمَلِكِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ تَرْفَعُ
 دَرَجَاتٍ مِّنْ لَّشَاءٍ وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ ﴿۱۵﴾ قَالُوا إِنْ

وہاں اپوزر لو لہا کیا وہ کچھ نہ ہوا ۔ قَالُوا قَمَا جَزَاؤُهُ مَن وَّجِدَ فِي رَحْلِهِ فَهُوَ جَزَاؤُهُ مورو کچھ نہ ہو
 سزا کچھ نہیں ہے۔ سو اس شخص سے وہ سزا سننا چاہتے تھے۔ سوئی شخص نے کچھ نہ کہا۔ سزا یہی تھی کہ جو کچھ کرے گا اتنا ہی
 ظالم بنے گا۔ كَذَلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ کچھ پاؤں کچھ اس ظالم یعنی ڈور سے سزا دلوانا ہے اور یہ
 موجب۔ تو یہ لکھ محمد افس حضرت نے جس شخص نے بَدَأَ بِأَوْعِيَّتِهِمْ قَبْلَ وِعَاءِ آخِيهِ تو یہ کہہ
 تم سلامتی بنیں ہمارے غور جہاں پہ بس ہاں سے اس غور جہاں سلامتی کہہ رہا تھے ۔ لَشَاءٍ
 اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِعَاءِ آخِيهِ یہ لاکہ کہہ نوان سنا ہے کہ بس ہاں سے غور جہاں نہ ہو کہ وہ
 لکھ ہاں سے نہ ہاں سے نہ کچھ نہ ہو اور وہ کچھ نہ ہو۔ کَذَلِكَ يُدْنِي يُوْسُفَ مَا
 بکھرنا ہے۔ یہ حضرت نے اس وقت بڈر ہے الام مَّا كَانَ لِيَأْخُذَ أَخَاهُ فِي دِينِ الْمَلِكِ تو ہاں نہ
 فعل میں نہ کیارہ ہاں میں یہ بس ہاں سے ہاں سے ہاں سے۔ ہاں سے موجب کیا وہ محمد اس کا ہاں سے
 نہ ہاں نہ ڈور کہ ہاں نہ ہاں بلکہ ہاں نہ ہاں سے کہہ نہ ہاں نہ ہاں۔ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ مگر
 وہ لہے سند ہی پر حد سے ہے۔ تمی ہاں سے یہ کہہ ہو۔ تم تر وہ الام حضرت نے اس وقت سے اس انداز
 یہ تعویلی شریعت موجب ڈور سے سزا دلوانے۔ تو وہ لوان کسی ہاں سے نہ ہو۔ تَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مِّنْ لَّشَاءٍ
 ہور دلوان کچھ اس درجہ میں انداز میں کچھ نہ ہاں سے اس کے ہاں سے۔ وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ
 ہر کچھ علم و کچھ نہ ہو۔ خدا ہے نہ ہاں سے عالم۔ اللہ تعالیٰ کچھ ہاں سے ہاں سے۔ محمد علم کچھ ہاں سے

يَسْرِقُ فَقَدْ سَرَقَ أَخْرَجَهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَسْرَهَ اِيُوسُفُ فِي
 نَفْسِهِ وَلَمْ يُبَيِّدْهَا لَهُمْ قَالَ أَنْتُمْ شَرُّ مَكَانًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ
 بِمَا تَصِفُونَ ﴿۱۰﴾ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ إِنَّ لَهُ أَبًا شَيْخًا
 كَبِيرًا فَخُذْ أَحَدَنَا مَكَانَةً إِنَّا نَشْرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۱﴾

اماط کسرت علم خلق بخونہ قیس۔ علم خائن بخونہ کاسل۔ لہذا بھٹو خلق مہتاب پہ نرس علم و تدبیر اس
 اندر خالقہ سندس الہام و القادس اس کی۔ حضرت یح سنن اولیکہ توبے دیجہ و اسی مجھہ تجلیہ زانوہ یہ کیاہ
 کورد۔ الی چہ ہاتھ کران۔ تم کے سینہ شرمندہ۔ نبیا میں آؤ تدبیرہ بیت تھوانہ حضرت یح سنس ایلہ
 قَالُوا اِنَّ يَسْرِي فَقَدْ سَرَقَ اَخْرَجَهُ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَسْرَهَا لِيُوسُفُ فِي نَفْسِهِ
 اسے سکہ بائی یح سنن چہ مجھہ برو تھہ ڈور کمر سڑ۔ سو قصہ مکتو مکتو پاٹھ کہ حضرت یح سنس یلہ والدہ یمن
 سہہ عالم مجھہ سمن مکتو پرورش کران جہزہ یح یحہ بلہ حضرت یح سف بوہ یمن گو بو شہادہ یوسہہ حضرت
 یح سنن دوپ دون رشن ہوا پس بھو۔ سو گو جہزہ یح یحہ ناگوار۔ سو گو رکھہ حیلہ اولیکہ سہہ رو کر بند۔
 سینہا ڈھونڈ کہ تلو کونہ اکتھ۔ پتہ لاکہ دھلکھہ اک وہہ۔ حضرت یح سنس کرس کیجی تھہ۔ اولیکہ چہ یوس
 حضرت یح سنن ڈورہ تھہ نہت۔ لہذا ڈورہ ہندمال پس بھو نیرہ سو مکتو تھہ ماس ہڈل رندہ یمن۔ یور رشن
 حضرت یح سف پاس بھو۔ یوس اکتھ حیلہ اکتھ حیلہ پاس بھو رندہ حیلہ و جہزہ یح یحہ پائے کور نہت۔
 اکتھ کی کور اشارہ سہہ دورہ ہلہ قَالُوا اِنَّ يَسْرِي فَقَدْ سَرَقَ اَخْرَجَهُ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَسْرَهَا لِيُوسُفُ فِي نَفْسِهِ
 حضرت یح سنن پاس بھو۔ ظاہر کوزان نہ تھن بھو۔ قَالَ اَنْتُمْ شَرُّ مَكَانًا وَاللَّهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُونَ
 پان پاس سہہہ دونیں تھہ مجھہ زیادہ ہڈ تر ڈور کر نرس اندر لوی کھیدون باہہ سھس ڈورہ کتھہ کھیدون
 پاسن۔ ڈورہ مکتو مال عاقب کران۔ توبہ کوردن انسان عاقب۔ سو تھہ مجھہ ظاہر کہ انسان ڈورہ تھوان
 انور کزن مکتو زیادہ ہڈ تر مال ڈورہ دون خوب۔ اللہ تعالیٰ ہی مکتو بھتر زمانہ چہ سو تھہ سہہ نسبت و جان مجھہ و
 ڈورہ ہڈر ہاتھہ لاکان مجھہ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ إِنَّ لَهُ أَبًا شَيْخًا كَبِيرًا فَخُذْ أَحَدَنَا مَكَانَةً إِنَّا

قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ نَأْخُذَ إِلَّا مَنُ وَجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهُ
 إِذَا إِذًا الظُّلُمُونَ ﴿۱۰﴾ فَلَمَّا اسْتَيْسَسُوا مِنْهُ خَلَصُوا نَجِيًّا
 قَالَ كَبِيرُهُمْ أَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ آبَاءَكُمْ قَدْ أَخَذَ عَلَيْكُمْ
 مَوْثِقًا مِنَ اللَّهِ وَمِن قَبْلُ مَا فَرَّطْتُمْ فِي يُوسُفَ فَلَنْ
 أَبْرَحَ الْأَرْضَ حَتَّىٰ يَأْذَنَ لِي آئِنِ أَوْ يَحْكُمَ اللَّهُ لِي وَهُوَ

گیا ای عزیز بصر پر پناہ ہمسایا نہیں جو بڑھ عمر رسیدہ باپ صیب جس جھوٹے سیٹھا ہونہ جس نگرہ
 سیٹھا مشکل اس بدل دشمنانہ حیرہ کھٹا شوی کے تو ان غلام اذات کا پہلے پتہ اور اللہ سے اللہ سے اس
 بہت بڑھ ازان بڑھ احسان کر دان۔ یہ ہے کہ کہ احسانا سے بچنے کر دیکھ کسی بچہ اور سیٹھا ملگور
 قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ نَأْخُذَ إِلَّا مَنُ وَجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهُ ﴿۱۰﴾ حضرت یحییٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ
 بنا۔ لیکن ہم نے یہ کہ اس کی طرف اس شخص کو ایسی ہی کہانی ہمیں نہیں سون چھ دراز۔ ہر گاہ اس
 بڑھ کہہ کر ﴿إِذَا الظُّلُمُونَ﴾ علم ہمہ اس وقت ہے انصاف ﴿لَمَّا اسْتَيْسَسُوا مِنْهُ خَلَصُوا نَجِيًّا﴾
 جس پر یہ ہم حضرت کے ہمیں ہمہ سو بیابند سب سے نہیں اندر لگے یہ ہمہ یہ ہمہ پندہ ان حضور پران۔
 اکڑن ہزارای ہمہ ہمہ دیکس ہر گواہی ﴿قَالَ كَبِيرُهُمْ أَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ آبَاءَكُمْ قَدْ أَخَذَ عَلَيْكُمْ﴾
 ﴿مَوْثِقًا مِنَ اللَّهِ﴾ بڑی ہی دیکھ کہہ ہر وہ ازان کہ باپ صیب کی ہمہ وہ ہمہ خدا پر ہمہ ہر وہ ہمہ
 ہمہ کہ ہمہ بیابند سبہ ہر ﴿وَمِن قَبْلُ مَا فَرَّطْتُمْ فِي يُوسُفَ﴾ یہ ہمہ ہر وہ ہمہ ہمہ ہمہ ہمہ
 کثیر زیادتی کر وہ ہمہ حضرت کے سب سے جس اندر۔ ان صیب جس پر جو گوارا توہمہ ہمہ صیب کے ہمہ
 حقوق سو ضایع باپ صیب۔ سو ہر ہمہ شرمندگی کیا ہمہ ہمہ ہر وہ گواہی ہر گاہ شرمندگی ہر وہ باپ
 صیب ہمہ ﴿فَلَنْ أَبْرَحَ الْأَرْضَ حَتَّىٰ يَأْذَنَ لِي آئِنِ﴾ جس ہمہ نہ کہ ہمہ شرمہ اندر ہر گواہی ہر وہ
 یہ جان نہ اجازت ہمہ ہمہ باپ صیب جن۔ نہ کہ ہمہ ہمہ ہمہ ہمہ ہمہ ہمہ ہمہ ہمہ ہمہ ہمہ ہمہ
 وَهُوَ حَقِيرٌ ﴿۱۱﴾ اگر اللہ تعالیٰ میلہ ہمہ ہمہ کہ ہمہ ہمہ ہمہ ہمہ ہمہ ہمہ ہمہ ہمہ ہمہ ہمہ ہمہ ہمہ

الْحَزْنَ فَهُوَ كَبِيمٌ ﴿۱۰﴾ قَالُوا تالله تفتوا تذکر یوسف حتی
تکون حرضاً أو تکون من الهالکین ﴿۱۱﴾ قال إنما أشکوا
بیتي وحزنی إلى الله وأعلم من الله ما لا تعلمون ﴿۱۲﴾
یبتی اذهبوا فتحسبوا من یوسف وأخیه ولا تأشکوا
من روجه الله إنه لا یأیس من روجه الله إلا القوم
الکفرون ﴿۱۳﴾ فلما دخلوا علیه قالوا یا ایها العزیز مسنا

الْحَزْنَ فَهُوَ كَبِيمٌ ﴿۱۰﴾ اس پر یہ مگر کہتے تھے کہ تم نے اپنے کسی طرف سے کہ تو یہ کہہ رہا ہے کہ جاؤ تم مہتموم
حضر ہے کہ مسند ہے کہ سید ذوالنورین ہے انھیں سفید۔ یہ تم آس انور اندری شوہر اہل۔ مہم سید
دکس تو سچے بول قَالُوا تالله تفتوا تذکر یوسف حتی تکون حرضاً أو تکون من الهالکین تم لو اور
تکھ لہم قسم خدا ہے، یہ جھوٹے حضرت ہے مسند ہے کہ ان کے تان خیر ہے جو کہ زور ہے لا فر
یاسود ای کہ ہا کہ کلمات تم کہتے اندر کیا قائمہ مہم قال إنما أشکوا بیتی وحزنی إلى الله
تجوڑ کے کہ تو یہ کیا مہم مہم اس دور کس دور کس سید۔ تو مہم اس نہ چہ رنج و گراؤ کہ ان کا سہ ہے
خدا اس دور سے تو یہ مہم نہ کہہ دے وہاں وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ خدا ہے سید متعالی کلمات
یوزن تہمت ذوالنورین۔ چند لطف و کرم مہم ہے شہر یہ بتی اذهبوا فتحسبوا من یوسف وأخیه
وَلَا تَأْشَكُوا مِنَ اللَّهِ ای مہم فرزند و اعلم تم کہہ کر ان خدا ہے ای اللہ۔ نسبت الاسباب مہم
سنوی کلمات۔ لیکن ظاہری تدبیر کہ کس مہم نہ کاش حرج۔ خیر گواہی مہم پھر وہی مصر میں کس غیہ کمرہ
سماش حضرت ہے مسند ہے کہ کو کوشش بنیامین سزور ہائی بنز۔ نامید نہ سید تو خدا ہے سید و مت اللہ۔
إِنَّهُ لَا يَأْسُ مِنَ رَوْحِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْكَافِرُونَ ہے تک جہودہ زمت اللہ سید نہ کاش ہے
نامہ کافر دوری۔ تو یہ دوری تمہا سہیہ مصر میں مزوج مصر میں سمجھہ غلطہ فلما دخلوا علیه
قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ مَسْنَا تو یہ مہم اس دور سے۔ دو کس

اللَّهُ عَلَيْنَا وَإِنْ كُنَّا لَخٰطِئِينَ ﴿١٤﴾ قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمْ
 الْيَوْمَ يَغْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّحِيْمِينَ ﴿١٥﴾ اذْهَبُوا
 بِقَمِيصِي هَذَا فَاَلْقُوْهُ عَلَى وَجْهِ اَبِي يَاتِ بِصِيْرًا
 وَاَتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٦﴾ وَلَمَّا فَصَلَتِ
 الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمُ اِنِّيْ لَاجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ كَوْلًا اَنْ
 تَقْدِرُوْنَ ﴿١٧﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿١٨﴾

ابوہم نے کھو ہوا اللہ تعالیٰ اس سے کہہ چکے ہیں میرے۔ جس اللہ تعالیٰ بخونہ لیکو کا زین ہنر سوار اور ضابطی کران۔ تم
 ساری واقعات ہی میں نہیں سمجھو شرمندہ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اَخْرَجَ اللّٰهُ عَلَيْنَا ذٰلِكَ الْغَطِيْبِيْنَ
 ہم ساری گسبہ دہ لہو سزاوری ہنر پاب اللہ تعالیٰ ان ذہبت توہم فضیلت اسم بیچہ۔ ہنر پاب ساہن کیا
 آؤا۔ یہ کیوہا اسم کور کھ اندر ہم اس خطا کور۔ خدا یہ سبہ فطر و کمر و کھ ساری اسم بخلاش
 قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمْ الْيَوْمَ حضرت حج سکن دو کچھ میاہ طرف بخونہ کا نہ طمانت۔ گراؤ۔ کا نہ
 الزام توہم بیچہ۔ دل منان سپ صاف توہم بیچہ ہے ہنر زوزد يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّحِيْمِينَ
 اللہ تعالیٰ یہ کران توہم بخلاش۔ مغفرت۔ سوا کھو ہر ہم کران اذْهَبُوا بِقَمِيصِيْ هَذَا فَاَلْقُوْهُ عَلَى
 وَجْهِ اَبِي يَاتِ بِصِيْرًا کیوہو دون یہ بشارت باب کھیں۔ سیت یو یہ میان کران۔ بے تراود
 تھیں جس کھیں بیچہ۔ سبہ سیت یہاں تھرا واکھم زوش۔ وَاَتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ہم ان
 لور۔ اہم تھریف۔ یہ بیچہ تھہ سوزوی اللہ و میال ہنر مہ اہم۔ وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ ہنر واکھ
 ہنر تھہ سہ روانہ قَالَ اَبُوْهُمُ اِنِّيْ لَاجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ كَوْلًا اَنْ تَقْدِرُوْنَ یہ ہنر باب کھن تھپ
 چک لور کھوس یوہو سہ سہ لوی خوش کھوس کران تھہ سہ۔ ہنر وہیہ ہے عمل زانو قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ
 لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ کیوہو ہم دون کھس واقعہ ہنر تھہ ہر اہس لہو خیا کھ اندر تھلا۔ توہم بخونہ خیا

فَلَمَّا انْجَاءَ الْبَشِيرُ اللَّهَ عَلَى وَجْهِهِ قَالَ اَنْتَ بَصِيرًا ۝
 قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَكُمْ اِنِّي اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝
 قَالُوا يَا اَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا اِنَّا كُنَّا خٰطِئِينَ ۝
 قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّي اِنَّهُ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝
 فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَىٰ يُوسُفَ اٰوَىٰ اِلَيْهِ اَبُوْهُ وَقَالَ ادْخُلُوْا
 مِصْرَانَ شَاۤءَ اللّٰهُ اٰمِيْنَ ۝ وَرَفَعَ اَبُوْهُ عَلٰى الْعَرْشِ

کہ جو صلیب چھوڑا نہ گئے۔ یہی گروٹس سمیت ملاقات۔ اسی خطباتِ غلبہ سیدنا محمدؐ سے ان توہمہ جھٹوس نے
 خوشبو۔ تمہو کوڑھو۔ فَلَمَّا انْجَاءَ الْبَشِيرُ اللَّهَ عَلٰى وَجْهِهِ فَلَمَّا اَنْجَاءَ الْبَشِيرُ اللَّهَ عَلٰى وَجْهِهِ
 صحیح سلاطت آجی خوشخبر ان علم آواز انی پتہ توہمہ تراجم سو حضرت یعقوبؑ سے اس گھس بیچہ یکدم
 سبزہ جہزہ ماچہ روشن۔ یہی کہ تم بیان سوزوی حال حضرت عبد اللہؑ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَكُمْ اِنِّي اَعْلَمُ مِنَ
 اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ حضرت یعقوبؑ فرموا کہ یہ دندوہ توہمہ کہ خدا یہ سزا سنن گھس نہ تہ ہوا تعف
 جھٹوس نہ تہ زانوہ نہ۔ قَالُوا يَا اَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا اِنَّا كُنَّا خٰطِئِينَ تمہو ساروی دوکھ ای
 سارہ باب صیہ سارہ عیطرہ مہم بز گھس مغلز۔ بے شک اس آس خطاکار، سارہ ہجر اوت توہمہ
 سیدنا تکلیف قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّي اِنَّهُ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ تمہو کھ عقریب مہوہ ہوا
 عیطرہ مغلزت خدا گھس۔ چہ کہ وقت کیا نہ تمہوہ وقت مہوہ ہوا کہول۔ بے شک سو مہم سیدنا مغلزت کہہ
 وان سیدنا تم کہ وہ ان۔ توہمہ کہ کہ چاری در ای۔ ساری سپہ روزن شہر مہر اس گھس۔ حضرت عبد اللہؑ سف
 در ان گھس باب مہم اس تہا عیطرہ۔ مہر اس نزدیک گھس چارہ ٹوس حضرت یوحناؑ کہ عابرا ثمان مکانہ
 ہوا وشت۔ گوڑہ نیک ملاقات سہ نہ گھس مکا گھس امرد فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَىٰ يُوسُفَ اٰوَىٰ اِلَيْهِ اَبُوْهُ
 گھس علم ڈای تم اتہ مکا گھس امرد حضرت یوحناؑ امرد ہوا ڈاپا گھس حاصل جائے حضرت یعقوبؑ سے
 والد اس یا گھس گھس۔ کن وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَانَ شَاۤءَ اللّٰهُ اٰمِيْنَ حضرت یوحناؑ دوکھ وان انام شہر

وَحَزْوَالَهُ سُجَّدًا وَقَالَ يَا أَبْتِ هَذَا تَأْوِيلُ نُؤْيَايَ مِنْ
 قَبْلُ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّي حَقًّا وَقَدْ أَحْسَنَ بِي إِذْ أَخْرَجَنِي
 مِنَ السِّجْنِ وَجَاءَ بِكُمْ مِنَ الْبَدْوِ مِنْ بَعْدِ أَنْ نَزَعَ
 الشَّيْطَانُ بَيْنِي وَبَيْنَ إِخْوَتِي إِنَّ رَبِّي لَطِيفٌ لِمَا يَشَاءُ
 إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ۝ رَبِّ قَدْ آتَيْتَنِي مِنَ الْمُلْكِ

بھرس میں حزر۔ خدا کی عبادت سے نوازو اور نیک خاطر بھی سامان۔ ہدائی خدا سے لفظ تم کو اس اللہ تعالیٰ ان۔ تو
 پہلے بھرس میں حزر ای سے واکام تم حضرت یح سنن شای مخلص اندر۔ وَوَقَدْ آتَيْنَا وَعَلَى الْعَرْشِ
 بناوان تم وہ شے اس سے سید شای گھس بیٹے۔ تم سات سے سز گن گیب کیجاو۔ حضرت یح سنن
 عظمت سے جہدین دن بیٹے وَحَزْوَالَهُ سُجَّدًا تم ساروی دست گن سجدہ وَقَالَ يَا أَبْتِ
 حضرت یح سنن نوب ای سجاد ہا یہ صیہ۔ هَذَا تَأْوِيلُ نُؤْيَايَ مِنْ قَبْلُ ای کیا گھس نوس میا
 خواجک تعمیر۔ پس برو تم مہ و محنت نوس قَدْ جَعَلَهَا رَبِّي حَقًّا بجز پانچ میان پروردگار ان کو نہ بیان
 خواب حق نہ باز وَقَدْ أَحْسَنَ بِي إِذْ أَخْرَجَنِي مِنَ السِّجْنِ بجز پانچ رنگہ رنگہ گور مہ نسبت میان
 پروردگار ان اسان۔ کہ کو نوس کو قید خانہ تعمیر با عزت، جرمہ تعمیر ہاگل بری تو پید و اعمو نوس سلطان
 مر گھس وَجَاءَ بِكُمْ مِنَ الْبَدْوِ تمہ ساری واکام کو نہ ت سے مہ تعمیر تعمیر بیٹے مِنْ بَعْدِ أَنْ نَزَعَ
 الشَّيْطَانُ بَيْنِي وَبَيْنَ إِخْوَتِي ۝ شوری سہ شیطان سے سجدہ مہ حزر نہ مہائین ہائین حزر اختلاف
 نہ قضا کرانہ پید۔ تم نزاع و اسہ حزر سنو اختلاف۔ تمہہ خیال نوس ساری مہ و مہلہ نہ اس کہ گھس
 سجدہ۔ إِنَّ رَبِّي لَطِيفٌ لِمَا يَشَاءُ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ بجز پانچ میان پروردگار و محنت ازت تدبیرہ
 کہوان۔ تمہ خیلر ہ یہ شوخ صان مہو۔ بے لک نہ مہو سجدہ زان وان سجدہ جنت اول۔ تمہ پید نوز مہ
 ساری تمہ بھرس ای اندر خوش و خوشحال نہ جان حضرت یح سنن مہ مال کو مہک وقت داشت۔ تمہو کر
 وصیت ای زہ پو گھس ملک شائس اندر واکامت دن کران پید گن نوز گن سجدہ۔ تمہ پید سہ حضرت

مِنْ أَجْرَانٍ هُوَ الَّذِي كَرَّمُ الْعَالَمِينَ ﴿۱۰﴾ وَكَانَ مِنْ آيَاتِهِ فِي
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَمْزُونَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُونَ ﴿۱۱﴾
 وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللَّهِ إِلَّا وَهُمْ مُشْرِكُونَ ﴿۱۲﴾ أَفَأَمْسُو أَنْ
 تَأْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِنْ عَذَابِ اللَّهِ أَوْ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً

الْبَلَّغِينَ ﴿۱۳﴾ ﴿۱۰﴾ یعنی قرآن مجید جس طرح سن بنیاد ان جہوں کو بڑھتی ہے عالمین پر بھیجے گا جس سے
 انھوں نے جس جہوں کو نقصان پہنچائیں تو ان کو فی السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَمْزُونَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا
 مُعْرِضُونَ جہوں پر ہم کو کہ مقرر ہوتے جہوں پر جہوں پر ہم کو تو ہم سے۔ کیا وہ کہتا ہے آیات سے نشان
 خدا پر جس کی آئینہ جہوں سے آسمان سے زمین جہوں سے سو کہ لو کہ پکان جہوں۔ تم آیات ایمان جہوں
 تم جہوں سے آیا تو ہم نے تو ہم نے کر ان ﴿۱۲﴾ وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللَّهِ إِلَّا وَهُمْ مُشْرِكُونَ ﴿۱۲﴾ یہ جہوں اکثر لو کہ
 ہم خدا جس پر ہے کہ ان جہوں پر جو وہ ان جہوں پر ہم نے کر ان جہوں پر کہہ کر ان۔ یعنی زب و سبب جہوں سے ساری
 وہ ان کہ اللہ تعالیٰ ہی محتوم ملک سے رزق۔ مگر یہ جو وہ ان جہوں پر کہہ کر ان۔ چنانچہ کفار کہ
 آپ وہ ان سنوں زب جہوں اللہ تعالیٰ تو ہے آپ یہ ہم نے جہوں کر ان ملائکہ خدا پر سزا کو وہ وہ ان۔ یہ جو
 جہوں خدا جس ماہان مگر جہوں سے جہوں وہ ان حضرت عزیر جہوں خدا پر سنڈیو۔ جہوں جہوں جہوں بعض لو کہ عالمین
 سے ان خدا پر سنوں کا میں اندر اختیار وہ الی زمان۔ وہ لیا وہ لو کہ جہوں قبر پر سنی جہوں پر سنی، تو یہ پر سنی
 سے جہوں تو یہ وہ جس پر جہوں یعنی اس بخیر سے کہ ل کر ان۔ کیتا وہ جہوں تو یہ کہ دعوتی کرتے ہو پر سنی
 سے جہوں، ان سو دعوتی باطل کر ان، بد حق، اپنے نصرت میں چیز ہنر جہوں کر ان۔ کجا دلیل نہ
 کتاب سے کھنکس اندر رکھنے جہوں ہو وہ جہوں۔ لہذا تو یہ وہ الی خدا جس ان ان سے جہوں کر ان جہوں ہے کار۔
 جہوں ایمان ان سے ان جہوں پر الی۔ لو کہ ہنر جہوں حالت آجہ ﴿۱۳﴾ أَفَأَمْسُو أَنْ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً
 عَذَابِ اللَّهِ ﴿۱۳﴾ جہا ہم سو کھنکس سے اطمناس اندر جہوں سے جہوں ہم نے کیتا وہ خدا پر سزا کو وہ جہوں ملا یہ
 وہ جہوں سے ان پر جہوں طرف اندر جہوں ﴿۱۳﴾ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۱۳﴾ جہوں جہوں جہوں قیامت وہ

وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۱۱﴾ قُلْ هَذِهِ سَبِيلِي أَدْعُو إِلَى اللَّهِ عَلَى
 بَصِيرَةٍ أَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِي وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۲﴾
 وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُوْحِيَ إِلَيْهِمْ مِنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ
 أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ
 مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۱۳﴾

۱۱۔ وہ تم کو نہیں سمجھتے۔ فرض شرک و کفر جو مقتضی مذاہب ہے۔ سو دنیا میں اس اندر ایمان یا آخرت میں
 اندر۔ تم کو نظر نہ آئے۔ تو اس کو کہنا لازم مذاہب کو ہے۔ کفر و شرک جو پتہ روزانہ۔ مذہب و لدوی
 ۱۲۔ مذہب آخری جو بنی ان پہلے ان قُلْ هَذِهِ سَبِيلِي اَدْعُو اِلَى اللّٰهِ عَلٰی بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِي
 فرمایا کہ تم پر رسول اللہ تو حید یا ز آسمان سے جو میان آئے۔ جو دعوت کو کہنا لازم ہے۔ جو
 کی کامل واقفیت حاصل آئے۔ کہ لاہو جو میان بروی کر۔ یعنی یہ جو دعوت اور ساتھی جو
 دلیل۔ جو لوگوں کو چاہے کفر و کفر چاہے دلیل اور تم سے دلیل تم کو کہنا لازم ہے۔ جو کفر و کفر
 وہ ان۔ لہذا دعوت حاصل ہے کہ اللہ تعالیٰ جو دعوتی۔ جو دعوتی کہنا لازم ہے۔ جو دعوتی
 عتقاد ہے پاک جو اللہ تعالیٰ شریک آئے۔ وَاٰلِهِنَ الْمُشْرِكِيْنَ یہ دعوتی نہ لایا کہ خدا جس
 شرک آئے نہ لایا۔ وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا یہ سو ذمہ ہے جو دعوتی۔ مگر تم ساری
 آس مردہ انسان۔ ملک آس نہ اُنْجِيْ لِيْهِمْ دَٰجِيْ اَسْ اَسْ سُوْدَانِ تَمِيْنِ اَسْ مِنْ اَكْمَلِ الْقُرَىٰ
 ہے آس شران ہے روزانہ والے۔ گاہن ہو نہ۔ جو نہ تین ایمان تو ان سے چاہے کہ تم کفر آئے مذہب
 گرفتار آئی۔ سنو کہ کہیں کا لڑن ہے۔ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ
 میں قلم لکھنا کیا۔ سم لو کہ جہاں ہم سے نہ ہمیں خبر ہے۔ طرفیں ہمیں ہم کیا وہ ہم سے نہ
 میں حکم نہ جو سمو سنو بروئے خدا ہے سو میں حکم انکار کو نہت۔ جو۔ یہ تھا وہ خدا سے دنیا میں خبر
 روز تم خبر کفر و ایمان اختیار کرو سو دنیا میں دعا اَلَّذِيْنَ اتَّقَوْا اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ اَللّٰهُ

حَتَّىٰ إِذَا اسْتَيْسَرَ الرُّسُلُ وَكَانُوا أَنَّهُمْ قَد كَذَّبُوا جَاءَهُمْ
 نَصْرًا فَفُجِّيَ مَن نَّشَاءُ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ﴿۱۰﴾
 لَقَدْ كَانَ فِي قَصصِهِمْ عِبْرَةٌ لِأُولِي الْأَلْبَابِ مَا كَانَ
 حَدِيثًا يُفْتَرَىٰ وَلَٰكِن تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَ
 تَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۱۱﴾

آخر تک گروہ جو ہتر جن لوگوں کو نبیہ و پیغمبر بھی نہ تھے کھوٹا۔ ہر کہ بعد روزانہ تھے کیا وہ مکتوبہ
 توبہ تھی و ترانہ بر فانی کیا تھی اور چیز اختیار کرنا چھا جان اور سو چیز جس بات کا کیا گیا ہے۔ ہر گاہ توبہ
 تا بھیجے مذاہ سب توبہ کا حکم ہے اسہ ان مکتوبہ مذاہ کس و اہل اندر۔ یہ مکتوبہ تھوڑی سخت لفظی کیا وہ
 ہر وہی کل ان سے کہ یہ زچہ زچہ مکتوبہ۔ **حَتَّىٰ إِذَا اسْتَيْسَرَ الرُّسُلُ** تا ایک بلکہ نامہ سہو ظہیر
 جبہ ہا ایمان اور توبہ **وَكَانُوا أَنَّهُمْ قَد كَذَّبُوا** یہ کور گناہ گوارا کہ جنگ میں سبت جس وعدہ آور گناہ
 آؤں اور پارہ کرنا۔ خبر چھا جس ماگے قوم توبہ اپنے نہ **جَاءَهُمْ نَصْرًا فَفُجِّيَ مَن نَّشَاءُ** تم آہ
 خیال کرانی۔ اسی دو مکتوبہ سون مدد سے پاری۔ جس کو نجات دہن میں توبہ آسہ لے لے۔ یعنی ہا ایمان کا
 ٹوٹوں۔ کافر آئی سہ مذاہ سبت ہاک کرنا **وَلَا يُرَدُّ بَأْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ** کیا وہ تھ مکتوبہ
 یہ ان مدد سون مذاہ ہا ایمان توبہ۔ ہم مکتوبہ مذاہ جن چہ ضرور واقع ہا۔ اگرچہ ڈر گواہن تھ
 اندر۔ لہذا روزانہ آتھ خیال اندر مکتوبہ **لَقَدْ كَانَ فِي قَصصِهِمْ عِبْرَةٌ لِأُولِي الْأَلْبَابِ** ہا بھی
 ہم حضرت یوسف کا قصہ میں ہا جس شخص مزید عبرت تھ ہا ایمان نبیہ و پیغمبر **مَا كَانَ حَدِيثًا
 يُفْتَرَىٰ** آسہ کہ کھلیاے مکتوبہ آسہ **وَلَٰكِن تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَ تَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ**
 ہم مکتوبہ تصدیق تھ مکتوبہ جس سہ ہر تھ کتاب میں مزید بیان کرنا آسہ مکتوبہ۔ یہ مکتوبہ تفصیل کا
 وضاحت ہا تھ چیز تھ۔ **وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ** یہ مکتوبہ ہر ہا تھ کا ہر سمت میں
 لوگوں کو نبیہ و پیغمبر ہا ایمان ہا۔

سُورَةُ الرَّحْمٰنِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 الْقُرْآنُ الَّذِیْ اُنزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ
 وَلٰكِنْ اَكْثَرُ النَّاسِ لَا یُؤْمِنُوْنَ ① اَللّٰهُ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ
 عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اَسْتَوٰی عَلَى الْعَرْشِ وَسَمِعَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
 كُلَّ نَجْوٰی اِحْسٰی یَدْبُرُ الْاُمْرَ یَفْصَلُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّكُمْ
 یَلْقَآءَ رَبَّكُمْ تُؤْمِنُوْنَ ② وَهُوَ الَّذِیْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِیْهَا

اللَّهُ اسم کے ثروف مقطعات میں ہند معنی زانو پانڈ خدا بٹانک ایتک الکتیب اسم بمعہ قرآن
 بھیدک آیت۔ وَالَّذِي نَزَّلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ جوہر قوسہ کن نازل آڈا کرتے خود اس پروردگار کے ہند
 طرفہ ہند بمعہ ہائل ہند۔ ① تو اس مکان کہ سدنی لوکن ہند گھوسہ ہند چہہ کران۔ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ
 لَا يُؤْمِنُونَ گمروا یہ لو کہ مجھو چہہ کران من شیطان ڈتھ رلوہ ران اَللَّهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمٰوٰتِ
 بَعْدَ مَا رَفَعَهَا خدا گوسوی قدرہ ۲ دول سم آسمان ہند کر قوسہ وران۔ دچمان بمعہ کہ گھ
 تم آسمان گھ ہائہ۔ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَى الْعَرْشِ تو چہ ہند مستوی م شمس ہند۔ گھ
 ہائہ چہہ ہائہ چہہ ہائہ شمس شمس ۲ وَسَمِعَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلَّ نَجْوٰی اِحْسٰی یَدْبُرُ الْاُمْرَ
 آلب ۲ ڈوان سطر ۲ رام پر گھہ اکھاہ بمعہ سمودوچ اندرہ پکان ہند پس ہند پس سدلس چہہ مکرہ
 دشم اندر۔ چنانچہ آلب اس ڈشم من سدلس کران۔ ڈوان گھہ ہائہ رشم طے کران ہند چہہ
 الْاُمْرَ یَفْصَلُ الْاٰیٰتِ سنی گھہ من سدنی کامن ہند قدرہ کران سمہ ہائہ اندر واقع ہند ان گھہ۔
 سنی گھہ تفصیل گھوئی ۲ گھہ ہائہ لیلہ صاف صاف جان کران لَعَلَّكُمْ یَلْقَآءَ رَبَّكُمْ تُؤْمِنُوْنَ گھہ
 گھہ قیامک روہ ہند پس ہند ڈردگار اس سمہہ ملا تاکہ ۲ پس گھہ ہائہ ہند تک یقین گھہ ۲ وَهُوَ الَّذِي

رَوَّابِي وَأَنْهَرَاوَمِنْ كُلِّ الْمُرْتِ جَعَلَ فِيهَا رُوحَيْنِ اثْنَيْنِ
يُغِيثُ اللَّيْلَ النَّهَارَ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُعْقِلُونَ ﴿۵۰﴾
فِي الْأَرْضِ قِطْعَةً مُتَّجِرَاتٌ وَجَنَّتْ مِنْ أَعْنَابٍ وَزَرْعًا وَنَجِيلٌ
صِنَوَانٌ وَغَيْرُ صِنَوَانٍ يُغِيثُ بِهَا وَاحِدٌ وَنُقِضَ لِبَعْضِهَا
عَلَى بَعْضٍ فِي الْأَكْلِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿۵۱﴾
إِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ إِذَا كُنَّا تُرَابًا عَدْنَا لِمَنْ خَلَقَ

فِي الْأَرْضِ وَتَعْلَمُ فِيهَا رَوَّابِي وَنَهْرًا ﴿۵۰﴾ گو خدا انوی ہم زمین پر وہ اس آسمان بنیہ۔ جو حران کھ منریہ
کہ ہر وہم لکری کھ سو آس بنیہ قرار کرے۔ جو بحر ہون کھ نہ جس اندر جوہر ہے روہہ وین کل
الْمُرْتِ جَعَلَ فِيهَا رُوحَيْنِ اثْنَيْنِ ﴿۵۱﴾ جو حران ہر کھ سوک اتھ منراج جسم نوریہ نورہ ہر وہم ہر وہم
یو کھ ۵۰ سو کھ۔ اکھ ہر وہم ہر کھ ہر کھ۔ اکھ و صحت ہر کھ نہ کھ۔ اکھ روہ ہر کھ اولوم یغیث اللیل
النہار سنی ہر وہم ہر وہم ہر کھ ہر کھ ہر کھ۔ اکھ و صحت ہر کھ نہ کھ۔ اکھ روہ ہر کھ اولوم یغیث اللیل
یغیثون ہے کھ اتھ منراج ہر وہم ہر وہم۔ خدایہ منراج ہر وہم ہر وہم۔ ہر وہم کھ ہر وہم ہر وہم۔
کھ ہر وہم ہر وہم۔ خدایہ منراج ہر وہم ہر وہم۔ خدایہ منراج ہر وہم ہر وہم۔ خدایہ منراج ہر وہم ہر وہم۔
واریہ ہر وہم۔ خدایہ منراج ہر وہم ہر وہم۔ خدایہ منراج ہر وہم ہر وہم۔ خدایہ منراج ہر وہم ہر وہم۔
ہر وہم ہر وہم ہر وہم۔ خدایہ منراج ہر وہم ہر وہم۔ خدایہ منراج ہر وہم ہر وہم۔ خدایہ منراج ہر وہم ہر وہم۔
وین کل ہر وہم ہر وہم۔ خدایہ منراج ہر وہم ہر وہم۔ خدایہ منراج ہر وہم ہر وہم۔ خدایہ منراج ہر وہم ہر وہم۔
وین کل ہر وہم ہر وہم۔ خدایہ منراج ہر وہم ہر وہم۔ خدایہ منراج ہر وہم ہر وہم۔ خدایہ منراج ہر وہم ہر وہم۔
وین کل ہر وہم ہر وہم۔ خدایہ منراج ہر وہم ہر وہم۔ خدایہ منراج ہر وہم ہر وہم۔ خدایہ منراج ہر وہم ہر وہم۔
وین کل ہر وہم ہر وہم۔ خدایہ منراج ہر وہم ہر وہم۔ خدایہ منراج ہر وہم ہر وہم۔ خدایہ منراج ہر وہم ہر وہم۔

جَدِيدَةٌ أُولَئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ وَأُولَئِكَ أَكْثَرُ فِي
 أَعْنَاقِهِمْ وَأُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٥٠﴾
 وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ
 قَبْلِهِمُ الْمَثَلُ وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ لِلنَّاسِ عَلَى
 ظُلْمِهِمْ وَإِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٥١﴾ وَيَقُولُ الَّذِينَ
 كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ إِنَّمَا أَنْتَ مُنذِرٌ

انجس ایچ کالرن جنزیه کسه که کیا سئلہ اسیہ میو کاسر اسیہ تو پیدہ سموہ اس دورہ پیدہ کونہ قیامتک
 دور۔ انجس ایچ مہدیہ کسه ای کہ سین انجس مکتوبہ تران فخرہ کہ سم ذات پاک ساری حقوق کمر پیدہ
 کرن کوئی۔ انجس ایچ کیا جواب سموہ باسیہ سم پیدہ کرن اُولَئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا ظُلْمًا مِنْهُمْ لَوْ كَانُوا
 حَسِبُوا اَنَّهُمْ لَمْ يَكُورُوا فِي سَمْعِهِمْ كَمَا كُورُوا فِي بَصَرِهِمْ لَئِنْ لَمْ يَأْتِ الْفِتْرَةَ لَآتَى
 اَسْمَ الْاَعْمٰی وَالَّذِي اَكْثَرُ فِي اَعْنَاقِهِمْ یعنی لو کہ جنزین گردن منو اسیہ ہالی صحتک طرق
 وَاُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ سے لو کہ مہدیہ اس جنزواتن وال۔ کتھ جنز مکتوبہ
 روزان پیشہ وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ مہدیہ سم کافر تو پیدہ انجس ہاجر کرن عذاب کس
 داد کس انور۔ مکتوبہ صیاد شم کو صہ برو انجس مہدیہ سم صحتک ۔ عذابک مکتوبہ کرن وَقَدْ خَلَتْ
 مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثَلُ حالہہ سن برو کتھ مہدیہ کالرن ۔ نالہہ ان جنہ عذابک واقعات کتھ سمویہ۔
 مکن جنہ عذاب نازل کرن کورہ ہ کتھ مہدیہ وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ لِلنَّاسِ عَلٰی ظُلْمِهِمْ کتھ
 مہدیہ جنی کتھ سمویہ برو دگار و سئہ شان علم و علو مکتوبہ برو کتھ لو کتھس بیس انجس کہ فخر کرن ہ صمان۔
 منو مکتوبہ لو کہ منہ علم و سمہ چہان تو پیدہ مکتوبہ کتھ کرن فَإِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيدُ الْعِقَابِ مہدیہ کتھ
 ہدیہ کتھ برو دگار مکتوبہ صحت عذاب کہہ ان قریہ۔ یعنی اللہ تعالیٰ اس منو مہدیہ و سئہ سے صحت کتھ برو
 صحتک مکتوبہ مکتوبہ مہدیہ شرط ۔ اسباب وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ

مِنْ أَمْرِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا
 بِأَنْفُسِهِمْ وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ سُوءًا فَلَا مَرَدَ لَهُ وَمَا لَهُمْ
 مِنْ دُونِهِ مِنْ وَاِل ۝ هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ الْبَرْقَ خَوَافًا وَطَبَعًا
 وَيُنزِلُ السَّمَابَ الْبِشْقَالَ ۝ وَيَسْمِعُ الرِّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ
 مِنْ خِيفَتِهِ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا مَنْ

خدا کو سب سے بڑا حکم ہے۔ اسے سب سے پہلے نہ زائل ہو گیا۔ بلا کہ جس پر حکم ہے اسے اسے نہ کرنا ایسا
 ہے خوش کرو، نہ کفر و کفر و مصیبت، نہ ظالمی کفر و کیاہ پر وہ حکم، بلا کہ جس پر حکم ہے۔ یہ خیال کرنا
 بہتر حاصل ہے۔ کیا وہ اللہ تعالیٰ اگرچہ سزا بخونہ اپنے لاکھوں ہزاروں کرے کہ ان چنانچہ فرماوان
 إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا بِأَنْفُسِهِمْ ۚ بِرِ بَدَلِ اللہ تعالیٰ بخونہ بدلاوان ہمے قوس
 کسی جسے مائیں صلا جنیس کے تھان نہ تمہارے بدلاوان ہمے جس مائیں = صلا جنیس ہا فرمائے سب سے ہم
 پتہ جس صلا جنیس سزا ظلم تراوان ہمے۔ اللہ تعالیٰ ہمے خیر و عذاب = مصیبت تو جو فرماوان
 فَلَا أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ سُوءًا فَلَا مَرَدَ لَهُ ۚ بِرِ بَدَلِ اللہ تعالیٰ ہر حال میں ہمے خیر و عذاب = مصیبت اور ہمے
 نہ سمجھو ہذا میں = صلیب کا نہ چیز کوئی = دور بیکان کرے سزا ہمے کفر و واقع ہوا ان وَمَا لَهُمْ مِنْ
 دُونِهِ مِنْ وَاِل ۝ یہ ہمے نہ تمہیں کوئی ہمے وقت کا نہ اکھا دگا ہر بیکان ہے نہ جس واری حتی کہ ہم
 بلا کہ = ہمے بیکان حفاظت = مدد کرے ۝ هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ الْبَرْقَ خَوَافًا وَطَبَعًا وَيُنزِلُ
 السَّمَابَ الْبِشْقَالَ ۝ سزا پر دور دگا گو سنی جس تو ہمے بارش ہر وقت ہوا ان ہمے وزلم ہے یہ کہ وہ ہمے اندر
 ہمے ہر ایک خوف = آسان ہمے = ہمے خیر ہا ہا = زور و آہ = آسان ہمے۔ یہ ہمے سنی پیدا
 کران ہمے آس جس زور سے گویہ نہت ہمے آسان۔ ۝ وَيَسْمِعُ الرِّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ
 خِيفَتِهِ ۚ یہ ہمے گویہ صبح ہر جس جس سے ہمے صبح ہمے سزا پاکی بیان کران ہمے
 قراب کران یہ ہمے بلا کہ = صبح = ہمے ہر جس پر دور دگا سب سے خوف۔ ۝ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ

يَشَاءُ وَهُمْ يُعَادِلُونَ فِي اللَّهِ وَهُوَ شَدِيدُ الْحِمَالِ ۗ
 لَهُ دَعْوَةُ الْحَقِّ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَجِيبُونَ
 لَهُمْ شَيْئًا إِلَّا كِبَاسِطٌ كَفِيهِ إِلَى الْمَاءِ لِيَبْلُغَهُ فَاهُ وَأَنَّهُ
 يَبَالِغُهُ وَمَادُعَاءُ الْكٰفِرِينَ إِلَّا فِي ضَلٰلٍ ۗ وَيَلْلَهُ يَسْجُدُ
 مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَظَلَمَهُمُ بِالْعُدْوِ
 وَالْأَصَالِ ۗ قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ قُلِ اللَّهُ قُلْ

کَیُتَبِّهُ بِمَا مَن يَشَاءُ یہ جتنی سنی تڑپ تڑپوں۔ سہی تڑپ جھوٹا تاروں جس پہنچے نہ نہ سہ
 درمیان جہو و مہو عباد لئون فی اللہ و مہو شہید البخالی ہم کایز ہ مگر جہو بہت یہ ان کران
 توہر سید یہ سوال اللہ جس حد ایہ سوس جس اندر جس عظیم الشان جہو۔ یہ جہو سخت دین دول۔ جس
 پڑہ کھو ان۔ مگر ہم جہو جس حد ایہ کھو ان جس چہ شریک تصور ان۔ یہ جہو سہ ہڈان ہیرس
 غفلتس اجابت ہ کران کہ دَعْوَةُ الْحَقِّ جس شوب ہز پاب تار ہ کھو ان حاجت وقت کیا زہ اجابت
 کر کج تہرت جہو جس یاز وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِہ ہم لو کہ جس درای بین باطل معبود ان کھو
 دران جہو لَا يَسْتَجِيبُونَ لَهُمْ شَيْئًا ہم جہو جہو جس غفلتس جہو جس اجابت کران تہ چیز ہ سید۔
 إِلَّا كِبَاسِطٌ كَفِيهِ إِلَى الْمَاءِ لِيَبْلُغَهُ فَاهُ وَأَنَّهُ يَبَالِغُهُ مگر تہ پتہ پتہ جہو پتہ کاندہ شخصہ ذرہ آس
 گن آتہ ذرہ ہر او تہ خیال کرہ سہ آب کھو ہم پانے آس خرو ان۔ حالانکہ سہ آب و سہ نہ پانے
 سیدہ ذرہ آتہ ذرہ خور ان سیدہ آس جس آس خرو جہو۔ بے جہو جہل گن لو کن ہز ہم معبود
 ہر جس درای گن معبود ان مکان جہو۔ مگن ہ کھو ان شوب جس جس ہر جہو جس نفع و ضرر ک ہا کب
 جہو۔ جس پانہ ہاز ہ متاع سہ۔ جس آلو جس خرو کیاہ فانیہ جہو۔ وَمَا دُعَاءُ الْكٰفِرِينَ إِلَّا فِي
 ضَلٰلٍ کھو ان نہ مگن جہو ہ مگر بے اثر ہ بے فانیہ ہ۔ وَيَلْلَهُ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
 طَوْعًا وَكَرْهًا وَيَلْلَهُمُ بِالْعُدْوِ وَالْأَصَالِ یہ جہو معبود ہر جہو ہی ہم ساری نماز ہ سجدہ کران ہم

اِقْتَضَتْهُم مِّنْ دُونِهِ اَوْلِيَاءَ لِيَلْبِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا
 وَلَا ضَرًّا قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرَةُ اَمْ هَلْ
 تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَاءَ خَلَقُوْا
 كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ
 وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَاءً فَسَالَتْ

آسمان سے زمین کو پانی بہا۔ یعنی مخلوق خوشی کی وجہ سے۔ یعنی بخور سمیٹتے۔ یہ سطور جنہ سے پہلے اس آیت میں
 ممتحن سے متعلق ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان سے پہلے ہی کہہ دیا ہے کہ اس آسمان سے زمین کو پانی بہا کہ وہ سب
 کے برابر نہ ہوں گا۔ پس ان کے لیے یہ آیت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان سے پہلے ہی کہہ دیا ہے کہ اس آسمان سے زمین کو پانی بہا کہ وہ سب
 ایک۔ قُلْ اِنَّا فَتَنَّاكُمْ بِمِزَانٍ عُدْوٰنَةٍ اَتَاْتِيْنٰكُمْ فِرْدٰوَسٌ كَمَا يَسْمَعُوْنَ اَمْ كَفَرْتُمْ كَمَا كَفَرْتُمْ مِنْ قَبْلُ
 اور ان میں سے کون سا ہے جو اللہ تعالیٰ سے سزا کا مستحق ہے۔ ان میں سے کون سا ہے جو اللہ تعالیٰ سے رحمت کا مستحق ہے۔
 طاقت کی طرف سے ہم نے ان میں سے کون سا کو بہتر بنا دیا ہے۔ ان میں سے کون سا ہے جو اللہ تعالیٰ سے سزا کا مستحق ہے۔ ان میں سے
 یَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرَةُ برابر ہے۔ ان میں سے کون سا ہے جو اللہ تعالیٰ سے سزا کا مستحق ہے۔ ان میں سے
 وَالنُّوْرُ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان سے پہلے ہی کہہ دیا ہے کہ اس آسمان سے زمین کو پانی بہا کہ وہ سب
 خَلْقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان سے پہلے ہی کہہ دیا ہے کہ اس آسمان سے زمین کو پانی بہا کہ وہ سب
 وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان سے پہلے ہی کہہ دیا ہے کہ اس آسمان سے زمین کو پانی بہا کہ وہ سب
 اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَاءً فَسَالَتْ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان سے پہلے ہی کہہ دیا ہے کہ اس آسمان سے زمین کو پانی بہا کہ وہ سب
 یعنی یہ وہی ہے جو اللہ تعالیٰ نے ان سے پہلے ہی کہہ دیا ہے کہ اس آسمان سے زمین کو پانی بہا کہ وہ سب

أَوْ دِيَةٌ يَقْدَرُهَا فَأَحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَابِيًا وَمِمَّا
يُوقَدُونَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَاءَ حُلْيَةٍ أَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ
مِثْلُهُ كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ۗ فَأَمَّا
الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَاءً ۗ وَأَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ
فَيَبْقَىٰ فِي الْأَرْضِ ۗ كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ ﴿٥٠﴾
لِلَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمُ الْحَسَنَىٰ وَالَّذِينَ لَهُمْ نَسِيبٌ مِّمَّا آتَانَا

زیادہ لوہہ ہاں خرگم فَاخْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَابِيًا ہاں نکل آئے اور وہاں پائس پہنچے ہاں سہ سیت
اُحْتَمَلَ د لوہہ آس۔ پیاکہ جہاں۔ وَمِمَّا يُوقَدُونَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَاءَ حُلْيَةٍ أَوْ مَتَاعٍ زَبَدًا
مِثْلُهُ یہ مٹھو تھاں تھو جی و اُتھو ہر سیم جی سیم ہاں س پہنچے گا اناں جھہ (سوان، زو جھہ = ترام ہو) گنہ
زیر پیا سا اناں ہاں نہ نطر وہ سادھ آہ کس جھس ہا۔ كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ۗ اللَّهُ
تعالیٰ مٹھو جھے پیاہ پڑا د لوہہ جہاں جہاں لہواں یعنی اناہا جہاں کھریج توحید جہاں شرک جہاں لہواں
فَأَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَاءً ۗ توحید لہس پڑا مٹھو آساں سیلا گب یا سو گب = دو گب سٹھو پائے
ہو کبھ گوساں توحید مٹھو سٹھو تراہ تھو پوان شیرن۔ وَأَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَبْقَىٰ فِي الْأَرْضِ
مگر لہس جی لو کہ کبھ ہنہ مٹھو آساں آب یا سوان = دو گب سٹھو روزان سٹھو = ہائی زیاہ اس اندر۔
جھے پیاہ مٹھو اناں گھان۔ پڑا مٹھو ظاہر = نوان شیرن۔ اگر پڑا پڑا ہاں کبھہ کالا پڑاں مگر پڑا لاکر مٹھو
پڑا دی پڑاں كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ جھے پیاہ مٹھو اللہ تعالیٰ لو کہ کھہ جھہ جھہ نہ نطر جہاں
ہاں کران لِّلَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمُ الْحَسَنَىٰ مہو لو کہ خدا یہ سوا احکام ہاں توحید و طاعت التیار کرے
سیت جہہ و نطر پھر رڈ پڑا ہر۔ سٹھو ڈھرا و کبھہ جنت = جھپے لہو و الَّذِينَ لَهُمْ نَسِيبٌ مِّمَّا آتَانَا یہ سٹھو لو کہ
خدا یہ سوا احکام ہاں کھرا مٹھو لہس پہنچے گا کیم روزنہ سیت۔ جہہ و نطر وہ مٹھو مٹھو گب ظاہر۔ لَوَاقِحُ
لَهُمْ فِي الْأَرْضِ حَبِيبًا وَأُولَئِكَ سَعَىٰ لِقَائِهِمْ

بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةِ أُولَئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۱۳﴾ جَدُّتُ عَدْنٍ
 يَدْخُلُونَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّتِهِمْ وَالْمَلَائِكَةُ
 يَدْخُلُونَ عَلَيْهِمْ مِنْ كُلِّ بَابٍ ﴿۱۴﴾ سَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ
 عُقْبَى الدَّارِ ﴿۱۵﴾ وَالَّذِينَ يَبْغِضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ
 وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُؤْصَلَ وَيَفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ أُولَئِكَ
 لَهُمُ الْعَذَابُ وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ الدَّارِ ﴿۱۶﴾ اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ

مزہ ہنس آئی مطاکوز کہ، بی شیدہ پانچ = لیون پانچ ڈینٹون بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةِ یہ ہے جو دور کران لیکر
 سیدہ ہے کہ گائے کن نسبت ہے ہی کہ ہم ہے جس نسبت نکل کران اُولَئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ہنس لو کہ
 ہے وہ غیر وہ جو زات انہما آخر جس کس اندر سوزت انہما کہ جَدُّتُ عَدْنٍ یَدْخُلُونَهَا ہے
 جنت تھے مزہ کن واکن ہجو = روزان ہجو = متن صلحتین اَلَّذِينَ هُمْ عَنْ الدَّارِ ﴿۱۶﴾ یہ جہدین ہنس
 یہ ہنس یہ جہدین روزان = یعنی مردان زمانہ = زمان خلاف = یہ جہدین فرین فرین = ہنس جنس وانج
 صلاحیت = قابلیت کہہ = یعنی ہم ایمان آں = ہم یہ واکن جنس جہدہ کہ تھے وہ جس مزہ تھے مزہ
 ہم آں وَكَذَلِكَ يَدْخُلُونَ عَلَيْهِمْ مِنْ كُلِّ بَابٍ یہ آں مابک الا ان کن دفعہ یہ تھے وہ روزان کن = وہ ان
 آسمان سَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ای جنتی سلام ہنس = یہ مزہ وہ فیلیو قوم ہنس
 بڑکت = تھہ کیا زور وہ ہنس جس بیچہ مضبوط = ہنس کیا زت ہجو منہ نظام ہنس قومہ حاصل ہنس وَالَّذِينَ
 يَبْغِضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وہ ان کے ہم لو کہ ہم ہجو وہ ان ہم خدا ہو سہ عمد ہجو مضبوط =
 حکم کر سہند = وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُؤْصَلَ یہ ہمہ وہ ان ہم ہی ہنس ہجو وہ ہلد ہلد کہ اللہ تعالیٰ ان
 حکم کو رست ہنس یعنی آسانی وَيَفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ یہ ہمہ وہ انہا جس منہ فساد خان مکرہ = ہنس ہنس
 اُولَئِكَ لَهُمُ الْعَذَابُ ہے لو کہ کیا گے ہے وہ غیر و لغت ہجو = ہنس گویہ خدا ہو سہ روز ہمت ہجو زوری وَالَّذِينَ
 هُمْ عَنْ الدَّارِ ﴿۱۶﴾ یہ ہمہ جہدی غیر وہ چہ کہ ہنس کہ ہنس = کفرن ہنس ظاہری دولت و ثروت وہ ہمت

وَقَرِحُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مَتَاعٌ ﴿۱۱﴾
 وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا الْوَلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ قُلْ إِنَّ اللَّهَ
 يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ أَرَادَ ﴿۱۲﴾ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ
 قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللَّهِ أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ ﴿۱۳﴾ الَّذِينَ آمَنُوا
 وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ طُوبَى لَهُمْ وَحَسُنَ مَا يَهْكُوكُمْ كَذَلِكَ أَرْسَلْنَا فِي

موجود نہ ہو، جو کہ عقل کے سم کو کہہ گا، اسے ضرور رحمت کی بارش ہوگی۔ پھر اللہ بے غلطی ہی سے
 یقیناً وہی اللہ تعالیٰ ہی جو ہر ذوق نیر اور ان نفس پرصالحان جو کہ اس سے جو جو سنوی روز قس ضرور ہی
 کر ان نفس پرصالحان جو کہ اس سے جو جو سنوی رحمت و عطا کرے گا۔ اور جو جو سنوی روز قس ضرور ہی
 یہ ان دنیا پر زندگی سے۔ یہ جو جو سنوی رحمت و عطا کرے گا۔ اور جو جو سنوی رحمت و عطا کرے گا۔
 حالانکہ اگرچہ زندگی بے غلطی ہی سے جو جو سنوی رحمت و عطا کرے گا۔ اور جو جو سنوی رحمت و عطا کرے گا۔
 کالا وہی ہے جو کہ ان کے لئے نازل کیا گیا ہے۔ اور جو جو سنوی رحمت و عطا کرے گا۔ اور جو جو سنوی رحمت و عطا کرے گا۔
 عیلم ہے کہ یہ کیا ہے۔ اور جو جو سنوی رحمت و عطا کرے گا۔ اور جو جو سنوی رحمت و عطا کرے گا۔
 یہ وہی ہے جو کہ ان کے لئے نازل کیا گیا ہے۔ اور جو جو سنوی رحمت و عطا کرے گا۔ اور جو جو سنوی رحمت و عطا کرے گا۔
 اور جو جو سنوی رحمت و عطا کرے گا۔ اور جو جو سنوی رحمت و عطا کرے گا۔ اور جو جو سنوی رحمت و عطا کرے گا۔
 قُلْ إِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ أَرَادَ ﴿۱۲﴾ کہ یہ فرما دے کہ جو جو سنوی رحمت و عطا کرے گا۔
 اور جو جو سنوی رحمت و عطا کرے گا۔ اور جو جو سنوی رحمت و عطا کرے گا۔ اور جو جو سنوی رحمت و عطا کرے گا۔
 اس سے جو جو سنوی رحمت و عطا کرے گا۔ اور جو جو سنوی رحمت و عطا کرے گا۔ اور جو جو سنوی رحمت و عطا کرے گا۔
 قرار دیا ہے جو جو سنوی رحمت و عطا کرے گا۔ اور جو جو سنوی رحمت و عطا کرے گا۔ اور جو جو سنوی رحمت و عطا کرے گا۔
 تم سے جو جو سنوی رحمت و عطا کرے گا۔ اور جو جو سنوی رحمت و عطا کرے گا۔ اور جو جو سنوی رحمت و عطا کرے گا۔
 طُوبَى لَهُمْ وَحَسُنَ مَا يَهْكُوكُمْ کَذَلِكَ أَرْسَلْنَا فِي ﴿۱۳﴾ کہ جو جو سنوی رحمت و عطا کرے گا۔
 حال۔ یہ اگرچہ سنوی رحمت و عطا کرے گا۔ اور جو جو سنوی رحمت و عطا کرے گا۔ اور جو جو سنوی رحمت و عطا کرے گا۔

بِمَا صَنَعُوا قَارِعَةً أَوْ عَلَّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتَّىٰ يَأْتِيَ وَعْدَ اللَّهِ إِنَّ
 اللَّهُ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ﴿۱۰﴾ وَلَقَدْ اسْتَهْزَيْتُمْ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَآتَيْتُمْ
 الَّذِينَ كَفَرُوا أَثْمَ أَخَذْتُمُوهُمْ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿۱۱﴾ أَفَمَنْ هُوَ أَقْبَمُ
 عَلَىٰ كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ قُلْ مَن مَّا تَدْعُونَ
 بِمَّا لَا يَعْلَمُ فِي الْأَرْضِ أَمْ يَبْظَاهِرُ مِنَ الْقَوْلِ بِئِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا
 لَكُمْهُمْ وَصُدُّوا عَنِ السَّبِيلِ وَمَنْ يُضِلِّ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ﴿۱۲﴾

ہر مانی سید کا نہ نہ کا نہ مستحقہ = بلا یا وہاں آؤ تھیں قریباً مین داریہم یا ہاتھ ہا ی کرن نزدیک
 حَتَّىٰ یَأْتِيَ وَمَذَلُو لہ جان داد اللہ تعالیٰ نہ دہرہ یعنی آخر تک خطاب نفس مرشد پہ شروع سہہ ہی
 اللَّهُ لَمْ يَخْلَفِ الْمِيعَادَ بزبان اللہ تعالیٰ مخلص نہ جس دہرہ بدل کرن۔ لہذا مخلص مین چنے خطاب
 واقع سہن یعنی۔ سن لو کہ نہ اللہ یا استواء = غلط یہ مخلص نہ تو ہی سبب مخلص ہم
 وَلَقَدْ اسْتَهْزَيْتُمْ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَآتَيْتُمْ الَّذِينَ كَفَرُوا أَثْمَ أَخَذْتُمُوهُمْ ہز پھر غلط آئی کرن کا جن
 دشمن ہم توہر ہر نہ آس جس تراوسہ یک کیہہ کا کہ ہم غلط کر دین کافر۔ جس پہ رتہ ہم =
 کرم کر نام خطاب فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ نفس مخلص معلوم مین سزا ختمہ دوس مین نسبت۔ سزا
 ظہری سزا کیا دوس مین غلط کر دین لو کہ ہم توہر غلط = استواء کران ہمہ اَقْبَمُ هُوَ أَقْبَمُ
 عَلٰی كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ آیا نہ پروردگار جس قاسم روز تمہ ہر سزا مخلص سزا کلمہ و چمان = ڈر ڈان
 مخلص نہ توہر اس توہر غلط کر دین سزا نہ ڈرائی وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ قُلْ مَن مَّا تَدْعُونَ
 خدا جس شریک۔ تمہ فرما کہ ہر سوال اللہ سزا مین نہ ہر دوس۔ اَمْ يَبْظَاهِرُ مِنَ الْقَوْلِ بِئِنَّ
 ہر وہ نہ اس کا خبر کرن یہ نہ جس معلوم مخلص تمام دنیاہ س اندر اَمْ يَبْظَاهِرُ مِنَ الْقَوْلِ ہمہ نفس ظاہری
 نفس ہمہ انتہار ہمہ مین شریک وہاں۔ حقیقت مخلص مین نفس ہر کسی ہل دین لَئِن كَفَرْنَا لَنُرْسِقُنَّ
 ہمہ مخلص مین کارن ہمہ مخلص کہ جان ہر ان ہر نہ سمو مخلص ہمہ مین شریک ہر سزا ہمہ مت ہمہ

لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَعَذَابٌ الْآخِرَةِ أَشَقُّ وَمَا لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَاقٍ ﴿۳۸﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وَعَدَ الْمُتَّقُونَ ﴿۳۹﴾ نَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ أَكْلُهُمْ دَائِمٌ وَظِلُّهَا تِلْكَ عُقْبَى الَّذِينَ اتَّقَوْا وَعُقْبَى الْكَافِرِينَ النَّارُ ﴿۴۰﴾ وَالَّذِينَ اتَّيْنَهُمُ الْكِتَابَ يَفْرَحُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمِنَ الْأَحْزَابِ مَنْ يُبْكَرُ بَعْضُهُمْ فُلًا لِنَمَّا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ وَلَا أُشْرِكَ بِهِ إِلَيْهِ

وَمُتَدَلِّفِينَ الْقَتِيلَ ﴿۴۱﴾ هر کسی که بتو رسد و تو مردم کند سزاوارتر است و من بخشای الله قتل از بین ببرد
 نفس خداوند خود را ببرد و سزاوارتر است و مظلومان را که کشته شده اند و نفس خداوند را در حیات دنیا
 و مظلومان را در دنیا چه زندگی اندر چه شوگو قتل و ضرب و کشتن است و لذت است و لذت است و لذت است
 آخرتک عذاب و محنت و مظلومان را سزاوارتر است و دشوار است و مظلومان را سزاوارتر است و مظلومان را سزاوارتر است
 خداوند سزاوارتر است و مظلومان را سزاوارتر است و مظلومان را سزاوارتر است و مظلومان را سزاوارتر است
 من شکر کنم و من شکر کنم و من شکر کنم و من شکر کنم و من شکر کنم و من شکر کنم و من شکر کنم و من شکر کنم
 من شکر کنم و من شکر کنم و من شکر کنم و من شکر کنم و من شکر کنم و من شکر کنم و من شکر کنم و من شکر کنم
 شکر که به خود روزان و مطلق کفرین النار کارن است مشرک است انجام مظلومان من و الذین اتَّيْنَهُمُ الْكِتَابَ یَفْرَحُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ تم لو که من کتاب آیه عطا کرد یعنی تورات است انجیل تم
 چه خوش بود آن همه کتاب سینه به سینه تو به آیه نازل آیه کرد یعنی قرآن مجید و من الاحزاب من
 بیگانه بعضی است چه سوزناخته اند و هم انکار همه کردن قرآن مجید و کسی که شخص همه سزاوارتر است
 کتاب خلاف انجام چه فلان که کفر است ان عبدا لله و لا اشرك به چه فریاد کاتبه آواز علم کند
 تو خدایس متعلق مگر سوره گوی هر مهادت کرده و کفر خدای سزاوارتر است و کفر خدای سزاوارتر است و کفر خدای سزاوارتر است

ادْعُوا إِلَيْهِ مَابٍ ﴿۷﴾ وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا وَلَئِن
اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ لَمَأَلِكُ مِنَ اللَّهِ
مِنْ ذُرِّيٍّ وَلَا وَاقٍ ﴿۸﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِنْ قَبْلِكَ وَ
جَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ
بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ لِيُخْلِجَ أَجْلَ كِتَابٍ ﴿۹﴾ يُمِخُّوا اللَّهَ مَا يَشَاءُ
وَيُشِيطُ ﴿۱۰﴾ وَعِنْدَآ أَمْرٌ الْكَبِيرُ ﴿۱۱﴾ وَإِنْ مَا تُرِيدُكَ بَعْضُ

ادْعُوا إِلَيْهِ مَابٍ یہ دعوتیں تو دونوں ساری لگوں میں کہ یہ دعوتیں کہ ساری رہا کران
وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا یہ کورسہ نازل یہ قرآن مجید صحابہ عربی باہم۔ چہ باہم بن غیرن
خاص خاص زبیر و اندر خاص خاص انعام نازل کر۔ و لکن انقضت القوت لہم بقدر ما جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ
مَا لَيْكُ مِنَ اللَّهِ مِنْ ذُرِّيٍّ وَلَا وَاقٍ یہ ہر گاہ کہ ہر شخص حال شعور ہنوز خواہم، نفسانی خیالات
یعنی انعام منسوبہ یا انعام عمر فن ہنوز ہی در اجل کر۔ توہ پیش صحیح علم واحد ہے۔ علم و حقاہت توہ
خدا پس لہم کائنہ مملکت کر و ہوم۔ چہ جہد و خدا لہم کائنہ پیدا ہوا۔ چہ علم گوئی کہ ہم صلی اللہ علیہ
و سلم سے سبب معاملہ بائیں ہنوز بعد بھی۔ اہل کتاب اندر ہلنے کور امتراض کہ نبی کریم کیا وہ
دار ہاہ زمانہ۔ تمیک جواب دعوت اللہ تعالیٰ فرمان۔ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِنْ قَبْلِكَ وَ جَعَلْنَا لَهُمْ
أَزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً یہ نوزائے ظہیر توہ بردتہ میں سہ مطا میں فخر باہ۔ کہہ یہ دعوتہ جنہی باہم
ظہیر۔ توہ اہل و عیال آئن کیا وہ ہم ہم کو کھادہ زمانہ۔ یہ بعد ہومہ کھادہ سے رسالتیں و نوزائے
غلاف ہمہ و ما کان لرسول أن یأتی بآیة إلا بإذن اللہ یہ نوزائے ظہیر ہمہ خدا یہ سہ
حکمہ ورائی کامہ آیہ و مجزواہ ہمہ ہر تمہ لیکن کتبہ پر حد وقت ظہیر ہمہ مناسب انعام
یہ مناسب واقعات مقرر کر کہ سب توہی منزہ کے مجزہ آیات یفعلوا اللہ ما یشتاء و یطیبت
وَعِنْدَآ أَمْرٌ الْكَبِيرُ تعوی اچھو منزہ ہمہ ہیوان اللہ تعالیٰ تم ہم ہم سوز حیاں ہمہ۔ ہائی ہمہ ہیوان تم

مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ وَسَيَعْلَمُ الْكُفْرُ لِمَنْ عُقِبِيَ الدَّارِ ۝
 وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَسَتْ مُرْسَلَةٌ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا
 بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَمَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ ۝

پہلے کہہ میں مذاب وَقَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ بِرِزْقِ اللَّهِ سَمِيعٌ كَالرِّسْمِ بِرُؤْيُهَا آسِ تَمُوجٌ مَعَهُ كَمُ كَمُ
 تدبیر برود مکن و ظہیر ان ہدیس اس خاص منکر مسج۔ ہر پانچ اذک کالر مہر نہیں اس خاص منکر کم کم
 تدبیر کر ان پس کہ نہ ہوا تمہک کانہ ہوا لَقَوْلِهِمْ الْكُفْرُ لِمَنْ عُقِبِيَ الدَّارِ ۝ اس خاص مہر ساری تدبیر کیا تو
 بِعَلْمِ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اس خاص معلوم اس خاص کیا ہوا کہ ان وَسَيَعْلَمُ الْكُفْرُ لِمَنْ عُقِبِيَ
 الذَّكَرِ مقرب ران کالر زت انہام تمہیر و ظہیر و نحو سوسان ہند و ظہیر و نہ کالر ان ہند و ظہیر و
 وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَسَتْ مُرْسَلَةٌ یہ ہر وہ ان کالر یہ کہ ہر وہ ظہیر ۝ قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا
 بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ یہ فرمنا کہ نہیں والا لکر کہ سید کیا ہوا۔ یہ ہر بے اعتبار اس خاص ہوا اللہ تعالیٰ کو
 یہ منکر کہہ منر مہاس ظہیر آس منر ہند و منر ہند و عِلْمُ الْكِتَابِ یہ ہر کوہ مہاس ظہیر آس منر
 ہند و مہاس اس خاص ہر قرأت الہیک علم ہوا۔ مثل عبد اللہ بن سلام و غیرہ۔



سُورَةُ الْاِنْفِصَارِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 الرِّسَالَةُ اَنْزَلْنَاهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى
 النُّوْرِ لِیٰذِنَ رَبِّهِمْ اِلَى صِرَاطٍ الْعَزِیْزِ الْحَمِیْدِ ۝۱ اللّٰهُ الَّذِیْ لَهُ مَا
 فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَوَعْدُ الْكٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِیْدٍ ۝۲
 لِّلَّذِیْنَ یَسْتَحِبُّوْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا عَلٰی الْاٰخِرَةِ وَیَصُدُّوْنَ عَنْ
 سَبِیْلِ اللّٰهِ وَیَبْغُوْنَهَا عَوْجًا ۝۳ اُولٰٓئِكَ فِیْ ضَلٰلٍۭۤ اَبْعَدٍ ۝۴ وَمَا

قرآن مجید کے حروف مقطعات خدا ہی سے جو معلوم ہیں اس میں اللہ سے کتب انزلنے اے اللہ سے قرآن
 مجید جو کتب انزلنے سے اسے تو یہ کہ انزل کر یا رسول اللہ ﷺ لظہیرۃ الناس من الظلمات الی النور کلمہ
 ایک مضمون بیان کرتے ہوئے کہ کلمہ کہ کلمہ یا کلمہ عز و ما بیان و توحید جس کو اس کی پوائے تلامذہ ہمیں اس
 پر درگاہ و سب و شکر سے الی صراط العزیز الحمید اس غالب سے تعریف کرنے آجس خدا کی سزا و جزا
 کہ اللہ الَّذِیْ لَهُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ اس معنوں پر حق جو ہے جو سزا و جزا کے آسمان سے
 زمین سے جو مخلوق پر یہ کتاب خدا جس کی وہ ہے وہ ان سے وَوَعْدُ الْكٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِیْدٍ وکیل سے اسوس
 کہ کافرین عذاب شدت کہ سم سے وہ ہے اختیار کرن لِّلَّذِیْنَ یَسْتَحِبُّوْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا عَلٰی الْاٰخِرَةِ
 بلکہ سم سے جو خدا کی دنیا و دنیا کی آخرت سے ہے۔ وَیَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ سے سم سے جو
 زبان کو کہ اور اس خدا کی سزا و جزا سے ہے و یَبْغُوْنَهَا عَوْجًا سے جو ہے جو حاطان سے حاش کران
 سے و جزا کو کہ اور جو سمات تران اُولٰٓئِكَ فِیْ ضَلٰلٍۭۤ اَبْعَدٍ سے جو کہ جو زلتمہ گری اندر
 نیک یعنی اس سے گری جو ہے سب سے دور ہے۔ یعنی کافرین جو ہے جو قرآن مجید کیا زہر جو عربی پانچ

وَيَذِيحُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَعْيُونَ نِسَاءَكُمْ فِي ذَلِكُمْ بَلَاءٌ
 مِنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ① وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِن شَكَرْتُمْ
 لَأَزِيدَنَّكُمْ وَلَئِن كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ ② وَقَالَ
 مُوسَىٰ إِنَّ تَكْفُرًا وَأَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا فَأِنَّ
 اللَّهَ لَغَنِيٌّ حَسِيدٌ ③ أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبُؤُا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ
 قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَشُعْرُبٍ ④ وَالَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ أَلَا
 يَعْلَمُهُمْ إِلَّا اللَّهُ ⑤ جَاءَهُمْ رَسُولُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَرَدُّوا

تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِن شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ ① یہ کرنا یاد کی نبی امر اللہ علیہ عام اعلان کرنا ہے
 پروردگار ان کو کہ جسے شکر کرا رہی تم وہ علم بڑھو اور اگر کفرتے اور کفرتے تمہارا عذاب لگائیگا ہر گاہ
 کفر ان کو کفر و علم جو نبیوں عذاب سیدھا سخت۔ سو سخت عذاب کو کفرتے انہوں۔ وَقَالَ مُوسَىٰ
 إِنَّ تَكْفُرًا وَأَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ② یہ فرموا نبی علیہ السلام کہ ہند اس قوم اس ہر گاہ کہ
 کفر کر رہے ان کو کفر و کفر ہم ساری زمینیں منہ بھر جنت سے انساؤ اور کافر کا نہ پروردگار تمہیں
 کون اللہ لکن غنی حسید ③ کیا رہا اللہ تعالیٰ علم ہر ایک کے ہر تمام مخلوق کو۔ سو جو سزاوار حمد و ثنا
 حمد و ثناء کا نہ ہند وہ جس آیت آیت تمہارا نبیوں میں سے کون ای کا فراد کیا کہ تمہیں بخلاؤ اور فر
 تمہیں لو کہ ہنرمند تمہیں ہر گاہ اس قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَشُعْرُبٍ ④ وَالَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ ⑤ مثلاً نوح
 علیہ السلام سبہ قوی، یا قوم عاد و ثمود علیہ السلام سبہ قوی، یا قوم ثمود، صالح علیہ السلام سبہ قوی
 فر۔ سو تم لو کہ ہنرمند تمہیں ہند آئی لَا يَعْزُبُ عَنْهُمُ اللَّهُ ⑤ تم آہی ہے شمار۔ میں زہ حیرت و گریہ
 زانو نہ کہ تحصیل کا نہ کہ خدا جس اور ای جَاءَهُمْ رَسُولُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ ⑤ تمہیں انہوں اور آیت ظہیر جزو نہ
 دلیل ہے، خدا کے سزا کہ ہے قَوْمِ الَّذِينَ يَنْهَوْنَ عَنْ الْكُفْرِ ⑤ تمہیں انہوں اور آیت ظہیر جزو نہ

عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَمَا كَانَ لَنَا أَنْ نَلْبِسَكُمْ سُلْطٰنًا
 إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَعَلَىٰ اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿۱۰﴾ وَمَا لَنَا
 أَنْ نَتَوَكَّلَ عَلَىٰ اللَّهِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا وَلَنَصِيرَنَّ عَلَىٰ مَا
 أَذْيَبُونَا وَعَلَىٰ اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿۱۱﴾ وَقَالَ الَّذِينَ
 كَفَرُوا الرُّسُلُ هُمْ كُنُوزُهُمْ لَنُخْرِجَنَّهُمْ مِنْ أَرْضِنَا أَوْ لَنَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا
 فَأُولَٰئِكَ يَوْمَئِذٍ هُمُ الْكَاسِبُونَ ﴿۱۲﴾ وَأَلْسِنَتُهُمْ فِي الْأَرْضِ
 مِنْ بَعْدِهِمْ ذَلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِي وَخَافَ وَعِيدِ ﴿۱۳﴾ وَاسْتَفْعُوا

ہے کہ اس عہد کر تو ہی ہو انسان وَلَكِنَّ الْمَلٰٓئِكَةَ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ لیکن اللہ تعالیٰ پہلے
 تین لفظ ۱۰۔ مرہائی کران پہ نہ بندہ آئے روئس بیٹے جہان ملو واکھن لَنَا أَنْ نَلْبِسَكُمْ سُلْطٰنًا
 پہلے ان لفظو سانس اختیار اس خبر ملنے ۱۱۔ تمہ پر اسی کیا آو توہر جو پالے کا نہ دلیا و ان خدا پر بندہ
 ۱۲۔ وَاَلْسِنَتُهُمْ فِي الْأَرْضِ بِالْمَعْنَىٰ جَزَاءُ خَدَائِعِهِ سِی بیٹے توکل کران وَمَا لَنَا
 نَتَوَكَّلَ عَلَىٰ اللَّهِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا اسے کہ چیز ویم پہ رہے خدا پس بیٹے توکل کر نہ جو۔ حال اس
 سر پہہ کئی سارے رز وہ ۱۳۔ مَن خَزَنَةُ جَاهِ الْاَرْضِ نَجْعُ مَلِكِهِ ہر گاہ توہر سون و ان پاپ نہ جھ اسے توہ
 نکلیں وہ کا نہ تم ملو و لَنَصِيرَنَّ عَلَىٰ مَا أَذْيَبُونَا اس گرو ضرور مہر حمد بن سادنی کھلیں بیٹے
 وَعَلَىٰ اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ توکل کران و ایمان بہہ خدا یہ س بیٹے توکل کران وَقَالَ الَّذِينَ
 كَفَرُوا الرُّسُلُ هُمْ كُنُوزُهُمْ لَنُخْرِجَنَّهُمْ مِنْ أَرْضِنَا أَوْ لَنَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا یہ ادب کارو پہ نین ظہیرن اس
 کدوہ کہ ضرور پہ نہ شر و خدوہ بچرو و ایس سانس دیکس کن۔ فَأُولَٰئِكَ يَوْمَئِذٍ هُمُ الْكَاسِبُونَ
 الظَّالِمِينَ • وَأَلْسِنَتُهُمْ فِي الْأَرْضِ مَن بَعْدِهِمْ پس سو اللہ تعالیٰ ان دوسی تم ظہیرن کن جو ہر و ان خبر و
 کبیر لو ملو اس قسم ہار تم فرما ان کہ ہو گا کلمہ سم کالم۔ حمد و گانہ پہ پہلو و انھی حمد بن شرن اندر

وَيَاتِي بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ﴿۱۰﴾ وَمَا ذَلِكُمْ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ﴿۱۱﴾
 وَرَدُّوا إِلَهُ جَمِيعًا فَقَالَ الضُّعْفُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا
 كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا أَهَلْ أَنْتُمْ مُنْعِنُونَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللَّهِ مِنْ
 شَيْءٍ قَالُوا لَوْ هَدَانَا اللَّهُ لَهَدَيْنَاكُمْ سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَجْرُنَا أَمْ
 صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنَ مَحِيصٍ ﴿۱۲﴾ وَقَالَ الشَّيْطَانُ لَمَّا قُضِيَ الْأَمْرُ
 إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَعَدْتُكُمْ فَأَخْلَفْتُكُمْ وَمَا كَانَ

بر سبب جهل خود قادر مطلق آن ثابت بماند و آنچه از بندگانش و آنچه از خلق جدیدی بر او سوار
 می‌شود توهم ساری که وقت توپه کرده بید توهم بدل بین مخلوق و اما ذلک علی الله بعزیز بر کس
 می‌باشد کس بود که به دشوار و بر ذلک جبینا به تیران قیامک در هر جزوه ساری مخلوق خدا کس
 بود که علم حق بدهد و بطور - فَقَالَ الضُّعْفُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا نفس و آن کز بود - تا علی که تو دورا
 و از آن در زمین إِنَّا لَكُمْ تَبَعًا و کس کس آن تا زبانه اس اندر توهم تا علی قَهْل أَنْتُمْ مُنْعِنُونَ عَنَّا
 مِنْ عَذَابِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ کس از خود خبر از خدا به سوره عذاب به کانه جسامه است به دور کر که قَالُوا
 لَوْ هَدَانَا اللَّهُ لَهَدَيْنَاكُمْ هم از خود دیگر بر گشته است رتو که با هم از آیه الله تعالی آن ضرر بود بود و اس
 توهم به سوی او که سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَجْرُنَا أَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنَ مَحِيصٍ برابر محمود و آن است جز بود فرج
 که و اس یا صبر کرد و اس بهر حال بخند است منو کانه صورت تمام عذاب به شمر وَقَالَ الشَّيْطَانُ جِب
 و آنچه شیطان لَمَّا قُضِيَ الْأَمْرُ همه وقت همه حکم خدا جاری شده همچنان بید و بطور کس جز و امک
 همچنان بید و بطور کس جز و امک - توپه گمن ساری همچنان نفس مسکنات کرد - سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَمْ
 وَعَدْتُكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَعَدْتُكُمْ فَأَخْلَفْتُكُمْ بجز با الله تعالی آن فرج بود توهم و دور - سَوَاءٌ عَلَيْنَا
 و دور و کس که همه به خبر سبب دهد مگر سوره از آن دور و اما کس لی حکم کس سُلْطٰنِ جِب است که همه
 به شمر توهم جیب کانه و ایلاء و جسامه با طاق و کلهام همه سبب که توپه بخورد که بود و لٰكِنْ دَعْوَتُهُمْ

اِلَىٰ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا اَنْ دَعَوْتُمْ فَاَسْتَجِبْتُمْ لِيْ فَلَا
 تَلُوْمُوْنِيْ وَلَوْ مَوَا اَنْفُسَكُمْ مَا اَنَا بِبُصْرِيْكُمْ وَمَا اَنْتُمْ بِبُصْرِيْ
 اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَا اَشْرَكْتُمْ مِنْ قَبْلِ اِنَّا الظَّالِمِيْنَ لَهُمْ
 عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ وَاَدْخِلِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ
 جَنٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ
 تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۝ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً
 طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ ۚ

فَاسْتَجِبْتُمْ لِيْ صرف سہارا کی وجہ سے دعت قبول کر لی کہ نہ۔ تو یہ کرم ۱۰ تو سنا پند ورائی اجابت
 تسلیم فلا تلو مونی ولو مو ا نفسکم نفس نہ کرم و تجہ سے کجا کلمت سے کرم و مانت پند نین پاشن ما
 انا بصیرہ کو تو اتم پٹھن دان تکرادن برتہ۔ بدلہ لہو لہو نکا کرا کہ کتاہ تو یہ کرم ۱۰ مہاشن دن
 نس پنے عمل خدا یے سید فرماں سو لہو دن۔ نہ کجا کرم سے خدا یے لہو نکا کرا کہ۔ ا لئ اکثر کتا ہما
 اشرکتوں من قبل کو چوس اکثر کراں ا اعصاب جزاری کراں کجی سے شر یک خدا نکا کتا س پنے
 لہو ہو تک و نیا س اندر ا ن الظالمن کلمہ خدا ک الیہ کلمہ خدا اندر بخون کا کہہ شک کہ
 نظر کن ہندی شیلہ و چکر کرا خدا ب وادخل الذين امنوا و عملوا الصالحات جنتی تجری من
 تحتہن الانہار سے جتن وانکا نہ ہم لہو کہ ہموا ایمان لوان ہے کر کچہ رواہ علیٰ کمن جنک اندر ہموا خور ہم
 نکان آمن خلیون فیہا یاذن زیوہ ہمیشہ روزن کمن جنک اندر خدا یے سید و کلمہ سہو یہ
 فیہا سہو امان کد آسہ جنک اندر دیکھ سلام د نیا س منورہ سلام سلام حتی بند امان جنک اندر آسہ
 سلام سلام حتی بند نہ کہہا۔ کمن جنک ہیو خدی علیہ سلام کرد۔ السلام علیکم ا لم تر کایض ضرب اللہ
 مثلا کلمة طيبة ک شجرة طيبة اصلها ثابت وفرعها فی السماء کیا تو یہ جگنا معلوم کہ اللہ

تَوْتِي أَكْثَهُمَا كُلِّ حِينٍ يَا ذِئْبِ رَبِّهَا وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ
 لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٥٥﴾ وَمِثْلُ كَلِمَةِ حَيْثُ كَشَجَرَةٌ
 حَيْثُ لَا جُنْتٌ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ كَرَارٍ ﴿٥٦﴾
 يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
 وَفِي الْآخِرَةِ وَيُضِلُّ اللَّهُ الظَّالِمِينَ وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ﴿٥٧﴾
 أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ بَدَّلُوا نَفْسَهُم بِاللَّهِ كُفْرًا وَأَحَلُّوا قَوْمَهُمْ

تعالیٰ ان کہوں کہ تو میں ہر حال میں کہہ تو جیتے۔ فرموان ہے سو جہت میں رہیں۔
 پاکیزہ نفس ہے۔ تم اندر وہ جہت مراد ظفر کل۔ بیک سوال جہت عقلم زمین خور۔ سبک شاخ جہت
 آسمان اندر تُوْتِي اَكْثَهُمَا كُلِّ حِينٍ يَا ذِئْبِ رَبِّهَا یعنی کس میں سے وہ جہت روان پر جہت لصلس اندر خدا پر سب سے
 جہت سب سے۔ جہت جہت جہت کہہ تو جیتے لا الہ الا اللہ ایک سوال یعنی امتداد کس یا ایمان سب سے کس اندر
 مضبوط ہے عقلم جہت۔ سب تکب شاخ جہت رو، علم سب اندر ایمان سب جہت سب جہت سب سب۔ سب
 تو لپی در گجہ اندر آسمان کن آسمان جہت۔ تو جہت جہت جہت رضای الیک داعی سب وہ کان و یَقْبُوبُ
 اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ جہت جہت اللہ تعالیٰ سب عقلم جہت ایمان کران لوگن ایسے
 غیر جہت تم معالی مضبوط اور جہت و وَمِثْلُ كَلِمَةِ حَيْثُ كَشَجَرَةٌ حَيْثُ لَا جُنْتٌ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ
 مَا لَهَا مِنْ كَرَارٍ جہت کہہ جہت جہت جہت جہت جہت جہت جہت جہت جہت جہت جہت جہت جہت جہت جہت جہت جہت
 جہت زمین جہت جہت سب۔ سو سب زمین جہت جہت جہت جہت جہت جہت جہت جہت جہت جہت جہت جہت
 کس جہت جہت۔ سو کوہ و اَمَّنْ يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ
 مضبوط جہت اللہ تعالیٰ کران ایمان سب مضبوط کہہ سب (یعنی کہہ تو جیتے وہ سب) کو یا جہت زمین کی جہت
 آخر جہت زمین کی جہت و يُضِلُّ اللَّهُ الظَّالِمِينَ تم اندر جہت کران ظالم یعنی کافر ان سب کس جہت کہہ
 سب و يَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ جہت جہت سب کران جہت ایمان جہت اَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ بَدَّلُوا نَفْسَهُم بِاللَّهِ

دَارِ الْبُورِ ۝ جَهَنَّمَ يَصَلُّونَهَا وَيَسُّ الْقَرَارِ ۝ وَجَعَلُوا لِلَّهِ
 اِنْدَادًا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهِ قُلْ تَتَّبِعُوْا اِنَّا مَصِيْرُكُمْ
 اِلَى النَّارِ ۝ قُلْ لِيَعْبَادِيَ الَّذِينَ اٰمَنُوْا يَتَّقُوا الصَّلٰوةَ
 وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَعَلٰنِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ
 يَّآتِيَ يَوْمٌ لَا بَشِيْرَ فِیْهِ وَلَا جَلْدٌ ۝ اِنَّهُ الَّذِيْ خَلَقَ
 السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَخَرَجَ مِنْهُ
 مِنَ الشَّجَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفَلَکَ لِتَجْرِیَ فِی الْبَحْرِ

قُلْ لِيَعْبَادِيَ الَّذِينَ اٰمَنُوْا يَتَّقُوا الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَعَلٰنِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّآتِيَ يَوْمٌ لَا بَشِيْرَ فِیْهِ وَلَا جَلْدٌ ۝ اِنَّهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَخَرَجَ مِنْهُ مِنَ الشَّجَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفَلَکَ لِتَجْرِیَ فِی الْبَحْرِ

قُلْ لِيَعْبَادِيَ الَّذِينَ اٰمَنُوْا يَتَّقُوا الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَعَلٰنِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّآتِيَ يَوْمٌ لَا بَشِيْرَ فِیْهِ وَلَا جَلْدٌ ۝ اِنَّهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَخَرَجَ مِنْهُ مِنَ الشَّجَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفَلَکَ لِتَجْرِیَ فِی الْبَحْرِ

قُلْ لِيَعْبَادِيَ الَّذِينَ اٰمَنُوْا يَتَّقُوا الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَعَلٰنِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّآتِيَ يَوْمٌ لَا بَشِيْرَ فِیْهِ وَلَا جَلْدٌ ۝ اِنَّهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَخَرَجَ مِنْهُ مِنَ الشَّجَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفَلَکَ لِتَجْرِیَ فِی الْبَحْرِ

يَأْمُرُهُ **وَ سَخَّرَ لَكُمُ الْإِنهْرَ ۗ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ**
دَائِبِينَ ۗ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَيْلَ وَ النَّهَارَ ۗ وَ أَنتُمْ مِنْ كُلِّ مَا
سَأَلْتُمُوهُ ۗ وَ إِن تَعَدُّوا نِعْمَتَ اللَّهِ لَأَلْحُصُوهَا ۗ إِنَّ الْإِنسَانَ
لَظَلُومٌ كَفَّارٌ ۗ **وَ إِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا**
الْبَلَدَ آمِنًا وَ اجْنُبْنِي وَ بَنِيَّ أَنْ نَعْبُدَ الْأَصْنَامَ ۗ ۙ
رَبِّ إِنَّهُنَّ أَضَلَّنَ كَثِيرًا مِنَ النَّاسِ ۚ فَسَمِعَ

و رزق **وَ سَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ ۗ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الْإِنهْرَ** یہ خدا کوین جہوں سے اختیار اس
اندروں سے ۵ جہاں سے ۵ جہوں سے ۵ جہوں سے ۵ جہوں سے ۵ جہوں سے ۵ جہوں سے ۵ جہوں سے ۵ جہوں سے ۵ جہوں سے ۵ جہوں سے
کول جہوں سے ۵ جہوں سے ۵ جہوں سے ۵ جہوں سے ۵ جہوں سے ۵ جہوں سے ۵ جہوں سے ۵ جہوں سے ۵ جہوں سے ۵ جہوں سے
ذو ان سے ۵ جہوں سے ۵ جہوں سے ۵ جہوں سے ۵ جہوں سے ۵ جہوں سے ۵ جہوں سے ۵ جہوں سے ۵ جہوں سے ۵ جہوں سے
سات سے ۵ جہوں سے ۵ جہوں سے ۵ جہوں سے ۵ جہوں سے ۵ جہوں سے ۵ جہوں سے ۵ جہوں سے ۵ جہوں سے ۵ جہوں سے
وَ إِن تَعَدُّوا نِعْمَتَ اللَّهِ لَأَلْحُصُوهَا ۗ یہ ہر گاہ کہ شمار کر کے چاہو کہ میں نے ان سے کیا عطا کیا ہے تمہارے لیے
تو تم ہر گاہ کہ شمار کر کے چاہو کہ میں نے ان سے کیا عطا کیا ہے تمہارے لیے
وَ إِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا الْبَلَدَ آمِنًا یہ پادار اہل ایمان علیہ السلام کی حضرت
اسما کی ۵ حضرت ہاجرہ نے ۵ حضرت عبداللہ نے ۵ حضرت اسماعیل نے ۵ حضرت اسماعیل نے ۵ حضرت اسماعیل نے ۵ حضرت اسماعیل نے
پروردگار سے ۵ حضرت اسماعیل نے ۵ حضرت اسماعیل نے ۵ حضرت اسماعیل نے ۵ حضرت اسماعیل نے ۵ حضرت اسماعیل نے ۵ حضرت اسماعیل نے
تعداد سے ۵ جہوں سے ۵ جہوں سے ۵ جہوں سے ۵ جہوں سے ۵ جہوں سے ۵ جہوں سے ۵ جہوں سے ۵ جہوں سے ۵ جہوں سے
رَبِّ إِنَّهُنَّ أَضَلَّنَ كَثِيرًا مِنَ النَّاسِ ۚ یعنی ہم نے ان سے کیا عطا کیا ہے تمہارے لیے
فَسَمِعَ رَبِّي نَادِيَهُمْ وَ مَنعَهُمْ اور ان سے ۵ جہوں سے ۵ جہوں سے ۵ جہوں سے ۵ جہوں سے ۵ جہوں سے ۵ جہوں سے ۵ جہوں سے ۵ جہوں سے
سہاں سے ۵ جہوں سے ۵ جہوں سے ۵ جہوں سے ۵ جہوں سے ۵ جہوں سے ۵ جہوں سے ۵ جہوں سے ۵ جہوں سے ۵ جہوں سے

تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي وَمَنْ عَصَانِي فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۰﴾ رَبَّنَا إِنِّي أَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِي بُوَادٍ غَيْرِ ذِي زُرْعَةٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلَاةَ فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ ﴿۱۱﴾ رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِي وَمَا نُعْلِنُ وَمَا يَخْفَى عَلَى اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ﴿۱۲﴾ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

بے شک وہ بخیر کرے، سب سے بڑا بخیر کرنے والا ہے۔ اس کے ساتھ کہ جو اس کی نافرمانی کرے اس کا عتاب ہے۔ ﴿۱۰﴾ رَبَّنَا إِنِّي أَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِي بُوَادٍ غَيْرِ ذِي زُرْعَةٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ پروردگار! میں نے اپنے گھر سے ایسے ایسے گھرانے آباد کیے ہیں جو نہ کھیتی باڑی کرنے والے ہیں۔ اور وہ اپنے آپ کو تیری محترم جگہ کے قریب آباد کر چکے ہیں۔ اور تیری تعظیم کے لیے وہاں لوگوں کو بھیج دے۔ اور ان کو اپنی نعمتوں سے بھی بھر دے۔ تاکہ وہ تیرے لیے شکر کریں۔ ﴿۱۱﴾ رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِي وَمَا نُعْلِنُ وَمَا يَخْفَى عَلَى اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ﴿۱۲﴾ اے خداوند! تو جانتا ہے جو ہم نے چھپا رکھا ہے اور جو ہم نے ظاہر کیا ہے۔ اور جو کچھ اللہ کے لیے چھپا ہوا ہے، وہ کچھ نہیں ہے۔ زمین اور آسمان میں۔ ﴿۱۲﴾ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

وَأَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُوا رَبَّنَا آخِرْنَا إِلَىٰ آجَلٍ قَرِيبٍ نَحْبُ دَعْوَتِكَ وَتَشْتِعِ الرَّسُلَ أَوْلَمْ تَتُوبُونَ أَلَيْسَ لَكُمْ مِنْ زَوَالِ سَاعَتِكُمْ فِي مَسْكِينَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ وَبَيِّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمْ الْأَمْثَالَ ﴿۱۰﴾ وَقَدْ مَكَرُوا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللَّهِ مَكْرُهُمْ وَإِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُولَ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿۱۱﴾ فَلَا تَحْسِبَنَّ لِلَّهِ تُخْلِفَ

بدحواس آسن گویت و آنذیر الناس یومر یاتیهما العذاب یہ کھوڑو ہونے کا خبر کہ لو کہ پارسول اللہ
 تھے وہ اس قسم وہند سن چیتہ عذاب دلو قیقول الذین ظلموا ربنا آخرا الی آجل قریب
 عذاب دہتمہ وہی سم ظلم پروردگار انہما دہ اندر کم کاس جان نحب دعوتک و تشتیہ الرسل
 تھے نہ کس اندر کہ وہو اس نہ سوڑوی پوڑو فریاد کھہ یہ کہ وہو متابعت دہی روی چائین ظہیران ہنر۔
 وہ ایک اسم دثایہ تا قہر دایام اس اندر پوڑو نہمت اولو تلوون اقسنتون قیل نالکون نقل
 کیا خبر آہوہ نام بیان کھہ ہر وہ دایام اس اندر پوڑو مھون دایا اندر وہیر کوی زانہ
 مسکین الذین ظلموا انفسہم یہ آہوہ نامہ بیان کھہ لو کن ہنرین شرین اندر سمو ظلم کو رہاں پاس
 سان تا فرمای کر تھہ و بین لکم کیف فعلنا بہم یہ عہدہ تا قہر اسم کیا معاملہ کو کھن سہبت آتھ
 تا فرمای چیتہ کھہ ہر نہمت اسم کھن لو کن و تہونہ لکم الامثال یہ کہ وہ نامہ بیان قوہ ہنرہ ہنال دہ
 حمیرہ قہمت و کڈ مکر و انکرہنہ و عند اللہ مکرہم فلن کان مکرہنہ لزل و منہ الجبال ہنر پانہ مو
 کوی جان ساری تدبیر و کڈ اسم قسمک سمو سہبت کہ وہ پوڑو چاہے دل کھن مگر تم ساری تدبیر سو پیکار
 فلا تحسبن اللہ یخلف و عہدہ اللہ ای ظاہر ہونہ ہرگز یہ گمان کہ اللہ تعالیٰ کیا مھو بدل کردان
 ہنر کس نامہ اس کس ہم ہنر کھن ظہیران سہبت کو ای اللہ تعالیٰ و انہما کم ہنر پانہ اللہ تعالیٰ مھو
 غالب انتقام ہنر اول۔ کس و ہنر نہ پوڑو مھو انتقام دہ دل ہنر انہم کا نہ۔ یومر تکل الارض

وَعِدَا رَسُولُهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۵۸﴾ يَوْمَ تَبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتُ وَرَزَقْنَا لِلْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۵۹﴾ وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ مُّقْرَنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ﴿۶۰﴾ سَرَّابِلُهُمْ مِنْ قَطْرٍ أَنْ تَوَعَّظُوا ۚ وَجُوهُهُمْ نَارٌ ۖ لِيَجْزِيَ اللَّهُ كُلَّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ ۖ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿۶۱﴾ هَذَا بَلَغَ الْأُنسَاءِ وَلِيُنذِرُوا بِهِ ۚ وَلِيَعْلَمُوا أَنَّهَا هَوَالَةٌ ۚ وَاحِدٌ ۚ وَلِيُنذِرُوا أُولَ الْأَلْبَابِ ﴿۶۲﴾

عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۵۸﴾ صمد اور نہ بدل دلاؤں سے بہ ذمین کسی زہنیں سے صحیح ہے جو آسمان میں آسماں سے ﴿۵۹﴾ تَبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتُ وَرَزَقْنَا لِلْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۵۹﴾ ساری لوگ تیزان پہنے ہو جانے کا اور ان کے لیے قروداں سے جس نے ان سے ہوا تھا ﴿۶۰﴾ وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ مُّقْرَنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ﴿۶۰﴾ دیکھو کہ کہوہ ہمارے ہاتھ سے ان سے کہیں کریم ہو گا کہ اس سے کہیں بند کر کے آسمان سے ﴿۶۱﴾ سَرَّابِلُهُمْ مِنْ قَطْرٍ أَنْ تَوَعَّظُوا ۚ وَجُوهُهُمْ نَارٌ ۖ لِيَجْزِيَ اللَّهُ كُلَّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ ۖ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿۶۱﴾ دیکھو کہ کہوہ ہمارے ہاتھ سے ان سے کہیں کریم ہو گا کہ اس سے کہیں بند کر کے آسمان سے ﴿۶۲﴾ هَذَا بَلَغَ الْأُنْسَاءِ وَلِيُنذِرُوا بِهِ ۚ وَلِيَعْلَمُوا أَنَّهَا هَوَالَةٌ ۚ وَاحِدٌ ۚ وَلِيُنذِرُوا أُولَ الْأَلْبَابِ ﴿۶۲﴾ یہ ہے کہ ان سے کہیں کریم ہو گا کہ اس سے کہیں بند کر کے آسمان سے ﴿۶۲﴾

سُورَةُ الْحَجَرِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 الرَّسَّ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ وَقُرْآنٍ مُبِينٍ ①
 رَبَّمَا يُودُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ ②
 ذَرَّهُمْ يَأْكُلُوا وَيَتَمَتَّعُوا وَيُلْهِمُ الْأَمَلُ فَسَوْفَ
 يَعْلَمُونَ ③ وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَرِيْبَةٍ إِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ
 مَعْلُومٌ ④ مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجْلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ⑤

الرَّسَّ اسم جمع ظرف مقطعات من ہیرہ معنی ہر خطیہ سے قرآن تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ وَقُرْآنٍ مُبِينٍ اسم جمع آیات جو کتاب ہے۔ جو روشن قرآن مجید کہے۔ رَبَّمَا يُودُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ بلہ قہرک اور سہ ۵، کافر آسن ولہرہ قسمہ کین خدا من خرو نکلہ۔ کئی وقت کرن بچیر بچیر تھا، کون آس آس ۵ سلطان۔ سہرہ سہرہ ساتہ تمہو چن سلطان جنز کاسہالی پاسہرہ سہرہ ساتہ تمہو نوس ہذا اس آسن کر قدر سہان ذَرَّهُمْ يَأْكُلُوا وَيَتَمَتَّعُوا وَيُلْهِمُ الْأَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ قزوح کہ تم ہند کس ماس چنہ کین ولہرہ پانہ۔ جو کین قس مال ذہرک۔ غافل ۵ کور سہرہ کران کین زلہرہ آرزو ۵ ڈھنہ۔ کس برو تھہ کین زانن تمہ پانہ۔ ستر تھی سہہ کین حقیقت حال معلوم وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَرِيْبَةٍ إِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَعْلُومٌ ۵ کمر نہ سہہ پاک کور شرک لو کہ۔ مگر جنہہ فطرہ نوس ہانک وقت لہنہہ آنتہ، مقرر کردہ آنتہ۔ کئی سہہ بختہ کین ۵ تا فرمانی چنہ فوراً سزا من اوتہ۔ مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجْلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ کانہ آنتہ کوحدہ برو تھہ ہند کس مقرر کردہ آس و کس نہ کوسہ بختہ۔ بختہ پانہ سہرہ ساتہ کین لو کین ہیرہ کلک وقت ولہرہ سہرہ ساتہ کین اسم

وَقَالُوا يَا أَيُّهَا الَّذِي نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ إِنَّكَ لَمَجْنُونٌ ﴿۱۰﴾ لَوْ
 مَا تَأْتِينَا بِالْمَلَكَةِ إِن كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿۱۱﴾ مَا نُنزِّلُ
 الْمَلَكَةَ إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوا إِذْ مُنظَرِينَ ﴿۱۲﴾ إِنَّا نَحْنُ
 نُزِّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ﴿۱۳﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ
 قَبْلِكَ فِي شِعْرِ الْأَوَّلِينَ ﴿۱۴﴾ وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا
 كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۱۵﴾ كَذَلِكَ نَسْلُكُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ﴿۱۶﴾
 لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ ﴿۱۷﴾ وَلَوْ فَتَحْنَا

طرورد وَقَالُوا يَا أَيُّهَا الَّذِي نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ إِنَّكَ لَمَجْنُونٌ ﴿۱۰﴾ کہہ دیتے تھے کہ اگر تو ہے یا رسول
 اللہ سے جس شخص سے نازل ہو کر ہے تو کہہ جھٹکے تو ہوتے دو بات۔ تو جھٹکے تو ہتک جھٹک
 دعویٰ کران لَوْ مَا تَأْتِينَا بِالْمَلَكَةِ إِن كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿۱۱﴾ اور ہر گاہ کہہ آتھ دعویٰ اس اندر
 پر نہ ہو جس طرح کہ ہم کہہ رہے تھے کہ ہاں کہ ہاں ہم نہیں ہے ہم نے تصدیق کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم
 فرمادے مَا نُنزِّلُ الْمَلَكَةَ إِلَّا بِالْحَقِّ ﴿۱۲﴾ اس جیسے ہاں کہہ سوزان کر فیصلہ دیتے وَمَا كَانُوا إِذْ مُنظَرِينَ ﴿۱۳﴾
 مُنظَرِينَ تھے صورت اس اندر یہ نہ تھے کہ وہ تو نہیں تھے۔ خبر سادہ تھی کہ ایمان ان باطن
 کر فہم نہ ان إِنَّا نَحْنُ نُزِّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ﴿۱۴﴾ اس کے نازل ہو کر ان ہمیں۔ کجاہیل
 تھے ہمیں خبر آئی۔ یہ پھر اس تھے راہ پر گریں۔ تھے اندر یہ نہ کہ نہ کی مگر تھے نہ زیادتی مگر تھے
 وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي شِعْرِ الْأَوَّلِينَ ﴿۱۵﴾ پھر پھر سوزہ ہے تو ہے ہر تھے ہر یا رسول اللہ ظہیر
 رہے تھے ہمیں کہ ہمیں اس کے استدراہ ہے جس سے کہہ کران كَذَلِكَ نَسْلُكُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ﴿۱۶﴾ تھے پھر پھر اس
 ایمان جس سے کہہ کران خیال۔ ہاں ہاں ہمیں وہن اندر یہ نہ کہہ کران لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ

عَلَيْهِمْ يَا بَابِ مِنَ السَّمَاءِ فَظَلُّوا فِيهِ يَعْرُجُونَ ﴿۱۰﴾ لَقَالُوا لَئِنَّمَا اسَكَّرَتْ
 ابْصَارُنَا بَلْ عَمَّنْ قَوْمٌ مَّسْخُورُونَ ﴿۱۱﴾ وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ
 بُرُوجًا وَزَيَّنَّاهَا لِلنَّاظِرِينَ ﴿۱۲﴾ وَحَفِظْنَا بِهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ
 رَّجِيمٍ ﴿۱۳﴾ الْإِنَّمِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاتَّبَعَهُ وَشَهِبَ مُبِينٌ ﴿۱۴﴾
 وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَالْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْبَتْنَا فِيهَا
 مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مُتَوَزُونٍ ﴿۱۵﴾ وَجَعَلْنَا الْكُفْرَ فِيهَا مَعَايِشَ وَمَنْ

الانجیل کی سہ کران نہ تم پڑھو اگر تم قرآن مجید سے نہ لکھا ہو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زورنت ہو لیکن
 لو کہ نہ۔ لہذا نہ سہو کہ آرزو ہے۔ لیکن۔ جب وہ عذاب کی کیفیت سمجھ نہ سکا لیکن یہ اس کے طرف تزل
 یہاں سے وہ اس قدر فریاد کیا۔ ہر گاہ کہ اس کے آسمان سے کھارو کہ تمہارے یہ۔ لَوْ لَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ
 السَّمَاءَ كَالْأَرْضِ لَرَأَوْهُمُ الْكُفْرَانَ ﴿۱۰﴾ ہر گاہ کہ اس نور اور حیدرہ طیارہ آسمان کے دروازہ تو یہ ہیں کہ تم وہاں
 (یہ وقت نہ سمجھو کہ اس کے آسمان کے دروازہ کی آسماں کی لَقَالُوا لَئِنَّمَا اسَكَّرَتْ ابْصَارُنَا
 پڑھو یہ تمہیں سادہ اور سمجھ کر بند کرنا آرزو ہے۔ آسمان کے آسمان کے آسمان بلکہ یہ اس کے نظر بند کرنا
 آسماں سے لے کر قَوْمٌ مَّسْخُورُونَ بلکہ یہ اس کے آسماں سے لے کر آسماں سے لے کر آسماں سے لے کر آسماں سے لے کر
 یہ جو آسمان یعنی ہر آسماں سے لے کر آسماں سے لے کر آسماں سے لے کر آسماں سے لے کر آسماں سے لے کر آسماں سے لے کر
 آسمان کے اندر نہ رہے۔ یہ جو آسمان سے لے کر آسمان سے لے کر آسمان سے لے کر آسمان سے لے کر آسمان سے لے کر آسمان سے لے کر
 شَیْطَانٍ رَّجِيمٍ یہ جو آسمان سے لے کر آسمان سے لے کر آسمان سے لے کر آسمان سے لے کر آسمان سے لے کر آسمان سے لے کر
 السَّمْعَ فَاتَّبَعَهُ وَشَهِبَ مُبِينٌ کہ یہ شیطان ڈوبہ یا پھر اس کے ذہن، کانہ خبر اور اس کے جس کے
 دور ان دور میں تازہ کارینہ تر ان میں سے سب سے سب سے شیطان کے ہوا کہ یہ ان کے ہوا کہ ان کی طریقہ
 یہ اس شیطان کے آسمان سے لے کر آسمان سے لے کر آسمان سے لے کر آسمان سے لے کر آسمان سے لے کر آسمان سے لے کر
 مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مُتَوَزُونٍ یہ اور آسمان سے لے کر آسمان سے لے کر آسمان سے لے کر آسمان سے لے کر آسمان سے لے کر آسمان سے لے کر

لَسْتُمْ لَهُ بِرَازِقِينَ ﴿۱۷﴾ وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ أَلَعِنْدَنَا خَزَائِنُهُ وَمَا
 نُنزِلُهُ إِلَّا بِقَدَرٍ مَعْلُومٍ ﴿۱۸﴾ وَأَرْسَلْنَا الرِّيحَ لَوَاقِحَ فَأَنْزَلْنَا
 مِنْ السَّمَاءِ مَاءً فَأَسْقَيْنَاكُمُوهُ وَمَا أَنْتُمْ لَهُ بِخَزَنِينَ ﴿۱۹﴾ وَإِنَّا
 لَنَاحِنُ مُجِيٍّ وَنُبِيَّتُ وَعَمَّنُ الْوَارِثُونَ ﴿۲۰﴾ وَلَقَدْ عَلِمْنَا
 الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ ﴿۲۱﴾ وَإِن
 رَبِّكَ هُوَ بِخَشْرِهِمْ إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا

۲۰ شکل خطی و فکر کنه بوی کوه، به کوه رسه همه زمین خزه پر شده چیز او نمک در آن کوه و جعلنا الکثر
 فیها لعلنا یسیر به کوه بیده اسم الله از جنس خزه نمک و خطی و زنده در آن کوه سامان کجیک چیز در کوه
 چیز لباس در خاک و من لستم له برزقین به کوه رسه جبهه فایده خطی و هم مخلوق بیده اسم
 روزی دره و کن خزه نمک به هر آبی کن در آن مطاکران خزه نمک کن خزه فایده خطی و کن یقین
 شی الی عندنا لقرآینه و انزل الی عندنا معلوم به مخلوق کانه چیز او از اسم در آن کوه نمک خزان
 به خزان به هر آبی نمک اس جبهه تره و ان در آن کوه هر که مقدره و خوب و انزل الی الیه لواقحه
 به به هر آبی سوزان در او نمک به هر کوه اس کوه سوزان فازلنا من السماء فاسقینا کوه فایده
 به هر آبی سوزان اسلمه طرف دره فایده به هر اس کوه براب کران و ما انکم له یخزینون کوه و به
 بود توبت آب اسکی جبهه خزه کوه و ان الی عن شی و نبیت و عن الوارثون به به هر آبی زنده
 کران در آن به به هر آبی ساری مارت چه کن باقی دره و ان و لقد علمنا المستقدمین و ما انکم
 و لقد علمنا المستأخیرین به به خطی اسم به خبری توبه آنکه بود کوه و من هنز به به هر خطی
 خطی اسم خبری توبه آنکه بود دره و ان هنز و ان ربک هو یخسرهم ان فیکم مصلیة به به خطی
 نمک پروردگاری سوزان کن ساری اولیمن در آخر من به به خطی ساری سینه اول سینه
 زان اول قس به خبر کس مخلوق سوزان کم اجزاء کوه کوه جبهه به و لقد خلقنا الانسان من

الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمَإٍ مَسْنُونٍ ﴿۱۹﴾ وَالْجَانَّ
 خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَارِ الشُّمُورِ ﴿۲۰﴾ وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ
 لِلْمَلِكِ إِنَّي فَالِقُ الْبِحْرِ مِثْقَالَ حَبِّ خَمْسٍ ﴿۲۱﴾
 فَأِذَا سَأَوْتَهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُوحِي فَقَعْوَاهُ سَاجِدِينَ ﴿۲۲﴾
 فَسَجَدَ الْمَلِكَةُ كُلُّهُمْ أَسْمَعُونَ ﴿۲۳﴾ إِلَّا إِبْلِيسَ ابْنِ آدَمَ
 السَّاجِدِينَ ﴿۲۴﴾ قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا لَكَ الْآلَتُكُونَ مَعَ السَّاجِدِينَ ﴿۲۵﴾
 لَمْ أَكُنْ لِسُجْدِ إِبْلِيسَ خَلَقْتَهُ مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمَإٍ مَسْنُونٍ ﴿۲۶﴾

صَلْصَالٍ مِنْ حَمَإٍ مَسْنُونٍ یہ کمر سے پیوہ پتھر یا پھر انسان فلک کا تڑپا زپ۔ بخھ فرانو لرو
 گو صان اوس بخھ وار بحس کالس آہس خنر روزنہ سب فلک در صحت اوس والجان خلقنہ من
 قتل من نار الشومور یہ کمر جن پیوہ لمو برو تھ وارو چو رہیہ بخھ سبب زوہ اوس۔ فلا قال
 ربک الملک الوان خالق البحر مین صلصال من حمای مسنون سو وقت یہ بخھ قابل ذکر بلکہ تہیہ
 پروردگار ان فرمود ملائکن ای ملائکو کران پیوہ کہ تھو تاوا کہ حسند یہ ست نولے جنوہ ورائی آسہ تھیر
 کموہ زپہ سہ فلک گو صبت دزان آسہ فَاِذَا سَأَوْتَهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُوحِي فَقَعْوَاهُ سَاجِدِينَ تو
 پتھلم یہ سٹو کھل کران یہ بروہ جنس بد کس خنر بخن روح تر سادہ گو صہ تہیہ نور اس کی کس سجدہ کس
 حاشیہ اتمہ روزان میلمہ رو چھ تھلمہ تھلمہ فلک الملکۃ کلہم اجمعون تو پتھلم سو وقت اوست
 سادوی ملائکو زیت سجدہ کہ فَاِذْ قَالَ لِلْمَلِكِ اجمعون انک انکون مع الساجدين
 تم کو را کہ سجدہ روزنہ والین سبت شامل سہ نہ اندہ قال خدا ن فرمود اوس يَا اِبْلِيسُ مَا لَكَ الْآلَتُكُونَ
 مع الساجدين ای ایلیس تڑہ کیا ہ سہ دی ژوہ سہ کہ نہ شامل سجدہ روزنہ والین سبب قال ایلیس زپ
 لَمْ اَكُنْ لِسُجْدِ اِبْلِيسَ خَلَقْتَهُ مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمَإٍ مَسْنُونٍ یہ گو کس نہ سٹو شخص یہ کیا ہ۔ سجدہ کس

قَالَ فَاحْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٌ ۖ وَإِنَّ عَلَيْكَ
 اللَّعْنَةَ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ ۗ قَالَ رَبِّ فَأَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمِ
 يُبْعَثُونَ ۗ قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ۗ إِلَى يَوْمِ الْوَقْتِ
 الْمَعْلُومِ ۗ قَالَ رَبِّ بِمَا أَغْوَيْتَنِي لَأُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي
 الْأَرْضِ وَلَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ۗ إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمْ
 الْمُخْلِصِينَ ۗ قَالَ هَذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيمٌ ۗ إِنَّ
 عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَنٌ إِلَّا مَنْ اتَّبَعَكَ

بشرس جس نے یہ پیدہ کر جس نے تیرے گھروں کو سوکھو نہ سوکھو نہ شک ہوحت و زمان اس قَالَ فَاحْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ
 رَجِيمٌ خدایا میں فرمواں طے نیر ڈو جلد خیزہ کیا زہ بجز باطن و مصلحت ڈو مر ڈو۔ قَالَ عَلَيْكَ
 اللَّعْنَةَ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ بجز باطن و مصلحت ڈو جلد خیزہ کیا زہ بجز باطن و مصلحت ڈو مر ڈو۔ قَالَ رَبِّ
 فَأَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ایسوں ڈو پ پروردگار ابر گاہ کہ حضرت آدم خدایا وجہ مر ڈو
 کور جس طے وہہ مصلحت تھ دو میں جان سمہ دو بہ ساری انسان دو باطن و مصلحت ڈو جلد خیزہ کیا زہ بجز باطن و مصلحت ڈو مر ڈو
 بن۔ قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ اللہ تعالیٰ ان فرمواں بیگ مصلحت کہ ڈو مصلحت نہ آتھ اندر
 إِلَى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ تھ مقرر کرن آہیں دو میں جان قَالَ رَبِّ بِمَا أَغْوَيْتَنِي لَأُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي
 الْأَرْضِ وَلَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ایسوں ڈو پ خدایا سمہ دو بہ کن ڈو کور جس بو گراہ
 بہ مصلحت قسم بو کر کہ گراہی آدم۔ معاصی تہ جسں وہہ کن زہنت دنیاں اندر۔ تھ کلمہ آہی بو زن
 یہ ان کن جان دو کہ کہ بو ساری گراہ سیزہ ڈو جلد خیزہ کیا زہ بجز باطن و مصلحت ڈو مر ڈو۔ قَالَ هَذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيمٌ
 نہ کہ بہ جانیں غلطی بدن بیچہ ہم ڈو مہاڈو آرد و طے محفوظ خدو تھ۔ قَالَ هَذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيمٌ
 اللہ تعالیٰ ان فرمواں جس بیوی اخلاص کیا مہہ بہ جان دا چ سیزہ تھ۔ إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ

عَذَابِي هُوَ الْعَذَابُ الْأَلِيمُ ۝ وَيَذِيبُهُمْ عَنْ صَيْفِ إِبْرَاهِيمَ ۝
 إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلِّمًا قَالَ إِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُونَ ۝
 قَالُوا لَا تَوْجَلْ إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ عَلِيمٍ ۝ قَالَ أَبَشَّرْتُمُونِي
 عَلَىٰ أَنْ مَسَّنِيَ الْكِبَرُ فِيمَ تَبَشِّرُونَ ۝ قَالُوا ابْشِرْنَاكَ
 بِالْحَقِّ فَلَا تَكُن مِّنَ الْقٰنِطِينَ ۝ قَالَ وَمَنْ يَقْنَطُ مِن
 رَّحْمَةِ رَبِّهِ إِلَّا الضَّالُّونَ ۝ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا
 الْمُرْسَلُونَ ۝ قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ ۝ إِلَّا آلَ

حضرت ابراہیم سے کہیں پڑھیں ہنر۔ پائے ترکیب فرما، تمہارے ہاتھ ہمہ اللہ تعالیٰ سے دو تھوڑے صیبت۔
 دھنک صفت ۵ عجب صیبت ظاہر ہے ان میں جس وقت مونس ہوئے اِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلِّمًا قَالُوا سَلِّمًا
 تم پھر ڈای میں اس توہید کر کہ سلام قَالَ إِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُونَ حضرت ابراہیم کو دیکھ اس نے
 توہید کو وہاں قَالُوا لَا تَوْجَلْ إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ عَلِيمٍ تمہارا بچہ تمہارے ہاتھ سے نکلا گیا وہ
 اس نے پھر خوشی و شکر دیکھا ان اس عالم فرزندہ سزا قَالَ أَبَشَّرْتُمُونِي عَلَىٰ أَنْ مَسَّنِيَ الْكِبَرُ فِيمَ تَبَشِّرُونَ
 حضرت ابراہیم فرموا کہ کیا تمہارے بچہ ہے۔ فرزندہ سزا تو شکر وہاں۔ حالہ یہ ہو جس
 وہاں پڑ ہو۔ اس نے ہاتھ معلوم خوش خبر وہاں قَالُوا ابْشِرْنَاكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُن مِّنَ الْقٰنِطِينَ تمہارا
 دیکھ اس نے ہاتھ ہنر ہاں توہید خوش خبر وہاں۔ اس سے یہ بچہ نامیدہ قَالَ وَمَنْ يَقْنَطُ مِن رَّحْمَةِ رَبِّهِ
 إِلَّا الضَّالُّونَ حضرت ابراہیم فرموا کہ خدا سے یہ سزا ہمت لے کر یہ سزا نامیدہ گمراہی
 قَالُوا فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ توہید فرموا کہ توہید کیا کوئی ہے وہاں خوش خبر ہمت سوزن
 اسے معلوم قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ تمہارا دیکھ اس نے ہاتھ سوزن اسے اسے ہاتھ
 ہر نام پیش تو اسے کہ جسے ہلاک کرنے ہنر۔ اسے سزا ہنر۔ إِلَّا آلَ لَوْ لَأَكْبَرُوا فَمَا تَعْبَهُونَ

لَوْطٍ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ ۝ إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَرْنَا لَهَا لَيْسَ
 الْغَيْبُونَ ۝ فَلَمَّا جَاءَ آلَ لُوطٍ الْمُرْسَلُونَ ۝ قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ
 مُتَكَبِّرُونَ ۝ قَالُوا بَلْ جُنُنُكَ بِمَا كَانُوا فِيهِ يَسْتَمِرُونَ ۝ وَ
 آتَيْتَكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ۝ فَأَسْرِبْ إِلَيْكَ بِقِطْعَةٍ مِّنَ
 الْبَيْلِ وَاشْبِعْ أَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ وَامْضُوا
 حَيْثُ تُؤْمَرُونَ ۝ وَقَضَيْنَا إِلَيْهِ ذَلِكَ الْأَمْرَانَ ذَا بَرَهُوْلَاءَ

مکرت حضرت لوط سے اس خاندان سے پناہ من ساری نبی و پیغمبر اور اس بات پر وہ ان (الانزال) کے
 قائل ہیں الغیبون مکرت حضرت لوط سے ان کے پیغمبر اور اس سے پناہ من ساری نبی و پیغمبر اور اس بات پر وہ ان (الانزال)
 کا فران سے روز تمہارا اس کے لئے ہے ان کا۔ فَلَمَّا جَاءَ آلَ لُوطٍ الْمُرْسَلُونَ تمہارا پیغمبر
 و اس سے سوزن سے لوط سے اس خاندان سے پناہ من ساری نبی و پیغمبر اور اس بات پر وہ ان (الانزال)
 دو ایک چیز سمجھو ایک بوزن بوزن غیر ان کے ساتھ۔ قَالُوا بَلْ جُنُنُكَ بِمَا كَانُوا فِيهِ يَسْتَمِرُونَ تمہارا
 دو ایک نہ اس کے لئے ہے تمہارا اس سے پناہ من ساری نبی و پیغمبر اور اس بات پر وہ ان (الانزال)
 اس یعنی نبی و پیغمبر و آیتوں کے ساتھ۔ قَالُوا بَلْ جُنُنُكَ بِمَا كَانُوا فِيهِ يَسْتَمِرُونَ تمہارا
 تمہارا اس سے پناہ من ساری نبی و پیغمبر اور اس بات پر وہ ان (الانزال)
 آتے تھے۔ قَالُوا بَلْ جُنُنُكَ بِمَا كَانُوا فِيهِ يَسْتَمِرُونَ تمہارا

جہ سے نبی و پیغمبر کے ساتھ۔ تمہارا اس سے پناہ من ساری نبی و پیغمبر اور اس بات پر وہ ان (الانزال)
 کو یعنی شر شامس کے لئے۔ قَالُوا بَلْ جُنُنُكَ بِمَا كَانُوا فِيهِ يَسْتَمِرُونَ تمہارا
 لوط سے اس سے پناہ من ساری نبی و پیغمبر اور اس بات پر وہ ان (الانزال)
 اللہ سے پناہ من ساری نبی و پیغمبر اور اس بات پر وہ ان (الانزال)
 تو تمہارا خلیفہ ہے۔ قَالُوا بَلْ جُنُنُكَ بِمَا كَانُوا فِيهِ يَسْتَمِرُونَ تمہارا

مَقْطُوعٌ مُّضْطَبِحِينَ ۝۱۱۱ وَجَاءَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ يَسْتَبْشِرُونَ ۝۱۱۲
 قَالَ إِنَّ هَؤُلَاءِ ضَيْفِي فَلا تَفْضَحُونِ ۝۱۱۳ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَلا
 تُخْزَوْنَ ۝۱۱۴ قَالُوا أَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعَالَمِينَ ۝۱۱۵ قَالَ هَؤُلَاءِ بَنَاتِي
 إِنْ كُنْتُمْ فَعِلَاءَ ۝۱۱۶ لَعَنُوكَ إِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝۱۱۷
 فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُسْرِقِينَ ۝۱۱۸ فَجَعَلْنَا عَلَيْهِمْ آسَافًا
 مَطْرًا عَلَيْهِمْ حِجَابًا لَّيْسَ بِمَنْجِيٍّ ۝۱۱۹ إِنْ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ
 لِّالْمُتَوَسِّلِينَ ۝۱۲۰ وَانْهَى السَّبِيلَ مُقِيمٍ ۝۱۲۱ إِنْ فِي ذَلِكَ لَآيَةٌ

ملکین حمود ویک ہم بلہم میان مسان نلس من سندہ چھادومہ وائتوا اللہ ولا تخزونی یہ کھوارو
 عدائس یہ من سندہ چھادومہ قالوا اولئک نکتک عن العالمین حمود ویک اس چھاتویہ مع کران کہ
 جد من آسٹ کہ مالک لو کہ گرو اتان ہ مسان بدان قال هؤلأ بناتی ان کنتم فعلاء حضرت
 لوطن فرمود کہ چہا پست یہ شہزادان ہتھ میانین کورین برابر، شہز خواہش چارہ کر نہ طیر و ہتھ تہہ
 کافی۔ حال چیز تراوتہ کیا زہ مجھ و حرام چیز اس پہ لارن لکترک انہم لفی سکر تہم یعمہون جنہ
 چاک قسم یار سول اللہ قوم لو ط اوں ہتھ مستی مز کیر ات۔ تین لوں نہ بوانے بوان یکہ سون او ان
 حضرت لو ط سہہ فرہک آس نہ کاشہ پروا کران فاتخذتہم الصیحة مسرقین بس ربہ ہم
 مفسس آفتاب مفسس وزہ خبر طرا ہینہ سزہ کر کہہ فجعلنا علیہا سافا مطرا امطن انکھونہ حجابا
 بیچتلی توہ پہ کورسہ جنویں شرس ٹلک جتھ۔ یہ تروداسہ تین جتھ سگہ باران، میوہ بھل ہم
 ہارس خزیوہ آس آسب۔ تے آس کو ہتھ گاسب تے ترو کہ جتھ زو کہ ہاتھ ان فی ذلک لآیة
 لئکتوتیبین ہا ہاتھ اللہ مفسس خزیوہ واریاہ خزانہ دلہ داروہ چمن والین ایوہ طیرا وائھا
 یسجدلی شیخو ہا ہاتھ جنہ شہر ہمہ تین وہ جتھ۔ کس خیار پکان مٹھوس ہمہ ہم ۱۱۷۱ رہا گاسب شہر

لِلْمُؤْمِنِينَ ۝ وَإِنْ كَانَ أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ لَطَالِبِينَ ۝ فَانْتَقَمْنَا
 مِنْهُمْ ۝ وَإِنَّهُمَا لَبِإِمَامٍ مُّبِينٍ ۝ وَلَقَدْ كَذَّبَ أَصْحَابُ الْحِجْرِ
 الْمُرْسَلِينَ ۝ وَإِذْ نُهُوا أَنْ يُصَلُّوا فَكَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ۝
 وَكَانُوا يُنَجِّتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا آمِنِينَ ۝
 فَلَقَدْ تَهُمَّ الصَّيْحَةُ مُصِيبِينَ ۝ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا
 كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا

باز نہ ہوا ان ایکن ذلک الایکۃ المؤمنین بن پطرا تھ جزو جو ہوا نکلے با ایمان ہندہ ظلمہ
 وان کان اصحاب الایکۃ لطلین = زمین کی روزوں کو شیب سبھاہ عالم =
 نارمان کلقتنا و تھم و انہما لبامام مبین پس ہوت لہ انتقام کن دو شون قوم۔ ہا پط
 تم دو شون قوم آس بیان ہر ذہ بیض۔ صاف مریض بیض۔ چار کہ شریف بیض شام شریف کو کہ
 کوسمان آس۔ ولقد کذب اصحاب المرسلین ہا پط ہا کو انکار ہر وہ اللہ و ظہیر۔ سو کو
 قوم نمود من کی حضرت صالح ظہیر سوزہ است آس۔ پس ظہیر من انکار کن کو سادنی ظہیر من
 انکار کن۔ تم آس بیان شر ہجر من جز لیس ہدید منورس = شام شریف من در میان واقع لیس
 وان تھم ایتنا لکانوا عنہا معرضین ہا پط کلمہ کن غیر ہا ہا نکلے ہا ایلے مگر تھم ظہیر تھم ایلے
 و تھم ہا تھم کانہ نکلے کو ذکرت کن تھم کن و کانتوا ینجتون من الجبال بیوتاً امینین
 تم آس کو ہا من جز کو رتھ کہ بیان تھی کر من آس من والد سان بیان ولقد تھم الصیحة
 مصیبین پس رتھ تم ہا کہہ صحت و کانتوا ینجتون من الجبال بیوتاً امینین
 کانہ قایدہ تھم تھم مضبوط ہا حکم کہ۔ ہم تم بیان ہا تھم کر ان آس وما خلقتنا السموات
 والارض وما بنینہما الا الحق ہا کہ تھم آسمان ہا زمین ہا ہا تھم کن ان من و تھم ہا ہا
 ظہیر بلکہ ہا تھم من ہا ہا کہ تھم انکار سبھاہ مصلو و ہا ہا ہا مصلحت کہ آسمان زمین و تھم کر ان مصلو

بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَإِنَّ السَّاعَةَ لَأْتِيَةٌ فَاصْبِرِ الصَّفْحَ
 الْجَبِيلِ ۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلْقُ الْعَلِيمُ ۙ وَقَدْ أَعْيَنَكَ
 سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِ وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ ۙ لَا تَمُدَّنَّ
 عَيْنَيْكَ إِلَى مَأْمُوعُنَابِهِ إِذْ وَاجًا مِنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ
 عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ۙ وَقُلْ إِنِّي أَنَا

والاستدلال الله تعالى بسبب وجوده = مخلص یعنی۔ حق لازم ہو کہ جس خدا پر سزا شوبہ العامت
 کرن۔ جس مخلص العامت کرہ جس، جس اور اجرو انعام عطا کرن۔ جس نہ العامت کرہ جس سببہ عظیمہ
 بہتو ظاہر سو ظاہر پیوستہ دنیا اس اندر کرن۔ سزا پر قباحت وہ کرن۔ **وَإِنَّ السَّاعَةَ لَأْتِيَةٌ** سو
 قیامت ہے ضرور اور وہ ان کے خرابیہ نافرمان سزاوند۔ **فَاصْبِرِ الصَّفْحَ الْجَبِيلِ** لہذا نہ کہو نہ کہہ
 تم۔ بلکہ کرو نعمت خوبی سنان جس میں شرارتی غم و اور گذر **إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلْقُ الْعَلِيمُ** ہر پانچ
 خبر پروردگار بہت بڑا پیدا کردہ ان۔ سو بہت سوزی دان ان ساری بند حال بہت اس معلوم۔ جس
 صراحت کہ جس میں شرارتی بند ہے۔ لہذا ایسے سو جس خبر پر زہرہ بدل خبر مدد جو جس میں مخلص کن
 کہ سو مخلص ہون تو بہ موجب تم کہ وہ جو سا جس مخلص کن کہ اس کہ قسم جو تو بہت سبت لطف و
 صراحتی بند معاملہ کرن۔ چنانچہ **وَلَقَدْ أَعْيَنَكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِ وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ** ہر پانچ خبر
 کہ عطا تو بہت کی کہ میرے قرآن عظیم سمست کی بجز بجز بجز بجز بجز بجز بجز بجز بجز بجز
 جان بدین بدین مضمون نہ کہ بہت بہت بہت کہ انہی یہ جہ قرآن عظیم ہے جو ہے عظیمہم القرآن لب
 بہت۔ لہذا انہی وہ نظریہ نصرت عطا کردہ اس کن = اتھہ جس کن = سببہ تو بہت فرحت و سرور تک باعث
 لو کہ ہر اس مخلص = مخلص کن نہ کہ وہی العامت۔ **لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَى مَأْمُوعُنَابِهِ إِذْ وَاجًا**
وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ سے جس زلفہ راود نظر کن کہ مال
 دنیا اس کن جس سبت جمع جملہ جو اس خبر کو فرزند کرہ بعض لو کہہ۔ سو مدد بھیجے کہ تم سب کو اور وہ ان ہادی

التَّذِيرُ الْمُبِينُ ﴿٦﴾ كَمَا أَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِبِينَ ﴿٧﴾
 الَّذِينَ جَعَلُوا الْقُرْآنَ عِضِينَ ﴿٨﴾ فَوَرَيْكَ لَنْسَأَلَهُمْ
 أَجْبَعِينَ ﴿٩﴾ عَمَّا كَانُوا يَعْبَلُونَ ﴿١٠﴾ فَأُصِدَّ عَرِيمًا تُؤَمَّرُو
 أَعْرَضَ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ﴿١١﴾ إِنْكَافَيْنِكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ ﴿١٢﴾ الَّذِينَ
 يَجْعَلُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ سَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿١٣﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ

نہادک جن بالباہان و غیرہ نظرو۔ یعنی منی کہ اس وقت میں جو ان اعتراض سے نہری و نقل فی ان الذذیر المبین
 جو اس فریدان بن پھر یہ مخلص میں پھر خود لویہ و سبہ مذاک ہم کہ جان توہم سارنی کما انزلنا علی
 المقْتَسِبِينَ • الَّذِينَ جَعَلُوا الْقُرْآنَ عِضِينَ اسے کہ ہازل توہم جینہ ہے قرآن مجید۔ حد پھر اسے
 شود و نصاریٰ ان جینہ کتاب ہازل کہ سہو من کتابین پارہ پارہ کرے۔ یہ خوش ہو سکے کہ ان سے اس تھو ان۔
 یہ نہ خوش ہو سکے کہ ان سے اس کڈان۔ فَوَرَيْكَ لَنْسَأَلَهُمْ أَجْبَعِينَ • عَمَّا كَانُوا يَعْبَلُونَ پس
 مخلص ہم جنہوس پروردگار داند ضرور پر زحوا کسی جن قیامت دوہ تہہ سار ہوئی ہے تم کہ ان آپ توہم
 دغور پھر اس سزا۔ فَأُصِدَّ عَرِيمًا تُؤَمَّرُو أَعْرَضَ عَنِ الْمُشْرِكِينَ پس ان پھر و عار و دجہ ہم انکام
 سمیں نہ توہم مخلص ہم ان کہہ روی نہادک پھر و عثر کن نبیہ۔ منی ہنہہ کہہ کا نہ ہوا ہی
 إِنْكَافَيْنِكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ اس کے کہہ توہم کہایت غلط کہ ان والین ہنہ شروع کرے بطورہ الَّذِينَ
 يَجْعَلُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ سَوْفَ يَعْلَمُونَ ہم معنیو ہر جس سے یہ برابر ہمہ خدا ان میں باطل
 معنیو ان۔ پس متعرب زانن ہم ایک تہیہ۔ وَلَقَدْ نَعْلَمُ لَكَ بَعْضَ مَا يَتَّبِعُونَ عَمَلِينَ
 آپ پھر زانان کہ ہر پھر جنہ دل مخلص تک ہر ان کو کہتے سے ہمہ ہم ذمیں وہاں ہمہ تمک جان

أَنَّكَ يَضِيقُ صَدْرَكَ بِمَا يَقُولُونَ ﴿۱۰﴾ فَسَيَمُرُّ بَصَدْرِكَ وَكُنْ
 مِنَ الشَّجِدِينَ ﴿۱۱﴾ وَأَعْبُدْ رَبَّكَ حَتَّىٰ يَأْتِيَكَ الْيَقِينُ ﴿۱۲﴾

مگر قسم ہے کہ تم اپنے صدمہ سے تنگ رہو گے اور تمہاری آنکھیں پھول جائیں گی اور تمہاری گردنیں ٹھیکڑیں گے۔ ﴿۱۰﴾ اور تمہاری آنکھیں پھول جائیں گی اور تمہاری گردنیں ٹھیکڑیں گے۔ ﴿۱۱﴾ اور تمہاری آنکھیں پھول جائیں گی اور تمہاری گردنیں ٹھیکڑیں گے۔ ﴿۱۲﴾



سُورَةُ الْغَنَاقِلِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 اِنِّيْ اَمْرُ اللّٰهِ فَلَاسْتَغْنُوْا سُبْحٰنَهُ وَتَعْلٰى عَمَّا
 يُشْرِكُوْنَ ۝١ يَنْزِلُ الْمَلٰٓئِكَةُ بِالرُّوحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ
 مِنْ عِبَادِهٖۙ اَنْ اَنْذِرُوْا اِنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنَا فَاتَّقُوْنِ ۝٢ خَلَقَ
 السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ تَعْلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝٣ خَلَقَ
 الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍۙ وَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ۝٤ وَالْاَنْعَامَ

اِنِّيْ اَمْرُ اللّٰهِ فَلَاسْتَغْنُوْا خدايہ سے حکم آو یعنی شرک و کفر سے سزا دو تک منوطہ ذات نزدیک۔
 اسے کافر و کفر سے مبرا کر دو گتھ آئندہ جلدی۔ سو سہ وہ واقعہ پس دکنس پیٹھ۔ کس چیز او پھر ان و کس سو زبان
 آو۔ لہذا ای کافر و کفر سے مبرا کر دو گتھ عز جلدی سُبْحٰنَهُ وَتَعْلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ منزوہ پاک بالاہ
 پر تر کھو اللہ تعالیٰ سو ساروی شریکوں سے سم کس عترک کھو او ان و کھو جن سے کس کھو کھوس کھان نہ سم
 شریک بدل کر تھ۔ **يَنْزِلُ الْمَلٰٓئِكَةُ بِالرُّوحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ** من جہاد و اَن اَنْذِرُوْا اِنَّهٗ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا اَنَا فَاتَّقُوْنِ سو زبان و کھو سو پروردگار ملا کھو ہی ہتھ کھو سم کھو کس پیٹھ عز جان و کھو سو پند
 تھ بندہ آئندہ یعنی انبیاء و آئندہ ای نذر کھو کر و حکم لو کھو جو نوز دا و کھو کہ کانسہ معنودا و کھو نہ مہ و دانی
 کس کھو ڈوی تھ۔ پر شش سو گروہ و دانی کانسہ ہنز **خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ تَعْلٰى عَمَّا
 يُشْرِكُوْنَ** حتی کر پیدہ آسمان از زمین پہ پانچ سینہا بالاہ پر تر کھو سو سو ساروی چیز و کھو سم کس شریک
 کھو او ان ہر لو کھو **خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍۙ وَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ** حتی کر پیدہ انسان حضرت
 آو کس پند معنی ہندس آپہ نظر کس کس کھو کھو ہے انسان ان پانچ مقابلہ کر ان یعنی بعضی انسان

خَلَقَهَا لَكُمْ فِيهَا دِفْءٌ وَمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٥﴾
 وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ حِينَ تُرِيحُونَ وَحِينَ تَسْرَحُونَ ﴿٦﴾
 وَتَحْبِلُونَ أَثْقَالَكُمْ إِلَىٰ بَيْدٍ لَّكُمْ تَكُونُونَ بِلَيْعِهِ إِلَّا بِشِقِّ
 الْأَنْفُسِ إِنَّ رَبَّكُمْ لَرؤُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿٧﴾ وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ
 وَالْحَبِيرَ لِتَرْكَبُوهَا وَزِينَةً وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٨﴾
 وَعَلَى اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ وَمِنْهَا جَايزٌ وَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ

بجھو لہہ قسمک فرض بلھو سارہ طرف بھو انسانس سمہ سمہ بھو، سمہہ طرف بھو اھمہ نقابہ
 ناشتری = نہنای و الاقتار خلقھا لکم فیھا دفا و منافع و منھا تاکلون سمہ کہ تمی بیہ
 چارہ، ذو بھہ، کین = سمہ بھو، فطرہ ای انسانہ جنسی منز تھاوان جمہہ دو ضمیر کہ کب سالانہ تک سمہ،
 بھہ کہ مہاس ڈاورہ = کلمہ بھوان بھوہ سمہ بھو کین منز لاریہ قائمہ = سوری = سمہ بھوہ بھوی
 منز بھسین بھہ ما کھوان و لکم فیھا جمال حین تریحون و حین تسرحون سمہ بھو بھوہ بھوہ
 کین منز نہت = عزت۔ سمہ سارہ بھہ شلھوہ قتہ تم گارہ سمہہ و بھس انان بھوہ کھہ سمہ سارہ سمہ
 گرداورہ گارہ کھہ فطرہ کڈان بھوہ کہ و تحویل اثقالکم الی بید لکم تکلون بلیعہ الا بشق
 الانفس سمہ بھو تم کلان کھہ ہورہ قہوہ و انکوان کین شمران کین بھہ ہوتہ تم ہارہ انان کھہ کھہ
 کین ہان ڈوان سبھہ مشقت و انان بھہ ای ربکم لرؤوف رحیمہ بھگ ہارہ گارہ بھو بھو سبھہ
 مہرہان ہر تم گردان۔ جمہہ گارہ فطرہ کہ تم چیز کین بیہہ و الخیل و البغال و الحیر لیرکبوا
 و زینۃ و یخلق ما لا تعلمون سمہ کہ تمی بیہہ بھہ کاتہ کھہ سارہ سمہہ سمہ بھو کین منز جمہہ
 فطرہ و عزت = شان۔ سمہ کہ سمہ بیہہ قیاس جان کھہ فطرہ جمہہ سوارہ سمہ نہ قہہ معلومی بھو۔
 سمہ سوری کہہ دیہہ کین مطلق جان ہائہ فطرہ = یہ کہ بھلی = جنسی سفرے کہ تک سالانہ۔ سمہ ہہ
 فرماؤ اللہ تعالیٰ ان روحانی = معلومی سیرج ذکر و علی اللہ قصد السبیل ہائہ ہرہ سمہہ دو لیلہ سمہہ

وَمَا ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ إِنَّ فِي
 ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ﴿۷۰﴾ وَهُوَ الَّذِي
 سَخَّرَ الْبَحْرَ لِيَتَّخِذَ الْوَادِيانَا مَضْجِرًا وَمَا يَشْرَبُهُمْ
 مِنْهُ غَالِيَةً تَلْبَسُونَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاجِرًا
 فِيهِ وَيَتْبَعُ غَوَّامٍ فَضِيلَهُ وَاعْلَمْتُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۷۱﴾
 وَالَّذِي فِي الْأَرْضِ رَوَىٰ أَنْ يَشِيدَ يَكُومًا وَأَنْهَارًا وَسُبُلًا

خیطر و بحر ممکن چنان اندر خدایہ سببہ تو پیدا ہے جو جو دلیدہ و ما ذرأکم فی الأرض مختلفاً ألوانہ یعنی
 ألوانہ یعنی بھابھ کران سبز ہم چیز سے ہم چیز و فاکہہ فاکہہ و بیدہ کران تمام نوری ذرئیں اندر ہم چیز بھر
 حیرت پانھر کہ کمن ہند رنگ بھر جان جانان اِن فی ذلک لآیة لِّقَوْمٍ یَذَّکَّرُونَ جہاں انھوں نے
 خرچہ پانھے جو جو دلیدہ خدایہ سببہ تو مینو ہے نصیحت رہتہ دشمن ہندہ فیکرہ و وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ
 الْبَحْرَ لِيَتَّخِذَ الْوَادِيانَا مَضْجِرًا وَمَا يَشْرَبُهُمْ مِنْهُ غَالِيَةً تَلْبَسُونَهَا جہاں کہ سوا پروردگار شوی ہم
 دریادہ سمندر کہ سخر قدرت پانھے کہ کچھ ہمہ خنودہ کذا تھہ گاگان ہند جاہہ تا زوہہ ہند پانھے کوزہ ہند کہ
 سمندر وہ خنودہ کہنگ ہند رنگ چیز لعل و جواہر ہند جہہ۔ اُس جہہ ساری مرد ہند زنہ لاکان ہند ہند بیدہ
 وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاجِرًا جہہ پانھے دریادان ہند فاکہہ ہند کہ نہ ٹھہکد چمانا سے تلاب ہند
 لودیکہ جہہ ہند بلکہ بڑی جہدہ تھہ سمندر س جز اُس زمان پانے فَأَلَمْتُمْ غَوَّامٍ فَضِيلَهُ وَاعْلَمْتُمْ
 تَشْكُرُونَ جہہ کران دریا سخر قدرت پانھے جہہ من سمندر س دریادان اندر مال تجارت پانھے سخر
 کہ تھہ خدایہ سببہ رزق تلاش کرو۔ جہہ پانھے ہم ساری فاکہہ ہند بیدہ نظر اٹھے کہ ہند جہہ ہند کہ لاری وَالَّذِي
 الْأَرْضِ رَوَىٰ أَنْ يَشِيدَ يَكُومًا جہہ تھہ اولہ تعالیٰ ان ذرئیں بیہہ ہند کہہ اِن تَشِيدَ يَكُومًا جہہ سوزین تو ہند پاس
 بیہہ پانھے وہ ل جہہ کہہ اور وہ روال وَأَنْهَارًا وَسُبُلًا لِّلنَّاسِ وَالْأَنْعَامِ جہہ کرین جاری تھہ نہ یمن
 خنودہ ہند ہند۔ جہہ کن تھہ ذرئیں خنودہ ہند ہند کہہ جہہ نمود تو تھہ ہند سوزین و انجان اسبہ

الْمَلَائِكَةُ طَيِّبِينَ يَقُولُونَ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا
 كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۱۹۰﴾ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ أَوْ
 يَأْتِيَ أَمْرٌ رَبِّكَ كَذَلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَبَاطِلُهُمْ
 اللَّهُ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿۱۹۱﴾ وَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ
 مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهٖ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۱۹۲﴾
 وَقَالَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُونِهِ
 مِنْ شَيْءٍ مِثْنًا وَلَا آبَاءُنَا وَلَا حَرَمْنَا مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ

يَقُولُونَ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ طایب و صلح سلام بولن توہم بیٹھ اترو جنس
 کیا توہم آسودہ ہو کر عمل کران ہل نظر ترون الان تاتیبہم الملائکہ اسم کالر بمعنی انتقاد کران مگر
 طایبین ہنس جس اوقیان تمزدیک ہمعہ انتقاد کران خدا یہ جس جس نوس جنیدہ کال و ہر عذاب
 عظیمہ اسمہ کذالک فعل الذین من قبلہم کھے ہانڈ کور انتقاد نہ کذب مگر نہ مگر مولو کو اسم
 تمہن ہر عذاب آس و باطلہم اللہ و لکن کالوا انفسہم یظلمون اللہ تعالیٰ ان کر نہ تم لو کہ تمہ
 قسمہ ظلم مگر تم آس ہاں پاس ظلم کران فاصابہم سیئات ما عملتوا و حاقی بہم ما کانوا یہتہون
 یستہزءون ہنس و اڑ تمہن ہدی پد تمہن عملن ہنزہر آدو کہ تمہن منوی عذاب عذاب تم غصہ آس
 کران وَقَالَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ مِثْنًا وَلَا آبَاءُنَا ہمعہ
 و ہان ہم ملک مگر کہ ہر گاہ خدا چہ ہاں کہ ہنوں نہ جس و رای ہو کاسہ ہنز عبادت نہ آس نہ نہ سان مال
 بُدب و لا حرمنا من دونه من شئ ہو کہ ہنوں نہ آس حرام نہ جنیدہ کلمہ ہر ای کاسہ چیز اوسہ ہو ہو
 ہی جنیدی ہر عذاب موجب ہمعہ آس کران کالر ان ہمز و ہمزہ تھہ و ہہ سبت نہ عقل گوجو تھہ آڑوہ ہو

كَذَلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ قَهْلَ عَلَى الرَّسْلِ إِلَّا
 الْبَلْغَةُ الْمُبِينُ ۝ وَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَسُولًا أَن
 اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللَّهُ
 وَمِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ فَنَسُوا فِي الْأَرْضِ فَاَنْظُرُوا
 كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكذِّبِينَ ۝ إِن تَحْرِضَ عَلَىٰ هُدًى مِّنْهُمْ
 فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَن يُضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّن نَّاصِرِينَ ۝ وَ
 أَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَا يَبْعَثُ اللَّهُ مَن يَمُوتُ ۝

پھر تو کہتا کہ کذاباً فعل الذين من قبلهم علیہم قہل علی الرسل إلا البلغة المبینة
 میں بروقت اس فعل علی الرسل إلا البلغة المبینة میں ملامت ظہیر بن عمرو مکران پانچ احکام
 خداوندی و انکادان وَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَسُولًا أَن اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ
 سوزاں ہے تمہیں اس کی ظہیر لو کہ یہ پیغام انکاہی طیارہ کہ عبادت کرو مملوہ برحق سزا ہے روز
 شیطان سزا تو بجز مہبودان باطن ہزار سئل کرتے ہیں فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللَّهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ
 عَلَيْهِ الصَّلَاةُ میں آسے تمہارا اندر بھی میں سزا ہے تمہارا اللہ تعالیٰ ان۔ تمہارے قول یہ اس
 بعض میں بیچہ گمراہی ثابت روز۔ اس میں علیہم قہل۔ قَسَمُوا بِاللَّهِ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
 الْمُكذِّبِينَ میں پھر تو کہہ اے لوگوڑ میں سزا تو ہے و چھو کیا ہے وہ ہلا کہ تم لو کہ میں ظہیر بن
 انکا کہہ اے تَحْرِضَ عَلَىٰ هُدًى مِّنْهُمْ لَنْ يَبْعَثُ اللَّهُ مَن يَمُوتُ وَمَا لَهُمْ مِّن نَّاصِرِينَ ہنگام توبہ خواہش
 پانچ جنہوہ ہوائی توبہ سب سے توبہ نہ کیجئے کیا وہ اللہ تعالیٰ مہموزہ تمہارا ہاں میں سوزا تمہارا وہی مہموزہ
 جنہوہ طیارہ ہمدگاریم تمہارا علیہم قہل ہوا تمہارا ۝ وَ أَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَا يَبْعَثُ اللَّهُ مَن
 يَمُوتُ میں ہاں تمہارا سخت روزہ ہاں تمہارا علیہم قہل کہ اللہ تعالیٰ کہہ نہ کہہ سزا ہے وہی توبہ ہے فرما

بَلِّ وَعَدًّا عَلَيْكَ وَحَقًّا وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۶۸﴾
 لِيُسَبِّحَنَ لَهُمُ الَّذِي يُخْتَلِفُونَ فِيهِ وَيَلْعَلَهُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا
 أَنَّهُمْ كَانُوا كَالَّذِينَ ﴿۶۹﴾ إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْنَاهُ أَنْ نَقُولَ
 لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿۷۰﴾ وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا
 ظَلَمُوا النَّبِيَّ تَتَّبِعُهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَأَجْرُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ لَوْ
 كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿۷۱﴾ الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿۷۲﴾

دعایا کہ بَلِّ وَعَدًّا عَلَيْكَ وَحَقًّا البتہ ضرور کہو اللہ تعالیٰ ساری مرتبہ پیدہ کرنا کہ زیادہ تم پہلو ایک وعدہ
 کورشت با وعدہ ذلکِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ لیکن اکثر لو کہ وعدہ با وجود دلیل قائم آسمان یعنی
 کران۔ جو دوبارہ زندہ کران و پھر سید فطیر کہ لِيُسَبِّحَنَ لَهُمُ الَّذِي يُخْتَلِفُونَ فِيهِ اللہ تعالیٰ کہو
 ضرور مرتبہ پیدہ کران ساری کتب شاعرانہ کہ سو کتب سے جو تم اختلاف آس کران عَلِيمٌ الَّذِي
 كَفَرُوا أَنَّهُمْ كَانُوا كَالَّذِينَ جو زمان کالز کہ ونگ تم آس لیز نبر إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْنَاهُ أَنْ
 نَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ سبب لیز کیا کہ ایسب پیدہ کران علیہ آس لیز جو پیدہ کرک ارادہ کران و پھر
 اس پیرد مان سہ۔ آئی و پھر نہ چیز سہان نہ خود اس اندر جان وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا
 ظَلَمُوا النَّبِيَّ تَتَّبِعُهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ بے سوال کو محض خدا پیدہ فطیر جان و من سبب شریف تر و پھر
 جمنس ان کے علیہ جمن علم کرنا کہ آس و پھر ضرور جمن رڈ ہای دنیا اس اندر با آس رتس شمس جو
 یعنی مدینہ خود اس جو پیدہ تم اس درانچہ زندگی بسر کران وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا
 ظَلَمُوا النَّبِيَّ تَتَّبِعُهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ کرنا سو پھر سبب خود پڑ اسی کاش جمن کالز ان سے لای خیر آسار
 حاصل کرنا فطیر سہد بن مسلمان الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ سو مسافر و پھر کور و من
 تر و اس جینے جو ہم پند پس پروردگار اس جینے تو علی کران و پھر و من تر و پھر و تو کور کتب جو خیال جو گھبرا
 تو جو تھرا با پھر اور ای پند پس پروردگار اس جینے پھر و پھر کر کہ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُوحي

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رَجَالًا نُوحِيَ إِلَيْهِمْ فَسَلُوا أَهْلَ
 الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿۱۰﴾ يَا بَنِي آدَمَ خُذُوا زِينَتَكُمْ
 الذِّكْرَ لِيُتَبَيَّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿۱۱﴾
 أَقَامِنَ الَّذِينَ مَكَرُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ يَخْفِيَ اللَّهُ بِهِمُ الْأَرْضَ
 أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۱۲﴾ أَوْ يَأْخُذَهُمْ
 فِي تَقَابُظِهِمْ فَأَمْهُمْ مُدْعِرُونَ ﴿۱۳﴾ أَوْ يَأْخُذَهُمْ عَلَى تَخَوُّفٍ فَإِنَّ
 رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ ﴿۱۴﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى مَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ

إِلَيْهِمْ اسم سوزن توبہ پر وہ تھو پادرسول اللہ مگر بشر۔ انسانی ظہیرہ کیا وہ بشر جس سے رسالتیں اندر بھیجی
 کا نہ منافات من کی اس میں احکام سوزان آس فَتَلَوْنَ قُلُوبَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَعَلَّيُنَاسُ پر زحمتو
 علم والین سے زامن والین ہر گاہ توبہ یا کسی مظلوم بھیجے یا اللہ تعالیٰ سے سوز تم ظہیر ہو دلیل سے
 معجزات بھیجے یہ کتاب بھیجے وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِيُتَبَيَّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ جو سوز
 اسم توبہ کی جو قرآن مجید بھیجے جو وارہ ہوا تھو بیان کرو لو کہ جو تم کی سوزت آتے ہو تھو تم تھو اندر
 فکر کن أَقَامِنَ الَّذِينَ مَكَرُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ يَخْفِيَ اللَّهُ بِهِمُ الْأَرْضَ لَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا
 يَشْعُرُونَ کیا تم لو کہ سمو بھیجے جیل سے تدبیر کرنی کریمہ سب سے اس کا نفس اندر تم بھابھ بھڑسہ
 تھو لہجہ کہ تم کی اسے اللہ تعالیٰ زمینیں گل و سب سے تھو لہجہ کہ عذاب کیا ہے و اتھو چاری کی بپارہ تم
 بھڑہ خبرہ أَوْ يَأْخُذَهُمْ فِي تَقَابُظِهِمْ فَتَقَابُظُهُمْ قُلُوبُهُمْ بِمَعْنَى تَقَابُظِهِمْ یا کیا ہے تم اللہ تعالیٰ بھیران تصور میں
 مجھو تم ماہر کردان أَوْ يَأْخُذَهُمْ عَلَى تَخَوُّفٍ یا کیا ہے تم کھوڑہ ہوا تھو یا ہبہ ہبہ تم کم کران سے تم
 کران تھو ایسے تھو پر تھو چیز میں بھیجے قدرت کی گھم پر تھو سادہ کھو ڈان لَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ
 حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ یا کیا ہے تم کھو ڈان سادہ کھو ڈان لَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ یا

يَتَّقِيُوا أَظْلُمَ عَنِ الْيَمِينِ وَالشَّمَالِ سَجْدًا لِلَّهِ وَهُمْ
 ذَخِرُونَ ﴿٥٠﴾ وَبِلِلَّهِ يُسْجَدُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ
 ذَابَّةٍ وَالْمَلَائِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿٥١﴾ يَخَافُونَ رَبَّهُمْ مِنْ قَوْلِهِمْ
 وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ﴿٥٢﴾ وَقَالَ اللَّهُ لَا تَتَّخِذُوا الَّذِينَ اتَّخَذْتُمْ
 إِبْنَاهُمْ هُوَالَةً وَاحِدًا قَائِلًا يَا قَارِهُبُونَ ﴿٥٣﴾ وَكَهْ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَ
 الْأَرْضِ وَكَهْ الدِّينُ وَإِصْبَا أَفْعَبِ اللَّهِ تَتَّقُونَ ﴿٥٤﴾ وَمَا يَكُ

لی ماخلق اللہ من شیء کیا تم مجھ سے چھان گن سایہ دار چیرا کن ہم اللہ تعالیٰ ان بیوہ کر سب
 بحر علی، کہ وہ غیر ہی یَتَّقُوا أَظْلُمَ عَنِ الْيَمِينِ وَالشَّمَالِ سَجْدًا لِلَّهِ وَهُمْ ذَخِرُونَ نماز ۵
 مجھ ان بحر تین چیرا کن ہند سایہ دامن ۵ کھولہ۔ خدا میں سجدہ کر ان ۵ عاجزی ہند اظہار کر ان تابع
 بحر خدا پر سبوس خمس وَبِلِلَّهِ يُسْجَدُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ ذَابَّةٍ بحر خدا پر ہی نماز
 ۵ سجدہ وہاں تم ساری چیز ہم آسمان اندر ۵ زمین اندر بحر جاندارہ اندرہ وَالْمَلَائِكَةُ بحر
 خاکک بحر نفس سجدہ وہاں وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ تم مجھ باوجود علو شان حق عبادت کرنے غیر تمہیں قسم
 کبھ کر ان یَخَافُونَ رَبَّهُمْ مِنْ قَوْلِهِمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ تم مجھ کھوڑاں پنہاں بندہ و گارس نفس تم
 بیخ کنہ بالادست بحر بحر تم تمہیں کر ان تم سادگی تمہیں ہم تمہیں کر نہ ان بحر وَقَالَ اللَّهُ
 كَرِهْتُمْ ابْنَكُمْ هُوَالَةً قَائِلًا يَا قَارِهُبُونَ بحر فرمود اللہ تعالیٰ ان ظہیر ان بندہ واسطہ
 ای لو کہ نہ تمہارے کہ زہد پارہا ہند خدا اپنے مگر کئی، اکوی۔ نفس تم ڈوجہ ہی نہ تہ۔ کیا وہاں لہو بیت
 خاص ہی بحر لہا ایک لوازم ہم بحر کمال قدر تہ غیرہ تمہیں سے خاص اللہ تک خوف گویا ہی نفس
 حقان۔ شرک بحر مکان انعام۔ لہذا بحر خدا نفس شریک تمہیں ان وَكَهْ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
 وَكَهْ الدِّينُ وَإِصْبَا بحر بحر ہی ہم سوزی بہ آسمان ۵ زمین منز بحر۔ بحر شہر جزوی فرما ہند داری
 کر ان ہمیشہ أَفْعَبِ اللَّهِ تَتَّقُونَ نہ معبود ہی حق آتھہ مجھ و نہ نفس داری کن کھوڑاں۔ تمہیں تم ڈوجہ

وَمِنْ تَعْمَرَةٍ فَمِنْ اِنَّهُ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمْ الضَّرْفُ فَاَلِيهِ تَجْعَرُونَ ﴿١٤٣﴾
 ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضَّرْعَ عَنْكُمْ اِذَا فَرِحْتُمْ مِنْكُمْ بِرَبِّكُمْ يُشْرِكُونَ ﴿١٤٤﴾
 لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَهُمْ فَتَمْتَعُوا قَسُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٤٥﴾ وَيَجْعَلُوْنَ
 لَهَا اِلْعَابًا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ تَاللهِ لَشَأْنٌ عَلَمًا كُنْتُمْ
 تَفَكَّرُوْنَ ﴿١٤٦﴾ وَيَجْعَلُوْنَ بِلَدِّ الْبَيْتِ سُبْحٰنًا وَلَهُمْ يٰسْتَهْوٰنٌ ﴿١٤٧﴾
 وَاِذَا ابْتِغٰرَ اَحَدُكُمْ بِالْاَنْفِ ثِيَابًا فَاَلْيَوْمِئَةِ فَاَلْوَجْهُ الْمَسُوْدُ وَهُوَ كَوٰكِبٌ ﴿١٤٨﴾

جموع جنم پر متسل کران۔ جہ پھر نہ کہو نہس جاہل بنمو کانہ جس درای کھے پھر بخند امید قہو نس
 جاہل نہ کانہ جس درای و تالیقہ وین نقوہ فین اللہو چنانچہ توہم لیرتہ سے نعمتہا و ایمان بخند سے بخند و
 مقلدہ بر حق خندی طرف داجان یہ نہ کانہ ہیوہ طرف لہو الامسکم الظرف والین وکجسرون توہتہ یلہ
 توہہ کانہ سختیہ و ایمان بخند تہ سادہ جموع جس کن عاجزی کران کریکہ بد لاگان۔ ذعا کر جس اندر۔ لیرتہ
 کر جس اندر۔ تمہ سادہ جموع نہسہ کاسہ نہ مکان لہو التفت الضرع عنکم لہو فریح یتنکم بر ربکم یشرکون
 توہتہ طہ نہ سے سختی دور کران بخند توہہ لیرتہ الی بخند توہی منزہ انکہ جماعتہا کے بخند زیادہ پند جس
 پروردگار جس بدستور سابق شرک ایمان لیتنکم لہما آتینہم فتمتعوا قسو تاعلمون کھے تم کفر ایمان
 نعمت کران کن نمودن ہنرمہ نمودہی کن عطا کرہ جس طہ توہتہ لیرتہ کالاد۔ فقرب زام ایک مزہ
 و تمتعون لہما ایضون نصیبًا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ بیو بخند بنمرد کران ہم شرک کن مقلدہ ایمان باطن
 ہیوہ فیطرہ امن ہنرمہ کن خبر سے بخند زہ کن آخر بخند کانہ خیرہ شر یا لیرتہ ضرر انکہ جہت منہ مالک
 جس ای کن عطا کرنت بخند تالیقہ وکجسرون عتہا اللہ تعلقون ہم بخند تہ پوزات ہانگ ضرر اسوہ
 پر زحمت توہہ تمک بہ تہہ پائے نصر ایمان اسوہ فیمسکون بیلو البیت سبحنہ و انعمہ ایتنکون بیو بخند
 نصر ایمان مہوہ بر جس کوہرہ عطا کرہ مزہ نہ پاک بخند نہ کوہرہ آمد لیرتہ بخند و عطا ایمان تہوہ
 پائے نہسہ بخند یعنی کمرہ پاک و لہا ابتر احدہم بالانف ثیابا فالیومئہ فاالوجہ المسود و کواکب بیو طہ اسوہ

أَلَيْسَ لَهُمُ الْكُذِبُ أَنَّ لَهُمُ الْحُسْنَىٰ لَأَجْرِمَانٍ لَّهُمُ النَّارُ
 أَنَّهُمْ مُفْرَطُونَ ﴿۱۶﴾ تَاللَّهِ لَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ
 فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَهُمْ فِيهَا يَوْمَئِذٍ وَلِيٌّ كَرِيمٌ
 ﴿۱۷﴾ وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ إِلَّا لِلتَّبَيِّنِ لَهُمُ الَّذِي
 اخْتَلَفُوا فِيهِ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۱۸﴾
 وَاللَّهُ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا إِنَّ فِي
 ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ﴿۱۹﴾ وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً لِّتُسْقُوا

غیر تکلی لاجرم ان لهم النار و انهم مفرطون ۱۶. تالی الله لقد ارسلنا الی امم من قبلك
 تم ساری بود و انهم مفرطون ۱۷. تالی و لقد ارسلنا الی امم من قبلك خدا یه شد هم بزبان اسم نوزدهم
 تو به نرود و در سخن استن ان قرین لهم الشیطان اعماهم نفس زینت و سنت شیطان جهرا ن
 کاشن ۱۸. من کبر بود و هم کلمه کلمه جان فهدی و الرحمة لایم و انهم عداب الیوم فی شیطان بخدا دوست
 از بهر بخدا دوست فی غیر دهگ خدا ان عذاب آخر نفس اندر ۱۹. و ما انزلنا علیک الکتب الا للتبیین لهم
 الذی اختلفوا فیهِ و هدی و رحمة لایم و انهم عداب الیوم فی شیطان بخدا دوست
 نچه چه گویند و ان کبر و شیخیه کلمه سخن منزح اختلاف کران هم به نازادیت ۲۰ بذرمت
 با ایمان بند و غیره و الله انزل من السماء ماء فاحیایه الارض بعد موتها ۲۱. تالی و الله تعالی ان اسلم
 طرفه بود و انی سبب کوزان از نرود و موتت زمین ۲۲. نفس زمین نرود و چه سبب تنگ نوس کوشه ان فی
 ذلک آیه لایم و انهم عداب الیوم فی شیطان بخدا دوست ۲۳. بزبان اسم نوزدهم و انهم عداب الیوم فی شیطان بخدا دوست
 چه نرود دل سندان نرود ۲۴. فان لکم فی الایام لعیباً لعلکم تحذرون من ذنوبکم و انهم عداب الیوم فی شیطان بخدا دوست
 عاقلنا الیوم فی شیطان بخدا دوست ۲۵. و انهم عداب الیوم فی شیطان بخدا دوست ۲۶. و انهم عداب الیوم فی شیطان بخدا دوست

تَمَّافِي بُطُونِهِ مِنْ بَيْنِ قُرْبِي وَدَمٍ لَبْنَا عَالِصًا سَائِغًا لِلشَّرِيبِ ۝
 وَمِنْ شَرِبِ التَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا
 حَسَنًا إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝ وَأَوْحَى رَبُّكَ إِلَى
 النَّحْلِ أَنْ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا وَمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُونَ ۝
 ثُمَّ كُلِي مِنْ كُلِّ الشَّجَرِ فَاسْلُكِي سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا يَخْرُجُ مِنْ
 بُطُونِهَا شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ إِنَّ فِي ذَلِكَ

خبر کس فضل ہے کہ تمہارے دماغ سے روغ چیز اور خنزیر کا تیراں اور انہوں نے اسانی سے ان سے
 والہین۔ شی اور دھواں تو یہ چاہا۔ اور جو سان بھرتا ہے وہ اس سے بڑھ کر آسان خوشی کا پھل ہے۔
 آلائیے ہاتھک۔ وہیں کثرتِ التَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا حَسَنًا
 دھواں اور نور کران۔ تیار دھواں کران کہ تمہارے ہاتھک چیز سے کھسکے۔ کھسکے سے شربت ہے
 ہر کہ۔ تمہارے خنزیر کا تیراں خلیہ خلیہ سے ہے۔ یہ بھلا ثابت ہے ان سارے نمودوں کا کہ ان کا
 سنی **إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ**۔ یہاں تمہارے خنزیر کا تیراں خلیہ خلیہ سے ہے۔ یہ بھلا
 غیرہ۔ **وَأَوْحَى رَبُّكَ إِلَى النَّحْلِ أَنْ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا وَمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُونَ**
 خود کہہ اللہ تمہارے پروردگار نے اپنے غمزدہ کو کہہ دیا کہ تمہارے خنزیر کا تیراں کوئی اور
 کران خنزیر کا تیراں سے کہہ دیا کہ **تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا حَسَنًا**۔
 کھسکے سے شربت سے کہہ دیا کہ **فَاسْلُكِي سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا**۔
 جس سے **يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ**۔
 ان کو یہ بھلا ہے کہ **يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ**۔
 کہہ دیا کہ **يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ**۔
 کہہ دیا کہ **يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ**۔

لَا يَأْتِي الْقَوْمَ بِتَنَكُّرٍ ۖ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفَّاكُمْ وَمِثْلَكُمْ مِنْ
 يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْذَلِ الْعُصْرِ لِيَأْتِيَهُمْ بَعْدَ عِلْمِ شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ
 قَدِيرٌ ۗ وَاللَّهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ فَمَا الَّذِينَ
 فَضَّلُوا بَرَأْتِي فِي زُرْقِهِمْ عَلَىٰ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَهُوَ فِيهِ سَوَاءٌ أَفَبِعَدْوٍ

سبب و قدر تک بگردان کر دو نمین و غیره و غیره و اللہ خلقکم ثم یتوفکم و میثکم من یرد الی اذذل العصر
 یہ کر وہ جب اللہ تعالیٰ نے پیدا کر دو نمین و غیرہ تو ان آسودہ نہ کہی۔ از بعد م اللہ یو یو کر کیہ کالہ کو جسٹ لہ نہ شی
 قوم سب عالم یہ بخدا قوم اندر کاندہ شخصہ بخدا قوم جان و انکون ایوان۔ تھ عمر و خورن بخدا جسمانی
 قوت موجود روزان نہ حکم ہنہ قوت۔ بخدا عمر و غیرہ بخدا پناہ و نواہت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 "و انعم ذلک من ان اردہاں اذذل العصر" لکی لیتکم بعد علم شینا تمک اتر بخدا یہ سہ ان کہ اک
 چیز بخدا خبر کو جسٹ پناہ بخدا یہ شخص سبہ چیز و غیرہ بخدا سہ ان پادہ کر بخدا جس اندر کیہ روزان اذذل العصر
 عظیم قدیر پناہ اللہ تعالیٰ ای بخدا سوزی زانہ ان، ساری چیزہ قدرہ دول و اللہ فضل بطنکم عمل
 بخدا فی الخلدی یہ دہنت فضیلت اللہ تعالیٰ ان قوم اندرہ بعض لوکن بعضن چیزہ رزق س اندر۔ اکہ
 کوزان مالہ رزق س خدان نو کہ ہ قلام تابع۔ مسبوہ واسطہ بخدا جن جہہ من قلام من ہ رزق و انکوان۔
 کاندہ بخوان قلام س بخدا آند مسبوہ واسطہ رزق و انکوان۔ یہ کوزان کاندہ شخصہ جس نہ بخدا میو دولت
 زہ قلام آسہ جس۔ نہ بخدا پناہ کالہ ہنہ قلام خدا لیرن خذوا برزقکم من اللہ انکم تمشون
 سواک لہذا من لوکن رزق س اندر خاص فضیلت دہ آسہ من غیرہ بخدا مال ہ دولت ہ قلام ہ تم من
 نہ نہ من مال من قلام رتھ۔ کیا تہ علیہ سبہ آند ہ قلام برابر۔ کیا تہ قلام بخدا تھہ چرک ما بھی
 ہان۔ لہذا بخدا قلامی ہ مساوات شخص زانہ۔ تھے پانہ بخدا ہم مسبوہ ان باطل ساری خدا یہ سبہ
 مملوک۔ سمیک کافر بخدا پناہ اعتراف کران۔ لہذا مملوک آیتہ تھہ پانہ بخدا من تم نہ نفس ہی آیتہ۔
 یا تھہ پانہ بخدا من تم خدا یہ سبہ س تمہ چیز س منہ شریک آیتہ۔ بلہ نہ جہہ قلام جہہ س مال و رزق س
 شریک بخدا سہوت۔ اللہ تعالیٰ سبہ قلام ہ مملوک تھہ پناہ بخدا من جہہ س اللہ نفس اندر جس شریک

اللَّهُ يَجْعَدُونَ ۝ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا ۝
 جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَنْفُسًا ۝ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَنْفُسًا ۝
 الطَّيِّبَاتِ أَفِيهَا طَلِيلٌ يُؤْمِنُونَ ۝ وَبِغَيْبِ اللَّهِ هُمْ يَكْفُرُونَ ۝
 وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِنَ
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ شَيْئًا وَلَا يَسْتَطِيعُونَ ۝ فَلَا تَضْرِبُوا
 لِلَّهِ الْأَمْثَالَ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝ ضَرْبَ

صیحہ۔ کیا ہم مضامین لازمت چھاسم لو کہ خدا جس شریک ٹھہرو ان حمد سبب عقاباً یہ تھو چھ نہایت
 بہدان کہ تم چھو خدا یہ سزوں ٹھہرو انکار کران کیا نہ جس ٹھہو عطا کردان آسہ سر گھوسہ زمان مٹاوت
 ٹھی۔ جس شریک ٹھہرو نہ سبب چھ لازمہ جس چھو تم نعت عطا کردان ذاتان۔ لہذا ہم ہم شریک
 شریک نہ سبب چھو جس ٹھہرو انکار کران **اللَّهُ يَجْعَدُونَ** کیا ہم چھاندا یہ سزوں ٹھہرو انکار
 کران **وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَنْفُسًا** چھ کراندا تھان پیدہ تھو ہی جسہ سزوں یعنی تھو سزوں چھو
 یعنی آسہن۔ نعت چھو **وَجَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَنْفُسًا** یہ کراندا تھان پیدہ تھو ہی چھو سزوں
 زمانہ ٹھہر نہ اولاد یہ اولاد ان ہی اولاد **وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ** چھ کو زمان عطا تھوہ رزق پاک
 رتیہ چیز داندہ **أَفِيهَا طَلِيلٌ يُؤْمِنُونَ** چھ کراندا تھو ہی چھو سزوں باطن ایمان
 ایمان چھو چھو نہ کاندہ دلیل چھو نہ خدا یہ سزوں ٹھہرو انکار کران جس شریک ٹھہرو نہ سبب **وَيَعْبُدُونَ**
مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِنَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ شَيْئًا وَلَا يَسْتَطِيعُونَ چھو چھو تم
 عبادت نہ چھو سٹش کران خدا جس ورا ہی ٹھی چیز ان ہنرم نہ مالک نہ اختیار ووال چھو چھوہ و ٹھہر
 قسمہ رزق جس نہ آسہم طرف بادش تراوت نہ ذیہم طرف کاندہ چیز کھارت نہ نہ ٹھان تم چھوہ و ٹھہر
 کیہہ کہ تھو **فَلَا تَضْرِبُوا لِلَّهِ الْأَمْثَالَ** جس نہ آسہ چھو بیان کران خدا یہ سزوں چھو ہائی خیالہ موجب کہ
 اللہ تعالیٰ چھو بوز پادشاہ۔ جس سبب نہ چھو آکھاہ ان حاجت ٹھی کہ تھو عام لو کہ شوہ چھو ہی چھو

اللَّهُ مَثَلًا عَبْدًا مَمْلُوكًا لَا يَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ وَمَنْ رَزَقْنَاهُ
 مِنْ آثَرِ مَا أَحْسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَجَهْرًا هَلْ
 يَسْتَوْنَ الْحَمْدُ لِلَّهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۰﴾ وَضَرَبَ
 اللَّهُ مَثَلًا رَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا أَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ وَهُوَ
 كَلٌّ عَلَى مَوْلَاهُ أَيْنَمَا يُوَجِّههُ لَأَيِّاتٍ يَخْتَرِهَلْ يَسْتَوِي
 هُوَ وَمَنْ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَهُوَ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۱۱﴾

یعنی علیٰ حاجت پیش کرنا تم کرن پیش خدا پس یعنی اللہ تعالیٰ و انتم لا اقلتوں۔ ایک پڑھال
 بیان کرنا زلمہ اللہ تعالیٰ ہی حمد زبورہ طوبی اللہ متقللاً چنانچہ اللہ تعالیٰ جو چاہے بیان کرنا
 متملوکاً کہ غلامیہ تم اس شخص سے لا یقیدر علی شئی؟ پس نہ تمہو چیزس چنیے کا نہ قدرت پاکہ
 اختیار اور جو من رزقنا احسنًا فهو ینفق منہ سیراً و جہراً یا کہ جو نہ شخص پس
 اسہ چہ طرفہ زنت رزق عطا کور۔ نہ جو تمہہ رزق خیرہ خرچ کران۔ یا شیدہ یا ظہور بان یا ظہور ہل
 یستویں فی ہر دو اسم زہ چہا ہر ہری۔ ہم مہودان باطل بوز تو کہ بے طاقت ہے اختیار تمام ہی۔ اللہ
 تعالیٰ زانوان عمارتکل۔ ہر جہہ چیزس چنیے قدرت ہے طاقت تھان وہل اکتمد یطو ساری تعریف ہے
 صحت ہمہ تم مشہور حسن پس زانت کن ہے صلو کن کامل ہمزہ بیل اکثرہم لا یعلمون بلکہ ہمزہ سمو
 اندر وہ اکثرن معلوی ہر شرسہہ شامت کیا ہوزہ من و طوبی اللہ متقللاً رجبین احدہما ابکم لا یقدر
 علی شئی و هو کلٌّ علی مولاه۔ یا کہ مثال ہمزہ اللہ تعالیٰ فرما ان۔ دن جو رو ہمزہ۔ کہ ہمزہ سمو اندر وہ
 باہر زانت کو لوی کا نہ کو م نہ بیان کر تھ۔ یہ ہمزہ ہر دو بال گردن پد پس آفس چنیے نبوت
 ایتمایو جہہ لا یلینہ و قوی۔ مات سوزان ہمیں غیر کا نہ رڈ کا کہ مات ہمزہ بان۔ ہل یستوی
 هو و من یأمر بالعدل و هو علی صراط مستقیم فی ہر دو کیا ہو شخص چہا ہر اندہ پس شخص صحت
 پس فصاحت و جانتہ سان کلام آسہ کران پس کو کن رڈن کا میں ہمزہ اصرا آسہ کران ہو آسہ نہ پاند ہر

وَاللّٰهُ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا
 كَلِمَةٍ الْبَصِيْرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۷۶﴾
 وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْ بُطُوْنٍ اُمَّهَاتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْئًا وَّ
 جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۷﴾
 اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِىْ جَوِّ السَّمَآءِ مَا يَبْسُكُنَّ
 اِلَّا اللّٰهُ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۷۸﴾

سزا و عیب چینی قاسم روزگاری و غیب و غیب السّموات و الارضیہ بہ بخود خدا ہی آسمان و زمین ہزاروں
 بے شیدہ کلمہ علم و ما امر السّاعۃ الا کلمۃ البصیر اوفوا اقرب ان اللہ علی کل شیء قدیدر ﴿۷۶﴾
 کامل کہ بے شیدہ خود اندرہ کیہ کہ کلمہ قیامت۔ تمک مکمل عالم اسم علمت جلد ہر سہ ساہ تمک وقت
 دلیہ اس لہم ہیہ مزیدہ قیامت ہر ہا بلکہ سہ ثوبہ ہ نزدیک ہ جلد ان اللہ علی کل شیء قدیدر
 و لک اللہ تعالیٰ بخود ہر چیز میں خود قدر ہ اول واللہ الخیر الخیر من یظنون انہم لاکفرون
 شیئاً یہ بخود قدر ہ بخود ایلو اندرہ ہ خود کیہ قسم اندرہ یہ امر کہ بخود قوم اللہ تعالیٰ ان پند نین ما من بند
 ی شکو اندرہ خود حاکم اندر کہ خبر ساہ آسمان خبر زمان کئی۔ و جعل لکم السمع و الابصار
 و الافئدة لعلکم تشکرون تو پند کہ خود ہم بوزن عطر ہ کن دو معنی عطر ہ اوچہ زمان عطر ہ دل عطا۔
 تھو کہ ہزاروں میں نمودن چینی شکر و ا لم یروا الی الطیر مسخرت فی جوا السماء ما یبسکون الا
 اللہ کیا ہم لاکہ بخود و چمان جانورن ہند حال۔ تھہ پالم بخود خدا یہ سبب س خمس تابع آسمان ہ
 زمینس مزہ پاک ہوا اس چینی و ان۔ کاندہ ہ بخود تمس کہت آسمان اللہ تعالیٰ اس درانی انی
 فی ذلک لآیۃ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ بظاہر آتمہ مزہ بخود داریاہ دلیل خدا یہ سببہ قدر تھہ با
 ایمان بندہ عطر ہ واللہ جعل لکم من انفسکم سمکاً و جعل للظنن جلوداً لعلکم یؤمنوا
 تشکرونہا یہ کہ اللہ تعالیٰ ان جنمہ عطر ہ خود یں کہرن اندر خود ہ روزگاری جانی علم نہ خود در حالت

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ بُيُوتِكُمْ سَكَنًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنْ جُلُودِ
 الْاَنْعَامِ بُيُوتًا تَسْتَخِفُّونَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ
 وَمِنْ اَصْوَابِهَا وَاَوْبَارِهَا وَاَشْعَارِهَا اَثَاثًا وَّمَتَاعًا
 اِلَى حِينٍ ۝ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْهَا خَلْقَ ظِلَالًا وَجَعَلَ لَكُمْ
 مِنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيلَ تَقِيكُمُ الْحَرَّ
 وَسَرَابِيلَ تَقِيكُمُ الْبَرْدَ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ
 لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُونَ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاءُ

سُكُنَ اسبابوں کو ان جنہوں و فیطرہ و پارہا میں ہندیں نسلوں میں گرو۔ یعنی غیر ہم جنہ کو تہ ذالکھ ہاںس سے
 ستر ان اندر تکان و جمہور، یَوْمَ ظَعْنِكُمْ و یَوْمَ اِقَامَتِكُمْ جمعہ روز ہے کہ سفر میں غیر ان جمہور و جمعہ روز ہے غیر
 جاپہ غیر ان جمہور و اقامت کو ان جمہور، و مِنْ اَصْوَابِهَا وَاَوْبَارِهَا وَاَشْعَارِهَا اَثَاثًا وَّمَتَاعًا اِلَى
 حِينٍ یہ کہ ان جنہ و فیطرہ جگہ خون، الوہ خون، ڈھالہ خون، پاج شاک، فرش و فرش یہ کہ جگہ و جگہ
 اُس مقرر کرتے آہس، قس جان کہ تان ہم چیز پھلان پھر، وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْهَا خَلْقَ ظِلَالًا یہ کہ اللہ
 تعالیٰ ان جنہ و فیطرہ پند نہیں پیدا کہ زمین پیزان ہند سایہ پیدا۔ زمین کل روزت ہے۔ آتاپہ کر ہی غیر
 پھان جمہور، مثلاً گھن ہند سایہ، زمین ہند سایہ، وَجَعَلَ لَكُمْ مِنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا یہ کہ اللہ تعالیٰ ان
 جنہ و فیطرہ کو ان اندر گوہر، عمارت، کنی کل روزت شینہ، دروازہ غیر پھان جمہور، وَجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيلَ
 تَقِيكُمُ الْحَرَّ یہ کہ اللہ تعالیٰ ان جنہ و فیطرہ پھران، کرسو یہ کہ پھان ہند سردی غیر کہ کر ہی
 غیر، وَجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيلَ تَقِيكُمُ الْبَرْدَ یعنی روزہ، تَقِيكُمُ الْبَرْدَ جمعہ پھان ہند سردی غیر کہ کر ہی
 نہ نیران، پھران ہند و ہند و کذٰلِكَ يُبَيِّنُ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُونَ یہ پھان ہند اللہ تعالیٰ
 کہہ پھان ہند پھران روزہ کہ ان ہند کہ تمہہ ہم، فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاءُ الْعَيْنُونَ نس

الْبِئْسَ مَا يَكْفُرُونَ ﴿۱۰﴾ يَعْرِفُونَ نِعْمَتَ اللَّهِ تَتْرُكُونَ ﴿۱۱﴾ وَأَكْثَرُهُمْ
 الْكٰفِرُونَ ﴿۱۲﴾ وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا ﴿۱۳﴾ لِمَا
 كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۴﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَأُولَٰهُمُ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿۱۵﴾ وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ
 ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفِّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿۱۶﴾ وَ
 إِذَا رَأَى الَّذِينَ أَشْرَكُوا شُرَكَاءَهُمْ قَالَ أُو۟رِثَتْنَا هَٰؤُلَاءِ
 مِمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۷﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَشْرَكَوا
 بِرَبِّهِمْ كَمَا أَشْرَكُوا بِآبَائِهِمْ كَانُوا بِرَبِّهِمْ يَكْفُرُونَ ﴿۱۸﴾

ہر گاہ ہم لوگوں کو تمہارے یہ ہونے پر تعجب نہیں کرتے، لیکن تمہارے ہونے پر تعجب کرتے ہیں کہ ان لوگوں نے
 نِعْمَتَ اللَّهِ تَتْرُكُونَ ﴿۱۰﴾ اور ان لوگوں نے اللہ کی نعمتوں کو بھلا کر دیا ہے۔ اور ان لوگوں نے اللہ کی نعمتوں کو بھلا کر دیا ہے۔
 وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَأُولَٰهُمُ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿۱۱﴾ اور ان لوگوں نے کفر کیا ہے اور ان کے اولاد کو ان کے اعمال کے لیے
 شہید بنا دیا جائے گا۔ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَأُولَٰهُمُ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿۱۲﴾ اور ان لوگوں نے کفر کیا ہے اور ان کے اولاد کو ان کے
 اعمال کے لیے شہید بنا دیا جائے گا۔ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَأُولَٰهُمُ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿۱۳﴾ اور ان لوگوں نے کفر کیا ہے اور ان کے
 اولاد کو ان کے اعمال کے لیے شہید بنا دیا جائے گا۔ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَأُولَٰهُمُ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿۱۴﴾ اور ان لوگوں نے کفر
 کیا ہے اور ان کے اولاد کو ان کے اعمال کے لیے شہید بنا دیا جائے گا۔ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَأُولَٰهُمُ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿۱۵﴾ اور ان
 لوگوں نے کفر کیا ہے اور ان کے اولاد کو ان کے اعمال کے لیے شہید بنا دیا جائے گا۔ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَأُولَٰهُمُ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿۱۶﴾ اور
 ان لوگوں نے کفر کیا ہے اور ان کے اولاد کو ان کے اعمال کے لیے شہید بنا دیا جائے گا۔ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَأُولَٰهُمُ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿۱۷﴾ اور
 ان لوگوں نے کفر کیا ہے اور ان کے اولاد کو ان کے اعمال کے لیے شہید بنا دیا جائے گا۔ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَأُولَٰهُمُ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿۱۸﴾ اور
 ان لوگوں نے کفر کیا ہے اور ان کے اولاد کو ان کے اعمال کے لیے شہید بنا دیا جائے گا۔

إِلَيْهِمُ الْقَوْلَ إِنَّكُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿۱۰﴾ وَالْقَوْلَ إِلَى اللَّهِ
يَوْمَئِذٍ بِالسَّلَامِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۱۱﴾
الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ زِدْنَاهُمْ عَذَابًا
فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يُفْسِدُونَ ﴿۱۲﴾ وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ
أُمَّةٍ شَهِيدًا عَلَيْهِمْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيدًا
عَلَى هَؤُلَاءِ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ تِبْيَانًا لِكُلِّ شَيْءٍ وَ
هُدًى وَرَحْمَةً وَبُشْرَى لِلْمُسْلِمِينَ ﴿۱۳﴾ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ

اسے پرستش پانوں و مخلوق اسے تان جائے۔ جب اس وقت فرسہ چر خواہے کہ شیطان سے وہ نہ فریب تم جیز
کران و الْقَوْلَ إِلَى اللَّهِ يَوْمَئِذٍ بِالسَّلَامِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ جیز ترازان تمبرہ او سے۔
کارہ خدا ئس ہر شخص، اطاعت و مطیع معاملہ۔ جو مطیع تم ساری جیز ہم دنیا اس خیر پانے
نصر ہوان آس الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ زِدْنَاهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا
يُفْسِدُونَ ہم لو کہ اہ کفر کران آس۔ جیز آس پتہ رہان بین لو کہ خدا یہ سزا وہم غیر یعنی اسلام
قبول کرتے غیر تم نرہ و انہو اس خدا ئس بیخہ عذاب۔ کیا نہ ہم آس جانی کہ نہ پادی عالمس خیر
پہیلوان لو کہ اسلام۔ غیر پتہ رہد سیت و تَبْيَانًا لِكُلِّ شَيْءٍ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيدًا عَلَيْهِمْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ جیز
پادو نوردہ و شمس سمہ وہہ اس نکلون پر خہ اس خیر تھوی خیر و ا کہ کو لو یعنی بر خہ انک نظیر و جِئْنَا
بِكَ شَهِيدًا عَلَى هَؤُلَاءِ جیز انوردہ جہہ ہر سوال اللہ کو لو کہ لو کہ ہمہ و نظیر یعنی پتہ نہہ نظیر و خہ
جہ فریاد کہ کو شون تہہہ کو کو را لار و نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ تِبْيَانًا لِكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً
وَبُشْرَى لِلْمُسْلِمِينَ جیز کہ نازل اسے تہہہ بیخہ ہر سوال اللہ جیز ہر کتاب خہ خیر سار کوئی بیان و نظیر
ہو ہر بیت۔ ہر سمت۔ ہر ہر است ایمان مسلمان ہمہ و نظیر۔ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ

بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِتْيَانِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَتْرُكُ عَن
 الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿۷۰﴾
 أَوْفُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذَا عَاهَدْتُمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْأَيْمَانَ
 بَعْدَ تَوْكِيدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللَّهَ عَلَيْكُمْ كَفِيلًا إِنَّ اللَّهَ
 يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ﴿۷۱﴾ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِي نَقَضَتْ غَزْلَهَا
 مِن بَعْدِ قُوَّةٍ أَنْكَاثًا تَتَّخِذُونَ أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ أَنْ

وَأِتْيَانِ ذِي الْقُرْبَىٰ بزہاد اللہ تعالیٰ بنعمہ بنعمہ کران عدل و احسان کرنا ہے یعنی کرنا ہے انصاف کرنا ہے اور تکریم کرنا ہے اور
 ویتروک عن الفحشاء والمنکر والبغی یہ بنعمہ اللہ تعالیٰ منع کران ہے کہ کامیہ لغویہ ہو
 خلاف شرح کامیہ لغویہ ہو سرگشی سے بگاڑ دینے یعنی لو کہ علم و حکم کرتے ہوئے
 اللہ تعالیٰ بنعمہ و عطا پران، صحبت کران تھو کہ سو صحبت قبول کرے۔ **وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذَا عَاهَدْتُمْ**
 ہے کہ روافا خدا پر سوا کسی عہد کے عہدہ کرنا ہے اور کرنا ہے شریعت حکم کران بنعمہ۔ یہ معلوم ہوتا ہے ان عہد
 آہم کران **وَلَا تَنْقُضُوا الْأَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا** ہے کہ آہم قسم پلاؤں سے مضبوط کرنا ہے۔ تھو
 مثل آہم عہد پر بند ہونے اور مہائیں عزت کوست جس سے قسم مضبوط بنعمہ ہوتا ہے **وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللَّهَ**
عَلَيْكُمْ كَفِيلًا اللہ تعالیٰ آہم کوست ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ **يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ** بزہاد اللہ تعالیٰ بنعمہ
 زانان کہ سوزوی یہ خبر کران بنعمہ۔ جس لغویہ چیز کا کاش چیز ہے شہید و بنعمہ۔ **وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ**
نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِن بَعْدِ قُوَّةٍ أَنْكَاثًا ہے کہ آہم قسم ہے کہ آہم پلاؤں سے قسم کے شریعتی قسم کے آہم
 زانان ہی بیان ہوتا ہے **ثُمَّ تَكُونُ** مضبوط کرنا ہے، غم و غم وہ **تَتَّخِذُونَ أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا**
بَيْنَكُمْ بنعمہ ہوتا ہے ہواں قسم ہوں ہواں قسم کرنا ہے **بَيْنَكُمْ** ان **تَكُونُونَ كَالَّذِينَ**
لَتَلِيحِينَ أَنفُسَهُمْ ہے کہ ہواں جماعت ہواں قسم ہواں قسم ہے **وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللَّهَ عَلَيْكُمْ كَفِيلًا**
 زور اور ہواں قسم۔ قسم کرنا ہے کہ کاش خیال **يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ** ان سے بنعمہ ہواں قسم ہواں قسم

تَكُونُ أُمَّةً هِيَ أَرْبَىٰ مِنْ أُمَّةٍ إِنَّمَا يَبْتَلُواكُم بِهِ وَيَكَيْفَ يُعْطَىٰ لَكُم يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۗ وَلَا تَشَاءُ اللَّهُ لِيَجْعَلَ لَكُمُ أُمَّةً وَاحِدَةً ۗ وَلَٰكِنْ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللَّسْعَلِيُّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۙ وَلَا تَتَّخِذُوا أَيْمَانَكُمْ دَخْلًا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمُ بَعْدَ ثُبُوتِهَا وَتَذُوقُوا الشُّوَاءَ بِمَا صَدَدْتُمْ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۗ وَلَكُمُ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۙ وَلَا تَشْتَرُوا بِعَهْدِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا

کران توہم اللہ تعالیٰ کہ قسم کر توہم سے معاہدہ کر دو کہ جسک رعایت نہ ہو ظاہری حال اتن ہند یازد دست تمامک۔ وَلَکَیْفَ یُعْطَىٰ لَکُمْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ مَا کُنْتُمْ فِیْهِ تَخْتَلِفُونَ ۙ یہ لکھ توہم اللہ تعالیٰ عمر راہ و قیامت دوہرہ سوزی کھ مزاج اختلاف کران آسودہ وَلَآ تَشَاءُ لِلّٰہِ لِیَجْعَلَ لَکُمُ اُمَّةً وَاحِدَةً ۙ یہ ہر گاہ اللہ تعالیٰ ہضم ہا توہم ساری کر و ہاکی رعایت اختلاف و رای مکر سمسز جھمت مصلوہ ہر چھان وَ لَکَیْنِ لَیْسَ مِنْ یُفْسَاہُ وَ تَعْدِی مِنْ یُفْسَاہُ مکر نہ مضم کران کران لیس چھان مضم نہ۔ یہ بلکہ ہدایت کران لیس چھان بلکہ نہس وَاللَّسْعَلِیُّ عَمَّا کُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۙ یہ لکھ توہم ضرار ہر ذمہ نہ سارہ کوئی ہو کہ کران آسودہ وَلَا تَتَّخِذُوا اَیْمَانَکُمْ دَخْلًا بَیْنَکُمْ فَتَزِلَّ قَدَمُ بَعْدَ ثُبُوتِہَا وَ تَذُوقُوا الشُّوَاہَ بِمَا صَدَدْتُمْ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ۙ یہ بلکہ فریاد ان اللہ تعالیٰ تا کیدہ بظلمہ ہمہ نہ بدلے کہ قسم مان ذریعہ پاندہ ان فسداک نہ لکھ۔ تم سب سے ان جہم کھور کھن ہمہ ڈر روہ نہ مضمون علی ہے۔ یہ ذمہ تمکب کچھ مزہ و نیاہ اس اندر مذاتس گر قدر نہ نہ سبب کیا زہ توہم کیاہ کورہ آجندہ نہ دالین ہمہ و بظلمہ و عدلیہ سزہ نہ نہ۔ وَاللَّکُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ۙ یہ بلکہ آڑ نہ ہر جہم نہ بظلمہ و ذاب وَلَا تَشْتَرُوا بِعَهْدِ اللّٰہِ ثَمَنًا قَلِیْلًا ۙ یہ نہ آسود حاصل کران عدلیہ سند قسم ہا تمہہ دیا یک کمال اِنَّمَا یَبْتَلُواکُم لَہُو خَوَیْرٌ

إِنَّمَا عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ لِّكُمْ إِن كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۱۹﴾ مَا عِنْدَكُمْ
 يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ بَاقٍ وَلَنَجْزِيَنَ الَّذِينَ صَبَرُوا
 أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۲۰﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا
 مِّن ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً
 وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۲۱﴾ وَإِذَا
 قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ﴿۲۲﴾
 إِنَّهُ لَيْسَ لَهُ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ

لِكُلِّ اِن تَعْلَمُوْنَ فَسَلِّطُوْنَ۔ یہاں اللہ سے توبہ ہے۔ مزبور اللہ اس نبیؐ پر جو سوئے بہتر ہے اور اللہ ہی کا توبہ
 زان ہے۔ اے اللہ! تمہیں اللہ ہی کا توبہ ہے۔ اے اللہ! تمہیں اللہ ہی کا توبہ ہے۔ اے اللہ! تمہیں اللہ ہی کا توبہ ہے۔
 ان سے تم کو اللہ ان سے اللہ تعالیٰ اس نبیؐ پر ہادی ہے۔ جو اللہ ان سے کوئی نہ لائے۔ اے اللہ! تمہیں اللہ ہی کا توبہ
 صبراً اور اللہ ہی کا توبہ ہے۔ اے اللہ! تمہیں اللہ ہی کا توبہ ہے۔ اے اللہ! تمہیں اللہ ہی کا توبہ ہے۔ اے اللہ! تمہیں اللہ ہی کا توبہ ہے۔
 رٹان کا میں ہے۔ عمل اللہ ہی کا توبہ ہے۔ اے اللہ! تمہیں اللہ ہی کا توبہ ہے۔ اے اللہ! تمہیں اللہ ہی کا توبہ ہے۔ اے اللہ! تمہیں اللہ ہی کا توبہ ہے۔
 طیبہ قسم دیا ہے۔ اللہ ہی کا توبہ ہے۔ اے اللہ! تمہیں اللہ ہی کا توبہ ہے۔ اے اللہ! تمہیں اللہ ہی کا توبہ ہے۔ اے اللہ! تمہیں اللہ ہی کا توبہ ہے۔
 ذی اس اللہ اور لکن اللہ ہی کا توبہ ہے۔ اے اللہ! تمہیں اللہ ہی کا توبہ ہے۔ اے اللہ! تمہیں اللہ ہی کا توبہ ہے۔ اے اللہ! تمہیں اللہ ہی کا توبہ ہے۔
 کا میں اللہ ہی کا توبہ ہے۔ اے اللہ! تمہیں اللہ ہی کا توبہ ہے۔ اے اللہ! تمہیں اللہ ہی کا توبہ ہے۔ اے اللہ! تمہیں اللہ ہی کا توبہ ہے۔
 ای تعبیر برحق قرآن مجید میں ہے۔ ان آیتوں کو جو اللہ تعالیٰ اس مرزوق شیطان نے لکھی۔
 إِنَّهُ لَيْسَ لَهُ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَخْلِفُونَ۔ یہاں اللہ ہی کا توبہ ہے۔ اے اللہ! تمہیں اللہ ہی کا توبہ ہے۔
 حالت با ایمان ہے۔ یہ سمجھو کہ اللہ ہی کا توبہ ہے۔ اے اللہ! تمہیں اللہ ہی کا توبہ ہے۔ اے اللہ! تمہیں اللہ ہی کا توبہ ہے۔ اے اللہ! تمہیں اللہ ہی کا توبہ ہے۔
 یقولون والذین ھم بہ مشرکون۔ شیطان اللہ ہی کا توبہ ہے۔ اے اللہ! تمہیں اللہ ہی کا توبہ ہے۔ اے اللہ! تمہیں اللہ ہی کا توبہ ہے۔ اے اللہ! تمہیں اللہ ہی کا توبہ ہے۔

يَتَوَكَّلُونَ ﴿۱۹﴾ إِنَّمَا سُلْطَنُهُ عَلَى الَّذِينَ يَتَوَلَّوْنَهُ وَالَّذِينَ هُمْ بِهِ مُشْرِكُونَ ﴿۲۰﴾ وَإِذَا بَدَّلْنَا آيَةً مَكَانَ آيَةٍ وَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُنزَلُ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مُفَدِّرٌ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۲۱﴾ قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِينَ آمَنُوا وَهُدًى وَبُشْرَى لِلْمُسْلِمِينَ ﴿۲۲﴾
 وَلَقَدْ نَعَلْنَا أَنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّمَا يُعَلِّمُهُ بَشَرٌ لِسَانُ الَّذِي يُلْحِدُونَ إِلَيْهِ أَعْجِبُوا وَهَذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُبِينٌ ﴿۲۳﴾

لاکن۔ جو کس چیز سے کھس کے اللہ شریک نہ ہو اور ان کو ابداً کائنات میں نہ تھکانے والا ہے اور اللہ آتمک
 بہایا نزل قائلوا انما انت مفدر بل اکثرهم لا یعلمون جو یہ لوگ آپ کو آئیے کہ یہ۔ جو جابجہ جاکھ آئیے
 کہ یہ۔ نازل کر ان سے اللہ تعالیٰ ہی بخیر بہتر زبان میں انکا منہ بجز وہ مصلو بہتہ نازل کر ان سے۔ جب
 ساتھ سے کافر وہاں تو یہ ہار رسول اللہ کہ جو وہ نہ کر پتہ طرف سے تھہ صبر لو ان۔ فی الحقیقت ہمیں
 اور یہ جو آکر وہ ہے خبر قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ جو فرماتا کہ ہا رسول اللہ اول
 یہ قرآن مجید جو یہ بل اسن کس پاک روح سے جو یہ ہا ہر طرف پہنات لِيُثَبِّتَ الَّذِينَ
 آمَنُوا وَهُدًى وَبُشْرَى لِلْمُسْلِمِينَ تھہ ہا ایمان سے اول مضبوط کر وہ یہ تھہ یہ قرآن مجید ہا ہدایت
 ہا ہدایت مسلمان سے بخیر ہا وَلَقَدْ نَعَلْنَا أَنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّمَا يُعَلِّمُهُ بَشَرٌ جو یہ تھہ معلوم کہ ہم
 ڈھن سے وہاں اس سے تھہ ہا ہر کا نہ زبان اول انسان۔ خیال ہو تھہ کھوں بہتہ دی ہا
 صبر الی کلام سے۔ اللہ تعالیٰ سے جو یہ ہا تھہ ہا ہا نیاس رہ کر ان۔ فرما ان سے لِسَانٌ عَرَبِيٌّ
 يُلْحِدُونَ إِلَيْهِ أَعْجِبُوا وَهَذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُبِينٌ اسے ہے وہ قول کس سے اس سے جو سن کھا =

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ لَا يَهْدِيَهُمُ اللَّهُ وَلَا لَّهُمْ
 عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۰﴾ إِنَّمَا يَنْتَرَى الْكُذِبَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ
 بِآيَاتِ اللَّهِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكٰذِبُونَ ﴿۱۱﴾ مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ مِنْ
 بَعْدِ إِيْمَانِهِ إِلَّا مِنْ أَكْثَرِ وَقَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالْإِيْمَانِ وَلٰكِنْ
 مَنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ عَذَابٌ مِنَ اللَّهِ وَهُمْ
 عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۱۲﴾ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا
 عَلَى الْآخِرَةِ وَإِنَّ اللَّهَ لَيَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿۱۳﴾

پرچہ نسبت کر ان مجھ و تمسوز زبچہ بھی۔ مگر نفس کا نام سم توہم لازمہ ان مجھ و تمسوز زبچہ اور علی صاف ہوا ہے۔ **إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ لَا يَهْدِيَهُمُ اللَّهُ وَلَا لَّهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ** نہ پناہ ہم لوگوں نہ پناہ کر ان مجھ خدا یہ سنیں آیات میں پناہ نہ تھا کہ تمہ اللہ تعالیٰ۔ جنہی عیلم و علم ہوا نہ عذاب **إِنَّمَا يَنْتَرَى الْكُذِبَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكٰذِبُونَ** نہ مجھ اور ان میں مگر نہ لوگوں نہ خدا یہ سنیں آیات میں پناہ کر ان مجھ کے لئے نہ نہیں **مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ مِنْ بَعْدِ إِيْمَانِهِ إِلَّا مِنْ أَكْثَرِ وَقَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالْإِيْمَانِ** نفس اکھاہ خدا جس انکار کر ہا قرار کہ تمہ مگر نہ نفس جس مگر وہ عیلم و ذہر ہر کہہ یہ۔ زبچہ سچہ نہ کل مگر وہ ہر حال میں دل آئیں ذبح ایمان سچہ **وَ لٰكِنْ مَنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ عَذَابٌ مِنَ اللَّهِ** مگر نفس دل نور اوت مگر = انکار کہہ جس لوگوں پنے مجھ خدا یہ نہ غضب = بیزاری **وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ** یہ مجھ جنہی عیلم و لا عذاب ذلک **بِأَنَّهُمْ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ** یہ محکم ای شو کہ ہمہ تمہ کیا کہ نہ نہ دنیا ہر زندگی آخر جس پنے **وَإِنَّ اللَّهَ لَيَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ** یہ ای شو کہ کہ اللہ تعالیٰ مجھ و تمہ ہواں کار ان

أُولَئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَسَمِعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ
 وَأُولَئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ ① لِأَجْرِمَ آثَمِهِمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ
 الْخَاسِرُونَ ② ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ هَاجَرُوا مِنَّا مِن بَعْدِ
 مَا فِتْنَانَا لَمَجْهُدُوا وَصَبَرُوا إِنَّ رَبَّكَ مِن بَعْدِهَا
 لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ③ يَوْمَ تَأْتِي كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَن
 نَفْسِهَا وَتُوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهِيَ لَا يُظْلَمُونَ ④
 وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ آمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً

① یعنی اُولَئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَسَمِعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ سے کیا گئے
 تم لو کہ سن غم کر اللہ تعالیٰ ان جہد میں دل بند ہو جہد میں کل بند ہو۔ جو جہان ان میں بند ہو کیا گئے
 سے لو کہ نازل لِأَجْرِمَ آثَمِهِمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْخَاسِرُونَ پناہ سے لو کہ آئیں آخر میں اندر
 جہان زد ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ هَاجَرُوا مِنَّا مِن بَعْدِ مَا فِتْنَانَا لَمَجْهُدُوا وَصَبَرُوا تو یہ پھر
 پناہ چوں پروردگار تم لو کہ بند و خیر و سمو گھر پہ نئی نکتہ گردا زد تو ہو، جہت کر۔ تو یہ
 کوڑک جہاد۔ یہ کوڑک میرا رَبَّكَ مِن بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ پناہ جہد پروردگار پھر تم یہ
 جہد و خیر و سیما مطرت کر وہ ان، سیما تم کر وہ ان يَوْمَ تَأْتِي كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَن
 نَفْسِهَا وَتُوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهِيَ لَا يُظْلَمُونَ نہ دو ہوا اور آئیں سمہ روہن پر بت قصدا ہوا
 کنگر آسہ کر ان پہ نی پناہ کہ طرف۔ یہ لیا روہن جہاد سزا پر پھر کاسہ۔ تھ بدل یہ تم کر نہ آسہ
 سمو اندر ہوا نہ کاسہ ظم کر نہ وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ آمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً بِأَنْ يَأْتِيَهَا رَافِقَاتُهَا
 رَهْنَاتُ مِن كُلِّ مَكَانٍ یہ کہ بیان اللہ تعالیٰ ان مثال کہ شہر کہیں لو کہ جہز تم آسہ اس و اس

يَأْتِيهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ حِلِّ مَكَانٍ فَلَقَرْتُمْ بِأَنْعُمِ
 اللَّهِ فَأَذَّاتَهَا اللَّهُ لِبِئْسَ الْجُوعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوا
 يَصْنَعُونَ ﴿۱۰﴾ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوهُ
 فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظَالِمُونَ ﴿۱۱﴾ فَكُلُوا مِنَّمَا
 رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا وَاشْكُرُوا لِنِعْمَتِ اللَّهِ إِنَّ
 كُفْرَكُمْ إِيَّاهُ تُعِيدُونَ ﴿۱۲﴾ إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَ
 الدَّمَّ وَاللَّحْمَ الْخَنِيزِ وَالْمَآءَ الْغَيْرَ لِلَّهِ بِهِ قَسَمَ

اندر وہ ذوقت۔ جسے آپ دیکھ کر کہتے ہو کہ حج بکثرت پر کھڑے طرفہ لنگھتے پانچوں اللہ الیٰ کور کور
 خدایہ سزوں نعموں انکار۔ مگر ان نعمت لَقَدْ أَتَاهَا اللَّهُ لِبِئْسَ الْجُوعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ
 نہیں ہے۔ ہاں اللہ تعالیٰ مزہ و ہوسہ بندہ کھوڑے ہوئے شاکی۔ یعنی یہ ہوسہ بد اسٹی آپ جس کھانے پھولانے
 کھ پاتے ہیں کھ آسان لباس دلچہ جس کا میں ہوسہ ہوسہ تم کران آپ۔ حضرت عبد اللہ بن
 عباسؓ کھ فرمادے کہ ہوسہ ہوسہ ہوسہ فرما لے کہ لَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوهُ
 پاتے کہ جسے کن کھیر لہ جلیل اللہ جسے ہوسہ ہوسہ۔ جس کو کھ انکار۔ سوائے وہ کھ اپنے زبیر
 فَخَذَّ لَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظَالِمُونَ اور ہوسہ تم ہوسہ یعنی قسطنطین بد اسٹی۔ کھ جاسے اندر کہ تم
 آپ پانچوں کھ کر دین شرک بد کھڑے کرنا بیت فَكُلُوا مِنَّمَا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا
 نہیں کھوڑے رزق جس عطا کور توہم اللہ تعالیٰ ان حلال بد پاک وَاشْكُرُوا لِنِعْمَتِ اللَّهِ إِنَّ كُفْرَكُمْ
 إِذَا كُفِرْتُمْ سے وہ کھ کھ خدایہ سزوں نعموں ہیں۔ ہر گاہ ہوسہ ہوسہ یا ہوسہ کی کران إِنَّمَا حَرَّمَ
 عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَّ وَاللَّحْمَ الْخَنِيزِ وَمَا أُنْهِيَ إِلَيْكُمْ مِنَ الدَّمِ يَدْرَأُهُ كَمَا كَانُوا يُدْرَأُونَ
 حرام مگر کھ دار (پانچوں ہوسہ) جانور ہوسہ زخم یہ ہوسہ ہوسہ ہوسہ جانور جس خدایہ ہوسہ ہوسہ ہوسہ ہوسہ ہوسہ ہوسہ

اضْطَرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۸﴾
 وَلَا تَقُولُوا لِمَا تَصِفُ أَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هَذَا
 حَلَلٌ وَهَذَا حَرَامٌ لَتَفْتُرُوا عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ إِنَّ
 الَّذِينَ يَفْتُرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ ﴿۱۹﴾
 مَتَاعٌ قَلِيلٌ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۲۰﴾ وَعَلَى الَّذِينَ
 هَادُوا حَرْمًا مَّا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَمَا
 ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿۲۱﴾

تھمیر، ظلمیر، یا تزیب، زحمانہ، ظلمیرہ، بدن ایہ لقبین اضطرر فیر باغہ و لا عادیہ لکن اللہ غفور رحیم
 ترجمہ میں جس اکھاڑا تھمیر، بعد بالکل مقررہ، مجبور ہو، سوچو، دیکھو، اور نہ کہہ کرے کہ جس کھیل میں میں
 چیز اور ای نہیں نہ کہہ کرے بشرطیکہ لذت، حرام، حاصل کروان کہہ نہ۔ ضرور، خوش، زیادہ کھیلو، ان
 کہہ۔ جس بخر اللہ تعالیٰ مغفرت کروان، روم کروان، وَلَا تَقُولُوا لِمَا تَصِفُ أَلْسِنَتُكُمُ
 الْكَذِبَ هَذَا حَلَلٌ وَهَذَا حَرَامٌ یہ نہ کہہ دو، ان میں چیز ان میں تھمیر، زیادہ، کہہ نہ پانے اپنے
 تعریف کروان کہ یہ کہ حلال، یہ کہ حرام لَتَفْتُرُوا عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ خدا جس چیز لہذا نور ہونہ ظلمیرہ
 إِنَّ الَّذِينَ يَفْتُرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ یہ بات ہم اللہ تعالیٰ اس چیز لہذا نور، ان میں
 یہ ان نہ زائد کامیاب مَتَاعٌ قَلِيلٌ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ یہ بخر، فائدہ، ٹھک، کم چیز اور یعنی فائدہ
 موجود ہنہ، بخلا کہ بخر، تھمیر، بخر، بخر، وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرْمًا مَّا قَصَصْنَا عَلَيْكَ
 مِنْ قَبْلُ یہ کہ اور اسے سو دین، چیز حرام، ہم چیز ہم اسے بیان کر توں، ہم سو، ہر، وَا مَا ظَلَمْنَاهُمْ
 وَلَكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ اسے کورن، میں چیز کا کہ ظلم، بلکہ اسے ہم بیان پاس ظلم

ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ عَمِلُوا الشُّعُورَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوا مِنْ
 بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۰﴾
 إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتًا لِلَّهِ حَنِيفًا وَّلَمْ يَكُ مِنَ
 الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۱﴾ شَاكِرًا لِلْإِنْعَامِ إِجْتَبَاهُ وَهَدَاهُ إِلَى صِرَاطٍ
 مُسْتَقِيمٍ ﴿۱۲﴾ وَاتَّيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَآتَيْنَاهُ فِي الْآخِرَةِ لَيْسَ
 الصَّالِحِينَ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ أَنْ اتَّبِعْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا

کر ان تبارک و تعالیٰ للذین عملوا الشُّعُورَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۰﴾ تو پند ماہر حقیقت ہے کہ جو ایک جہم پروردگار مٹھ گن تو کن ہندو ٹیپلر و پندو پندہ کاسہ کر و ہوالی سے تو پندہ کو زکھ تہم پندہ توبہ عدائش کن رجوع ہے سبھا الک ہن پان۔ اصلاح کو زکھ پندہ پس پانس۔ پن پانہ جہم پروردگار مٹھ تہم پندہ تہ سبھا و مفلرت کرمان سبھا و تم کرمان ﴿۱۱﴾ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتًا لِلَّهِ حَنِيفًا وَّلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۱﴾ پن پانہ حضرت ابراہیم کن تو پندہ تہ و مہم و مان لاس کنی دن۔ پانس آتس براہر کیا تہ سوزنی عالم لوس شرک و کر س جناب۔ تہ رجا تہ لوس سہ کنی صاحب عدائش کنی ذابان۔ سارے لوس تو جس دی کن دولت و دن، عدالیہ تہ فرما تہ واری بندہ۔ لوس ساروی اخیر الگ سہوت لوس کن مٹھ سہ و ان لوس۔ یہ لوس تہ تہ عدائش شرک تہم لود تہو اندرہ۔ شاکرًا لِلْإِنْعَامِ تہ لوس شکر گزار جنون لہون پندہ اجتناب و مقدسہ ال صراط مستقیم تہ نور اللہ تعالیٰ کن۔ برگزیدہ کو دن یہ پانس و تہم رام احسن کن وَاللَّذِينَ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَآتَيْنَاهُ فِي الْآخِرَةِ لَيْسَ الصَّالِحِينَ ﴿۱۲﴾ یہ کور سہ عطا سہ دیا سہ اندرہ زت حال۔ جو تہ مریا ہے۔ نبوت، اجواء، خلقت، پانست یہ مٹھ اگر لوس اندر تہ اہل اور جہ کیو نیچہ کار و اندرہ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ أَنْ اتَّبِعْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا تہم لوس سوز سہ تہم کن دمی یا رسول اللہ کہ ہی وی کردہ جہ حضرت ابراہیم سہدی مٹھس لوس کنس عدائش کن مان تہ بچر و دن لوس و عا کان من المشرکین تہ لوس تہ تہ لوس کو اندرہ بِالْحَقِّ لِيُجِيبَنَّ

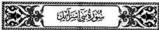
وَمَا كَانَ مِنَ الشِّرْكَانِ ﴿۱۷﴾ إِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِينَ
 اختلفوا فيه وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا
 كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿۱۸﴾ أَدْعُرُّ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحُكْمَةِ
 وَالْبُوعْظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ إِنَّ
 رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿۱۹﴾
 وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُمْ بِهِ وَلَئِنْ

تنبهت علی الذین اختلفوا فیہ و بدواریہم تعظیم کون مقرر کرد۔ مگر حتی بیخه سمواته جز اختلاف
 کور و لکن رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ بیو که فیصله چون رب قیامت
 روز سخن در میان تھے جس جزو سے جزو اختلف پھر کران۔ لَوْ دُعُرْتُ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحُكْمَةِ
 وَالْبُوعْظَةِ الْحَسَنَةِ نادر ہے کہ تو کن عدایہ ہزارہ ذمہ کی۔ علم ہے کہ تھو بیت بیو کہ نصیحتہ بیت
 وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ بحث کرو تو کی سبب۔ تمہہ طرق بیت جزو شدت و سخاوت آسہ۔
 إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ پہنچا ہے چون ہر دو گار علم ہزاران سخن
 سم جزو ذمہ غیر ذال۔ یہ علم سوائی ہزاران کہ گمراہی ہدایت و گمراہی اور احسن بیخہ بیان۔ اگر گمراہ
 جدال علمی بغیر ذات جدال مجلس کی نزع کران تو پندہ دانہ دانہ سبب بالیوہ سبب تکلیف۔ تھے
 سورہ شس جزو تھے تو بہ یہ چندین تاہن بدل ہون جائز۔ ایک علم تو بہہ رخصت یہ علم مہر کران ہر
 تو بہہ جائز۔ مگر علم عزیمت وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُمْ بِهِ دون ہر گاہ ہر شخص
 بیخہ عمل کرو یعنی سخن بیو بدل و انقام نہ گنہہ سموی ہون نہایت تو بہہ تکلیف آسہ و انکارہ آست
 وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُمْ غِيظَ اللَّهِ بِكُمْ وَصَبَرْتُمْ لَهُمْ غِيظَ اللَّهِ بِكُمْ وَصَبَرْتُمْ لَهُمْ غِيظَ اللَّهِ بِكُمْ
 نوی مہر مہر کہ در سخن ہر ہر خطروہ واضع ہر و صابروہ اذیالو بیو کہ گاہ مہری کیا زہدہ شان و تھے

صَبْرْتُمْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّلصَّابِرِينَ ﴿۷۳﴾ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ
 وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ﴿۷۴﴾
 إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَالَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ ﴿۷۵﴾

ہم ہمارے لئے بہتر ہے۔ مگر خدا اپنے صابر بندوں کو قہر سے بچاتا ہے۔ اور تم صبر کرنے کے لئے صرف اللہ ہی سے مدد مانو۔ اور ان لوگوں کی سازشوں سے متاثر نہ ہونا۔ اور ان کی سازشوں سے غم نہ کھو۔ ان کے لئے تو اللہ ہی ہے جو نیکوں کو مدد دیتا ہے۔





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○
 سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ الْمَكِّيِّ
 إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَا الَّذِي بَرَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِنَ
 السَّمَاءِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ① وَأَتَيْنَا مُوسَى الْكُتُبَ

سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ الْمَكِّيِّ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَا مشرہ = پاک
 معلقہ سزا دست پاک پر ہے تھو لعیب، طوعہ لعیب، عاجزی لعیب۔ سم کہ لودنن بندہ خاص رات کتبت۔ رات
 مشرہ ہنہ اگس مسجد حرامہ بیٹہ۔ یعنی خانہ کعبہ چہ مسجد و بیٹہ، مسجد القصاص یعنی بیت اللہ کس جان
 الَّذِي بَرَكْنَا حَوْلَهُ جگہ مسجد القصاص کہ تم اسمہ دین و دنیا چہ بر کلا تقادہ منورہ ہنہ لَيْلِيَّةٌ مِنَ اللَّيْلِ جگہ
 نوہ سیر کرہ لودنن بندہ خاص ہنہ ہاؤ اگس جس چہ قدر کتب لغات۔ چنانچہ اگس کہ و کس اندر مکہ شریفہ
 بیٹہ شام شریف جس جان دانہ ۹۹۹ جو گو اگہ لغات۔ بیت اللہ کس ہون۔ سہ حضرات انبیائے کرام مسجد ملاقات
 کرہ ۹۹۹ جو گو یا گہ لغات۔ ختہ بیٹہ سیر آسمانی کرہ دعوت آسمان ہنہ عجائبات ہون۔ سم گئے بنے لغات
 عالم ہنہ اسطراس اندر جہہ وہاں مکہ شریفہ بیٹہ بیت المقدس کس جان سیرس، اسراہ۔ بیت
 المقدسہ بیٹہ ہدرہ الشمی اس جان سیرس جہہ وہاں معراج۔ علمہ وقت ہنہ دو شان سیرن معراج وہ
 یوان ہنہ وقت ہنہ دو شان امر لودہ یوان۔ معراج شریفک جہت شریف ہنہ تقریباً ترن صغابہ صحن
 ہنہ روایت۔ ٹھہور سلف و ظن ہنہ اتفاق ہنہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تو کہہ معراج
 بروں دو جگہ دور حالت پیدا ری۔ اللہ تعالیٰ ان کو بیان واقعہ معراج کمال اجرام سان۔ خلافتہ گو راتھ
 انکار نہایت زور و شورہ سان۔ یکے نہ چیز جہہ یوزہ ہاؤ ان کہ یہ لوس نہ ہنہ ہر جزو حالی طور یا طریق
 کشف۔ کیا ہوتہ آس نہ کانہ قایم کھاہوتہ کمال اجرام سان بیان ایہ ہا کر نہ۔ ہنہ ہر جہہ کہ کم کم
 لو کہ کم چیز و چھان۔ سہ کرہ عن نہ کھاہ کہ خواہ کہس واقف ہوتہ انکار ① هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ

وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ إِلَّا تَنجُذُ وَامِنْ دُونِي وَيَكْبِتُ
 ذُرِّيَّتَهُ مَنْ حَمَلْنَا مَعَهُ نُوحًا إِنَّهُ كَانَ عَبْدًا شَكُورًا ﴿۵۰﴾
 وَقَضَيْنَا إِلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ فِي الْكِتَابِ لَتُفْسِدُنَّ فِي الْأَرْضِ
 مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيرًا ﴿۵۱﴾ فَاذْأَجَاءَ وَعَدُّوا لَهُمْ مَعَنَا
 عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّأُولَىٰ بَأْسٍ شَدِيدٍ فَجَاسُوا خِلَالَ الدِّيَارِ

پہاٹ اللہ تعالیٰ نے سو سو زوی بوزدوں۔ سو زوی بچروان و لیتا توشی المصطفیٰ و جعلناه ہدی لیبنی اسرائیل یہ کہ عطا کرے حضرت توشی اس کتاب یعنی قرأت نبی اسرائیل ہدیہ فیلرہ ہذا سبب ہدایت۔ چھ اندر باقی انکامن سبب توحید کہ عظیم الشان حکم ہے توس الاکتھذکھن تھنل حکما ای زہ نھتہ مہ ورا ای ہلکون چہ کاسہ اکھاء یکن کار سازیس توہہ پتہ کلمہ نظر اوج ذریتہ من حملنا معہ تھوہ ای بنی اسرائیل چہ گوہ تمہی توکن مہہ تولاد سم امہ ہادہ ختوہ کھار حضرت توس سبب ہڈس طوقانس اندر۔ توہہ ہادہ ہا سبھا شکر و من اتھہ تقس بیٹہ ہم یہ نعت عطا کردہ سوا کوسہ زان کنی۔ جس کوسہ نہ شریک نصران ایذا کن عبد الشکور یا پہاٹ حضرت توس تو س سبھا شکر لہ ہادہ و قضینا الی بنی اسرائیل فی الکتب لفسدن فی الارض مرتین و لتعلن علوا کبیرا یہ کہ اس بیان بطریق تیشین کوئی نبی اسرائیل قرأت اس اندر ہے کہ و ضرور ملک شاکس ختوہ ہا بیچرہ کھن ہدیہ کوزہ سبب خرائی ہ جانی۔ اسہ بیچرہ کردہ شریک سوا کوسہ مخالفت اسہ بیچرہ کردہ شریک سبب سبب کمال مخالفت۔ یہ کہ وہ توکن بیٹہ سبھا ہر دستہ علم ہ سر کھی۔ حقوق اللہ کہ و ضائع حقوق العباد کہ دو شون کھن اندر کوسہ چہ خت ہذا اس ہتلا۔ توہہ لہ سزاوتہ و الذلہا و عدوا لہما ہتلا علیکم عبادا لانا توہہ پتہ طہرہ وایہ سوادہ اندرہ گو ذہب سزاک سو قہ اس کہہ توہہ سزاوتہ فیلرہ ہا توہہ بیٹہ مسلط پتہ کھن ہندان ہزاک ہما معہ اولی تھن شریک سم خت توہہ اول اس کھتلا چل الکتھ کہے اذن ہمہ بن شمرن ہ گھرن ختوہ کہ قہار کن فیلرہ ہادہ فیلرہ و کھن و عتلا

لِلْكَافِرِينَ حَصِيرًا إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّذِي هِيَ أَقْوَمُ وَ
يُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْلَمُونَ الصَّلٰحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا كَبِيرًا
وَأَنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا
وَيَذُرُّ الْإِنْسَانُ بِالْكَفْرِ دُعَاءَهُ بِالْخَيْرِ وَكَانَ الْإِنْسَانُ عَجُولًا
وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ آيَاتٍ لِّمَنْ حَمَلَ آيَةَ الْكِتَابِ وَجَعَلْنَا آيَةَ
النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّمَنْ يَتَّبِعُوهُ فَضَلًّا مِّنْ رَبِّكُمْ وَلْيَتْلَوْا آيَاتِ السِّينِ

پشیمان ہوں۔ اِنَ هٰذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّذِي هِيَ أَقْوَمُ وَ يَبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْلَمُونَ الصَّلٰحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا كَبِيرًا
کہا کہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور اللہ کے احکامات کو جان کر عمل کرتے ہیں ان کے لیے بڑا اجر ہے۔ اِنَ هٰذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّذِي هِيَ أَقْوَمُ وَ
یہ قرآن ہی ہے جو سب کو سیدھے راستے پر لے جاتا ہے۔ اِنَ هٰذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّذِي هِيَ أَقْوَمُ وَ يَبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْلَمُونَ الصَّلٰحَاتِ
کہ ایمان لائے اور اللہ کے احکامات کو جان کر عمل کرتے ہیں ان کے لیے بڑا اجر ہے۔ اِنَ هٰذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّذِي هِيَ أَقْوَمُ وَ
وَأَنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا وَ يَذُرُّ الْإِنْسَانُ بِالْكَفْرِ دُعَاءَهُ بِالْخَيْرِ وَكَانَ الْإِنْسَانُ عَجُولًا
اور ان لوگوں کو جو آخرت کی بات نہ مانتے ہیں ان کے لیے ہم نے عذاب دردناک تیار کر رکھا ہے۔ اِنَ هٰذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّذِي هِيَ أَقْوَمُ وَ
وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ آيَاتٍ لِّمَنْ حَمَلَ آيَةَ الْكِتَابِ وَجَعَلْنَا آيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّمَنْ يَتَّبِعُوهُ فَضَلًّا مِّنْ رَبِّكُمْ
اور ہم نے رات اور دن کو آیتوں کے طور پر بنا دیا ہے تاکہ ان لوگوں کو جو اللہ کی آیتوں کو ماننے والے ہوں ان کو سیدھے راستے پر لے جا سکے اور ان لوگوں کو جو اللہ کی آیتوں کو نہ مانتے ہیں ان کو گمراہ کر دے۔ اِنَ هٰذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّذِي هِيَ أَقْوَمُ وَ
وَلْيَتْلَوْا آيَاتِ السِّينِ
اور ان لوگوں کو اللہ کی آیتوں کو پڑھنے کو سکھانا چاہیے۔ اِنَ هٰذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّذِي هِيَ أَقْوَمُ وَ

الْقَوْلُ فَدَمَرْنَاهَا تَدْمِيرًا ۝ وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُونِ مِنْ
 بَعْدِ نُوْحٍ ۖ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ۝
 مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعَاجِلَةَ عَجَلْنَا لَهُ فِيهَا مَا نَشَاءُ لِمَنْ نُرِيدُ ثُمَّ جَعَلْنَا
 لَهُ جَهَنَّمَ يَصْلَاهَا مِمَّا دُمُوا مَدْحُورًا ۝ وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ وَسَعَىٰ لَهَا
 سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَشْكُورًا ۝ كَلَّا لَمَّا هَمَّوْا

آسان۔ حکم بھی کران اسی خطیران ہوا۔ ذریعہ تمہہ شرہ کہیں بالدارن = زمین ایمانک =
 فرما رہا رہی ہند۔ فَتَسْوَأُونَ أَلْحَقِي عَلَيْهَا النَّقْلُ لَمَّا تَمَرَّهَا تَدْمِيرًا تم زہلہ یہ بدل گئی = ہمارا
 بھی کران سامین انکان ہنزا۔ یہ بھی تہہ و فساد نکان تہہ شہری اندر آئی چہ سخن بیخہ جنت پورہ
 یہاں تم بھی ہذا کسی شخص سزاوار بنان۔ اور جبک اس تم ہماراں گالان جہد میں شہری جہان
 کران ۝ وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُونِ مِنْ بَعْدِ نُوحٍ یہ کہہ رہے حضرت نوحؑ پہ کاڑا امڑ ہاک جہزہ
 ہماراں سے قوم ہارو قوم نمود و غیرہ۔ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا کافی ہلو جہد
 پورہ کار پہ نین ہندان ہر گناہ و زانان = پورہ جہان = تمی ہلو ہس تہہ سزاوار ہس ہس ہلو ہجھی سزا
 وہاں مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعَاجِلَةَ عَجَلْنَا لَهُ فِيهَا مَا نَشَاءُ لِمَنْ نُرِيدُ اس اکھا پہ نین ایک عمل ہنزا اور۔ فقہ
 ذیادک طبع ڈھلاہ و ہلکہ وہاں ہس تمہہ اندرہ اجہن اسر خوش کرد = ہس اسر خوش کردہ ذیادہ
 اندر ۝ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهُ جَهَنَّمَ توبہ بھی اسی تہہ کران جہدہ و غیرہ جنم یصلہا ممد مومنا تدمورًا تہہ
 شخص ہنزا تکانہ اسر تہہ ذلت و خوارگی۔ دک دی دی۔ وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ وَسَعَىٰ لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ
 فَأُولَٰئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَشْكُورًا یہ سم پہ نین ایک عمل ہنزا اور ڈھلاہ آخر تک توبہ حاصل کرانہ غیرہ
 سو کو خوش کردہ شہرہ۔ یعنی سو عمل اسر شریعت کہیں توبہ ان مطابق ہو اسر تہہ شخص ہا ایمان۔
 مفرک اسر نہ۔ تمی تمک لوکہ ہم بھی جہد سنی = کو شہ تہہ کامل تعریف ہر سر زہد کہہ۔ اللہ
 تعالیٰ قبول کردہ۔ سوئی عمل تہہ شرط اسن اکھ اسر نیت رو۔ دو ہم اسر مطابق توبہ شرع۔ ترم

وَهُوَ آتٍ مِنْ عَطَاءِ رَبِّكَ وَمَا كَانَ عَطَاءُ رَبِّكَ مَحْظُورًا ۝ أَنْظُرْ كَيْفَ
 فَكَلَّمْنَا بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ وَالْآخِرَةُ أَكْبَرُ دَرَجَاتٍ وَأَكْبَرُ تَفْضِيلًا ۝
 لَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُومًا مَنكُودًا ۝ وَقَضَىٰ رَبُّكَ
 أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا آيَاتِهِ ۚ وَيَالِ الَّذِينَ أُحْسِنُوا إِلَيْنَا يَكْفُرُونَ عِنْدَكَ الْكِبَرَ
 أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَيْهِمَا فَالْتَمِذْ لَّهُمَا آتٍ وَلَا تَنْهَرُ هُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا
 كَرِيمًا ۝ وَأَخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَبِّ ارْحَمْهُمَا

اگر امتحان صحیح لگائیے تو اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ یہ سورتیں آمیزہ یعنی دنیا و آخرت دونوں میں سے
 آیتوں اور احکاموں میں گروا اس امداد پر مہربانی سے۔ **فَمَا كَانَ عَطَاءُ رَبِّكَ مَحْظُورًا** مجھ سے نہیں ہے اور گوارا
 سزا مہربانی دنیا سے اندر کاسہ بندہ ٹھیک رہتا ہے اور اگر نہ ہے تو آواز دے۔ **أَنْظُرْ كَيْفَ فَكَلَّمْنَا بَعْضَهُمْ عَلَىٰ**
 بعضوں ہی پر بعضوں پر اور ہم نے اسے کلمہ پڑھ کر زیادتی عطا کر دی ہے اور ان کو ان میں سے۔ حتیٰ کہ اکثر
 کلمہ پڑھا کر یا ایمان بندہ خود مالدار **وَالْآخِرَةُ أَكْبَرُ دَرَجَاتٍ وَأَكْبَرُ تَفْضِيلًا** چاہے آخرت میں سزا ہو
 اور جان بندہ اختیار ہو۔ **يَالِ الَّذِينَ أُحْسِنُوا إِلَيْنَا يَكْفُرُونَ** تمہیک گواہی انجام کریں۔ **عِنْدَكَ الْكِبَرَ** تمہیں
 کو صحت پر اور اگر نہ **لَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُومًا مَنكُودًا** ای جاہل نہ ہوں ان کے ایسے مظلوم
 برحق سے سب سے بڑا کہ گناہ مظلوموں اور روزگار کے ذریعہ سے کرتے آتے ہیں جس سے **وَقَضَىٰ رَبُّكَ**
أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا آيَاتِهِ یہ تمہیں حکم کو درست جان پروردگار کی کہ اسی کو کو عبادت سے کر دے اور اسے برحق سے
 کاسہ ہنر **وَيَالِ الَّذِينَ أُحْسِنُوا إِلَيْنَا يَكْفُرُونَ** یہ گروا کہ ہم نے اس ماحول سے بہت احسان، نیت سلوک۔ **عِنْدَكَ الْكِبَرَ**
عِنْدَكَ الْكِبَرَ عیناً اور کلاماً **فَمَا كَانَ عَطَاءُ رَبِّكَ مَحْظُورًا** ہر گوارا میں ہاں ہے جس اندر بجز تمہیں گوارا
 کہ پادشاہی سے اس میں اس میں تمہیں ہے جو ملک سے آف زبان سے ہم سے اس میں زور ہے اور اس میں کرنا
وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا تم سے سب سے اس تمہیں کرنا رہے طریقہ نرمی سے ان **وَأَخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ**
الرَّحْمَةِ یہ کہ پست جہتہ و ٹھیک و انکساری بندہ، نیاز مندی سے سب سے، **وَقُلْ رَبِّ ارْحَمْهُمَا** یہ تمہیں آپ سے

كَانَ كَيْفِي صَغِيرًا ﴿١﴾ رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ إِنَّ تَكُونُوا صٰلِحِينَ
 فَإِنَّهُ كَانَ لِلْأَوَّابِينَ غَفُورًا ﴿٢﴾ وَأَاتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْيٰسِكِينَ
 وَابْنَ السَّبِيلِ وَلَا يَبْدُرْ بُدَيْرًا ﴿٣﴾ إِنَّ الْمُبْدِرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ
 الشَّيْطٰنِ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهِ كَفُورًا ﴿٤﴾ وَإِن تَعْرِضْ عَنْهُمْ أَيَّتَآءَ
 رَحْمَةٍ مِّنْ رَبِّكَ تَرْجُوهَا قُلْ لَهُمْ قَوْلًا نَّيْسُورًا ﴿٥﴾ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ

وقت پاس ماہ بروز جمعہ کو بد نور اوت روزانہ پڑھنے سے پہلے کہانی صغیرا سے اس جہودہ حد دعا
 کرنا۔ اسی سبب حقیقی پروردگار ہم کو کہیں دو شوق چہندہ ہاتھ ہم دوشوشہ سے چہندہ ہم کھیت
 میان ظاہری پرورش کرنا اس بلکہ یوں کہتے ہیں ﴿١﴾ رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ إِنَّ تَكُونُوا صٰلِحِينَ
 پروردگار حضور زیادہ زندان میں تمہیں سمجھدین وہی منزہ ہے۔ ہر گاہ کہ جس شخص اندر دل کی سعادت
 مند آسے۔ یعنی دل میں پاس ماہ ہنر شفقت = محبت آتی ہے بعضی حد وقت جہودہ طرفہ میں نسبت
 تیزی بہت ہو ان آسے تو بہت آسے کہ شہرہ تو بہ کہ تھ ہم پاس بعد راضی کرنا ﴿٢﴾ فَإِنَّهُ كَانَ لِلْأَوَّابِينَ
 غَفُورًا ﴿٢﴾ پہاڑ پناہ اللہ تعالیٰ ہم تو بہ کرنا وہاں مغفرت کرنا ﴿٣﴾ وَابْنَ السَّبِيلِ وَابْنَ السَّبِيلِ وَابْنَ
 السَّبِيلِ وَلَا يَبْدُرْ بُدَيْرًا ﴿٣﴾ آستان اس دوران حمد حق سے مستحکم ہے جس = مسافر کی جہودہ اس کرنا
 مال خرچ کرنا اندر اسراف = فضول خرچی۔ سوا خدا پر بندہ دشت مال خرچ کرنا جہودہ ہا فرمایا
 اندر ہا مہار چیز اندر توجہ زیادہ خرچ کرنا سمجھت سے بد نظریہ و جہودہ نفس ضروری حقوق اور گھر
 ﴿٤﴾ وَابْنَ السَّبِيلِ وَابْنَ السَّبِيلِ وَابْنَ السَّبِيلِ پہاڑ اسراف = فضول خرچی کرنا ہمہ شیطان ہا ہا
 ﴿٥﴾ وَابْنَ السَّبِيلِ وَابْنَ السَّبِيلِ شیطان ہمہ کوڑی ہے پندہ اس پروردگار ہا ہا شہری کرنا ہمہ شیطان
 دوا ہے اللہ تعالیٰ ان دوا ہے عقل ہم کہ سوساخ اللہ تعالیٰ سوز ہا فرمایا اندر۔ نہ رہن کرنا سوا دوا ہے
 مال ہمہ ہمہ سوساخ کرنا جہودہ ہا فرمایا اندر ﴿٥﴾ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ تَرْجُوهَا قُلْ
 لَهُمْ قَوْلًا نَّيْسُورًا ﴿٥﴾ ہر گاہ ہمہ وقت بیماری تھ ہمیں مستحکم فرمیں = ہا جن ہوا ہی آسے کرنا
 ہے تھ آسکے پندہ اس رب سوز دشت ڈھانڈان عمل کر رہ تھ امن سمیت نرم کلام۔

كُلُّ ذَلِكَ كَانَ سَيِّئُهُ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوهًا ۚ ذَلِكَ وَمَا
 أَوْحَىٰ إِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ۗ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ
 فَتُلْقَىٰ فِي جَهَنَّمَ مَلُومًا مَّدْحُورًا ۗ أَلَمْ أَصْفِكُمْ رَبِّكُمْ بِالْبَنِينَ ۗ وَ
 اتَّخَذَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ إِنَاثًا ۗ إِنَّكُمْ لَتَقُولُونَ قَوْلًا عَظِيمًا ۗ
 وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ لِيَذَّكُرُوا وَيَتَذَكَّرَ لَهُمُ الْإِنشَاءُ ۗ قُلْ

تو سنا جو خدا کے ذمے نہیں ہے، نہ کان بھرا تو تم بکبر و سنان زور زور سے دو ان **إِنَّكَ لَمِنَ الْمُخَوَّفِينَ** کہ تم کو خوف سے ڈرانے والا ہے۔ **كُلُّ ذَلِكَ كَانَ سَيِّئُهُ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوهًا** ہر ایک چیز جو تم نے اپنے رب کے سامنے کی ہے وہ اس کے سامنے برا ہے۔ **ذَلِكَ وَمَا أَوْحَىٰ إِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ** اور تم کو اپنی حکمت سے کچھ ایسی باتیں بھی آئی ہیں جو تم کو نصیحت دینے کے لیے تھیں۔ **وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ** اور اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بنانا۔ **فَتُلْقَىٰ فِي جَهَنَّمَ مَلُومًا مَّدْحُورًا** اور تم کو جہنم میں پھینکا جائے گا اور وہاں تم کو سزا دی جائے گی۔ **أَلَمْ أَصْفِكُمْ رَبِّكُمْ بِالْبَنِينَ** کیا میں نے تم کو اپنے رب کے ساتھ بچوں کی طرح نہیں بنا دیا ہے؟ **وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ إِنَاثًا** اور اللہ نے انجلیوں کو اپنی بیویوں کی طرح بنا لیا ہے۔ **إِنَّكُمْ لَتَقُولُونَ قَوْلًا عَظِيمًا** تم لوگ بڑے بڑے جملے کہتے ہو۔ **وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ لِيَذَّكُرُوا وَيَتَذَكَّرَ لَهُمُ الْإِنشَاءُ** اور ہم نے اس قرآن میں کئی کئی جگہ ایسی باتیں کہی ہیں کہ تم کو یاد دلا سکیں اور تم کو نصیحت دے سکیں۔ **قُلْ** کہو۔

لَوْ كَانَ مَعَهُ آلِهَةٌ كَمَا يَقُولُونَ إِذًا لَأُتْبَعُوا إِلَىٰ ذِي الْعَرْشِ سَبِيلًا ﴿۷۵﴾
 سُبْحٰنَهُ وَتَعَلَّىٰ عَمَا يِقُوْلُوْنَ عَلُوًّا كَبِيْرًا ﴿۷۶﴾ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ
 وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَاِنْ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا يَسْبِيحُ بِحَمْدِهِ وَلٰكِنْ لَا
 تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ اِنَّهٗ كَانَ جَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿۷۷﴾ وَاِذَا اَقْرَأَ الْقُرْاٰنَ
 جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ جَاِبًا مُّسُوْرًا ﴿۷۸﴾

حق چہ فرماتا کہ یا رسول اللہ! شرک کہ جس باطل آسمان متعلق لَوْ كَانَ مَعَهُ آلِهَةٌ كَمَا يَقُولُونَ إِذًا لَأُتْبَعُوا إِلَىٰ ذِي الْعَرْشِ سَبِيلًا ﴿۷۵﴾
 ذی العرش سبیلہ ہر کہ معبود برحق سبب آسمان معبودان باطل ہے جو بائع نظر کہ وہاں معبود علم آسا
 منہ جاناں طرقتس چنے عرفیہ وہاں مذہبیں غیرہ والیٰ کاندہ عقائد کڈ مڑتس سبب متقابلہ کرنے ٹیلر و
 تس غیرہ عرش مجید تخت شای اتھ یہ ٹیلر و جو بائع ذبیاء کہ پادشاہتہم کہ اس غیر تختہ تان ج
 کو پیش کران۔ تختہ صورتس اندر آسمانہ نظام عام تاجوز باہرہ تختہ۔ حالہم چہ معبود چھانہم نظام عالم
 بنحو بہ ستور قائم ان کماکان۔ پس سہ معلوم کہ سبب فرما تین داریں معبودان نہ کہ آسمان بنحو بالکل غلط
 و باطل۔ پس سہ ثابت کہ سُبْحٰنَهُ وَتَعَلَّىٰ عَمَا يِقُوْلُوْنَ عَلُوًّا كَبِيْرًا ﴿۷۶﴾ ہم لو کہ ہمہ کہہ وہاں معبود منہ ساروی
 کہہ لیرہ بنحو اللہ تعالیٰ منزہ و پاک سہ سبھاہ خود بہ بندہ جو بندہ ہی نہ خود رسی نہ نہایتیہ ہمہ بنحو سُبْحٰنَهُ
 السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ﴿۷۷﴾ تس معبود برحق معبود پاک ہی کران ست آسمان و زمین سہ ہم
 غلو کات ہم نم حرمہ وَاِنْ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا يَسْبِيحُ بِحَمْدِهِ ﴿۷۷﴾ سہ بنحو کاندہ چیز نہست مسز پاک ہی کران و
 جو تعریف کران بنحو وَاٰلِهَةٍ كَمَا يَقُولُونَ إِذًا لَأُتْبَعُوا إِلَىٰ ذِي الْعَرْشِ سَبِيلًا ﴿۷۸﴾ تفسیر
 بدن اللہ کلان سُبْحٰنَهُ وَتَعَلَّىٰ ویک سو معبود برحق بنحو سبھاہ علیم و سبھاہ مقدرت کہ وہاں تسن ہم
 شرک و کفر لیرہ توبہ کرت کہہ لیرہ پتہ روزان۔ علیم آند موکہ بنحو اللہ تعالیٰ یمن مشرکین جلد
 گرفتار عذاب کران وَاِذَا اَقْرَأَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ جَاِبًا مُّسُوْرًا ﴿۷۸﴾
 وقت و مہدیٰ کس مجلس اندر قرآن میسران ہم و یا رسول اللہ! اس ہمہ خود وقت توبہ خرد۔ تم لو کہ

وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمُ آيَاتَهُ أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا وَإِذَا
ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ وَلَوَاعَىٰ أَدْبَارِهِمْ نُفُورًا مَّخْمُ
أَعْلَمُ بِمَا يَسْتَبِعُونَ بِهِ إِذْ يَسْمَعُونَ إِلَيْكَ وَإِذْ هُمْ نَجْوَىٰ إِذْ
يَقُولُ الظَّالِمُونَ إِنَّ تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَسْحُورًا أَنْظِرْ كَيْفَ ضَرَبُوا
لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا وَقَالُوا إِذَا كُنَّا

منزل میں نہ آخر حجرت میں حضور پروردگار ان پر شیعہ و منافقوں کو یہودی کہ
يَفْقَهُوهُ وَفِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ تروان میں آس جہد میں دلن چینی پر وہ جس سے تین قسم قرآنک مقصد
کینہہ فکر تروان میں یہ چمک کن تروان زور کو کہہ۔ توپ چمک کن کان۔ فکری و محسوس تروان آس
کیا وہ حضور پروردگار۔ فَلَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ وَلَوَاعَىٰ أَدْبَارِهِمْ نُفُورًا یہ طے ہے یا رسول اللہ پہ
نہی پروردگار و مشرکین مسلمان نہ کمالا تینہ ذکر کر ان میں قرآن مجید اس اندر تین کا لڑن ہنوز کہہ
تروان کینہہ ہے۔ تم میں نگرے کہ تم نہ فکر بگرتہ و انہں ڈران تین اعلیٰ ہا یستبمعون بہ اذ یستمعون
إِلَيْكَ وَإِذْ هُمْ نَجْوَىٰ إِذْ يَقُولُ الظَّالِمُونَ إِنَّ تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَسْحُورًا اس میں پروردگار کہ ہم کیا وہ
کن و اہل جہد کلام پروردگار۔ ہمہ سادہ ہم پروردگار میں نہ نہ فرض ہنوز آسان تھ اندر امتزاج نہ طعن
کڑن۔ یہ ہنوز معلوم نہ ہمہ سادہ ہم قرآن مجید نہ زت پاندان کلمہ کر ان میں۔ ہمہ سادہ ہم کلم
ہا ایمان و ان میں یہ ہنوز ہی روی کر ان مگر جس قسم سزائیں ہا ایک اڑ ہنوز نہ نہ۔ ہنوز ہا ایک
اڑ کو ہنوز أَنْظِرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ای نظیر برحق و ہمہ کسیر چمک
میں ہم دشمن تو بہ نسبت و ان۔ کہ کہ قسمک القاب میں تو بہ نسبت تجویز کر ان۔ ای سید کے ہم
مگر ایس ہیں نہ ہم پر اس کن ذمے زانو کیا وہ موج و سبب ہنوز ہا ایک استفہاوتے ضائع ہا ان۔
ہنوز قرآن مجید میں سبب غلط نہ استواء۔ نظیر میں سبب نہ غلط نہ استواء۔ ای خود ہا مگر ای
کو کہہ

عِظًا مَا وَرِقَاتِنَا إِنْ الْمَبْعُوثُونَ خَلَقًا جَدِيدًا ۚ قُلْ كُونُوا حِجَارَةً
 أَوْ حَدِيدًا ۙ أَوْ خَلْقًا مِمَّا يَكْبُرُ فِي صُدُورِكُمْ فَسَيَقُولُونَ مَنْ
 يُعِيدُنَا قُلِ الَّذِي فَطَرَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ فَسَيَغْضُوبُونَ إِلَيْكَ
 ذُو وَسْطِهِمْ وَيَقُولُونَ مَنْ نِعْمَ هُوَ قُلْ عَسَى أَنْ يَكُونَ قَرِيبًا ۙ
 يَوْمَ يَدْعُوكُمْ فَتَسْتَجِيبُونَ بِحَمْدِهِ ۖ وَتَقُولُونَ إِنَّ لِي لِمِثْمًا ۙ
 قَلِيلًا ۙ قُلْ لِحِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْزِعُ

سنت اولے لاجہ آسمانی کو جن آسمانوں سے نور و روح و روح کو نشت کیا تو پتہ پتہ اس قہانگ سے
 دوبارہ قبر و اندر کشتہ زندہ کرے۔ قُلْ كُونُوا حِجَارَةً أَوْ حَدِيدًا ۙ أَوْ خَلْقًا مِمَّا يَكْبُرُ فِي صُدُورِكُمْ ۚ
 فرماتا کہ یہ رسول اللہ! جن چیز کیا پختہ کیے۔ ہر گاہ جب مرے پتہ کو یا ستر یا سر طوہ کا نہ سخت
 چیز ہوگی جس چیز تو جبرہ خیال زیادہ سخت ہے زیادہ امید آسمان کی قبول کرے اور پختہ آسمانوں
 دوبارہ زندہ کرے کہ تَقُولُونَ مَنْ يُعِيدُنَا ۙ ان پر دشمن ہم آسمان کرے وہ زندہ فی الہدی
 فَطَرَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ جب فرماتا کہ یہ کہ سنو قدرت اول پر اور دگر ہیں وہ زندہ سے تم تو یہ کہ وہ
 کمر و ستر کیے وہ آسمان تَقُولُونَ إِلَيْكَ ذُو وَسْطِهِمْ وَيَقُولُونَ مَنْ نِعْمَ هُوَ قُلْ عَسَى أَنْ يَكُونَ قَرِيبًا ۙ
 ان کہ گواہان بطور اقرار ہے کہ میں گن سزاوار ہے زندہ ہدایت کرے کہ قُلْ عَسَى أَنْ يَكُونَ قَرِيبًا ۙ
 فرماتا کہ سزاوار ہے ہادی یَوْمَ يَدْعُوكُمْ فَتَسْتَجِيبُونَ بِحَمْدِهِ ۖ وَتَقُولُونَ إِنَّ لِي لِمِثْمًا ۙ قَلِيلًا ۙ
 تم روز سے وہ وہ پر اور دگر تو یہ ہوتے آگاہی میں ملکہ سے وہ ذریعہ میں ہاؤ ہاؤ امر اللہ۔ نہ وہ تو یہ
 ہاؤ کو سپرد زندہ تو یہ سپرد شیخ سے حاضر محشر ہر کسی میں اس اندر۔ تھے ہاؤ سر و گردہ تجور سہاوت اجابت
 سے تسلیم۔ حیران ہو جبہ قبر و حشر سے ہم سے تعریف کرے۔ ہر ان آسمان استعانت اللہم و بحمڈک سے
 کہ وہ تو خیال ہے اس ہمہ روز مت زیادہ اس حشر قبر اندر مگر کسی کا جس قُلْ لِحِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي
 أَحْسَنُ ۙ ہے فرمادہ میان میں سلطان زندان ہے تم آسمان کا فرزند سو جواب دہان اس زنت آسمان اغلا قس ہے وہ

بَيْنَهُمْ مِنَ الشَّيْطَانِ كَانَ لِلْإِنْسَانِ عُدُوًّا وَإِنَّمَا رَبُّكُمُ أَعْلَمُ بِكُمْ
 إِن يَشَأْ يُرْسِلْكُمْ أَزْوَاجًا مِّنَ الْمَلَائِكَةِ لِيَأْتِيَنَّكُمْ وَبَارِئًا مِّنَ الشَّيْطَانِ
 وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِمَن فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ
 النَّبِيِّينَ عَلَى بَعْضٍ وَآتَيْنَا دَاوُدَ زُبُورًا قُلْ اذْعُوا الَّذِينَ رَعَيْتُمْ

اعتبار۔ جو مرنے سے تیزی سے اشتعال انگیزی سے کیا رہے۔ (۱) الشَّيْطَانِ بَيْنَهُمْ مِنَ الشَّيْطَانِ كَانَ لِلْإِنْسَانِ عُدُوًّا وَإِنَّمَا رَبُّكُمُ أَعْلَمُ بِكُمْ ﴿۱۶۷﴾
 عُدُوًّا وَإِنَّمَا رَبُّكُمُ أَعْلَمُ بِكُمْ ﴿۱۶۷﴾ شیطان دشمنی کے ساتھ۔ تیز جواب دہ ہوتے ہوئے لوگوں کے مرنے سے پہلے ہر زمانہ کیا ہے شیطان
 دشمنی کو وہ فیصلے انسان سے ہوں ہے مرنے سے پہلے۔ لہذا انھوں نے سچی ہے تیزی سے کہیں انہوں کا کہہ سکتے ہیں اور
 ہدایت کے راستے پر ہرگز نہیں گمراہ کر سکتے۔ رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ ﴿۱۶۸﴾ رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ ﴿۱۶۸﴾ تو یہ ساری باتیں حال
 ذرا پریشان دیکھنے پر ہرگز نہیں گمراہ کر سکتے۔ ہرگز نہ ہو سکتی تو یہ انہوں کا کہہ سکتے ہیں اور ہرگز نہیں گمراہ کر سکتے۔ وہ تم
 کر سکتے ہیں ہدایت کر سکتے۔ وہ تم پر اثر نہیں کر سکتے۔ یہ ہرگز نہیں ہو سکتی تو یہ انہوں کا کہہ سکتے ہیں اور ہرگز نہیں گمراہ کر سکتے
 کہ وہ غلاب یعنی حسد ہے نہ ہرگز نہیں گمراہ کر سکتے۔ انہوں کا کہہ سکتے ہیں اور ہرگز نہیں گمراہ کر سکتے۔ وہ تم پر اثر نہیں کر سکتے
 نہ حسد سے ہرگز نہیں گمراہ کر سکتے۔ انہوں کا کہہ سکتے ہیں اور ہرگز نہیں گمراہ کر سکتے۔ وہ تم پر اثر نہیں کر سکتے
 ہرگز نہیں گمراہ کر سکتے۔ انہوں کا کہہ سکتے ہیں اور ہرگز نہیں گمراہ کر سکتے۔ وہ تم پر اثر نہیں کر سکتے
 ہم آسان انداز میں اسی انداز میں یعنی جو انسان کے لئے ہے۔ انہوں کا کہہ سکتے ہیں اور ہرگز نہیں گمراہ کر سکتے
 فیصلے نہیں گمراہ کر سکتے۔ انہوں کا کہہ سکتے ہیں اور ہرگز نہیں گمراہ کر سکتے۔ وہ تم پر اثر نہیں کر سکتے
 انہوں کا کہہ سکتے ہیں اور ہرگز نہیں گمراہ کر سکتے۔ انہوں کا کہہ سکتے ہیں اور ہرگز نہیں گمراہ کر سکتے۔ وہ تم پر اثر نہیں کر سکتے
 انہوں کا کہہ سکتے ہیں اور ہرگز نہیں گمراہ کر سکتے۔ انہوں کا کہہ سکتے ہیں اور ہرگز نہیں گمراہ کر سکتے۔ وہ تم پر اثر نہیں کر سکتے
 انہوں کا کہہ سکتے ہیں اور ہرگز نہیں گمراہ کر سکتے۔ انہوں کا کہہ سکتے ہیں اور ہرگز نہیں گمراہ کر سکتے۔ وہ تم پر اثر نہیں کر سکتے

مِنْ دُونِهِ فَلَا يَمْلِكُونَ كَشْفَ الضَّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيلًا أُولَٰئِكَ
 الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَىٰ رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ وَيَرْجُونَ
 رَحْمَتَهُ وَيَخَافُونَ عَذَابَهُ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُورًا وَإِنَّ
 مِنْ قَرِيبَةٍ إِلَّا هُنَّ مُهْلِكُوهُمَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ أَوْ مُعَذِّبُوهُمَا عَذَابًا
 شَدِيدًا كَانَ ذَٰلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ﴿۱۷﴾ وَمَا مَنَعَنَا أَنْ نُرْسِلَ

بیکوئی کشف الضّر عنکم ولا تحویلًا نہ فرمائی کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں مشرک کہ اسے
 نظر کو خلا نہ دی تو انکو کون مہبودان یا ملین میں بھیجے معبود اسکے تو یہ عثمان ؓ خیال منگو کہ ان میں
 کتنیں ؓ پریشانیں ہیں اور وقتہ آئے انہی معبودان۔ مہبود برحقس درانی نہہ و پختہ تم ہیستہ و توہہ
 پارہ کر تہ۔ تم نہ ہیستہ تکلیف ڈور کر تہ علم قسم نہ ہیستہ تہ اول بدل کر تہ۔ کمن مضمون تمہک
 اختیار۔ اوہ تم ملائیک آسمن یا جن آسمن یا انسان آسمن اُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ تم لو کہ میں ہم شُرک
 منع حاصل کرنے خاطر وہاں نہ ضرر ڈور کرنے خاطر وہاں چہرے یَبْتَغُونَ إِلَىٰ رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ وَيَرْجُونَ
 رَحْمَتَهُ وَيَخَافُونَ عَذَابَهُ تم ہمہ پانہ پندہ پس پروردگار میں ہمہ قُرب ؓ نزدیکی بندہ ؓ جس ہمہ دستک
 ذریعہ تلاش کران۔ پر چہرہ اکھاہ منگو کہ خوش کران ہمہ بوی ؓ بوی گوڑھس زیادہ غلہ ؓ زیادہ جس ذاتہ
 پاکس قریب بندان۔ یہ ہمہ تم تمہیں جس رحمت امیدوار روزانہ۔ یہ ہمہ تم تمہیں جس عذاب میں کھوڑان
 إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُورًا جنگ تمہیں پروردگار ہندہ عذاب منگو کھوڑان قابل۔ اسہ اندرہ منگو
 مطلب ہمہ پانہ خدایہ سز عبادت کہہ ان ہمہ میں ہمہ حاجت ہمہ پانہ ممکن تم کڈت۔ علم ہمہ پانہ
 تمہیں جس عذاب میں کھوڑان ہمہ میں ہمہ ہمہ پانہ ممکن ہمہ عذاب ؓ تکلیف ڈور کر تہ وَكُنْ مِنْ قَرِيبٍ
 مَنْ قَرِيبَةٍ إِلَّا هُنَّ مُهْلِكُوهُمَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ أَوْ مُعَذِّبُوهُمَا عَذَابًا شَدِيدًا كَانَ ذَٰلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا یہ ہمہ کارفران سز
 کا نہ ہستہ میں آپ قیامت کہ دوہہ برو تہ ہلاک و جاہ کہہ ان ہمہ یا کمن اس قیامتہ دوہہ ہستہ جس
 عذاب میں کہہ ان ہمہ۔ یہ سوزی منگو لوح کھوڑان ہیستہ آنتہ۔ پس ہر گاہ کا نہ کارفرانہا کہ

بِالآيَاتِ الْإِنشَاءِ كَذَّبَ بِهَا الْأُولُونَ وَاتَّبَعْنَا لَهُمُ الدُّنْيَا وَنُصْرًا مُّبِينًا
 فَظَلَمُوا بِهَا وَمَا نُرْسِلُ بِالْآيَاتِ إِلَّا تَخْوِيفًا ۖ وَإِذْ قُلْنَا لِلَّذِينَ رَبَّكَ
 أَحَاطَ بِالنَّاسِ وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤْيَا الَّتِي آتَيْنَاكَ إِلَّا فِتْنَةً لِلنَّاسِ

ہذا ہے یعنی تم و جب کہ تم نے ان کو کفر سے توبہ نہ کی تو تمہاری جزا دنیا ہو گی۔
 بِالآيَاتِ الْإِنشَاءِ كَذَّبَ بِهَا الْأُولُونَ یہ دہشت ہے کہ ان کے پاس کتنا عجز اور تمہارا عجز
 خواہش کرو گے۔ مگر یہ تمہیں لوگوں پر عیب دہنے سے روکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے
 ہم کو تو ان ہی کی عیب دہی سے روکتا ہے۔ ہم نے انہیں تو اپنے لیے ہی بنا لیا ہے۔
 فَظَلَمُوا بِهَا وَمَا نُرْسِلُ بِالْآيَاتِ إِلَّا تَخْوِيفًا چنانچہ قوم تمہارے
 حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان نہ لائے تو انہیں عذاب کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے
 ہم سے اور انہوں کو بھیجتے ہوئے ان کے لیے بھیجتے ہوئے ان کے لیے بھیجتے ہوئے ان کے لیے بھیجتے ہوئے
 حاصل۔ بلکہ ان کے لیے بھیجتے ہوئے ان کے لیے بھیجتے ہوئے ان کے لیے بھیجتے ہوئے
 ان کے لیے بھیجتے ہوئے ان کے لیے بھیجتے ہوئے ان کے لیے بھیجتے ہوئے ان کے لیے بھیجتے ہوئے
 فرمائی ہیں مگر یہ ہے کہ انہوں نے انہوں کو بھیجتے ہوئے ان کے لیے بھیجتے ہوئے ان کے لیے بھیجتے ہوئے
 انہوں نے انہوں کو بھیجتے ہوئے ان کے لیے بھیجتے ہوئے ان کے لیے بھیجتے ہوئے ان کے لیے بھیجتے ہوئے
 انہوں نے انہوں کو بھیجتے ہوئے ان کے لیے بھیجتے ہوئے ان کے لیے بھیجتے ہوئے ان کے لیے بھیجتے ہوئے
 انہوں نے انہوں کو بھیجتے ہوئے ان کے لیے بھیجتے ہوئے ان کے لیے بھیجتے ہوئے ان کے لیے بھیجتے ہوئے
 ترقی موصول ہو جائے۔ انہوں نے انہوں کو بھیجتے ہوئے ان کے لیے بھیجتے ہوئے ان کے لیے بھیجتے ہوئے
 انہوں نے انہوں کو بھیجتے ہوئے ان کے لیے بھیجتے ہوئے ان کے لیے بھیجتے ہوئے ان کے لیے بھیجتے ہوئے

وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ فِي الْقُرْآنِ وَنَحْوِ فَهْمٍ فَإِزِيدُهُمُ الرَّطْعِيَانَا كَبِيرًا ۗ
 وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِلْآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ قَالَ
 عَسَىٰ أَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِينًا ۗ قَالَ أَأْمُرُكَ هَذَا الَّذِي كَرَّمْتَ
 عَلَيَّ لَنْ أَخِرَّ ۗ لَنْ أَلْحِقَنَّكَ بِرَبِّكَ إِلَّا

دارہد کہ تم کرن چڑھ ۵ تم کرن انکار۔ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ فِي الْقُرْآنِ یہ سکر نہ سہ تمہے کجی ذکر میں نکل
 رحمت اللہی دور آنتے تھے تمہوں یعنی دور حسبِ ذوق۔ پس ہمیں سزا ہے۔ تمہیک بھل تمہیں کیوں
 آسن یہ ان تمہے کجی ذکر ہے کہ قرآن مجید میں اندر لو کہ یہ وہ استخوان ۵ آنا پتہ خطیر ۵ پنا پتہ سن
 دو شان چرن کو کافر و انکار۔ سراجوں کو ذکر کہ سو کہ انکار کہ یہ آگہ چاہیب بوزن کہ انہی شخص
 منزلات زحید زحید سفر کرن۔ بالخصوص آسمان بند سیر کرن۔ یہ لوس نہ جہز خبر و خبریوں۔ تھے
 پتہ کو ذکر خبر ذوق میں یہ انکار۔ دو پتہ کہ تھے پتہ کہ ہاں میں سزا کیا تمہے نکل۔ ہرچ ہاں تہ پتہ الگ
 کجا ہاں تہ پتہ الگ ہاں سب پتہ نکل دزن۔ ہر حال تہ پتہ سو کافر و سن دون چرن انکار کو۔
 تھے پتہ کو سن تم فرما تھی بھوں یہ انکار وَنَحْوِ فَهْمٍ فَإِزِيدُهُمُ الرَّطْعِيَانَا یہ مہر اس میں آخر خبر پتہ
 سبب ہاں ہوں۔ مگر سن پتہ تمہے سبب کہہ نہ ہن ان مگر ہاں سبب ۵ شرارت ۵ لَقَدْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ
 اسْجُدُوا لِلْآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ یہ تھے سو وقت ۵ قابل ذکر پتہ تمہے حکم کو ملا تھن سن سبب تمہے
 وقت میں ۵ شامل ہوں کہ سجدہ و تعظیم ہی آدم علیہ السلام۔ پس ذہبت ساروی ملا تھیکہ عمل حکم
 سکر تہ سجدہ مگر ذہبت نہ نہیں ۗ قَالَ عَسَىٰ أَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِينًا سزا لوگ کہہ کیا ہاں ہاں سجدہ جس شخص
 ذہبت نہ پتہ کو کہ سن۔ اتھ عدول کھی چہ نہ سزا سردور ۗ قَالَ تَمَّ وَتَمَّ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ
 الَّذِي كَرَّمْتَ عَلَيَّ لَنْ أَخِرَّ ۗ لَنْ أَلْحِقَنَّكَ بِرَبِّكَ إِلَّا تَمَّ وَتَمَّ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ یہ وہی
 چہ نہ نہیں ذہبت وہ اس میں کو کہ سوئی تھے۔ خبر ہر گاہ تہ نہ نہیں ہاں سزا ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں
 قیامت اس دو میں جان زکوہ روز کجی تھے وہی ہو گیا ہر کوہ آسنہن کو تھن ہاں تھن نسبت تم ساری

**قَلِيلًا ۝ قَالَ اَذْهَبْ فَمَنْ يَتَّبِعْكَ مِنْهُمْ فَاِنْ جَهِتُمْ جَزَاءُكُمْ
 جَزَاءُ مُؤْمِرِيْهِمْ ۝ وَاسْتَفْزِرُّوْا مِنْ اَسْتَطْعَتْ مِنْهُمْ بَصَوْرَتِكُمْ
 وَاجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَبِيْطِكُمْ وَرَجِيْلِكُمْ وَشَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ
 وَالْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ وَمَا يَعِدُ هُمْ الشَّيْطٰنُ الْاٰغْرُوْرَانِ عِبَادِىْ
 لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ وَّكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ۝ رَبِّكُمْ الَّذِىْ
 يُرْجٰى لَكُمْ الْفَلَكَ فِى الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ۝ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ**

اور فلا کہ = گر نہ کر کہہ ہو کیوں تم لو کہ درای چاہتے تھے نیز اندرہ قال اذقبت اللہ تعالیٰ ان
 فرموس گوسے گوسے۔ یہ سنی ہے کہ۔ اُسے عطا قتن شیعک منھم لیس اکما وہو اندرہ چان بیوی =
 متابعت کرے۔ فَاِنْ جَهِتُمْ جَزَاءُكُمْ جَزَاءُ مُؤْمِرِيْهِمْ ایسے ہی کہ ہم انھیں چاہتے تھے جن سے ان کی ہوجو ٹیبلر وہ پورہ
 ہا زمرا وَالسُّفٰنِ مِّنْ اَسْتَطْعَتْ مِنْهُمْ بَصَوْرَتِكُمْ یہ آیت ہے جنہ دم سیزہ ذقبت اللہ۔ یہ کھوتہ اندرہ =
 ہا نمر احمہ تم پندتہ تہ اندر سبب۔ وَالْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ وَمَا يَعِدُ هُمْ الشَّيْطٰنُ الْاٰغْرُوْرَانِ عِبَادِىْ
 پر فکر۔ یہ وہ فکر ہے = سوار فکر ہے۔ وَشَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ یہ سپہ = شامل شریک جنہ میں
 ہاں اندر = اولاد ان اندر یعنی ہم دوشے چیز کیا کران تم حاصل نا جائز طریقہ سبب۔ وَهَدٰىهُمْ
 تھا = جن ذواہیز لیز دہدہ کرتے سبب۔ تمہریت اندر ہے کہینہ = وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ۝ وَالْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ
 شیطان مخلوک سبب اندر دہہ کران اِسْتَطْعَتْ مِنْهُمْ بَصَوْرَتِكُمْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ کیا زہد یک مہاں دہہ ہم
 ہمہ کن پیچے بیگنی نہ ڈیے ہوتے قسمک طلبہ وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا لیس شیطانس کتھ پیچہ ہوتے طلبہ تھہ۔ جنہ
 پروردگار ہمہ جنہ کانی کار ساز ۝ رَبُّكُمْ الَّذِىْ يُرْجٰى لَكُمْ الْفَلَكَ فِى الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ جنہ پروردگار
 ہمہ تھوی نعمت عطا کردان ہمہ سو ہمہ توہر قایدہ اجاوت ٹیبلر دریاں اندر دہہ = جہاز کہہ تہاں۔ کتھ
 نہر جنہ پروردگار تلاش کرو اِنَّهٗ قَلْبٌ بِكُمْ وَجِيْمًا ۝ وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ۝ رَبُّكُمْ الَّذِىْ
 مٰتَلُوْا فِي الْبَحْرِ لِيُرٰى مَنِ تَقٰى حٰوِيْٓ اِلٰی ہا۔ یہ طلبہ توہر دریاں اندر ہا سندر س اندر کافرہ تکیفہ

رَحِيمًا ۝ وَإِذَا مَسَّكُمُ الضَّرْبُ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُونَ
 إِلَّا يَأْتَاهُ فَنجَاهُ فَلَمَّا نَجَّكُمْ إِلَى الْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ وَكَانَ الْإِنْسَانُ
 كَفُورًا ۝ أَفَأَمِنْتُمْ أَنْ يُخْضِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ أَوْ يُرْسِلَ
 عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا يَجِدُوَالَكُمْ وَكَيْلًا ۝ أَمْ آمَنْتُمْ أَنْ
 يُعِيدَكُمْ فِيهِ تَارَةً أُخْرَى فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ
 الرِّيحِ فَيُغَرِّقَكُم بِهَا كَفْرًا تَمُّ ثُمَّ لَا تجدُوَالَكُمْ عَلَيْنَا بِهِ تَبِيعًا ۝

واجب از حق تعالی است که هر چه تو به مشاغل تم ساری معبودان باطل من خود عبادت کران آید و معبودان را
 بر حق درانی تم ساد و معبود حق معبود بر حق نیات مکان فلما انجا علی البر اعرضتکم پس از آن
 سواشعوس منگش ایجابت کر تم تو به بند بود نیات و تم منگش من و انجا ان معنوی پسر بود تم
 پسران و نافرمانی کران و کان الانسان کفوراً یعنی انسان کوس و از پیشه کفر من وقت کره
 است پس نعم حق تعالی ساد انعام و این با کما جزی و از او پاره شرف من و من هر چه بود و گردانی
 کران معبود بود که با اوس معبود کران اقامت کما ان یخسف بکم جانب البر که او هر چه بود و اوس و امان
 سید تم بود که سوا کیاد اوس تو به منگش بود و انچه ز منس من تم با هر کاردان و اسی که با هر کاردان
 حالش با سوز تو به بود و اوله سید منزه تو به بود کما زود بود تم با هر کاردان سوز و کما
 لا تجدوا لکم وکیلکم تو به انان نه تم به شیطر و کانه در کار و کار ساز و امر او منگش ان یخسف بکم
 بقوات الکفری بود تم معبود چه جلوه خاطر معبود بود که الله تعالی کیاد انچه تو به از او بود سید تم
 سمندرس جزو معبودی کما معبود که فی یوس علیکم قاصفا من الریح فیغریقکم به کما من سوز
 تو به بود کران سخت و اوس جنجوس معبودی که هر چه بود کر تم تو به ساد چه او و کما سید
 لکم تجدوا لکم علینا به یخسف تو به انان نه تم کانه انچه سید باز خواست و هر چه کارد در جواب طلب
 کران و فلما انجا علی البر اعرضتکم فی البر اعرضتکم

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَحَافَلْنَاهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنَاهُمْ مِنَ
 الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيلًا ۝ يَوْمَ
 نَدْعُو كُلَّ آدَمِيٍّ بِإِسْمِ آيَاتِهِمْ فَمَنْ أُوْتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِي فَأُولَٰئِكَ
 يَقْرَءُونَ كِتَابَهُمْ وَلَا يُظْلَمُونَ فِي شَيْءٍ ۝ وَمَنْ كَانَ فِي هَذِهِ
 آغْطَىٰ فَهُوَ فِي الْخِزْيَةِ أَعْمَىٰ وَأَضَلُّ سَبِيلًا ۝ وَإِنْ كَادُوا لَيَفْتِنُونَكَ

مندیں اور انہیں یعنی انسان ایسی خاص مہبت عطا کرنے سے، بجز تجھے مہبت ہم نہ پاتی حیوان تو عطا ہی
 کرنے۔ تم کے پاس صورت سیدو قدو قامت۔ عقل۔ ایجاب منالغ۔ یہ کمر اسے تم سوار عقلی اندر
 مختلف جانورن ہندیں لکھن چیتھ۔ ٹرین نہ لومن ۵ کارن ۵ کمرن ہندیں لکھن چیتھ۔ دریوان ۵
 سمندر ان اندر بان ۵ جازان چیتھ ۵ وَرَزَقْنَاهُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ ۵ یہ کورسہ کج عطارق نہیں نہیں صاف
 پاک چیز و اندر و وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَحَافَلْنَاهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنَاهُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ
 واریس کھو قن چیتھ ۵ ت سے لکھنا۔ اتمہ ک لکھ کر تمہ پر وہاں کن سامین لومن ہنز قدر کرن مستم
 حقیقی حق دلو سے ہے۔ یہ تسو مہادت ۵ فرما ہر داری کرنے سے ہے۔ اسے باقرانی ۵ کھرو شرکک ماسہ ایہ
 ہر کج تیا تک دوہ ۵ یَوْمَ نَدْعُو كُلَّ آدَمِيٍّ بِإِسْمِ آيَاتِهِمْ سواروہ کورسوی حسہ وین اس ہارو ساری کو کن
 جان کج نامہ اعمال سے ہے۔ کھرو کس میدانس جزو جہد نہ لکھو۔ بعضی مفسر فر موو ہدایا سے ہے
 پند نہ سرداروہ ۵ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيلًا ۵ یہ ذمت اسے کج فضیلت پند نہ کھو تو اندر
 کس کن کو کن ہندہ اعمال وہ آید ۵ ہم کس کیتھ تو پند ہدن ہم ہن نامہ اعمال۔ دیکھن تم کہ کج
 ایہ نہ کج ہسہ ظلم کرنے۔ مفسر کج ہندہ جزوہ کھنہ پند جاہ ہندو پند و انور ہر ایہ۔ یعنی کج ایہ ایمانک
 ۵ رُون عملن ہندہ جواب ہر ہر ہر عطا کرنے۔ کج ایہ طلب ایہ اجابت ہن ۵ وَمَنْ كَانَ فِي هَذِهِ آغْطَىٰ فَهُوَ
 فِي الْخِزْيَةِ أَعْمَىٰ وَأَضَلُّ سَبِيلًا ۵ یہ کس مضمون آیات اس اندر دانت کر تمہ نہا کج اتھ وہ حمد لغو ہن ۵ آئی
 اسے بیخوش۔ سوا کہہ آخر اس جزوہ نہا کج کس جزوہ سے لغو آئی ۵ لوان ۵ تا ہے۔ یہ کہہ دیا فر ۵

عَنِ الذِّبْيِ أَوْ حِينَمَا إِلَيْكَ لِتَفْتَرِي عَلَيْنَا غَيْرَهُ ۖ وَإِذَا الْأَعْدَاءُ ذَكَ
خَلِيلًا ۖ وَلَوْلَا أَنْ ثَبَّتْنَاكَ لَقَدْ كِدَّتْ تَرَكُنَ الْبَيْتَ شَيْئًا قَلِيلًا ۖ
إِذَا الْأَذْمَانُ ضِعْفَ الْحَيَاةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ
عَلَيْنَا نَصِيرًا ۗ وَإِنْ كَادُوا لَيْسْتَ بِزُونِكَ مِنَ الْأَرْضِ لِيُخْرِجُوكَ
مِنْهَا وَإِذَا الْإِيلَاثُونَ خِلْفَكَ الْأَقِيلًا ۗ سُنَّةٌ مَن قَدْ أَرْسَلْنَا

سیخاں رو بہت = نور بیست منزل معنوی حاصل کرنے بعد کیا وہ دنیا سے اندر لوس گرائی = خلافت
تذکرہ کرن ممکن تو بہ اختلافہ سبب = آخرت اندر جہنم گرائی تذکرہ کرن ناممکن = دشوار = سن
لوکن یہ چند اہمال اند کو لوس اٹھس کبھی کن کا لیبیونک عن الذی لیستونک یعنی حینما لیبیونک
وَإِذَا الْأَعْدَاءُ ذَكَ خَلِيلًا ہے اس کا لیبیونک نزدیک جہنم کو لوس کرن کہ تم ڈالیں تو بہ جمود کا نہ لیبیونک سم
اسے تو بہ چنچہ بذریعہ حق نازل کر بہت آس۔ یعنی ختم کر دے وہ جہزہ خواہیہ مطابق عام سلفان پاس
لیونک ذور۔ یا یہ ہو گئی اس ذریعہ اسلام ک نفی نہلت۔ سبب دو شے تھہ اسے خلاف شرع۔ مگر جہزہ
کو لوس آس بہ لیبیونک کر و ختم یہ تھہ منظور۔ اسے چنچہ آگوا ساند ختم ورائی یا کہ مکتوب۔ علی علیہ قدا کن
تم تو بہ جان جان دوست ۖ وَلَوْلَا أَنْ ثَبَّتْنَاكَ لَقَدْ كِدَّتْ تَرَكُنَ الْبَيْتَ شَيْئًا قَلِيلًا ہر گاہے اس ختم مطبوعہ =
تمام ثابت قدم تھا وہ وہ پند لوس شمس چنچہ لوس احتمال کہ ختم سبب وہ جو گئی کن مائل موہیہ نہلت تھہ
صور قس اندر إِذَا الْأَذْمَانُ ضِعْفَ الْحَيَاةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ہر گاہے ایہ ہلچہ یعنی ختم کیا سبب وہ جہزہ
تھن کن مائل علیہ ڈیہلہ وہ اس ختم دو گن مذا یک حرہ ڈیہلچہ ذمہ گالی اندر۔ آخر چہ ذمہ گالی اندر۔
مر نہ پتہ = ۖ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيرًا تو پتہ لیبیونک نہ ختم چنچہ غیر اسے مکالم کا نہ مدد گار۔
مگر چہ سبب ہا وہ ختم معنوم = ثابت قدم تھہ سبب آونہ لیبیونک جہزہ طرف علیہ قسم گئی کن مائل
سہان۔ خدا این کر وہ تو بہ جان رلہنہ = حفاظت۔ ختم لیبیونک ذمہ آخرا جہزہ دو گن مذا بہ لیبیونک نہلت
كَادُوا لَيْسْتَ بِزُونِكَ مِنَ الْأَرْضِ لِيُخْرِجُوكَ مِنْهَا وَإِذَا الْإِيلَاثُونَ خِلْفَكَ الْأَقِيلًا ہے کر یہ قصد نہو کار۔

قَبْلَكَ مِنْ رُسُلِنَا وَلَا تَعِدُ لِسُنَّتِنَا حَيًّا وَلَا مَيِّتًا أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذُلُوكِ
الشَّمْسِ إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ
مَشْهُودًا ﴿۱۷۰﴾ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَائِمًا مُخْلِيًا
بِحَمْدِ رَبِّكَ وَلَئِنَّ حَمْدَ رَبِّكَ لَكَنُورٌ مُجِيدٌ ﴿۱۷۱﴾

توبہ تکلیف اتنا تو کر رہیں تم مجبور توبہ نہ کرنا شروع نہ کرو تیری۔ ہر گاہ تیرا باطن روز نماز
تم کا کر توبہ ہے تو شمس جزو گنہگار کی کالس۔ چنانچہ تو تو عمل۔ علیہ ضابطہ تیرا گنہگار توبہ
جہرت گنہگار سے معذور جزو روزگاریہ ہے۔ یہ ہے شوریٰ گنہگار تشریف۔ ذرا ڈھکی گناہ گنہگار تیرا ہر روز
پڑا اگر دشمنان اسلام اب چل، تپ، شیب، اولاد پلید جنگ بدر میں جزو قتل کرنے کا ہارت۔ تم سے کی
کیہ کلاہ گناہت پہنچا ہے۔ ساری جزیرہ عرب میں ہے سب اسلامی حکومت قائم۔ خود بود دشمنو جزو
زود نہ کہ تو باقی۔ سُنَّۃٌ مِّنْ كُنُوزِكُمْ لَا تَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّ وَلَا يَحْكُمُ بِهَا السُّلْطَانُ وَلَا تَحْكُمُ بِهَا
طَرِيقُ زُرُقٍ ﴿۱۷۰﴾ سب ظہیر اسم توبہ بود تو سوا سے آپ گنہگار دشمنو تکلیف اتنا، توبہ نہ کہ تم ظہیر
پہنچو شمر او نہ رہ، اسم گنہگار توبہ تم دشمن۔ تم سے نہ اسم سو کہ تم شرم اندر نہ ازت۔ تم سے پانچ
گا کہ آپ توبہ دشمن کے بارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ وَلَا تَقْعُدُوا عَلَى آثَارِهِمْ فَيَسْخَرُوا
سَائِسَ بَعْضِهِمْ مِمَّنْ يَسْخَرُوا مِنْكُم مَّا فِيكُمْ وَلَا تَهْتِكُوا فِي الْمَسْجِدِ الرَّسُولِ فَيَمَسُّكُمُ اللَّهُ بِمَا
كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۱۷۱﴾ اسی ظہیر برحق توبہ آہے ہر گاہ دین نماز قائم قیام،

دوبل آتاپ دیک پندرا جزو ہر ایک دلی گنہگار میں جان، اتنا جزو آپ نور نماز۔ دشمن۔ اگر شام
دشمن و قرآن الخیر ہے آہے نماز پر ان اِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا چک نماز کے عاصم
ہوہ حاضر ہے تک وقت۔ چنانچہ حدیث شریف میں جزو ہر گناہگر اگر نماز = صح نماز وہم حاضر
سہان ذبک = راجک ملائک۔ ہم انسان بود حماقت و کتابہ ظہیر دستان ہم۔ گنہگار تملی دون
دشمن پینچ بدل سہان۔ راجک ملائک ہمہ نفس کسان ذبک ملائک چہ دستان۔ اگر میں ہمہ ذبک
ملائک کسان = راجک دستان۔ صح نماز = اگر نماز پینچ ہمہ دوست کسہ دن = و سر دن صح
سہان۔ خدا میں پینچ گویا وہاں ہے۔ اس گنہگار جان بندہ اس نماز پر ان آپ و توبہ تم اس نماز پر ان
وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَائِمًا مُخْلِيًا بِحَمْدِ رَبِّكَ وَلَئِنَّ حَمْدَ رَبِّكَ لَكَنُورٌ مُّجِيدٌ ﴿۱۷۱﴾

الظالمین الإفساراً ۱۰) وَإِذْ أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَنَا
بِجَانِبِهِ ۱۱) وَإِذْ آتَيْنَاهُ الْوَسْطَانِ الثُّرُودَ ۱۲) قُلْ كُلٌّ يَعْمَلُ عَلَى
شَاكِرَتِهِ ۱۳) فَرَكِبُوا أَجْمَلُ مِمَّنْ هُوَ أَهْدَى سَبِيلًا ۱۴) وَيَسْأَلُونَكَ

قرآن مجید: ازل کر ان نفس پرورش شدہ تھو۔ پڑھتے تھے ہا ایمان ہیوہ فطیرہ یعنی اللہ پاسبان ہر جہت سے سمیت
اپنی گول در زائل سپہ تھے پانچ جہر اس قرآن مجید وارہ وارہ ازل کر ان۔ نفس زود حالی مرخص در چارین
ہیوہ فطیرہ پرورش طایف جہد سمیت اولو اندر ہذا اعتقاد در لہجہ عقاید در پنجہ اخلاق سے فطرت کہ شہادت ذور
سید تھے روحانی صحت و تقوی حاصل سپہ ان۔ پانچ جہتوں ریاضات سے برکت جسمانی مرخص در چارین در جہا
ہاں۔ ہا ایمان ہیوہ فطیرہ و تقوی صحت و شفای مومک تم کیا جہر اتھے قرآن مجید سے ایمان اتان۔ نسہ
موجب عمل کر ان۔ سمہ سید اللہ تعالیٰ و تقوی ہاں پڑھتے تھیں کن متوجہ کر ان۔ پنجہ عقاید در پنجہ عمل
ہوہ تقوی تھیں شہادت ثنائی **وَالَّذِينَ الظالمین الإفساراً** مگر خالص در باضامن سمہ نسہ قرآن مجید
موجب عمل کر ان نرہ نہ کیہہ در تارک در نقصان در ای۔ کیاہہ تم محمد نسہ کیوہ اولو در ارشاد تو موجب
عمل کر ان سمہ مومک تھیں پیچہ جہر خدایہ سزبیزاری زیادہ سپہ ان۔ تم جہر متعلق مذاب و مزاسپہ ان۔
طہر ان سے کیفیت جہر لہذا تھیں متعلق قبول اصلاح امید خداون یا حمیدہ و تاملگ تم کیوں جہر یکار سپہ
قائیدہ **وَإِذْ أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَنَا بِجَانِبِهِ** **وَإِذْ آتَيْنَاهُ الْوَسْطَانِ الثُّرُودَ** سے طہر اس کاسہ
انسان یعنی کافر سے کچھ نفع نہ عطا کر ان جہر جس پر وہ با شکر گذاری کر ان۔ تھے بدل جہو ساتھ انکاسہ
ہوہ تھے بھر ان۔ سے پہلو تھی مگر تھے جس طرف سے کن پھیر ان یعنی اللہ تعالیٰ جہو سے بندہ فضل سے سمیت
مال و دولت عطا کر ان۔ مگر ساتھ جہو نہ انسان ہاں۔ نسہ ٹھیک فتنہ لو کر ان سے اس میں و آرام جہو
حاصل سپہ ان، تہمت جہو سے ختم جہو جس بندہ نائل سپہ تھے مسند پر انکاسہ ہوہ اعراض کر ان۔ سے طہر
جس کا نہ تکلیفہ و اجتناب جہو سمہ ساتھ جہو ہا امید سپہ ان دو شون حالتن متوجہ جہو خدائے ربوبی سے تعلق
سپہ ان۔ مگر ہا ایمان جہو دو شون حالتن اندر خدایہ سے کن رجوع کر ان۔ نفعہ وقت شکر دہاں۔ تکلیفہ
وقت صبر کر ان۔ تکلیف ذور کوسہ فطیرہ جس کن اتھا کر ان۔ **قُلْ كُلٌّ يَعْمَلُ عَلَى شَاكِرَتِهِ** تہہ فرماہ کہ
پارہ رسول اللہ کہ ہا ایمان در کافر نیک در ہر جہو آگاہ جہو کوم کر ان بندہ بندہ طریقہ موجب جہہ سموز

لِبَعْضٍ ظَهِيرًا ۝ وَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ
كُلِّ مَثَلٍ ذَاتِي أَكْثَرِ النَّاسِ الْإَكْفُورًا ۝ وَقَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ بِكَ
حَتَّى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْأَرْضِ يَنْبُوعًا ۝ أَوْ تَكُونَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ
ثَمَرِهَا تُفَجِّرُ الْأَنْهَارَ خِلْفَهَا تَفْجِيرًا ۝ أَوْ تُسْقَطَ السَّمَاءُ
كَمَا زَعَمْتِ عَلَيْنَا كَيْفًا أَوْ تَأْتِي بِنَارٍ ۝ وَالْمَلِكَةُ قَبِيلًا ۝
أَوْ يُكُونَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرٍ أَوْ تَرْقَى فِي السَّمَاءِ وَلَنْ نُؤْمِنَ
لِرُؤْيَاكَ حَتَّى تُنْزِلَ عَلَيْنَا كِتَابًا نَقْرُؤُهُ ۝ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيَ هَلْ

ہرگز نہیں کہیں نہ پیش کرے کہ اسے ساری آوازیں ہر دو دہار میں سنیں ۝ وَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ
کُلِّ مَثَلٍ ذَاتِي أَكْثَرِ النَّاسِ الْإَكْفُورًا ۝ وَقَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ بِكَ
حَتَّى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْأَرْضِ يَنْبُوعًا ۝ أَوْ تَكُونَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ
ثَمَرِهَا تُفَجِّرُ الْأَنْهَارَ خِلْفَهَا تَفْجِيرًا ۝ أَوْ تُسْقَطَ السَّمَاءُ
كَمَا زَعَمْتِ عَلَيْنَا كَيْفًا أَوْ تَأْتِي بِنَارٍ ۝ وَالْمَلِكَةُ قَبِيلًا ۝
أَوْ يُكُونَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرٍ أَوْ تَرْقَى فِي السَّمَاءِ وَلَنْ نُؤْمِنَ
لِرُؤْيَاكَ حَتَّى تُنْزِلَ عَلَيْنَا كِتَابًا نَقْرُؤُهُ ۝ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيَ هَلْ

ہرگز نہیں کہیں نہ پیش کرے کہ اسے ساری آوازیں ہر دو دہار میں سنیں ۝ وَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ
کُلِّ مَثَلٍ ذَاتِي أَكْثَرِ النَّاسِ الْإَكْفُورًا ۝ وَقَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ بِكَ
حَتَّى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْأَرْضِ يَنْبُوعًا ۝ أَوْ تَكُونَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ
ثَمَرِهَا تُفَجِّرُ الْأَنْهَارَ خِلْفَهَا تَفْجِيرًا ۝ أَوْ تُسْقَطَ السَّمَاءُ
كَمَا زَعَمْتِ عَلَيْنَا كَيْفًا أَوْ تَأْتِي بِنَارٍ ۝ وَالْمَلِكَةُ قَبِيلًا ۝
أَوْ يُكُونَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرٍ أَوْ تَرْقَى فِي السَّمَاءِ وَلَنْ نُؤْمِنَ
لِرُؤْيَاكَ حَتَّى تُنْزِلَ عَلَيْنَا كِتَابًا نَقْرُؤُهُ ۝ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيَ هَلْ

كُنْتُ الْإِبْرَازُ سُوْلًا ۝ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمْ
 الْهُدَىٰ ۖ الْآنَ قَالُوا آبَعَثَ اللَّهُ بِشِرَارِ سُوْلٍ ۖ قُلْ لَوْ كَانَ فِي
 الْأَرْضِ مَلَائِكَةٌ يَتَّبِعُونَ مُطِيعِينَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِم مِّنَ السَّمَاءِ
 مَلَكَازِ سُوْلٍ ۖ قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۖ إِنَّهُ كَانَ
 بِعِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ۝ وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَمَا لَهُ هَادٍ ۖ وَمَنْ

جہیں آسمان کھنسنے سے تیار نہ ہو، وہ اس کے ساتھ لپیٹے گا کہ کتاب ہوتی ہے تو توہم ہی کہہ سکتے ہیں کہ آسمان سے
 ماہر سے جو کتاب آئی ہے، ہر گز نہ ہو۔ قُلْ لَنْ يُخْلِقَ اللَّهُ الْإِبْرَازُ سُوْلًا ۖ قہ فرماتا ہے کہ یہ رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں ساری ہی سوزہ آسمان سے نہ آئی ہو، بلکہ جو اس کے ساتھ ہے، وہ اس کے ساتھ ہے جس
 اندر عاجز آتا ہے۔ یہ کیا ہوا تو اس کوہم ہو، جو اس نے مگر ہر انسان کو ظہیر میں ہی حقیقت نظر آتی ہے۔ یہ
 گھر میں ہے، جہزہ فرماتا ہے، ہر گز نہیں اندر کا نہ دکھانے والا ہے۔ یہ سوزی ہوتی ہے کہ وہ اس کے ساتھ آتا ہے۔
 وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُم الْهُدَىٰ ۖ الْآنَ قَالُوا آبَعَثَ اللَّهُ بِشِرَارِ سُوْلٍ ۖ یہ وہی ہے کہ لو کہ
 ہدایت یعنی رسالت صحیحہ دلیلہ واہم مثلاً قرآن مجید کہ ہوا ہفت روزہ لازم اس میں ہند گواہ فوراً
 ایمان آئے، چہ کر کہ میں ہند نہ کا نہ چیز ایمان نہ اس مانع مگر میں آئی ہو نہ ہر میں ہے رسالت
 اندر فرق۔ یہ ہر گز کہ یہ اللہ تعالیٰ ان سوزہ کہ ہر گز ظہیر قُلْ لَوْ كَانَ فِي الْأَرْضِ مَلَائِكَةٌ يَتَّبِعُونَ مُطِيعِينَ
 لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِم مِّنَ السَّمَاءِ مَلَكَازِ سُوْلٍ ۖ قہ فرماتا ہے کہ یہ رسول اللہ ہر گز آسمان سے نہیں ملائکہ روزانہ
 انسان ایمان اور ہر ہر ہر میں قُلْ سَوْءَ مَا يُسْمِعُ كُنْ ۖ یہ آسمان طرف مٹھی ظہیر ہوتی ہے قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ
 شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۖ قہ فرماتا ہے کہ میں ہتھیار ہر گز کہ توہم ہر گز کہ اللہ تعالیٰ۔ سوئی ہتھیار ہر گز کہ
 یہ ہتھیار ظہیر ہوتی ہے۔ اگر نہ ہوتی ہتھیار ہر گز کہ میں ظہیر ہر گز کہ آسمان سے ہتھیار۔ اگر وہ ہر گز کہ ہتھیار ہر گز کہ
 توحید ۖ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ۖ کیا اللہ تعالیٰ ہتھیار ہر گز کہ میں ہتھیار ہر گز کہ آسمان سے ہر گز کہ
 ہر گز کہ میں ۖ وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَمَا لَهُ هَادٍ ۖ توہم ہر گز کہ میں ہتھیار ہر گز کہ میں ہتھیار ہر گز کہ میں ہتھیار

إِلَّا كَفُورًا ۝ قُلْ لَوْ أَن تُمْ تَمْلِكُونَ خَزَائِنَ رَحْمَةِ رَبِّي إِذًا
لَأَمْسَكْتُمْ غَشِيَةَ الْإِنْفَاقِ ۚ وَكَانَ الْإِنْسَانُ قَشُورًا ۝
وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى تِسْعَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ فَمَثَلٌ بَيْنِي وَبَيْنَ إِسْرَائِيلَ إِفْجَاءُهُمْ
فَقَالَ لَهُ فِرْعَوْنُ إِنِّي لَأَظُنُّكَ يُمُوسَىٰ مَسْحُورًا ۝ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَمَا
أَنْزَلَ هَؤُلَاءِ أَرَابُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ بِصَافِرٍ مُّوَكَّلٍ ۝
يُفِرْعَوْنُ مُبْتَلًى ۝ فَأَرَادَ أَنْ يَنْتَقِرَ هُوَ مِنَ الْأَرْضِ فَأَغْرَقْنَاهُ

رحمن میں خزانہ۔ خیر کمر خزانہ کہ خزانہ بند فرج کر کے طرف و جان انسان کشتوراً یہ انسان ہتھ
لو ہمت بیٹھ دل تلک = کجوس و لقت آیتنا موسیٰ تیسرا آیتنا بے شک میں یہ کہ اسے موسیٰ علیہ السلام
کا مجرہ میں = دلخ عطا کی ہنزا کر جو سپارہ اندر شیعہ مسد کو اس اندر چھ۔ فقتل بنی اسرائیل
خیر پر ڈھنڈا کہ وقت کین بنی اسرائیل میں آجاتی حقیقت۔ یعنی تھ پات قوم مجرات = دلیل عطا کر
تھے ہاتھ میں اسے عطا کر وہ موسیٰ علیہ السلام = خیر پر ڈھنڈا کہ وقت کین عالم بنی اسرائیل
پتا ہے۔ **فَقَالَ لَهُ فِرْعَوْنُ إِنِّي لَأَظُنُّكَ يُمُوسَىٰ مَسْحُورًا** علیہ وسلم نے حکیم اللہ بنی اسرائیل تبلیغ کر کے آئی
فرعون = کہ کہ وہ ہاتھ تبلیغ۔ فرعون لوگ میں وہ ہنزا پات سے ہتھ بوزن بوان توہر چینی ہتھ کتھان
جود کورشت سے سب سے خیر و حلقہ چینی ہتھ اثر بیشت۔ سے سب سے خیر سے سب سے خیر و حلقہ کران۔ **قَالَ**
حَضْرَتِ مُوسَىٰ إِنَّ لِرَبِّكَ آيَاتٍ لَّعَلَّكَ تَهْتَبُهَا ہتھ سے حکیم اللہ بنی اسرائیل تبلیغ کر کے آئی
ہتھ دل کین زمانہ سے سم آیت۔ مجرہ کاسہ ہتھ طرف مگر جس پر درد گارہ ہتھ طرف کس آسمان =
ذمیل اندر پ ہتھ۔ مگر زمانہ سے ہتھ کتھ ظاہر کران **قَالَ لَأَظُنُّكَ يُمُوسَىٰ مَسْحُورًا** ہتھ سے
توہ زمانہ ای فرعون مغرب جاہ = بر ہاسہ ہان۔ چان چاہی = کتھ ہتھ ہتھ و اتست۔ لو جان موس
موسیٰ حکیم اللہ فرعون فرہان کہ بنی اسرائیل مگر کہ آزلو تم زلا کہ سے سب سے سب سے اس خیر و مصر و اندر۔
آئی کو حوصلہ کتھ شمس کی۔ مگر سلاوس = ہان۔ ہان ڈاپہ جس تھ حضرت موسیٰ مگر بنی اسرائیل

وَمَنْ مَعَهُ جَيْعًا ۖ وَقُلْنَا مَنْ بَعْدَهُ لَيَبْقَىٰ إِسْرَائِيلُ ۖ اسْكُنُوا
 الْأَرْضَ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيفًا ۗ وَيَالْحَىٰ أُنزِلْنَاهُ
 وَيَالْحَىٰ نَزَّلْ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۗ وَقُرْآنًا فَرَقْنَاهُ
 لِتَقْرَأَهُ عَلَى النَّاسِ عَلَىٰ مُكْتَبٍ وَنَزَّلْنَاهُ تَنْزِيلًا ۗ قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ
 مِثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ الْوَحْيَ وَأَنَا نَذِيرٌ لَّكُمْ ۖ

اندر قوت و طاقت حاصل۔ کہہ سیت کہن تم مقابلہ فلاذلان لیستونہ فتنن الذہن تھو کی نظر تھر تھو
 کور تم ارادہ ہم نبی اسرائیل کہ کہک یوسمہ شرہ اندرہ بودہ نہ تھن تھہ شرہ اندرہ روزہ نے قائلونہ
 متن فتنہ جہنما گھر کہہ برو تھہ ہم سو کیاسہ وہا پد نس لاروس اندر کا سیاب۔ کہہ پھانہ سو لڑ گلڑ نس
 اندر۔ یہ ہم جس سیتہ آس ساری کہ وہ۔ وقلنا من بعدہ لیبقی اسرائیل اسکنوا الذہن یہ
 فرمود کہ نبی اسرائیلن فرعون سہوہ فرقی پد نہ پد۔ ائی نبی اسرائیل اسکو کہہ تھہ زمینس اندر سمہ منورہ
 فرعون توہہ بھان بھان لوس تھہہ دشمن گول کہہ۔ توہہ ذہت کہہ تھہہ غلای باہر نہات۔ تھہہ ہجورہ
 وہن سمہہ ذہیک بالک۔ خوش کردہ ہسرہ س اندر روز تو پاشا س اندر۔ یہ خوش کردہ خوش تھہہ۔ گھر یہ
 باہمت۔ تھہہ توہہ ذہنا پد زندگی تالی قلا جاہ وقتہ اللہ جہنا پکھنا توہہ پلہ الخربک وعدہ اللہ
 یعنی قیامت برپا سہوہ۔ تھہہ ساری کردہ تھہہ کہ ذہ۔ دوست تھہہ دشمن تھہہ۔ سعید تھہہ شقی تھہہ۔ توہہ پوز ہور
 وہا آس تھہہ ساری آخری فیصلہ نس راہی کہہ۔ تھہہ پاپ کہہ حضرت موسی اس مجرہ مظاہر تھہہ پھر
 گھر کہہ توہہ تھہہ مجزات مظاہرہ مجرہ اندرہ پوز مجرہ تھہہ قرآن مجید وہا لای قرآنہ وہا لای نزل یہ
 کور کہہ یہ قرآن مجید توہہ تھہہ نازل پھر پاپ۔ یہ دوست تھہہ سوا قرآن مجید توہہ پلہ پھر پاپ۔ منورہ
 پدہ س تھہہ ہسہ کہ کہہ تھہہ تصرف نس تھہہ تبدیلی کہہ نس۔ تھہہ زیادتی یا کمی اور ای۔ گورہ پھنہ اند جان
 تھہہ سوا قرآن مجید پد ذہی پد۔ و ما ارسنناک الا مبشرًا و نذیرًا یہ تھہہ پھر کہہ سوز موسی علیہ السلام
 کہ کہن کہن۔ ہدایت لوس نہ تھہہہ س اقتیاد س اندر۔ تھہہہ پانچ سو زورہ کہہ تھہہہ ہر طرف کہن ایما س پھنہ
 توانی بشارت تھہہ خوشخبری پوز ہونہ خطیر و۔ گلڑ س تھہہ نافرمانی پھنہ ہذا تک ہم کرنے خطیر و۔ دون ہر گاہ
 کا نہ تھہہہ ایمان نہوت۔ پھہہ کہہ نہ تھہہہ کہن تھہہہ گورہہ آرزوہ تھہہہ نہان و قلا قرآنہ لیترا

لَا تَوْمِنُوا إِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهِ إِذَا يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ
يَجْرُونَ لِلَّذِينَ سُبْحَانَ ۗ وَيَقُولُونَ سُبْحَانَ رَبِّنَا إِنْ كَانَ
وَعَدُ رَبِّنَا الْمَفْعُولَ ۗ وَيَجْرُونَ لِلَّذِينَ يَبْكُونَ وَيَزِيدُهُمْ
خُشُوعًا ۗ اٰمَنَّا بِاللهِ اَوْ اَدْعُو الرَّحْمٰنَ اَيُّهَا الَّذِي عَوَّاهُ الْاَكْمَامُ

علیٰ اللہ علیٰ کلِّ شئٍ ذلکَ فَنَزَّلْنَا نُوْحًا ۖ یٰۤاٰمَنَّا بِاللهِ اَوْ اَدْعُو الرَّحْمٰنَ اَيُّهَا الَّذِي عَوَّاهُ الْاَكْمَامُ
فضل اور رحمت سے بہت تم صبر سے تمام ہو سو یہ ہے جس سے زیادہ تم نے سنا ہے۔ سو گو کہ
کو رہے نازل ہے کہیں آپ اس آیت سے اس سے ڈھکی چھپی نہ ہو۔ فصل۔ کچھ خبر لو کہ نبی پر ان آیتوں سے اور وہ
دارہ ہوا ان آیتوں سے آئی ہے خبرہ قرآن۔ کیا وہ مسلسل زعم ہے تقریر ہے بعضی زبانوں سے۔
سو یہ تمام ہے مشکل کو جان۔ سو کہ اور اس سے قرآن مجید نازل کم کم اور وہ اور تو ان (۲۳) آیتوں
انہ۔ یعنی کہ اور اس سے نازل واقعہ موجب۔ کچھ اس سے کہیں معانی نہ ہو اور انکشاف ہے۔ ہم صفت
آپ سے ان آیتوں سے قرآن مجید سے کہہ لو کہ خبر چھ کرانہ ایمان ان۔ اس سے موجب عمل کرانہ ہر گاہ
وہ ان پر جو کہ تم ایمان ان نہ چھ کرانہ خبر سے جس سے آرزو ہے۔ لیکن اس سے ہے۔ اِنَّا نُوْحًا
لَا نُوْحًا ۖ اٰمَنَّا بِاللهِ اَوْ اَدْعُو الرَّحْمٰنَ اَيُّهَا الَّذِي عَوَّاهُ الْاَكْمَامُ ۗ اٰمَنَّا بِاللهِ اَوْ اَدْعُو الرَّحْمٰنَ اَيُّهَا الَّذِي
ایمان لو نہ بدل لو کہ ان ایمان اِنَّا نُوْحًا ۖ اٰمَنَّا بِاللهِ اَوْ اَدْعُو الرَّحْمٰنَ اَيُّهَا الَّذِي عَوَّاهُ الْاَكْمَامُ
سورہ نازل ہے نہ وہ کچھ علم عطا کرتے ہیں۔ یعنی اہل کتاب میں سے منصف علماء اِنَّا نُوْحًا ۖ اٰمَنَّا بِاللهِ
یَجْرُونَ لِلَّذِينَ سُبْحَانَ ۗ اٰمَنَّا بِاللهِ اَوْ اَدْعُو الرَّحْمٰنَ اَيُّهَا الَّذِي عَوَّاهُ الْاَكْمَامُ ۗ اٰمَنَّا بِاللهِ اَوْ اَدْعُو الرَّحْمٰنَ اَيُّهَا الَّذِي
سہاں تم سے کچھ نہ ہو۔ وہ ان کو کہہ لو کہ اِنَّا نُوْحًا ۖ اٰمَنَّا بِاللهِ اَوْ اَدْعُو الرَّحْمٰنَ اَيُّهَا الَّذِي عَوَّاهُ الْاَكْمَامُ
پاک ہے سو ان پر اور گارہ وہ خدائی ہے اِنَّا نُوْحًا ۖ اٰمَنَّا بِاللهِ اَوْ اَدْعُو الرَّحْمٰنَ اَيُّهَا الَّذِي عَوَّاهُ الْاَكْمَامُ
وہ ضرور ہوا آسمان۔ پس وہ تم کو نصیب ہو رہے ہیں کہ ان سے کہہ لو کہ اِنَّا نُوْحًا ۖ اٰمَنَّا بِاللهِ اَوْ اَدْعُو الرَّحْمٰنَ اَيُّهَا الَّذِي
ظہر سے چھ نازل۔ سو وہ تم پر۔ قرآن مجید کران نازل حضرت محمد عربی سے ہے۔ اِنَّا نُوْحًا ۖ اٰمَنَّا بِاللهِ
لِلَّذِينَ سُبْحَانَ ۗ اٰمَنَّا بِاللهِ اَوْ اَدْعُو الرَّحْمٰنَ اَيُّهَا الَّذِي عَوَّاهُ الْاَكْمَامُ ۗ اٰمَنَّا بِاللهِ اَوْ اَدْعُو الرَّحْمٰنَ اَيُّهَا الَّذِي

سُورَةُ الْحُكُفَاتِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
 الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهٖ الْكِتٰبَ وَكَرِهَجَعَلَ
 لَهٗ حُجَجًا ۝ فِیْمَا لَیْنَدِرْ بِاَسَاسٍ یَّدِیْنِۤ اَمِنْ لَدُنْهُ وِیْبَرُ
 الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنْ لَّمْۤ اَجْرُ حَسَنًا ۝
 مَا كِیْثِیْنَ فِیْهِۤ اَبَدًا ۝ وَیُنذِرَ الَّذِیْنَ قَالُوْا اتَّخَذَ اللّٰهُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهٖ الْكِتٰبَ وَكَرِهَجَعَلَ لَهٗ حُجَجًا ۝ فِیْمَا لَیْنَدِرْ بِاَسَاسٍ یَّدِیْنِۤ اَمِنْ لَدُنْهُ وِیْبَرُ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنْ لَّمْۤ اَجْرُ حَسَنًا ۝ مَا كِیْثِیْنَ فِیْهِۤ اَبَدًا ۝ وَیُنذِرَ الَّذِیْنَ قَالُوْا اتَّخَذَ اللّٰهُ

کتابت میں سزاوار کسی محبوب پر جس نے تم کو پند کس خاص بندے حضرت محمد سے جس میں ہے کتاب یعنی اعلیٰ و اعلیٰ قرآن مجید۔ یہ تمہارا نہ تمہارے کتاب کے اندر کبھی قسم فرما کر کہ تمہارے حوزہ میں۔ عبادت نمازت فصیح و بلیغ طرز بیان نہایت مؤثر۔ تعلیم نہایت اعلیٰ متوسط و معتدل۔ غور پر تھوڑا سا انداز پر تھوڑا سا ہنس مٹھوس موافق و مطابق ہے۔ افراد تقریباً ہر پاک و صاف چھٹا غور کتاب بالکل سب سے مکمل ہے۔ تھوڑے بڑے ہنر و سادے معلوم بیان کرنے آئے ہیں۔ کہہ کر چیز و سب سے سید و نوری شعاش و شعاع درست لیتے ہیں کہ اس کا شہدیت میں لیتے تھوڑے سورتاب عموماً کارن کھڑے ہوتے تھوڑے سخت مذاہب ہر غور اللہ تعالیٰ سید طرف آخر جس حوزہ کارن وادان تھوڑے صغیر المؤمنین الذین یستلون الصلحہ انکم ابرکتناہ شاکین فیہا انہما یہ تھوڑے قرآن مجید جو ظہری ہے بشارت ہے کہ ہاں ہاں ہم سزا ملے آس کر ان۔ کھڑے جو ظہری کہ تھوڑے ظہر و تھوڑے حوزہ یعنی جنت میں چھوڑے۔ کسی جتن اندر تھوڑے ان تھوڑے۔ ویندیر الذین قالوا اتخذنا اللہ وکنا یہ کہ وہ قرآن مجید ہم میں کھڑے ہوتے تھوڑے لوگوں ہم ہاں ہمہ۔ ہم ہاں اللہ تعالیٰ اس اولاد۔ یہ مضمون تو اللہ ہے الی شاکہ۔ عرس اندر آس ساری نعرک۔ تھوڑے نصاریٰ۔ تھوڑے ہاں ہنر جنت۔ آس ہاں تھوڑے سزا کو ہاں۔ ہنر آس ہاں حضرت عزیر ہنر تھوڑے نصاریٰ

أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ أَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيقِ كَانُوا مِنْ آيَاتِنَا عَجَبًا ۚ إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا

فَاكْرَهُان۔ آٹھ ساری زمیںس گئی صاف میدان بکراوان۔ سمہ اونہ ساری خاصیت اور ہارویہ فرما کر نہین۔ تو پتہ ایہ پر چھ اگس جزاوسزاوان۔ علم کھ دوونٹ کہہ سنا شہہ لوت۔ قرناٹاؤنڈرہ کیوہ دکاٹرو ہڈ ڈھ بیوڈن ایدہ پھھوانہ سیبہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اصحاب کھن ہڈ قصبہ۔ کجھ حطلق مٹھ اللہ تعالیٰ اُسہ پتہ فرماوان **أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ أَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيقِ كَانُوا مِنْ آيَاتِنَا عَجَبًا** کیاہ توہہ مٹھو خیال کجھ گوہرہ وال مکن ہڈہ یو کہہ فرماہ ہس چنہ لیکھہ گنٹہ (گئی مکن آس گئی دیوان اصحاب رقیم جہ۔ رقیم معاصر قوم) خود قصبہ کیاہ مٹھ ساندہ ڈھ رہہ کیو نکاٹاؤنڈرہ زیادہ عجیب۔ چھ پانچ بیوڈوان مٹھ۔ حالہہ ساندہ ڈھ رکب باقی بھانڈہ تم پھاکیوہ کم بہ معمول۔ جاہنگہ چھ معمولی قصبہ حطلق مٹھہ تم دریافت کران۔ آسمان وزمین۔ آفتاب بہ ڈڈان۔ ڈبک بہ راتک سُن بہ کوٹھن۔ سو بھانڈا سیبہ گوہرہ خیمہ بہرت رکن۔ حضرت رب العالمین خالق موجودات بہ سبہ مخلوق یعنی توحید و جامعہ گوہرہ بہالہ۔ سہین خیمہ بر گوہرہ چھہ کران۔ خصوصاً خیمہ اجزا اسیان حضرت مٹھ صلی اللہ علیہ وسلم تین گوہرہ چھہ کران۔ بہر حال یوڈہ اصحاب کھن ہڈ قصبہ۔ شہہ ڈوس اندر لوس اگہ ہاوشنت بہست۔ سناوس ڈورہ ڈورہ سنی لوک نہت بہست بکراوان۔ اٹھ پانچ شمس لوس ہاوقیانوس۔ چھ پانچ بعضی لوک دیوان مٹھ۔ اٹھ و قصبہ اندر پچ کیوان نور ان ہنہین دل اندر سم نکوتہ کین لوک سیبہ حطلق بکراوان آس بہ خیال پیہ ہڈہ اُس کیاڈہ کران اگس مخلوق سیبہ خیمہ و خالق کائنات ہڈ اٹھ۔ خیمہ دل لوس ہڈ لپہ سیبہ خوف و خشیتہ سیبہ۔ کھاسے قصبہ سیبہ ہڈ۔ بہ لوس زحمت اللہ تعالیٰ ان تین مہرہ استکاگ توٹھل۔ جتک توفیق۔ بہ کجھ اللہ تعالیٰ ان جہہ دل مضبوط۔ سو ڈوب علی الامکان سون ڈب مٹھ آسمان زمیں ہڈہ پروردگار۔ کس درانی انون اُس ایمان بہ کاسہ معنی ڈس۔ پانچ شمس تو ہمزہ نورانی پیہرہ تم۔ پاسپہ کس چنہ کیبہہ مشاطل یا مصحوبان تم کمران نہ شہہ۔ تین ڈڈان نور کران خیمہ و شمس۔ سو گور پانڈان مشورہ۔ ٹو پتہ سبہ حطلق اُسہ شہرہ آندرہ نیر کس پیہہ۔ علم مخلوق چاہے جز کھتہ روز کس پیہہ۔ نبی مٹھ فرماوان اللہ تعالیٰ **إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ** سوڈتہ بہ مٹھ کامل ڈکرہ نور ان ہنہ جماعت کہہ۔ اگس پیدین عالم پانچ شمس اٹھ ڈبک اگس گوہرہ کن پانچہ خیمہ و اللہ

اِيْتَامِيْنَ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنا رَشَدًا ۝
 فَضَرَبْنَا عَلَىٰ اذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ۝
 ثُمَّ بَعَثْنَهُمْ لِتَعْلَمَ اَيُّ الْحِزْبِيْنَ اَحْسَىٰ لِمَا لَيْسَ بِاَمَدًا ۝
 نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاهَهُم بِالْحَقِّ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوا بِرَبِّهِمْ
 وَزِدْنَاهُمْ هُدًى ۝ وَرَبَطْنَا عَلَىٰ قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوا فَقَالُوا
 رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِهَا الْهٰلِكِيْنَ

تعالیٰ اس شوکتھ نما فقالوا رَبَّنَا اِيْتَامِيْنَ لَدُنْكَ رَحْمَةً اے سابع پروردگار! ہم کو عطا فرما
 طرفدار ملک سامان وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنا رَشَدًا یہ کرنا ہے خطیر و چارہ سہ سیت اس گھم کا سہ
 اندر وہ اذکار کا سیاب۔ یعنی اس کو صحت نظر کن ہے بے دین بندوں زائل اندر ہمیں۔ اس کو صحت ہوش و شرہ
 بے محفوظ روزان فَضَرَبْنَا عَلَىٰ اذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! وہ
 جمعہ میں کئی دنہ نظر پانہ خطیر و یعنی روزہ پانہ کہ گویہ اندر دار میں داخل۔ ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ لِتَعْلَمَ
 اَيُّ الْحِزْبِيْنَ اَحْسَىٰ لِمَا لَيْسَ بِاَمَدًا تو پانہ واپس کال کو صحت علی اسے تم۔ جو روزانہ کمر بیدار۔ کھ
 ظاہر پانہ معلوم کر و کہ جہاں منزہ کو سر جماعت پانہ جو جہاں کو پانہ منزہ روز جس مذہب زیادہ یاد تھا وہ
 دن۔ کیا زہ جہاں اندر اس کہ جماعت پانہ اس زدو کھ گویہ منزہ کہ پانہ اولاد و۔ یا کہ جماعت اس
 زبان خود سے خدا کی جتھ معلوم تو پانہ کو کمال گور کھ گویہ منزہ روزان نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ
 نَبَاهَهُم بِالْحَقِّ اس کہ وہ زبان تو پانہ خود صحت منزہ پانہ (تَعْلَمُ فِتْيَةٌ اٰمَنُوا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنَاهُمْ هُدًى) تم
 اس نوجوان ہنر کہ جماعت ہا۔ سوا ایمان ہاں نوست چہ آکھ کمر مز پانہ اس پروردگار سے جو اس
 اسے گن ہا جس منزہ پانہ کمر ثُمَّ وَرَبَطْنَا عَلَىٰ قُلُوْبِهِمْ جو اسے جمعہ دل صبر و صیحت صحت
 تھی صحت صحت ہا کمر صحت اِنَّا قَامُوا فَقَالُوا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ پانہ تم دو جو۔ تو پانہ
 وہ کھ علی ان طمان رب سوان جتھ سواں اسمان ہا زمین ہا رب جتھ لَنْ نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِهَا الْهٰلِكِيْنَ

قُلْنَا إِذْ أَشْطَا ۖ فَنُورًا قَوْمَنَا أَعْتَدُوا مِنْ دُونِ إِلَهِةٍ لَهُ
 لَا يَأْتُونَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ بَيْنَ يَدَيْنَا مِنْ آظْمٍ وَمِمَّنْ
 أَفْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۖ وَإِذَا عَزَلْتَهُمْ ۖ وَمَا يَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ
 فَأَوَّا إِلَى الْكَهْفِ يَنْتَرِكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَيُنْهَىٰ لَكُمْ
 مِنَ أَمْرِكُمْ مَرْفَاقًا ۖ وَقَرَى الشَّمْسُ إِذَا طَلَعَتْ تَوَارِعُنْ

قُلْنَا إِذَا أَشْطَا : یعنی جب کہ وہ گمراہی کیا کر رہے تھے اور ان پر کلمہ معنودہ سننے پر متسلل نہ عبادت۔
 اگر ایسی قوم ہلے گوم کر رہے تھے۔ صود جن منکر کر وہ ایسے سنو کر کھلائے۔ یہ وہ لوگ تھے جو ان پر تھے۔ فَنُورًا قَوْمَنَا
 قُلْنَا مِنْ دُونِ إِلَهِةٍ : یعنی جس سے ان کو جو کچھ سمجھا سمجھا وہ سنو اور ان پر حق فراہم تھے بدل معنودہ منکر
 کہ وہ تھے۔ جو قوم نہ خود پارشاہ آئی نہ پرست تو لایا تو ان کو پہنچایا۔ بَيْنَ يَدَيْنَا
 آیت پر حق پہنچے پیش کر ان کا نہ دلیلا۔ کھد باقم نوحہ خدیو سب سے جدا تھیں۔ لاشریک آسے
 چند دلیل پیش کر ان قَمِنَ آظْمٍ وَمِمَّنْ أَفْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا : وہ ان طرح تو امید ثابت روشن دلہا
 سب سے مکتوبیں تھے انہا مکتوبہ جو عالم جس قصہ سب سے توحہ پس اپنی نور اور ان سے خدا میں چند شریک
 تصور ہوتے تھے۔ تو یہ لگ پانہ وان اوبہ وَإِذَا عَزَلْتَهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ : بلکہ جب کہ ان
 اپنے لگ بھگ وہ اعتقاد کن۔ یہ بھگ وہ جن میں معبودان باطن تھے۔ لے لگ جس پر وہ روناں جلیہ اندر
 کن تھے لگ۔ لے نور یہ جن میں معبودان باطن تھے۔ فَأَوَّا إِلَى الْكَهْفِ : جس اے طمان کو پھر منر
 رو ذرا کھینچے کہ کن تھے۔ مَخْطُوطٌ رَوَاهُ : کہ فرار تھے رہا معنودہ پر حق سنو عبادت ۖ يَنْتَرِكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ
 رَحْمَتِهِ وَيُنْهَىٰ لَكُمْ مِنَ أَمْرِكُمْ مَرْفَاقًا : منو پر درنگ کرنا بل کہ توجہ چند تانہ سنو کہ تیار
 کھیرہ شیلرہ جنرہ کلمہ ہنزو کاسیالی شیلرہ نو ذرا ساکن۔ سبہ شیلرہ سمو ذکا کو رست اوس۔ لے یہ تھو
 اللہ تعالیٰ فرما ان تیرہ گو پھر ہنزو جلیہ مصلحت سنو کہ پھر تھو سنو کہ تھو پنہ تھو مَخْطُوطٌ وَقَرَى الشَّمْسُ
 طَلَعَتْ تَوَارِعُنْ : کھنچتے ذات السببیں : یہ وہ مصلحت وہ ای غائب آتاپ بلکہ کسان مکتوبہ

كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَإِذْ أَخْرَجْتَ قَوْمَهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ
 وَهُمْ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ذَلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لِيَهْدِيَ اللَّهُ
 الْقَوْمَ الْهَادِينَ وَمَنْ يُضِلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ وَلِيًا مُرِيدًا ۝۱۰
 تَحْسِبُهُمْ آيَاتِنَا وَهُمْ رُقُودٌ وَنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَ
 ذَاتَ الشِّمَالِ ۝۱۱ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَيْدِ لَوِ اطَّلَعَتْ
 عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَ لَلَّيْتَ مِنْهُمْ رُعبًا ۝۱۲

یعنی چون جنم کو پھر پھر ڈالو وہ محدود طرفہ فاذا اخرجت قومتهم ذات الشمال یعنی انہوں نے انہیں
 سامان یعنی تہہ سادہ یعنی تلواریں تین کوفرس طرفیں کی تہہ سادہ یعنی تلواریں کھینچ کر
 تا پھر چون انہوں نے تین تاہک تکلیف دہم یعنی تلواریں تینہ تم اصحاب کتب پھر گو پھر ہزار
 آگس کشادہ ہلیم اندر۔ جس میں پورے تلواریں جانے والے ہیں ایت اللہ یہ معنی خدا کے ساتھ ہے کہ
 کیونکہ انہوں نے پورے تلواریں کے تین اصحاب کتب میں پورے تلواریں کے تین اصحاب کتب میں پورے تلواریں
 لوب ہمو بدلت اور احسن کن۔ اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ ہے تین ہرگز یہ ہندو کاہری اسباب خلاف
 ہندو اسکال مٹا کر ان۔ جس معلوم ہو یہ سنن نقیہ اللہ تعالیٰ جس سنو ذہم ہارو سنو معلوم ہان
 ذہم و سنن نقیہ لکن تجد لہ ولیا مریدنا یہ جس سے گرا کر وہ تلواریں تلواریں تلواریں
 تلواریں تلواریں تلواریں تلواریں تلواریں تلواریں تلواریں تلواریں تلواریں تلواریں تلواریں
 نظر تلواریں تلواریں تلواریں تلواریں تلواریں تلواریں تلواریں تلواریں تلواریں تلواریں تلواریں
 و نقیہ لکن تجد لہ ولیا مریدنا ذات الشمال یہ پھر اس میں کہ ہنر ان دونوں دونوں طرفوں کو
 فرو طرف۔ جس میں ہر جس ہنر ایک تلواریں۔ و نقیہ لکن تجد لہ ولیا مریدنا ذات الشمال یہ معنی تلواریں
 ہنر جس میں ہنر تلواریں تلواریں تلواریں تلواریں تلواریں تلواریں تلواریں تلواریں تلواریں تلواریں
 اللہ تعالیٰ ان تلواریں خلاف کہ سب۔ لوللنت علیہم لوللنت و نقیہ لکن تجد لہ ولیا مریدنا

وَكذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَاءَلُوْا بَيْنَهُمْ ۗ قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ
 كَمْ لَيْسْتُمْ ۗ قَالُوْا لَيْسْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضُ يَوْمٍ ۗ قَالُوْا رَبُّكُمْ
 اَعْلَمُ بِمَا لَيْسْتُمْ ۗ فَاَبْعَثُوْا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِذَا
 اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيْهَا اَزكى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ
 مِّنْهُ ۗ وَلْيَتَلَطَّفْ ۗ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا ۙ ﴿۱۹﴾
 اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعَيِّدُوْكُمْ

ای طالب ہر گاہ وہ نظر دیکھ سکتا ہے کہ تمہیں کئی بات بھیر کر ڈھونڈا جس ڈھان ڈھان ہے۔ یہ کہ چون دل بردہ تم
 اور جسے خوف سبب۔ وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَاءَلُوْا بَيْنَهُمْ جہاں نظر اسے کئی نظر پادہ نظر نظر
 پدہ قدرت سبب سے پانچ کمر اسے تم بیدار۔ وہ وہاں اسے تم زخمی ہو رہو اور کچھ سم پانہ وہاں کہ کس
 پر دشمن کو پھر مزہ کچھ کس ندر تم قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَيْسْتُمْ جہاں ہوا اندر اک شخص وہاں
 باقیوں پر اسے کت کال کو کچھ کو پھر اندر روزانہ۔ قَالُوْا لَيْسْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضُ يَوْمٍ سو وہاں کس
 وہاں بالاس وہاں آنور وہاں۔ تو پدہ کچھ نظر پدہ کیں کیں ہوا ان کں تم وہاں سبب سبب وہاں
 جہاں کسے قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَيْسْتُمْ دیکھ کب جہاں خدا کس جہاں معلوم کچھ کچھ کس کس
 ہوا وہاں کچھ کو پھر مزہ وہاں۔ یہ اختلاف تراوی۔ وہاں کمر دیکھہ کچھ کاسہ انکسار فَاَبْعَثُوْا اَحَدَكُمْ
 بِوَرِقِكُمْ هٰذِذَا اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيْهَا اَزكى طَعَامًا کس سوزیوں کہ شخصہ کس شرس
 کں یہ روئے ہوا۔ سو وہاں کس شخص اسے کس پاکہ پاکیزہ رت حال خدا کس کس ہوا رزق کس کس
 لِيَتَلَطَّفْ سو شخص کس شہرہ مزہ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ
 يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا یہ کچھ سو شخص کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس
 يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعَيِّدُوْكُمْ فَاَبْعَثُوْا اَحَدًا فَاَبْعَثُوْا اَحَدًا کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس
 ہر گاہ کیں کس پدہ کس تم ہوا ان کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس

فِي مَلِكِهِمْ وَلَنْ نُنْفِخُوا إِذًا أَبَدًا ۝ وَكَذَلِكَ أَعْتَرْنَا
عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ لَا
رَيْبَ فِيهَا إِذْ يَتَنَازَعُونَ بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوا

منزل ہم نے تمہے زانہ کا سیلاب سے جو تمہے وکذالک ااعتزنا علیہم تمہے ہاتھ کمر اُسے چھو کر دے اور وہ
سیدھا منقطع جنہیں جس مائیں چہنہ تیرہ زانک لو کہ۔ کیا زہ کو منزل واپس نہ آئے کہ شخص سے شرہ جس ہا زس
منزل دوت کھدے جے منول پہنہ فیطرہ۔ دن واپس دکا کا ازس ذیت تم طعلک قیمت۔ سو اس وقتاوی
روپے۔ وقتاویں پادشہ سے بد وقت چہنہ لوں واپس کال گونہ۔ واپس پادشاہ آپ اتھ و کس جان
بدست۔ سو دکا کا ار کو تیران پر لہر وچ روپے وہ جس۔ تم نہ ڈر سں ڈیہ کو پھے ابو یہ روپے۔ ڈیہ
اسی گھر س منزل زمان در دست۔ سو کو تیران یہ کیا مکتومہ دان۔ تم لو سں سے ہتھ اور مال سے بہرہ کرہ
پانس سے شرچہ فیطرہ و ٹھو۔ یہ روپے۔ ڈیہ کیا مکتومہ بہ دان۔ نہ نہ یہ کھنگو کو زہ لو کہ۔ یکدم کھو
ساری ہا زس لہا خبر۔ واپس واپس واپس واپس خبر پھریس تھا سں جان۔ سو کو یہ شخص کر تھ۔ بد ڈھ
سں ہا سں کیا مکتومی ہا۔ جس زانک اس وقت کیو کو انکرہ کا نہ۔ تو پے طہ سو سو سخت تک کو۔
تم وہ کھ سے نہ وقتاویں پادشہ جس پھر میاں حاجی خبر۔ جسں آپ تقریراتہ ہتھ ڈری کھ سے
نہ جس۔ لو کو جس طہ کر۔ واپس واپس دوت یہ قیمت سے وقت جس پادشہ جس۔ جس لہو بہ دن ام
شخص نہ ہے قہ۔ پادشہ سں ساری اہل کار۔ سے شرک رہیں لو کہ تم ساری جتھ کو سنا تھ
گو پھر لہو۔ یہ اسے ہا رہی اس۔ پادشہ کدو ہا سو تراست شای خزان خزہ ہتھ چہنہ تین ساری
ہو بہ آپ مع الدیت کھدے آہ۔ سو تراست ان پانس سے لیتلوا ان وشد اللہو حق نہ
لو کہ زان کہ ہا پانہ خدایہ سند و ہتھ حق نہ۔ جس تم مر نہ پے بہ زانہ سہ نس حلق کو دست
ہتھ و ان الساعۃ لا ریب فیہا یہ نہ لو کہ زان کہ قیامت جس پانس منزل جتھ کا نہ شہا لڈ
یتنازعون بینهتم امرفقہ یہ کتھ سے ہتھ قائل ڈر طہ تیرہ و تک لو کہ جسں شامس منزل آپ پانہ
وان قضیہ نہ تازہ کران۔ بعضی آپ واپس اسے گو پھر نہ گول کرہ ہتھ ہا نین اصحاب کہن ہا
مختار روزانہ۔ جسں ہا ہا گاری منزل ہا زان تھ گو پھر سے کہ مسجد اہتھ منزل لو کہ خدایہ سز عبادت

عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا رَبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا
 عَلَىٰ أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَسْجِدًا ۖ سَيَقُولُونَ
 ثَلَاثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ
 رَجْمًا بِالْغَيْبِ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ قُلْ
 رَبِّي أَعْلَمُ بِعَدَّتِهِمْ مَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ ۗ فَلَا تُمَارِ فِيهِمْ

کران آہن۔ یہ کوئی وقت ہی وقت لو کہ آپ مرنا پتہ ہے تو وہ پتہ نہ کہیں مسلک حرا اختلاف کران۔
 اللہ تعالیٰ ان کو اصحاب کہن ہی ہوا تھا سب سے اتھ مسلک حرا فیصلہ۔ چنانچہ اکثر لوگوں کو ان قیاس ایمان
 مرنا پتہ ہے۔ تو وہ پتہ نہیں کہ پتہ تھا قَالُوا ابْتُوا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا اُن لو کہ آپ کو کہ کہا وہ سن چنے
 کہ عداقتہ و کُفْرَتُمُو لِيَهُمْ نَحْمَدُ پروردگاری اُس زمانہ حیرت حالات قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا
 عَلٰی اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَسْجِدًا بالترجمہ لو کہ پتہ نہیں قیاس چنے قلب لبان اُس تم کے اہل
 حکومت۔ تم اُس لمحہ وقت وہی نفس چنے۔ تم کو کہ راہ وہ اُس بناؤ اتھ کہ پتہ متصل اُنک مسجد اونہ۔
 مسجد۔ روزہ طاعت۔ تمہ تمہ ہند کہ تم لو کہ یعنی اصحاب کف۔ پتہ آہستہ خدیوہ سیر ہند و خاص خدا میں
 عبادت کران۔ چنانچہ کن ہند وہ نہ کا نہ معنوا سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ
 سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ ہمہ وقت اصحاب کہن ہند بیت اُس بیان کرہ تمہ وقت وہی لو کہ حیرت
 تمہ اُس متعلق مختلف کہ بعضی دین تم اصحاب کف اُس ترہ نفر ڈور تم لو سیکھ ہوں یہ دن بعضی
 تم اُس پانچ نفر تم لو سیکھ ہوں۔ مگر میں دو شان ہماں ہند وہی پتہ ہے دلیل ہے۔ یہ عقین۔ یہ
 گوشتانہ پتہ ہند و تمہ ہند و لاسہ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ اُنک ہند وہی تم اُس سہ نفر
 او ظہم لو سیکھ ہوں قُلْ رَبِّي أَعْلَمُ بِعَدَّتِهِمْ مَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ اُنک فرما یو کہ یا رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ و سلم میں پروردگاری پتہ زیادہ زمانہ حیرت میں شمار تمہ اوس۔ لو کہ حیرت وہی نہ حیرت کج تمہ لو
 مگر کی کبیرہ الحواس۔ حضرت عبد اللہ بن عباس اُس فرما ان ہند بعض تمہ الحواس اُنک وہا کہ بعض۔

الْأُمْرَاءَ ظَاهِرًا وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِمْ مِنْهُمْ أَحَدًا ۗ^{۱۷}
 وَلَا تَقُولَنَّ لِشَايٍ إِنِّي فَاعِلٌ ذَٰلِكَ غَدًا ۗ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ
 اللَّهُ ۗ وَادْكُرْ رَبَّكَ إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَنِّي أَنْ يَهْدِيَنِي
 رَبِّي لِأَقْرَبَ مِنْ هَٰذَا رَشْدًا ۗ^{۱۸} وَلَا يَتُوبَ فِي كُفْرِهِمْ
 ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ وَازْدَادُوا تَسَعًا ۗ^{۱۹} قُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا

میرے ساتھ معلوم تم کو خبر آئی۔ تم آپ سے نظر۔ اور تم لوگوں کو کیا رہا تمہ کو اس فرمودہ اللہ تعالیٰ
 ان رہا! لقیب فلا تفتل فیہم الامراء ظاہرًا میں سے بزرگرو بہت میں اصحاب کہن متعلق مگر
 سرسری پھر۔ زیادہ سے سب سے اندر۔ وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِمْ مِنْهُمْ أَحَدًا میں سے جس پر تو میں
 اصحاب کہن نہ کہہ آئی لوگوں کو کہہ رہے ہوں تو اذک تحقیق کر لیں اندر جو مخلوق کا نہ فانی۔ نہ
 کا نہ اہم مطلب۔ ایسے میں تمہ متعلق خدا میں بیان فرمودہ میں ہمہ کافی۔ مگر کو نہ اذک حضرت نبی
 کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ان ہیہ و خبر سے سب سے اصحاب کہن نہ کہتے۔ تو فرمودہ ہمہ پاکہ اور
 ایک جواب انشاء اللہ فرمودہ کہ نہ تمہ سے کہتے۔ خیال کو نہ کہ کہ جبریل امین اس پر اذک تمہ
 یہ نہ کہ میں لو کہ جواب جبریل امین اس نے میں پائے پھر فرمادے۔ تو اس میں ان خدا پر ہندی ہو۔
 میرے یہ کہ نہ جبریل امین پھر ان دو میں تان کہتے۔ نبی کریم سے سب سے شیخا کہتے۔ یہ بیان۔ پھر میرے
 اور جبریل امین یہ آئیے کہ میرے چتے۔ وَلَا تَقُولَنَّ لِشَايٍ إِنِّي فَاعِلٌ ذَٰلِكَ غَدًا ۗ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۗ میں
 جس سے کہتے پھر وہ خطرو ہونے سے کہہ یہ کہہ۔ مگر آہو تمہ سے وہ انشاء اللہ۔ یہ ڈیسے خدا میں
 وَادْكُرْ رَبَّكَ إِذَا نَسِيتَ ۗ میں ہمہ توہر اتفاقا انشاء اللہ میں مثبت کہہ گویا تو یہ کہہ تو سادہ
 یاد میں نبی سادہ گویا کہ انشاء اللہ میں وَقُلْ عَنِّي أَنْ يَهْدِيَنِي رَبِّي لِأَقْرَبَ مِنْ هَٰذَا رَشْدًا
 میں وہ کہہ میرے امید میں پر وہ گارہا وہ وہ تمہ اصحاب کہن ہیہ وہ کہتے خود کو نزدیک اس میں
 جس سے کہتے پھر وہ زیادہ پھر اس میں کہہ مسئلہ میں اصحاب کہن میں اس سے کہتے کہ اس سے کہتے

وَمَنْ شَاءَ فَلْيُكْفُرْ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَارًا
 أَحَاطَ بِهُمْ مُرَادٍ قَهَا وَإِنْ يَسْتَعِثُّوا بِمَا هُمْ
 كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهَ بِئْسَ الشَّرَابُ وَسَاءَتْ مُرْتَفِقًا ﴿۱۱﴾
 إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ
 أَحْسَنَ عَمَلًا ﴿۱۲﴾ أُولَٰئِكَ لَهُمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ

پروردگار و سپردہ طرفہ کس سے توبہ نہ کرے اور نہ توبہ نہ کرے۔ **وَمَنْ شَاءَ فَلْيُكْفُرْ** اور جو چاہے کفر کرے۔ **إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَارًا** ہم نے کافروں کے لیے آگ تیار کر رکھی ہے۔ **أَحَاطَ بِهُمْ مُرَادٍ قَهَا** ان کے لیے آگ کے لیے ہر چیز تیار ہے۔ **وَإِنْ يَسْتَعِثُّوا بِمَا هُمْ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهَ** اگر وہ اپنے آپ کو بچانے کے لیے اپنی قوموں سے مدد مانگتے ہیں تو وہ بھی بے فائدہ ہیں۔ **بِئْسَ الشَّرَابُ** کتنا برا شراب ہے۔ **وَسَاءَتْ مُرْتَفِقًا** کتنا برا محل ہے۔ **﴿۱۱﴾**

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کیے۔ **إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا** ہم اپنے نیک عمل کرنے والوں کے اجر کو کبھی نہیں بھولیں گے۔ **﴿۱۲﴾**

أُولَٰئِكَ لَهُمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ ان کے لیے جنت عدن ہے جس سے نہریں بہتی ہیں۔

فَعْتِهِمُ الْأَنْهَارُ يُحَلِّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَ
 يَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا مِنْ سُنْدُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُتَّكِنِينَ
 فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ نِعْمَ الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ لِمَنْ تَقَى اللَّهَ وَآوَدَّ
 لَهُمْ مَثَلًا رَجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ
 وَحَفَفْنَاهُمَا بِنَخْلٍ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زُرْعًا ۝ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ
 آتَتْ أُكُلَهَا وَلَوْ تَوَلَّوْا مِنْهُ شَيْئًا وَفَجَّرْنَا خِلْفَهُمَا نَهْرًا ۝
 وَكَانَ لَهُ شَجْرٌ فُكَّالٌ يَصَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَنَا

اور آسے ہیں لوگ زبرد گذار ہوں سوئے سحر کر ڈیلتوں ثیاباً خضرًا من سندس و استبرق یعنی
 لاکھن تم پر شاگ سبز جاسن ہے۔ کس زولہ پہنک = دوشہ پہنک آسے پہ کرہاں شکرین فقہا
 علی الارائک میں جتن اور آسں تکر دتھ پہن تھے بہت۔ نِعْمَ الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ لِمَنْ تَقَى اللَّهَ وَآوَدَّ
 زت ثوابہ عظم ہے جو کیاور ڈنزدہ یاد ہے۔ جو کاڑو کرآمد آسٹھ ہنر جانی ہے۔ جنت و کھن
 لَهُمْ مَثَلًا رَجُلَيْنِ جو فریاد کہ تھ پر سوال اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دنیا پہ بے ثباتی = بے اعتباری =
 آخر تیر باقی پاکداری تھے حال دون شخص ہنر جتنک لاکھو ہنر جتنک من لنتی و حَفَفْنَاهُمَا بِنَخْلٍ
 وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زُرْعًا کس شخص آس دتھ نہ ہاں دتھ تھن ہے۔ کس جو تھ آس خضر کل۔
 حنر دتھ زراعت = ذوق کنت کِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ آتَتْ أُكُلَهَا وَلَوْ تَوَلَّوْا مِنْهُ شَيْئًا دوشہ باغ
 آس وہاں میوہ تھن = تھر کج کئی آس نہ کران تھن باغن ہے باغ۔ وَفَجَّرْنَا خِلْفَهُمَا نَهْرًا = آس
 آسے تھن دوشوئی باغن حنر جادی کر حنر کولہ وَكَانَ لَهُ شَجْرٌ فُكَّالٌ = آس کس شخص ہے تھہ دوی ہے
 میوہ جات آمدنی ہے ذرا تھ = آس اولاد تھر تھر فَقَالَ يَصَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ کس وہاں آم
 شخص پد بس رہتھ تھ کران کران آتَا الَّذِي مِنْكَ مَثَلًا وَتَوَلَّوْا مِنْهُ ہنر کس پان خود نہ یاد مال

اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَاَعَزُّ نَفَرًا ﴿۱۷﴾ وَدَخَلَ جَنَّتَهُ وَهُوَ
 ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ قَالَ مَا أَظُنُّ أَنْ تَبِيدَ هَذِهِ أَبَدًا ﴿۱۸﴾
 وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِنْ رُجِدْتُ إِلَى رَبِّي لَأَجِدَنَّ
 خَيْرًا مِنْهَا مُتَقَبًا ﴿۱۹﴾ قَالَ لَهُ صَاحِبُهَا وَهُوَ يُحَاوِرُهُ

دولت کن۔ یہ مہتمم ہے۔ خود زیادہ ملازمت اول لوگوں میں ہے۔ فریح کمر و کن نوکر و چاکر و کن۔ ڈیوہنک ہند
 پس طریق حق زاتھ خدا پس بعد پندیدہ آسک دعوتی کران۔ مجلس طریقت مہتمم ہاتھ زاتھ
 خدا پس بعد پندیدہ زمان مگر نتیجہ مہتمم اتھ بر کس ہے ان۔ کیا زہد شخص جنت کا نہ ہے تاکہ وہ قطع و اتقا
 وان دوست جہنم کا نہ ہے نقصان داتہ ان۔ وَدَخَلَ جَنَّتَهُ وَهُوَ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ تو پند ڈلو یہ
 شخص پند پس اتھ ہا پس اندر سوار فیق سمجھتہ۔ در جائیدہ سوار پس نرم یعنی مگر ہا پس بیٹھہ قائم
 تمام تھ یعنی مگر کس سوار پس بیٹھا۔ کبر و فروزک لوٹس بعد و افس ستر بین لوکن لوٹس حقیر زمان
 قَالَ مَا أَظُنُّ أَنْ تَبِيدَ هَذِهِ أَبَدًا ایہہ لوگ نہ جنت نہ جہنم ہا سان یہ باغ کیا گھر نہ باو زمانہ میلہ
 زندگانی اندر۔ نہ اندر لوٹس کس فرض تو جیدس بیٹھہ امتزاض کرن ایس رہتیس دو من ڈسے مہتمم
 خالق عالم نہہ قائل ہے مہتمم وہاں بہ سوزوی مہتمم اتھ۔ مگر یہ مہتمم عثمان کہ طیبی اسہا بن کیا ہے
 کاہر مہتمم نہ ہے کار کتر تھ۔ نہ جہنم ہر زندہ ہا ان تھ نہیں ہا پس تھ کار خاٹس صاحب آبادی وہی
 ساری سلان سورج و مہتمم گل ہے گلین ہند آب ہے سورج کو کم کار کرن وال ہے ساری سورج خرچ
 اخراجات کرن ٹیلر وال و دولت سورج دیکھہ جنتہ ٹیلر و سلان سورج۔ اسے یہ بہ ہر گویہ ہے کتر
 پھر قَمَّا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً یہ جنت نہ خیال کہ قیامت کیا ہے قائم۔ اگر فرض حال قیامت
 ہے کہ وَ لَئِنْ رُجِدْتُ إِلَى رَبِّي لَأَجِدَنَّ خَيْرًا مِنْهَا مُتَقَبًا یہ ہر گویہ و اتقا نہ ہے پس پروردگار
 بعد بولے ہے مہتمم خود بہتر ہاں۔ اُم شخص کتر ڈور دعوتی۔ کہ ای زہ مگر جنت کاہل نہ سمجھ۔ دو ستم
 کوزن انکار تو جید۔ تر ستم کوزن انکار قیامت۔ ڈور ستم کوزن بن پان خدا پس بعد با عزت نہ ستم
 ثابت قَالَ لَهُ صَاحِبُهَا مہتمم تھ ہا تھ دون افس بن رقیق پس و پندہ فریب لوٹس وَهُوَ يُحَاوِرُهُ

لَهُ طَلَبًا ۝ وَأُحِيطَ بِشَمْرِهِ ۖ فَاصْبِرْ يَقْلَبُ كَفَيْهِ عَلَى مَا
 أَنْفَقَ فِيهَا وَهِيَ غَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا وَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي
 لَمْ أُشْرِكْ بِرَبِّي أَحَدًا ۝ وَلَمْ تَكُن لَّهُ فِتْنَةٌ يَنْصُرُونَهُ
 مِنْ دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مُنتَصِرًا ۗ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ
 لِلَّهِ الْحَقِّ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَخَيْرٌ عُقْبًا ۝ وَاضْرِبْ لَهُمْ
 مَثَلَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَا أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ

تھیجہ مآذ القلور اکن تنطیجہ لہ طلبا یہ کوسہ تین باطن ہند آب زمیں منہ شربہ پس تنکھہ
 نہ نہ عالم صورت اس اندر زمین کثرت سو آب و احوطہ کثیر چنانچہ لہ تنکھہ ہے آری اور اس قصہ
 شدین سیدہ باطن اسمانی نامانی بلاے۔ آفاقا منکر کیے باغ چور بہ ہر کہ نصبتہ یقلب کفییہ علی ما
 انفق فیہا سوزن افرمان مفرود شخص لوگ اموس کران کران گل جان سوزن۔ تھہ ماس دہ لاس
 پنہ او دہ سہ اسمہ ہا من پنہ خرچ خرچہ مژ اس۔ وہی غاویۃ علی عروشہا مگر اسمہ ہا من اس
 لہ ساہ وجہ وا کتھ۔ سولاس ڈو کھو سان چہرے کتھ۔ دہہ ہا من ہہ ہہ اسمان و یقول لیتنی
 لو اشرف بربئی احدا یہ لوگ سو شخص وہی ای کاش میرے آسمان پدہ پس پروردگار اس کا نہ دہ
 شریک مفرود کتھ۔ شخص تو کہہ وہی ہا ی آری کہ شخص مگر وہہ۔ یہ عداست اس جس قصصان کتھہ
 منو کہ و لہ تکل لہ فتنۃ یئنصرونہ من دون اللہ وما کان منتصرا یہ اس نہ شخص کا نہ ہما اسمہ
 ہم شخص ہر کہہ من عدائس وری۔ نہ ہر کہ ہم پانہ اسمہ لہہ ایک بدل چہہ ہنالك الولایۃ یلو
 الحقی چہہ کیا سہ عداستہ سوزنی اختیار مفرود اس عدائس اقبہ۔ شخص سو شخص پنہ ہر کہ نہ ہہ
 جہزی کوم ہو خیر ثوابا و خیر عقبا جہدی ثواب ہر ہہ سیضہ زت۔ جہدی تھیجہ ہمہ زبانہ اس
 منہ سیضہ زت و کتھوب لہم مثل الحیوۃ الدنیآ کما انزلناہ من السماء یہ کرا وہہ
 بیان یار رسول اللہ لو کن دلیچہ زندگی ہنر ہنل۔ سو ہنل کتھہ جے کتھ لہہ کور اسمہ طرف ہا من زود

فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ هَشِيمًا تَذْرُوكًا
 الرِّيحُ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ۝١١
 البُنونَ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ
 عِندَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ أَمَلًا ۝١٢ وَيَوْمَ نُسِِّرُ الْجِبَالَ
 وَتَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً وَحَشَرْنَاهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ أَحَدًا ۝١٣
 وَعُرِضُوا عَلَىٰ رَبِّكَ صَفًّا لَقَدْ جِئْتُمُونَا كَمَا خَلَقْنَاكُمْ

باز۔ تمہے آج کہ ذریعہ کھوت زینت حیات کھاس سر سبز۔ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ
 هَشِيمًا تَذْرُوكًا الرِّيحُ کیجیہ کالہ کج جھٹ پھٹا سہ نوسر سبز کھاس فنگ کس داذن اور پور پھٹک اور۔ یح سے
 جھو مال و ہیک۔ از جھو تر و تازہ و زینت دوزان۔ کیجیہ کالہ کج جھٹ جھوٹ جھٹک نام و نجان سے ہائی روزان
 وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا اللہ تعالیٰ جھو پر ہتھ جیس جیس پر وہ قدرت سے اول السَّالِ وَالْبَاقِيَاتُ
 فِي حَيَاةِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا مال سے اور اور ہمہ دنیاوی زندگی سہ کڈ کڈتا ہے پتہ پانچویں سے ایہ اعتبار
 وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِندَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ أَمَلًا۔ رتہ ملکہ جھہ پانچو ایہ پور ہتھ کیہ
 چائس پروردگار س ہتھ تو ایہ اعتبار ہے جھہ کے پھر امید داری ہتھ و اعتبار۔ ہدیت شریف کس خیر جھو
 آنت فرمود حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سبحان اللہ والحمد لله ولا اله الا الله والله
 اکبر ولا حول ولا قوة الا بالله کیے کلمات دین جھہ باقیات الصالحات۔ وبقیہ نسیر الجبال و
 تَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً یہ کلمہ شہود و یاد کر سہ و نہ آئی کہ وہ۔ ہال پکھو کھہ۔ پند نہ جاب جھہ تلک کہ سے
 ذالک کہ تو پند کہ کہ کہ ریزہ ریزہ۔ سخن گزرا کس کوشن سے لریں جائیں۔ مکان تین سے ہائیں۔ و پھن ٹوڈتین
 ای و جھہ وہ نوبی غیر اندہ پینہ میں اندس جان ہموار سے برابر۔ نہ آسن کہ وہ۔ ہال تلہ۔ نہ آسن کہ وہ۔ چلیو
 حشر و حشر ہتھ ہتھ لکڑیا نہ ہتھ نہ ہتھ نہ ہتھ۔ لکڑیا کہ آسن ساری لکڑیا کہ ہتھ و اندہ تو پند سہ لکڑیا کہ اس
 حشر۔ کس سیدائس اند۔ تو اندہ ہتھ وہ ان سے کاندہ کھو۔ و جھہ ضوا علی ربک صفا۔ یہ سخن ساری

أَوْلَ مَرْثَةً أَبِي لَقَابٍ أَنْ تَجْعَلَ لَكُمْ مَوْعِدًا ۖ وَوَضِعَ
 الْكِتَابُ فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا فِيهِ وَ
 يَقُولُونَ يَا بُولِتَنَّا مَا لِ هَذَا الْكِتَابِ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً
 وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا ۚ وَوَجَدُوا مَا عَمِلُوا حَاضِرًا وَ
 لَا يَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَدًا ۖ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا
 لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ

لو کہ عاجز کر کے تجھ سے پروردگار کی روٹھیں صفت خرم قیاس انکار کر ان سے۔ تم ایسے نہ لگتا
 چٹھو کا اتنا غلطی کہ اول مرثہ۔ ایک تجھ و اور اسے تھے حاس اندر تھے خرابہ تجھ کو انی بیوہ
 کرمیت آہو یعنی تھی = چھٹی توبہ و بیوہ کو انجی پیدائش کر پڑھ کر وہ نہ دو بار وہ بیوہ ہا نس بکی
 تَعَبْتُمْ أَنْ تَجْعَلَ لَكُمْ مَوْعِدًا بلکہ اس توبہ خیال ہر آس کہ وہی نہ حنبہ و خطرو و غن و دھو و چ نہ
 کر تک کا نہ وقتا مقرر و ووضوہ الکتاب فترى المجرمين مشفقين ومثلها یہ من توبہ
 وہ نہ لو کن عزان عملن ہند و فتر تمی رو ٹھیں ترولہ۔ کاسہ دن و چھبیس اھس کیتھ۔ کاسہ دن کھولس
 اھس کیتھ۔ نس و مٹو کہ تجھ کافر کھولان = نکان توبہ سہیبہ تھے منز لکھت کسہ و یقولون یوئلتنا
 مثال هذا الکتاب لا یغادر صغیرة ولا کبیرة الا احصیها یہ دن ہی السوس کیاہ گو سادہ حق۔
 سم سان نامہ امان جھون ترورنت کاسہ لومک گناہ نہ کاسہ بولا گناہ نس نہ یہ کھت = درج ملین
 کورنت۔ و وجدوا ما عملوا حاضرًا یہ لین تمبہ سادے عمل سمہ تو کر مڑہ آنی طرہ و ایام اس
 خرابا نس رو تجھ کسہ و لا یظلم ربک احدًا تجھ پروردگار کہ نہ ظلم کاسہ بیت۔ نہ کورنت گناہ
 کیا آسوا کاسہ شخص لینت آنت۔ پھر مڑنی کیا آسا کاسہ شخص لینتے روز مڑ۔ لا قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ
 اسجدوا لآدم فسجدوا و إلا ابلیس یہ مٹو کامل ذکر سو وقت ملہ اسہ ظلم کور ملان ہر سجدہ وہ
 آدم علی السلام رو تھے کسہ۔ نس ذیت جمو ساری سجدہ الخس و رای۔ الخس آن تیو مہادت کر مڑ

أَمْرِي أَفْتَخِدُونَهُ وَذُرِّيَّتَهُ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِي وَلَهُمْ
 لَكُمْ عَذَابٌ بِئْسَ لِلظَّالِمِينَ بَدَلًا ﴿۱۰﴾ مَا أَشْهَدُ لَهُمْ خَلْقَ
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَا خَلْقَ أَنْفُسِهِمْ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ
 الْمُفْسِدِينَ عَضُدًا ﴿۱۱﴾ وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شُرَكَائِيَ الَّذِينَ
 زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ

سنوچہ اس دوست ملائکہ ہمیں اور جس۔ تمی کو جس سے ملائکہ سب سے بڑھ کر تم کو مگر تم ذریعہ
 بہرہ کائنات میں اللہ تعالیٰ سے تمہاری سنوچہ سنوچہ اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے
 حکم خود عدول نہیں کریں۔ یعنی بہرہ دشمن۔ سنوچہ اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے
 اُولِيَاءَ مِنْ دُونِي وَلَهُمْ لَكُمْ عَذَابٌ اے نبی تو سنوچہ مای انسان تو ہے مگر وہ سنوچہ سنوچہ سنوچہ
 برحق تمام تھے مگر دوست زمانہ۔ حالانکہ سنوچہ سنوچہ سنوچہ سنوچہ سنوچہ سنوچہ سنوچہ
 دشمن تھے اس باپ صیب حضرت آدم علیہ السلام تھے دشمن سنوچہ سنوچہ سنوچہ سنوچہ سنوچہ سنوچہ
 مگر ان دوست آتھ میان ہمہ کران با فرماں۔ حیف صد حیف سنوچہ سنوچہ سنوچہ سنوچہ سنوچہ سنوچہ
 یہ اللہ سے جنز ذریعہ دوست بدوان مگر خائن ہمہ مگر مینا کچھ بدل۔ دوست گھوس ڈال ان سے
 دن ہو۔ تھ بدل ہمہ دوست زمانہ شیطان۔ جس تھ دشمن قوی مگر۔ مَا أَشْهَدُ لَهُمْ
 خَلْقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَا خَلْقَ أَنْفُسِهِمْ مگر ہمہ سنوچہ سنوچہ سنوچہ سنوچہ سنوچہ سنوچہ
 کر تھ وقت۔ یہ ہمہ سنوچہ سنوچہ سنوچہ سنوچہ سنوچہ سنوچہ سنوچہ سنوچہ سنوچہ سنوچہ سنوچہ
 کہہ یو آسمان سے زمین پیدا۔ یا تھ پانچ کر ۱۰۱۱ یو تھ پیدا۔ یا تھ پانچ کر ۱۰۱۱ یو تھ پانچ
 مگر اس پرور ہون گوتے وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُفْسِدِينَ عَضُدًا یو اس نے تھ کسک نا قس
 قدر اس اندر یو کیا نہ ک۔ گرا کہ ۱۰۱۱ میان ہن ان ہن۔ دگر یو کیا یو۔ یا جن نے کسے مشورہ
 وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شُرَكَائِيَ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ

مَوْبِقًا ۝ وَرَأَى الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوا أَنَّهُمْ مُوَاقِعُهَا وَ
 لَمْ يَحِيدُوا عَنْهَا مَصْرِفًا ۝ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ
 لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ۝
 وَآمَنَ النَّاسُ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ وَاسْتَغْفَرُوا
 رَبَّهُمْ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْأُولَىٰ أَوْ يَأْتِيَهُمُ
 الْعَذَابُ قُبُلًا ۝ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ

الایں اسم دہندہ اللہ تعالیٰ فرماوے مگر کن تھا آلودہ پتہ مددہ خطروہ سخن مہبودان باطن سم مہبان
 شریک آویک زمان۔ تو پتہ دکھ آلو۔ توردہ نہ کہ نہ تم کاندہ جواب سمہ سمیجہ تم باوس سہان
 وَجَعَلْنَا آيَاتِهِمْ قُبُلًا ۝ یہ گرد آس سخن حذر نمود کہ بارہ خطہ قہہ کس سخت نمیک آسہ
 وَرَأَى الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوا أَنَّهُمْ مُوَاقِعُهَا ۝ وہ سخن بافرمان ہر جہلم یقین کران کہ ہم مہبودان
 اہم ہاں حذر و لم یحیدوا عنہا مصرفا ۝ یہ سخن نہ خبر بے گناہ و قہار۔ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَذَا
 الْقُرْآنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۝ ہر پست یہ کورسہ خطہ قرآن مجیدس حزیان لوکن ایہ ہدایہ
 خطروہ پتہ خطہ قسک مطہاں داریتہ طریقہ ۝ وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ۝ مگر باوجود اس ہمت
 انسان سادوی خود ہر خطہ قہیہ خطہ کردان ۝ وَآمَنَ النَّاسُ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ
 وَاسْتَغْفَرُوا رَبَّهُمْ ۝ یہ رست نہ لو کہ ہم جزان پتہ ایمان اند بھو۔ یہ پتہ جس پروردگارس مغلطت ہتہ
 بھو۔ سخن بھو ہدایت دتہ ۝ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْأُولَىٰ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ۝ مگر حتی
 چیز ان ہم سخن بیٹہ یہ کیا کتہرہ سہوی حال جس ہر سخن بافرمان بیٹہ کتہرہ رست لوس پاویہ سخن عذاب
 سخن ہر شخص ۝ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۝ یہ مہبود اس سوزان حضرت انبیاء
 مرسلین مگر با ایمان فرماہر داران ہتہارت دتہ خطروہ یہ کلاز بافرمان عذابک ہم کر نہ خطروہ سمہ
 نمود خطروہ مہم آس سخن کافی دلیل عطا کران۔ نمود دلیل خود زیادہ مہم آس سخن بھو ہم فرمائی مجزہ

وَمُنذِرِينَ وَيَجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا
 بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا آلِيَّتِي وَمَا أَنْذَرُوا هُزُوعًا ۝ وَمَنْ
 أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَنَبَىٰ نَادِمَاتٍ
 يَدَاهُ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي
 آذَانِهِمْ وَقْرًا وَإِنْ تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ فَلَنْ يَهْتَدُوا
 إِذًا أَبَدًا ۝ وَرَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ لَوْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا

وَحَالَاتِكُمْ - یعنی لغو و بیگار و بیجاہدال الذین کفروا بالباطل لیُدحیضوا بہ الحق - یہ ہے جو کافر اپنے
 حق پریش کر کے ہر - قضیہ لاگائے۔ کچھ پھر خیال میں مطلوب کرے۔ - ہرگز نہ - پوزیشن پھر غالب - سو
 پہلے وہ مطلوب نہ تھے - وَاتَّخَذُوا آلِيَّتِي وَمَا أَنْذَرُوا هُزُوعًا - یہ ہے جو کوسان آیات پر ہمہ مذاہم
 آگے نہیں کرتے رہتے - ذرا تھکے - کھلم کھلا - سزا میں - وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا
 یہ ہے جو کھلم کھلا زیادہ عالم حق اللہ سے ہو - جس حدیث شروع آیا تو سوجھ بوجھ کر نہ کہے - تو یہ بھی
 تم کو آیا تو پھر کچھ - وَفِي مَقَلَّتْ يَدَاهُ - یہ مشراون تم کہہ سہم تم پندہ آتھو رو کچھ کن سواست
 - - إِنَّا جَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا - ہر گاہ کہہ سہم تھو
 جہد میں اولین بیچے پر وہ - کچھ نہ کہیں حدیث سے آیات فقہ و حزن - یہ مملوک تروست کن ہو کہ - ذرا ہی
 سہم ہتھو کچھ حال ہے - وَإِنْ تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ فَلَنْ يَهْتَدُوا إِذًا أَبَدًا - ہر گاہ کہہ سہم تھو
 بدافہم کن تم کہیں نہ ہدایت نہ - لہذا کیا وہ پھو کچھ - ہر گاہ کہہ سہم تھو
 خیال کو معائنہ کہ شاید سہم آسہم مذہب کہہ - مگر جائے مذاہم - وَرَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ
 کچھ پروردگار ہتھو سہماہ مغفرت کہ وہاں رحمت ہول - جس ہتھو سہم تھو نہمت وہاں سہم تھو نہ کہ کہ
 شاید سہم تھو سہم تھو کاتھ سلطان - جس کہ وہاں تعالیٰ مغفرت - - لَوْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا
 تَسْتَكْبِرُوا الْعَجَل لَسَاءَ مَا يَحْكُمُونَ - ہر گاہ سہم تھو کچھ تھو سہم تھو کہ لہذا کہہ سہم تھو کہہ سہم تھو

أَبْلَغَ مَجْمَعِ الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضَى حُقْبًا ۖ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ
 بَيْنَهُمَا نِسْيَا حَوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ۖ فَلَمَّا
 جَاوَزَا قَالَ لِفَتَاهُ إِنِّي خَشِيتُ أَنْ تَقْدَ لِقِينَا مِنْ سَفَرِنَا هَذَا نَصَبًا ۖ
 قَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحَوْتَ وَمَا
 أَنَسِيتهُ إِلَّا الشَّيْطَانَ أَنْ أَذْكَرَهُ وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي

صاحب لکھنؤ علی اہلۃ ہمتہ البحرین اؤ اَمْضَى حُقْبًا اور روزہ تو خان پتہ چ خان نہ بودا = مجمع
 البحرین۔ اور ہے تن سے دارمکن دارمکن سفر کران فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنَهُمَا نِسْيَا حَوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ
 سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا جس بلہ پکان پکان دولت تم مجمع البحرین سے اُس ذمہ در پکان دان رکان = میلان
 آس تو جس واقعہ زود تم جس کہ جس سے پہلے ڈو کہ دو تم تھکے وہ۔ تمہ حالس اندر ہے تم اندر سہو گا
 سہو نو کہ اندر حکم خدا ہے زعمہ تو پتہ ڈاڑھ سہو در پاس اندر۔ چ شیخ علیہ السلام علیہ بیدار سہو لہ
 و مصحفہ نہ نو کہ اندر گا ڈو کچھ نہ۔ اور وہ نو کہ علیہ حضرت موسیٰ نے بیدار سہان کی سادہ کردہ تو تم
 بصرہ پر واقعہ بیان۔ مگر میں روزہ متعلق یہ تمہ ذمہ اندری۔ اللہ تعالیٰ مقرر فرمادہ ان میں دو شون کچھ
 گاڑہ متعلق تمہ ہاتھ کرن غلبت۔ جس جو سہہ گاڑہ علی ڈاڑھ در پاس سز کہ کہ سرانگہ = کو چھو جس
 گاڑہ ہندو پتہ سے پہلے فَلَمَّا جَاوَزَا ہم ذمہ صاحب حضرت موسیٰ علیہ السلام سے حضرت نے شیخ علیہ
 السلام علیہ لہر چاہے بشر بردھن پکب بروجہ لکھتے۔ قَالَ لِفَتَاهُ إِنِّي خَشِيتُ أَنْ تَقْدَ لِقِينَا مِنْ سَفَرِنَا هَذَا
 نَصَبًا موسیٰ علیہ السلام فرمودہ خاتمیں پہلے جس کردہ پیش کوئی سنون کھید بصرہ۔ لہر نقل تکلیف تھ
 سفرس اندر۔ سہہ بردھتہ دان منزل پہلے سے پہلے ڈاڑھ لہر کا نہ تکلیف قَالَ لِفَتَاهُ إِنِّي خَشِيتُ أَنْ تَقْدَ لِقِينَا
 الصَّخْرَةَ ز جس اس علیہ تمہ خبر کہ علی ڈاڑھ سے جس تھک کڈم روزاے قَالَ لِفَتَاهُ إِنِّي خَشِيتُ أَنْ تَقْدَ لِقِينَا
 لَفَتَاهُ لہر آؤ نہ ذہن اندری سہو معاملہ نقل کران وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا سہہ گاڑہ سہہ

قَالَ فَإِنِ اتَّبَعْتَنِي فَلَا تَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ حَتَّى أُحَدِّثَ
 لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ۝ فَاذْهَبْ فَإِنِ الْاِزْدِكِيَاتُ فِي السِّفِينَةِ خَرَقَتْهَا
 قَالَ أَخْرَقَتْهَا التُّغْرِيُّ أَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا إِمْرًا ۝
 قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكَ لَنْ كَسُطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝ قَالَ لَا
 تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ وَلَا تَرْهَبْنِي مِنْ أَمْرِي عَسْرًا ۝
 فَاذْهَبْ حَتَّىٰ إِذَا لَقِيَاعْلَمًا فَقَتَلَهُ ۝ قَالَ أَقْتَلْتَ

کہند ہو تو یہ کہو کہ تمہارے سامنے کہہ کر دیکھو کہ تمہاری طرف سے کیا ہے۔ **قَالَ فَإِنِ اتَّبَعْتَنِي فَلَا تَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ حَتَّى أُحَدِّثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا** حضرت علیؑ نے فرمایا کہ اگر تم میری پیروی کرو گے تو میں تم کو اس سے متعلق یہ کیا بات بتاؤں گی جو تمہاری یاد میں نہ ہو۔ **فَاذْهَبْ فَإِنِ الْاِزْدِكِيَاتُ فِي السِّفِينَةِ خَرَقَتْهَا** اور جاکھ دو کشتیاں تھیں جن کا نام ایزدکیہ تھا۔ ان میں سے ایک کشتی میں ایک کشتی تھی جس کا نام سفینہ تھا۔ **قَالَ أَخْرَقَتْهَا التُّغْرِيُّ أَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا إِمْرًا** حضرت علیؑ نے فرمایا کہ ایزدکیہ کی کشتیوں کو ایزدکیہ نے خراب کر دیا اور اس میں لوگوں کو قتل کر دیا۔ **قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكَ لَنْ كَسُطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا** حضرت علیؑ نے فرمایا کہ میں نے تم کو بتا دیا تھا کہ تم میری بے پروائی سے ڈرو۔ **قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ وَلَا تَرْهَبْنِي مِنْ أَمْرِي عَسْرًا** حضرت علیؑ نے فرمایا کہ میں نے تم کو بتا دیا تھا کہ تم میری بے پروائی سے ڈرو۔ **فَاذْهَبْ حَتَّىٰ إِذَا لَقِيَاعْلَمًا فَقَتَلَهُ** حضرت علیؑ نے فرمایا کہ تم میری پیروی کرو کہ جب تک کہ تم کو کسی عالم نہ ملے۔ **قَالَ أَقْتَلْتَ** حضرت علیؑ نے فرمایا کہ تم نے کس کو قتل کیا۔

نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا ثَكْرًا ﴿۱۰﴾
 قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۱۱﴾
 قَالَ إِنْ سَأَلْتَهُ عَنِ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصْحِبْنِي قَدْ بَلَغْتَ
 مِنْ لَدُنِّي عُذْرًا ﴿۱۲﴾ فَانطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا أَتَىٰ أَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطْعَمَا
 أَهْلُهَا فَأَبَوْا أَنْ يُصَيِّفُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ
 يَنْقُضَ فَأَقَامَهُ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَمَشَّطْتَ عَلَيْهِ آجْرًا ﴿۱۳﴾ قَالَ
 هَذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنِكَ سَأُنَبِّئُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَلَيْهِ

توہم موروثہ کہ معصوم ہے گناہ شخصہاں گناہ نہ کرے اور ای۔ کانہ ہند خون کرنے وراہی۔ یہ ہے
 کردہ توہم کہ عجیب گواہ ہے ہا ترکہاہ **قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا**
 حضرت خضر علیہ السلام دو کچھ مہر و نودہ توہم نہ نکونہ نہ سیدہ کہ کس بیچہ مہر کر تھہ۔ **قَالَ إِنْ**
سَأَلْتَهُ عَنِ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصْحِبْنِي حضرت موسیٰ ابن داؤد کہ لوہ غسل روان ہر گاہ توہم ہجو
 پر ڈھوونہ بیڑک تہہ پند نہ رہو توہہ مہر پاس سیدہ **فَذَهَبْتَ حِينَ يُؤْتِي السُّخْرِيَّ** واقعہ تہہ مہر پاس
 سیت رہ کس منز میان ہر دش کانی ظہر **فَالْمَلَكُ حَتَّىٰ رَأَىٰ الْقَلْبَ وَرُؤْيَاهُ أَفْتَابَ**
يُصَيِّفُوهُمَا نہیں بیکہ تم ہر دنگہ کن ہہ۔ تاہیکہ دات تم اس گامس منز۔ یہ کہیں لو کن ہا تمو نہیافت
 مہر توہی تکر جو لو کو کر تہیں مہر توہی کرنے ہشہ افکار تہں زود تم راتہ راتس فاس۔ گمیں طہر
 در اسے تم تہہ گامہ منزہ **فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ يَنْقُضَ** آقامتہ تہں ہشہ مہر اتھہ گامس منز
 دو سادہ کہ دج لہر ہاکہ ہول گوشہ۔ تہہ آوس تہیں۔ خضر علیہ السلام لوگ تھہ دج لہر اس آتھہ۔ نہ دج لہر
 کوڑکہ سہوہ روحانی طاقتہ سیت **قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَمَشَّطْتَ عَلَيْهِ آجْرًا** موسیٰ ابن داؤد کہ کہا غسل کہ کر نہ
 سہوہ سان مہر توہی۔ یہہ کوڑکہ توہم شفقہ ہول گوشہ دج لہر سیدہ۔ ہر گاہ تہہ ایچہ اثرتہ ہے تہوہ

صَبْرًا ۝ أَمَا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسْكِينٍ يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ
 فَارَدْتُ أَنْ أَعِيبَهَا وَكَانَ وَرَاءَ هُمْ عَلَيْكَ يَا خُدُّ كُلَّ سَفِينَةٍ
 غَصْبًا ۝ وَأَمَا الْغُلَامُ فَكَانَ أَبُوهُ مُؤْمِنِينَ فَخَشِينَا أَنْ يُرْهِقَهُمَا
 طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۝ فَارَدْنَا أَنْ نُبَدِّلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِنْهُ زَكَاةً
 وَأَقْرَبَ رُحْمًا ۝ وَأَمَا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي

و سوال کر ہو جو اس بستر قال طغیاناً فی سَفینَتَکَ فخر علی السلاسل رو کھنکس دون عداوتھ
 تھہ چنہ سے منہ تو یہ منہ ہوا ہی نہ لیلہ۔ سَأَلْتُکَ بِتَوْبَتِکَ بِالْمُؤْمِنِينَ عَلَیْہِمْ صَبْرًا دون کر دو تو یہ
 خیر تین گن ہندہ تھہ گن چنہ تو یہ مہر = تاب یہ کو نہ کر تھہ۔ اِنَّا السَّفِیْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسْکِیْنِ
 یَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ فَارَدْتُ أَنْ اَعِیْبَهَا دون نہ سہ نہ آس سو آس بھون فرعن مسکین ہنر سم تھہ
 دریاوس منہ ہن مژدہ عنت کر تھہ تھہ تھہ کر ان آس۔ نہ کو ارادہ گن فاکدہ وانادہ نہ لطرہ جنہ
 باد عیب دار کر۔ وَكَانَ وَرَاءَ هُمْ عَلَيْكَ يَا خُدُّ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا کیا زہ گن اپار گن اس کہ عالم
 پوشا کہ گن یہ تھہ ارادہ (بے عیب ہوس جہرا جنہ کر ان۔ یا ہزن (سلا گن) یہ کارہ یوان۔ مہ
 کہ جنہ باد عیب دار۔ تھہ تم جنہ یہ تھہ بصر نہات لبس وَأَنَا الَّذِیْ فَكَانَ أَبُوهُ مُؤْمِنِينَ دون گن
 لوگت اس خسر مول منوج آس یا بلان۔ فَخَشِينَا أَنْ يُرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَكُفْرًا گن تھہ اس نہ گوسہ
 نہ گن چنہ کر ان نخی = سر کشی کرہ سمیت گن گوسہ نہ نہ سب گن ایمانک سلب کر تک فَارَدْنَا أَنْ
 نُبَدِّلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِنْهُ زَكَاةً وَأَقْرَبَ رُحْمًا گن ہرہ اسے تھہ کہ جنہ پروردگار دو تم گن اس
 لو گن بدل جنہ خود بہتر = زت فرزند پاکیزگی اندر دو زیادہ نزدیک شفقت و بخشش اندر۔ زبان ہمہ
 سہ پہہ کر اللہ تعالیٰ ان گن دون ہاژن کو عطا۔ گن کو رہہ بھل آؤ کر نہ آس خنبرس سمیت۔ تو پہہ گن
 فرزند زاکم گن منوج ہوس خنبرس۔ گن ہاصف ہدایت جنہ آؤ بس اس تو گن وَأَنَا الَّذِیْ فَكَانَ
 لِمَسْکِیْنِ یَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ دون گن اس دو اس نہ اس شرہ کین دون گن ہندہ وَكَانَ لِحَقَّتْ كَلِمَةُ

حِسَّةٍ وَوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا قُلْنَا يَا الْقَرْنَيْنِ إِنَّمَا أَنْتُمْ
تُعَذِّبُونَ النَّاسَ فِيكُمْ كَسُنَّ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتُمْ مُنظَرُونَ
فَسَوْفَ نُعَذِّبُهُ ثُمَّ يُرَدُّ إِلَىٰ رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا نَّكَرًا وَأَتَانًا مِنْ
أَمْرٍ وَعَمَلٍ صَالِحًا فَلَهُ جَزَاءُ الْحُسْنَىٰ وَسَنَقُولُ لَهُ مِنْ أَمْرِنَا
يَسْرًا ثُمَّ اتَّبَعَهُ سَبْيًا كَثِيفًا إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ
عَلَىٰ قَوْمٍ لَمْ يَجْعَلْ لَهُم مِّن دُونِهَا سِتْرًا كَذَلِكَ وَقَدْ أَحَطْنَا

وَوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا یعنی در محلی که او را کافران خود قتلایا القرنین یافتن تعذیب و انما انتم
تُعذِّبُونَ النَّاسَ فِيكُمْ فرموده من است ذوالقرنین اختیار باجوبی که مردم طرف خوش کری من ساری
کر عذاب هم ساری باز که یکدم هر که خوش کری من بیخنده عذاب یعنی سخن کردین عذاب
تخلیف آید پس سواران و اسلام قبول کرده سواران پس سواران عذاب قسمه تکلیف پس سواران و انکار
کره سواران پاک چنانچه سواران در علم عذاب قَالُوا إِنَّمَا أَنْتُمْ مُنظَرُونَ کلمه فَمَنْ لَمْ يُجِبْ لِقَوْلِ رَبِّهِ
فَلْيَعْلَمْ أَنَّهُ سَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا نَّكَرًا کلمه فَمَنْ لَمْ يُجِبْ لِقَوْلِ رَبِّهِ
عذاب یعنی نه کردن فعل آن تو به این سواران که پس از دار عذاب پس از آن عذاب پس
نه هم و محضی است وَاتَّخَذَ مِنْ أَمْرِنَا حِسَّةً کَثِيفَةً حَسْبُهَا عَمَلُهُ عَمَلُهُ عَمَلُهُ عَمَلُهُ عَمَلُهُ عَمَلُهُ
ایمان آید در روزه عمل کرده سبیه و غیره پس از آن سواران و سَنَقُولُ لَهُ مِنْ أَمْرِنَا یَسْرًا
وَمَا أَنْتُمْ إِلَّا نَسْوَةٌ فِي الْأَرْضِ الْغَايَةِ سَلَامٌ عَلَىٰ الْأَنْبِيَاءِ وَأَمْحُرَنَّ النَّارَ وَنَذَرَنَّ
سازد کردن مشرق من کوه و غیره چنانکه مشرق مشرق کران فتح حَسْبُهَا عَمَلُهُ عَمَلُهُ عَمَلُهُ
وَمَنْ يَتَّبِعْ أَهْلَ الْحَدِيثِ فَيَلْبَسْهُم مِّن دُونِهَا سِتْرًا چنانکه سواران سواران سواران سواران سواران
سواران پس قوش بیخنده یعنی تخته چای و سخن که قوما آید پس نه کور شد سواران سواران سواران سواران
سواران یعنی هم لو که آید نه لرین سواران سواران سواران سواران سواران سواران سواران سواران

بِمَالِدِيهِ خَيْرًا ۝ ثُمَّ اتَّبَعَ سَبِيلاً ۝ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ
وَجَدَ مِنْ دُونِهِمَا قَوْمًا لِيَكَادُونَ يَفْقَهُونَ قَوْلًا ۝ قَالُوا إِذَا
الْقَرْنَيْنِ إِنَّ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ فَهَلْ
نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلَىٰ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ۝ قَالَ مَا
مَكَّنِّي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ
رَدْمًا ۝ آتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ حَتَّىٰ إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ

زندگی نمر کران۔ لباس و پوشاک در ای گذارم آنکه چایید که در سلطان بندگان شوی معالی نفس
مفرس منز کران وَكُنَّا نَحْنُ بِمَالِدِيهِ خَيْرًا نیز پانته اسم اوس اعطای گورنت تحت ساری بی نفس
حاصل سپشت اوس آنکه سفرس اندر پانته علم سیت كُنَّا نَحْنُ سَبِيلاً توبه است سلطان بندگان سزید
سلان کران سز کر تک شملی عالمس کن حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُونِهِمَا قَوْمًا لِيَكَادُونَ
يَفْقَهُونَ قَوْلًا واصلان واصلان دولت نمودن گویند از آن سز باگ۔ کن گویند از آن پارکن او سز که قوم
سم زلمو کی کلاه بران آس۔ ذاکر جزو آنکه جزو آن قَالُوا إِذَا بَلَغَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا
ترماند شده از پیر ای ذوالقرنین إِنَّ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ بنیات بد و نفع بد و نفع
بازو بنی بنز آنکه جماعت سوس سینه های چه کر مژده عالمس اندر قَوْلَ كُنَّا نَحْنُ سَبِيلاً عَلَيْنَا
نَجْعَلُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا نفس نهند اجازت چهاں کر دچیزه و خطیر و کبیره رقم چند و سزت بن سز شرفس
چینه که خیزه کلاه و پانته سزت کن سز آنکه مضبوط قلابه قَالِ مَا مَكَّنِّي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ
سلطان سکودان دولت کنه نفس مال دولت مبر بن بر در دگان مظا گورنت عالمس سز و نفع سینه سزت مبر و نفع ضرورت
نخیزه و چند سزت هر رقم سز کر كُنَّا قَالُوا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ رَدْمًا فَاجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا هرگاه خیزه مبر سز
توان کران چهاں سز و سز و سز مبر و سز مانت و نفع سزت۔ تا آنکه بر کره توبه سزت کن سز
آنکه بر قلابه علمس مضبوط قلابه آتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ خیزه و نفع سزت کن سزت کن سزت کن

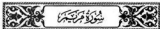
فَقِيمَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزْنًا لِذَلِكَ جَزَاءُ لَهُمْ جَهَنَّمَ بِمَا كَفَرُوا
وَآخِذُوا بِالْبَيْتِ وَرُسُلِهِمْ هُزُوا وَإِنِّ الدِّينَ أَمْنًا وَعَمِلُوا
الضَّلِيحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا فَخَلَّدِينَ فِيهَا
لَا يَبْعُونَ عَنْهَا حَوْلًا ۝ قُلْ لَوْ كَانَ الْبَعْرُ مَدَادَ الْكَلِمَاتِ رَبِّي
لَنَفِدَ الْبَعْرُ قَبْلَ أَنْ تَنفَدَ كَلِمَاتُ رَبِّي وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهِ مَدَدًا ۝

ذَلِكَ جَزَاءُ لَهُمْ جَهَنَّمَ وَالْبَيْتِ وَرُسُلِهِمْ هُزُوا ۝ ہے کیا بھوسہ انھیں مار جنم کیا نہ تم
آپ انھیں انکار کرنا ہو آپ میاں میں آئیں = میاں میں ظہیرن استواء = غصہ کرنا ۝ اِنِّ الدِّينَ اَمْنًا
وَعَمِلُوا الضَّلِيحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۝ بجز باپ بھولو کو ایمان ہون = رزق غلط
کر کچھ جہنم و ظہیر و چھ فرادہ تک ہاں میں کشادہ یعنی کوڑھی نیا فدا سے تم میں ابو کرنا ۝ خَلَّدِينَ فِيهَا
لَا يَبْعُونَ عَنْهَا حَوْلًا ۝ قسم ہاں میں جز آسہ روزان میں بیٹھ۔ خواہی کرنا نہ تم تو ہاں منورہ ظہیر۔ نہ
کہ کچھ تو ہاں غواہ نہ کا نہ باوجود اس کہ اس عظام تم چیز سم سے خود بہتر رہت آہن ۝ قُلْ
لَوْ كَانَ الْبَعْرُ مَدَادَ الْكَلِمَاتِ رَبِّي لَنَفِدَ الْبَعْرُ قَبْلَ أَنْ تَنفَدَ كَلِمَاتُ رَبِّي وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهِ مَدَدًا ۝ فرماؤ تمہے یا
رسول اللہ لو کہ ہر گاہ میاں میں پروردگارہ سزہ تمہے یعنی تم کلمات و عبادت تمہے بن کلمات و صفات
چند ولات کرنا چھ بیٹھ ظہیر و سند آہن سہلہ بدل۔ تم ساری منو کلن = قسم کو من۔ میاں میں
پروردگارہ سند کلمات قسم کو منہ بردتھ۔ یہ ہر گاہ اس میں سند دان ہی ہے سند نہ مدد و ظہیر
ملاؤ کہ میں بیت۔ تم بہ منو کلن۔ لیکن لیکن مگر کلمات و صفات تمہے سہا نہ قسم کیا نہ تم چھ
غیر متناہی۔ لہذا چھ اور بیت = دیوبند خصوص تمکلات ۝ قُلْ ۝ کہ فرماؤ کہ یا رسول اللہ یہ تمہے کہ
اسے کا فراتہ نہیں انکارہ سبب سے پیش ہاں چھوہ کیا نہ بختم سے توہر بردتھ ان کا نہ جسے کشادہ پیش
کرنا ہاں سے تا کلن = دو شمار چھ ۝ اِنِّ الدِّينَ اَمْنًا وَعَمِلُوا الضَّلِيحَاتِ لَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهِ مَدَدًا ۝ مگر تو ہی
چو کہ ہاں ہاں توہر = سہ جز ہاں فرق ہے کہ وہی اٹھی بختم سے چند ہاں سہاں کہ تمہے بختم نہ آہن
معدوس و راہی کا نہ = نہ بختم وہی راہی کا نہ عجیب کشادہ نہ بختم توہر ہاں تعالیٰ کا نہ و حشت

قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَهُمُ اللَّهُ وَاحِدٌ مَن كَانَ
 يَرْجُوا الْقَاءَ رَبِّهِ فَلْيُحْمَلْ عَمَّا صَالِحًا وَلَا تَتَّبِعُوا بِحَدِيثًا ۝

ہاں کہ امر اور دشمن ہے کہہ سے انکار کر ان مجموعہ کی کیا ہو۔ مَن کان یرجو القاء ربہ قل انما الہ صالفا
 ولا تتبعوا بحدیثا وہاں جس اکھاوا امیدوار آسہ پند جس پروردگار وہیہ ہرے انوک، جس سے
 ما قات کرہ تک خود محبوب و منکر بہد تک خود موکترن میانس ختمبر حق آسٹس پند کر تھ مہام
 شریعت موجب دتہ عمل۔ یہی مہ تھاوان سو پند جس پروردگار وہیہ مں مہام جس خزانہ جس شریک۔
 یعنی تو چند دور ساتھ تھاوان کامل اعتقاد۔





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○
 كَهَيْعِص ① ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهُ زَكْرِيًا ② إِذْ هَدَىٰ رَبُّهُ
 نِدَاءً حَقِيًّا ③ قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ
 شَيْبًا ④ وَلَمْ أَكُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّي شَقِيًّا ⑤ وَإِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ
 وَرَائِي وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا فَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا ⑥ فَيُرْسِلْ

كَهَيْعِص مع بحر حروف مقطعات۔ سخن ہند معنی ہمتو خدا کی معلوم ① ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ تَعْبِيدًا
 ذِكْرًا تَا جو معنی جنس پروردگارہ سبہہ مہر رنگ ذکر نور دست ہم پند نس ہندس حضرت
 زکریا اس مفسر۔ إِذْ هَدَىٰ رَبُّهُ نِدَاءً حَقِيًّا بطور کہ کھٹھہ را از معزہ نام مہر منز پند نس پروردگار اس
 آوازہ است۔ پست آوازہ سبہہ ہنشد جو کاشہ ہوزہ، کیا ہوزہ فرس اندر اولاد ڈھلوان ذون قومند ہند
 قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا دنن مہات پروردگارہ، مہام الاجہ، استخوان کھبہ
 کزور ہوزہ سبہہ۔ جو ہنشم کھ سوزی۔ جنس حاس من اولاد ڈھلوان اوس نہ شیان۔ مگر چانس
 کھ دست کاس اس ہمتو کبہہ ہوزہ۔ جو ہنشم نہ ہیش ہام قدر تک نہ رنگ ظہور و ہنشم کھ کھ
 ہادی ہدشت۔ چنانچہ ذَا لَئِنْ هَدَىٰ رَبُّكَ رَبِّي شَقِيًّا جو ہمتو نہ لہ از جان شو ہنشم اندر زانہ نہ ہام
 نہ خالی زود ہشت۔ از کہ ہند گن جو ہنشم امیدوار چانس اجانس۔ قَالَ حَيْثُ السَّكَنِي وَمَنْ ذَلَّلْنِي
 لَوْ هَوَّسَ كَهْوَالِي ⑥ ہند نمین دستہ وارن، تم ہا گن نہ مہان مرشد پند، مہام مرضی موافقہ اشجہ نہ شرج
 ہدشت۔ ہوی وہ ہمتو کہ لہ ہمتو فرس اندر اولاد ڈھلوان ⑦ وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا جو اس
 آشین میان ہاتھ گواہ ہنشد۔ لہ ہمتو ہر اولاد نہ کج ظاہری کاشہ ہوزہ ہوا
 يُرْسِلْ فَيُرْسِلْ مِنَ الْغُلُوبِ ⑧ ہون کرد نہ ہوزہ خاص لطف و مہربانی سبب اسباب ہارین ہوزہ ہر سالہ

اَيْتُكَ اَلْاَلْحَمْدُ النَّاسُ ثَلَاثَ لَيَالٍ سَبِيحًا ۞ فَخَرَجَ عَلَى قَوْمِهِ
 مِنْ الْبَحْرَابِ فَادْوَحَى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوا بِكُرَةِ وَعَشِيًّا ۞
 يَتَّبِعِيْ خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ وَاْتَيْنَهُ الْحُكْمَ صَدِيًّا ۞ وَحَنَانًا
 مِنْ لَدُنَّا وَزَكٰوَةٌ وَّكَانَ تَقِيًّا ۞ وَبَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ
 جَبَرًا اَعْوِيًّا ۞ وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ
 يُبْعَثُ حَيًّا ۞ وَادْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ اِذْ اَنْتَبَدَتْ مِنْ اَهْلِهَا

مریہ الطہیانتہ خلیلہ وکافہ علامتہ مقرر۔ صبر بیت سے فرود پھر وہ روز کوڑ تھم سے خلا فرزند۔ قال ایتک
 الالحمد الناس ثلاث لایال سبیا اللہ تعالیٰ ان فرمودس چون علامت ۛ بجای جملہ روزہ لاکھ
 تکرارت آیت۔ تریں ضمن ۛ تریں ذہبن لوکن بیت کہ کر تھ۔ فقوی علی قویہ من البحراب
 پس در الاظہر من ذہب پس قوس لغہ فاذلی الیہم ان سبوا بکرة وعشیًا تھ لکن ذکر تھ کہہ
 پس ہوا ان کن اشارت ہم کہہ تھ وادہ سزا کی بیان جس ۛ شام۔ چنانچہ کہہ کالہ گو ۛ حضرت
 علی سو بیوہ۔ تو پتہ بلکہ سوادت کن شعورس اللہ تعالیٰ فرما ان آسہ فرمودس یتبعنی لحذ الکتاب
 بکرة ای سختی کتاب یعنی تورا پس کردہ تھ۔ یعنی تھ بیٹہ کردہ عمل تھ سات ۛ اس
 تورا حق سب شریعت۔ انجیل آوند ۛ نازل سہنت۔ وَاْتَيْنَهُ الْحُكْمَ صَدِيًّا جو کرا سہ حضرت علی
 اس نودت عطا لو کہہ اس حق وْحَنَانًا مِنْ لَدُنَّا وَزَكٰوَةٌ وَّكَانَ تَقِيًّا جو کرا سہ عطاس ہنو طرف
 راجع قلب بیہ اعلا کن ہنزا کیڑگی جو اس سہ سبھا پر ہزگار وَّبَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَرًا اَعْوِيًّا
 بیہ اس سہ فرما تھ اولہ عہد حکم اس ماجد تھ۔ بیہ اس ۛ سہ ظلو کن نسبت سر کش ۛ خالص نسبت
 تا فرمان۔ پروردگارس لغہ آس تھ سبت محرم ۛ محرم کہ اللہ تعالیٰ جملہ فرما ان تہو ۛ وَاْتَيْنَهُ
 عَلَيْهِ وَيَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا سلام برائی کن ہنہ صبر ۛ ۛ ہم زاک ۛ صبر ۛ ۛ
 ہم صبر عالم کو صبر بیہ صبر ۛ ۛ ہم مرثہ ہنہ تھہ بن زاکہ ہوت وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ جو

هُوَ عَلَىٰ هَيْئٍۭٔ وَنَجَعَلَهُ آيَةً لِلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِنَّا وَكَانَ
 أَمْرًا مُّقْتَضِيًا ۝ فَحَصَلَتْهُ فَانْتَبَدَتْ بِهِ مَكَانًا قَاصِيًا ۝
 فَأَجَاءَهَا الْمَخَاضُ إِلَىٰ جِذْعِ النَّخْلَةِ قَالَتْ يَلَيْتُنِي مِثُّ
 قَبْلِ هَذَا وَكُنْتُ نَسِيًا مَّنْسِيًا ۝ فَنَادَاهَا مِنْ تَحْتِهَا
 أَلَا تَحْزَنِي قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ۝ وَهَزَّتْ

سے نہ ہو پانہ وہاں کہاں رَبُّكِ هُوَ عَلَىٰ هَيْئٍۭٔ بکہ چون پروردگار جھو فرما دیاں مائیں در ای توہ فرزند
 عطاران جھو سہ بگو سہل ہ آسان۔ جو جھو چون پروردگار فرما دیاں کہ اسی جھن جو فرزند بلا اسباب
 عادیہ پیدا کران **وَلَنَجْعَلَنَّ آيَةً لِلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِنَّا** بکہ کران سوا اُس پر قدرت رکھ کہ جاننا لو کہ
 ہجوہ عظیمہ ہجوہ کو کہ ہجوہ عظیمہ ہجوہ رکھ در جہاد دنیاہ میں اندر **وَكَانَ أَمْرًا مُّقْتَضِيًا** اِس فرزندہ
 سہلے پہر پیدا ہونہ جھو کہ طے کر نہ آنت امر او، اُس ضرور علمہ اندر ہجوہ **فَلَمَّا كَتَبَ الْفَتْحَ**
أَمْرًا مُّقْتَضِيًا اِس عمل حضرت سرمن فرزندہ سہل ہر خود بخود ہجوہ ہجوہ **فَانْتَبَدَتْ بِهِ**
مَكَانًا قَاصِيًا اِس کہیہ سوا گھر و لغہ دور سوا عمل ہجوہ الگ اِس کو اِس ہ **فَلَمَّا جَاءَهَا**
الْمَخَاضُ إِلَىٰ جِذْعِ النَّخْلَةِ لغہ وضع حملک دور شروع ہونہ س تم دلہ و انکا دستہ اِس غضر علمہ اِس
 کو اِس عمل اِس ضرور س ہجوہ **فَلَمَّا كَتَبَ الْفَتْحَ** سہل سہل **فَلَمَّا كَتَبَ الْفَتْحَ**
 زہد ہجوہ آسے کاش ہو کو نہ سواے اِس لغہ ہر نفس، تا بکہ گوی آسان ہجوہ، تو یہ ہی کہہ ہن کاشہ ہجوہ ہجوہ
 تم نہ کاشہ **فَنَادَاهَا مِنْ تَحْتِهَا** اِس و اِس آلو جہر بل اِسمن اِس ضرور ہجوہ کہ **أَلَا تَحْزَنِي قَدْ**
جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا اِسمن ہ آزرود نہ سہل۔ ہجوہ ہا ہ چان پروردگار کہ توہ ہجوہ کہ
 کہ ہجوہ دلہ او کہ جاری سہلک آب اِس دو اِس ساری عوارضن ہجوہ ہم پر سہلہ وقتہ زمان لا اِس ہجوہ
 سہلہ ہجوہ سہل سوا خوش سہل ہجوہ ہجوہ آب و ہجوہ۔ اِسمن سوا سہلہ س فرحت و سرور پیدا۔
وَهَزَّتْ إِلَىٰ رَبِّكِ يَجِدَنَّ النَّخْلَةَ تُقِطُّ عَلَيْكَ رَطْبًا يَرِيًّا ہجوہ توہ ہجوہ ہجوہ ہجوہ ہجوہ

إِلَيْكَ بِجِدِّهِ التَّخْلَعُ تُسْقِطُ عَلَيْكَ رُطْبًا جَدِيًّا ۝
 فَكُلْ وَأَشْرَبْ وَقَرِّبْ عَيْنًا قَامَاتَيْنِ مِنَ الْبَشَرِ أَحَدًا
 فَقَوْلِي إِنَّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمَنِ صَوْمًا فَلَنْ أُكَلِّمَ الْيَوْمَ إِنْسِيًّا ۝
 فَأَتَتْ بِهِ قَوْمَهَا تَحْبِلًا قَالُوا يَمْرُؤُا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا فَرِيًّا ۝
 يَا لَيْتَ هَلْ رَوْنًا كَانَ أَبُوكَ أَمْرًا سُوًّا وَمَا كَانَتْ أُمَّكَ بَغِيًّا ۝
 فَأَشَارَتْ إِلَيْهِ قَالُوا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْبَهْدِ صَبِيًّا ۝

کس کو دس یہ قرولی تہیہ بیٹے پاپ پاپ تازہ شعر فکلن واشربن وقرب عینا سم شعر کبر تہہ اسے
 ہلک آب چہ تہہ اس ہلک وہ اس فرزند اس کی وجہ سے ہلک ہو گیا۔ سو کلن جو فرزند کو جو کچھ کہتے تھے
 گوچہ پد نس قوس شعر قاتلالتھین من البشرا آختا ہر گاہ ذہر پکان کا نہ اساتہ و جہر فن، سونہو تہہ
 ہر ذہن کا ان فقولن ان نذرت للرحمن صوما فلن اکلم الیوم انسیا تہہ ذہر نس اشارہ ہاتھ سے
 ہاتھ خدایہ رحمان سونہو کلیر روزہ داری تہہ تہہ تھوونست ہوونست نہ کلمہ انسانس سبب الیوم کمر تہہ
 قاتلایہ قومہا تھیلہ چنانچہ واثر یہ فرزند چتہ پد نس قوس شعر سونو نس کھونہ کھونہ قاتلایستہ
 لقتد جئت کینا فرییا لو کو تہہ اس ای مریم تہہ آئیچہ آئیچہ کھیا چتہ چہا و اس درانی یالکت
 ہر وقت نا کلن امرا سونہو قاتلالتھین بیٹیا ای ہشیرہ ہازون تہہ شریک ذہر ہتھہ نہ اس
 نول چن چتہ تھلہ نہ اس شوح جان بد کج یہ کیا کوز تہہ تہہ قاتلالتھین تہہ تو پد ہوا کہ
 حضرت مریم اشارہ سبب اس فرزند اس کی زہ اسکی ہر ذہر قاتلایک کلمہ من کان فی البہد
 صبییا تہہ اس تہہ ہاتھ کوز تہہ کھونہ خورہ کس لو کھس سبب۔ سم جہر وہ سبب تہہ کہ ان ام
 فرزند ان سبب تہہ کرن۔ قال ان حبک لعلو الشقی الذلیل وجعلن بیٹیا وہن اسے لو کو جنگ
 تو ہتھس خدایہ تہہ خالص بندہ تم کرمہ عطا ہن کتاب یہ کور نس بو کلیر وجعلن مبرکا لیت
 مائکت یہ کور نس پور کت دول کیا تہہ میان سبب و ات لو کن دینی قطع۔ یہ کور نس پور روزہ دلہ تہہ تہ

أَنْتَ عَنْ إِلَهِي يَا أَيُّهَا لَيْسَ كَمَا تَنْتَوَى لِرَجْمِكَ وَالْحَجْرِي بِلَيْلٍ
 قَالَ سَلَّمَ عَلَيْكَ سَأَسْتَغْفِرُكَ رَبِّي إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا ۝
 أَعَزَّ لَكُمْ وَمَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَأَدْعُوا رَبِّي عَشْيَ
 أَكُونُ بِدُعَاؤِي شَقِيًّا ۝ قَلَّمَا أَعِزَّلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ
 دُونِ اللَّهِ وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ۝
 وَوَهَبْنَا لَهُم مِّن رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُم لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ۝

تَنْتَوَى لِرَجْمِكَ وَالْحَجْرِي بِلَيْلٍ ہر گاہے تو اسے بے رحمی سے رو کر کہہ لای لای کر تھو جو سنگسار۔ چھتھے پانچ
 پہاں طہ روز سے بے رحمی کہہ گا اور نور قَالَ سَلَّمَ عَلَيْكَ سَأَسْتَغْفِرُكَ رَبِّي إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا حضرت
 ابراہیم روٹھیں سیاہ طرف چلے سلام۔ تو یہ مگر جو چاہے ٹیلے پہنچے پس نہ ڈر دگا اس مغرت۔ چنگ سنو
 مہم۔ چنگ سیاہ مہم۔ اَعَزَّ لَكُمْ وَمَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَأَدْعُوا رَبِّي عَشْيَ اَلَا اَنْتَ بِدُعَاؤِي
 شَقِيًّا ہر روزہ الگ کہ توہم بے رحمی کن تھہ عبادت کر ان حضور معبود ہر جس درای۔ تو پتہ کہ وہ
 اطمینان سان الگ نوزت پہنچے پس ہر روز گاہہ سنز عبادت۔ یہ مگر امید کہ ہر روز نہ پہنچے
 ہر روز گاہہ عبادت کرت عہد م۔ تاہم اور چہ پانچوں پہنت پہنت پہن باطل معبودان پہنتل کر تھہ
 عہد م۔ تاہم اور چہ روزان۔ یہ تھہ تاہم کر تھہ نہ تھہ کن بے رحمی طہم و ملک شامس ال کر کہ ہجرت مَلَّمَا
 اَعِزَّلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ اور طہم حضرت ابراہیم کن بے رحمی چہ بن معبودان باطل
 بے رحمی چہ معبود ہر حق تراو تھہ پہنتل کر ان آس نہ اسہنت طہم شر و بے ہجرت کر وَوَهَبْنَا لَهُ
 إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا عطا کر لہم حضرت ابراہیم دو ستم فرزند اسماعیل و فرزند و نہ
 فرزند یعقوب علیہ السلام یہ کر اسہم ہم دو ستم صاحب حقہم۔ ہم زفاقت ٹیلے ہجرت پہنت ہر لاری
 خود بہتر آس۔ وَوَهَبْنَا لَهُم مِّن رَّحْمَتِنَا یہ کر اسہم تمہن و لریاہ قسکہ کالات عطا کرت چہ
 زحک کہ حقہ عطا وَجَعَلْنَا لَهُم لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا یہ کر اسہم آچہ و لسن اندر تھہ ہر ٹیک ہر

وَأَذْكُرُنِي الْكِتَابُ مُوسَىٰ إِنَّهُ كَانَ مُخْلَصًا وَكَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا ۝
 وَنَادَيْتُهُ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ وَقَرَّبْنَاهُ نَجِيًّا ۝
 وَهَبْنَا لَهُ مِنْ رَحْمَتِنَا أَخَاهُ هَارُونَ نَبِيًّا ۝ وَأَذْكُرُنِي الْكِتَابُ
 إِسْمَاعِيلَ إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُولًا نَبِيًّا ۝
 وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا ۝
 وَأَذْكُرُنِي الْكِتَابُ إِدْرِيسَ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا ۝ وَرَفَعْنَاهُ

پند۔ ساری آیتیں تفسیر میں خود ذکر نہیں کرتیں۔ اسلئے علیہ السلام سے روئے ہوئے اس قسم سے تم کو ان کی
 فرزند اسماعیل علیہ السلام عطا کرنا ہے۔ تم ان کو اس سے متنبہ ہو۔ خود ذکر ہے۔ روئے ہوئے
 وَأَذْكُرُنِي الْكِتَابُ مُوسَىٰ یہ سحر و ذکر قرآن مجید سے منور حضرت موسیٰ علیہ السلام سے۔ یعنی سحر و ذکر
 بعد بیان اِنَّهُ كَانَ مُخْلَصًا تم کو اس سے باخبر خاص کرنا ہے۔ وَكَانَ رَسُولًا نَبِيًّا یہ اس
 تم رسول ہے۔ نبی ہے۔ تم اس سے دو طرفے شان و تادیب سے جاننے اور جاننے والے اور قَرَّبْنَاهُ
 نَجِيًّا یہ ذمت اسے تم کو دیکھو اور وہ تم کو دیکھ کر کہے۔ یہ گواہی ہے کہ اس سے سب سے زیادہ پاس کہ
 اَللّٰهُ۔ وَهَبْنَا لَهُ مِنْ رَحْمَتِنَا أَخَاهُ هَارُونَ نَبِيًّا یہ گواہی ہے کہ اس سے سب سے زیادہ ہارون
 علیہ السلام کو خیر بنا ہے۔ عطا کرنا اور خواست کرنا موجب خیر ہے۔ وَكَانَ رَسُولًا نَبِيًّا
 إِسْمَاعِيلَ إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُولًا نَبِيًّا یہ سحر و ذکر قرآن مجید سے منور
 اسماعیل علیہ السلام سے حال۔ ایک تم اس سے باخبر کر دوں۔ یہ اس تم رسول ہے۔ نبی ہے۔ تم اس
 دو طرفے شان و تادیب سے جاننے اور جاننے والے اور قَرَّبْنَاهُ نَجِيًّا یہ اس سے پاس سے پاس
 حکم کرنا ہے۔ ایک یہ ذکاوت ہے۔ یہ اس سے پاس سے پاس پروردگار سے قبول ہندہ وَأَذْكُرُنِي
 الْكِتَابُ إِدْرِيسَ یہ سحر و ذکر قرآن مجید سے منور حضرت ادیس سے حال ہو کر کہتا ہے۔ اِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا
 نَبِيًّا یہ اس سے سب سے زیادہ خیر و قَرَّبْنَاهُ نَجِيًّا یہ گواہی ہے کہ اس سے سب سے زیادہ پاس سے

الْجَنَّةَ وَلَا يَظْلَمُونَ سَيِّئًا ﴿۵﴾ جَذَبِ عَدْنٍ إِلَيْهِ وَعَدَا
الرَّحْمَنُ عِبَادَةَ بِالْغَيْبِ إِنَّهُ كَانَ وَعْدُهُ مَأْتِيًا ﴿۶﴾ لَا يَسْعَوْنَ
فِيهَا الْقَوْلَ إِلَّا سَلَامًا وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَعَشِيًّا ﴿۷﴾
تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ﴿۸﴾
وَمَا نُنزِّلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ لَهُ مَآبٍ مِنْ أَيْدِينَا وَمَا خَلَقْنَا
وَمَا بَيْنَ ذَلِكَ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿۹﴾ رَبُّ السَّمَوَاتِ

عَدْنٍ إِلَيْهِ وَعَدَا الرَّحْمَنُ عِبَادَةَ بِالْغَيْبِ ﴿۵﴾ كَانَ وَعْدُهُ مَأْتِيًا ﴿۶﴾ جَمْعُ خُرْدٍ أَوْ شَجَرٍ
بیشتر روزان آید۔ سخن جہنم ہند حضرت رومان پہ ئین سیت و ہرہ کوشت مھو نا بنانہ۔ ہنر پارہ
حیدر و ہدہ مھو پورہ کرن آنت یعنی میرے کس پر رو بہ کس اندر مھو نہ کھنھی کا نہ ﴿۷﴾ لَآ يَسْعَوْنَ فِيهَا الْقَوْلَ
تین جہنم میں روزان نہ تم کا نہ بیورو کھامہ إِلَّا سَلَامًا مگر ہر جہ طرف آسن سلامتے سلام۔ پانہ وان
پہ سلامتے مانہ ہر طرف پہ سلامتے وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَعَشِيًّا حیدر و پھیلر و مھو تین جہنم
اندر تین حیدر، مھس پہ شامس پہ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ﴿۸﴾ سبے جنت
سین ہند ذکر کرن کہ کر و اس مطاور پہ پاتھ پہ نھندہ واندر و تین ہم شانہ پہ ہر بیزگار آسن وَمَا خَلَقْنَا
إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ جبریل امیر موسیٰ علیہ السلام خور پہ کیہہ کا اور تاجر پہ کا کاروبار بیت طبع وان، علی کریم صلی
اللہ علیہ وسلم ہندہ دل مبارک پہہ اندر و ہر پہہ طبع جبریل امین کو خور ہر اوس پہلیزک سبب اللہ
تعالیٰ ان فرمود جبریل امینس ڈہ وان لمک جواب کہ وَمَا نُنزِّلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ آسن نہ طبع محمد
ز مینس پیندہ وسان مگر تھوس پروردگار موسیٰ علیہ السلام لَهُ مَآبٍ مِنْ أَيْدِينَا وَمَا خَلَقْنَا وَمَا بَيْنَ ذَلِكَ
سوزی یہ اُس ہر دھن مھو آیدہ ہو یہ اُس ہر دھن مھو گزشتہ و کس اندر ہو یہ اتھ در میان مھو
موجود ہر کس اندر، سارگوئی مھو خدائیس پر ظم وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿۹﴾ مھو نہ پروردگار نھندہ کا نہ جہ
مقررہ وان رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا سُورۃ مائک آہسان پہ ز میں ہند ہو یہ

وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهِ هَلْ تَعْلَمُ
 لَهُ سَمِيًّا ﴿۱۰﴾ وَيَقُولُ الْإِنْسَانُ إِذَا مَا مَاتَ لَسَوْفَ أَخْرَجُ حَيًّا ﴿۱۱﴾
 أَوْلَا يَذُكُرُ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ﴿۱۲﴾
 فَوَرَبِّكَ لَنَحْضُرَنَّهُمْ وَالشَّيَاطِينَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ
 جِثِيًّا ﴿۱۳﴾ ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيعَةٍ أَيُّمًا أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمَنِ
 عِتِيًّا ﴿۱۴﴾ ثُمَّ لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ أَوْلَىٰ بِهَا صِلِيًّا ﴿۱۵﴾ وَإِن

سمن مزاجک باطن فلنقبتہ واصطبر لعیادتہ یعنی کردہ جنوی عبادت سے پرستل۔ جنہ عبادت کر س
 اندر ہم تکلیف داتہ ہم بیخ کنہ و سیر هل نعلمو له سمیئا کیا زہ و باطن ہند ہر زبان کندہ کانس ہم
 صیقل ہار نہ و باطنی س و باطن ہند کانس۔ جس با عبادت کران۔ خدا لازم و یقول الانسان یلنا
 ما یوشکون ان یرجوا حیو باطن یہ انسان کندہ قیامت ہند ہند ، زبان کیا علم یغیر و تو ہند ہما یو قبر
 مزاجیہ زندہ کر تم نہر کاندہ اولایذکر الانسان اننا خلقناه من قبل ولم یك شیئا کیا ہر انسان ہند
 پادان ڈیم ہر اسہ گویہ پیدہ ہر و خدہ حالہ ہر اوستہ کی ہر ہم ہند جنہ ہر اسہ توگ شودہ اس اندر
 آن مرت ہند یہ دوبارہ زندہ کران کیاہ حاجب باطن فوریك لنحضرنهم والشیطن ثم لنحضرنهم حول
 جہنم جیٹیا جنہوس پرورد گارہ سند قسم اس کردہ تم قیامت روز ہر پیدہ ، تو ہند سونہر تو کہ تم
 ساری انسان ہر ساری شیطان تو ہند انوکہ اس تم ساری خداو کہ حاضر ہنم کہ کہ ہر ہر ہر ہر اس تم
 کو تم بیخ روز تم ، روز تم گسٹ ثم لنزنعن من کل شیعة ایام اشد علی الرحمن عیتیا تو ہند
 کڈو کہ الگ ہر ہند ہما ہند جنہ تم تم اشخاص ہم تمو اندرہ اس حضرت ر زمان سہر زیادہ ہر ہر ہر ہر
 ہر شش ہند تم گوانی بن ہر اس جنہ ہر ہر ہر ہر اسہ ہند ضرورت ہنم متعلق حقیقات کرنا گڈ
 لنحن اعلم بالذین هم اولی بها صلییا کیا زہ ہر باطن ہر علم ہنم لوکن ہند ہم ہنم ہر ہر ہر ہر ہر
 سزوار ہر ولین و نعلمو الاولاد ما کان علی ربک حقا انکونیا یہ ہنم کانس آگاہ تو ہر اندر ہند

مِنْكُمْ إِلَّا وَاوْرِدُهَا كَانَ عَلَى رَبِّكَ حَتْمًا مَقْضِيًّا ۝ ثُمَّ نُنَجِّي
الَّذِينَ اتَّقَوْا وَنَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثْيًا ۝ وَإِذَا نُتِلُّ عَلَيْهِمْ
الْقُرْآنَ ابْتَدَأْتِ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَالَّذِينَ آمَنُوا أَيُّ الْفَرِيقَيْنِ
خَيْرٌ مَقَامًا وَأَحْسَنُ نَدْبِيًّا ۝ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ
أَحْسَنُ آثَانًا وَرِمِيًّا ۝ قُلْ مَن كَانَ فِي الضَّلَالَةِ فَلْيَبْذُذْهُ
الرَّحْمَنُ مَذَاةً حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ إِمَّا الْعَذَابَ وَإِنَّمَا

بہر نامہ ہمیں کہ۔ یہ ہمہ جہت میں پروردگار و نذوہ و سحرہ موجب کہ لازم ہو کہ۔ اگر خدا کا حکم نہیں ضرور
پروردگار۔ تہا نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوْا تو پتہ و خواہی نہات کن لو کن سم چتہ زوہ و ظہر و ظہر کہ
بہر و نَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثْيًا ہائی تر لو کہ اس تہہ ہمہ نفس اندر ظالم یعنی کافر ہمیشہ روزانہ ظلمت
شود بدل کر تہہ وَإِذَا نُتِلُّ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنَ ابْتَدَأْتِ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَالَّذِينَ آمَنُوا أَيُّ الْفَرِيقَيْنِ خَيْرٌ مَقَامًا
وَأَحْسَنُ نَدْبِيًّا ہو ظلمہ پرندہ ان و محمد کن سخن کرد تہہ ہر سالیہ نوہ و علیہ و دا صح آیات و ان و محمد
کابل و سخن بایران و چہ صبر و ایمن اسرہ و تہہ خبر کو تہہ ہماعت ہر ہتر جایہ کن یہ کور ہماعت محمد و
عقبہ کن۔ یہ تہہ ہر خبر کا ہر کہ خاند کی و بھلی ساز و سلمان و غیرہ چیزان اندر و محمد اس تہہ خبر و خود۔
دو سم تہہ ہر خبر یہ کہ محبوبی و محمد کہیا تہہ و چاہتہ ان اسرہ خبر و محمد کما تہہ یہ ان کہ اسی و محمد محبوب خدائے
بہر و خبر و محمد و مراد۔ اللہ تعالیٰ و محمد ہر میں نہ کسی رد کن۔ فرماوان و محمد وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ
قُلْ هُمْ أَحْسَنُ آثَانًا وَرِمِيًّا اسرہ ہر کا زوہ ہما ہلاک و چاہ کر خود و محمد کن پر و محمد اسرہ۔ تہہ ہر
اسرہ ساز و سالانہ کن و ظاہری صورتہ کن ہر خبر و خود و ہر تہہ دو سم جواب کہ قُلْ مَن كَانَ فِي الضَّلَالَةِ
فَلْيَبْذُذْهُ الرَّحْمَنُ مَذَاةً حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ یعنی خبرہ اسی کافر و نفس تر لو ان و محمد کن
بہر حضرت محمد و سلمان پروردگار یعنی شہادت و محمد کہ وہ ان تہہ کن با پرندہ ہر حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ
تا بہر ظلمہ و محمد کن ہم ہر سوزی سیمگ کن و وعدہ و ان و محمد کما تہہ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ اوردہ

مِنْ دُونِ اللَّهِ إِلَهَةً لِيَكُونُوا لَهُمْ عِزًّا ۗ كَلَّا سَيَكْفُرُونَ
بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ۗ أَلَمْ تَرَ أَنَا أَرْسَلْنَا الشَّيْطِينَ
عَلَى الْكٰفِرِينَ تُوۡرِيهِمْ آيَاتِنَا فَلا تَعْلَمُ عَلَيْهِمْ رَبُّنَا مَاعَدَدُ آيَاتِنَا
يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمٰنِ وَفَدًا ۗ وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ
إِلَىٰ جَهَنَّمَ وِرْدًا ۗ لَا يَمْلِكُونَ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ
الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ۗ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ۗ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا

وَرِيۡثًا ۗ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ۗ بلکہ کرن تم ضرور انکار تجزیہ سے ہو آہن تم جہم غلاب سے دشمن۔ جہم
مجموعہ کافرین منزہ کرای جہم لیکن سہا بن۔ اَلَمْ تَرَ اَنَا اَرْسَلْنَا الشَّيْطَانَ عَلَ الْكٰفِرِيْنَ تُوۡرِيهِمْ آيَاتِنَا
تو یہ بخفا معلوم کہ اسے جو ہر دولت شیطان کافرین جہم سم تین کفر و کفر ای سے نامرمان جہم کلام
کرن جہم، کائن جہم، انس پائے دشمن بد خویش سے دور ہو طلب جہم کہ شوخا تم کیوں ۗ فَلا تَعْلَمُ
تَعْلَمُ اَللّٰهُ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا ۗ جس سے کہ جہم در خواست جہم و جلدی طائیس کہ قدر سہا بن شیطروہ اس جہم
جزوہ سم تین جہم تین طلب جہم کہ نہ پانہ جہم و لوہا۔ شو طلب جہم کہ نہ تین جہم و ہنہ ۗ يَوْمَ
نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمٰنِ وَفَدًا ۗ سمہ و ہنہ اس مکی سے ہر جہم سماں بند پانہ حق کہ وہ عزت
ساں، حضرت در حمانہ سمہ سم سماں خاس اندر جہاؤ جہاؤ ۗ وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ وِرْدًا ۗ
سمہ و ہنہ یکجا کہ کمال خوار ای اس نامرمان سمہ سم تین طلب جہم کہ نہ۔ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا ۗ
مِنَ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ۗ اختیار سمہ سے کاسہ جس شفاعت سے سفارش کہ تک مگر جس سم
حضرت در حمانہ اس کاسہ عہدہ سے اہانت حاصل سمہ کورنت ۗ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ۗ جہم
سم کار و ہنہ حضرت در حمانہ سمہ لوہا۔ نصاری جہم و ہنہ یعنی علیہ السلام، یور جہم و ہنہ عزت
علیہ السلام، شتر کجا عرب جہم و ہنہ ملائک، سم جہم خدایو سمہ پانہ سے کورہ ۗ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا ۗ

إِذَا كَذَّ السَّمَوَاتُ يَتَغَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْأَرْضُ وَتَخِرَّ الْجِبَالُ
 هُدًا ۚ أَنْ دَعَا الرَّحْمَنَ وَكَذَا ۚ وَيَلْبِغِي الرَّحْمَنُ أَنْ يَخْذَلَ وَكَذَا ۚ
 إِنَّ كُلَّ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ إِلَّا آتَى الرَّحْمَنَ عَبْدًا ۚ لَقَدْ
 أَحْصَاهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ۚ وَكُلُّهُمْ آتِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَرْدًا ۚ
 إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمَنُ
 وُدًّا ۚ فَإِنَّمَا يَتَرْنَهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ وَنُنذِرَ

ہر پانچ جہ آہ کھاؤ پتہ سبھا شکل کذا السّموات یتغطرن منه وتنشق الأرض وتخري الجبال
 یہ پتہ جوہ شکل کھاؤ کہ قریب پتہ آسمان آلو من اسم کسر سبب مخلص ہو پانچ زمین آہ پانچ
 آیتہ کہ سوار ہو صحت ان دعوا للرحمن وکذا اسم کسر پتہ لولو کفر او حضرت رحمان اولاد قضا
 یکنی الرحمن ان یخذل وکذا ہرگز مخلص سوار حضرت رحمان اس کیا اس اولاد ان کل من فی
 السموات والارض الا اتی الرحمن عبدا کیا وہ مخلص نہ کانت آسمان زمین اندر کس نہ حضرت
 رحمان ہر شخص کلام پتہ حاضر نہ ان پتہ لقد احصاهم وعددهم عدا وک تم پتہ ساری
 بدان پتہ قدر نہ سبب اعطاف کورنت ہو پتہ ساری کوزر تم قدامت یہ گویا اس اندر وکلمتہ
 ایوم القیامہ وکذا یہ داتن قیامگ وہ تم ساری اس ہر شخص کلمتہ یہ کلمتی ان کانت نہ سبب
 آسید۔ ان الذین امنوا وعملوا الصالحات سیجعل لهم الرحمن ودا ہر پانچ سموا ایمان ان ہو
 کہ کچھ رتہ علم ضرور کہ پتہ تعالی ضروری پتہ کلام اولاد رحمان پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ
 اندر۔ خہ فرماؤ من بشارت الی وکذا یترنہ بلسانک لتبشر به المتقین وکذا یہ قوما کذا اسم
 کورنہ سئل نہ آسان یہ قرآن مجید تہذیب و معنی عربی پتہ مگر کوری شو کہ خہ خہ بشارت فرماؤ
 شانگی نہ پر پتہ گازن ہو خہ خہ ہم کور، کھوڑہ ہادیون اسم (قرآن مجید) بیت ہرل قوم وکذا

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكُنْتُمْ اٰسْرَافِيْنَ ۗ اَنْفُسَكُمْ فَارْقُبُوْا اَنْفُسَكُمْ ۚ فَهِيَ اَلَّذِيْ فَاخَذَتْكُمْ اِسْرَافِكُمْ ۚ فَارْتَدُّوْا اِلَيْهَا ۚ فَاصْبِرُوْا ۗ لَعَلَّكُمْ تَخْشَوْنَ ۙ مِنْهُمْ ۚ اَحَدٍ اَوْ كَسَبْتُمْ لَهُمْ كُزٰۤآءًا ۙ

اَنْفُسَكُمْ قَبْلَهُمْ قَرِيْنَ قَرِيْنَ هَلْ تُحِشُّوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَارْقُبُوْا اَنْفُسَكُمْ اَوْ كَسَبْتُمْ لَهُمْ كُزٰۤآءًا
 کہو اُسے ہلاک ہے چاہا نہ کہیں تا فرمان بردار تھے۔ جب مجھ سے یہاں خود اندر رکھا گیا ہے مجھ کو تو ان سے کہو کہ
 لو کہ کچھ تو لڑو مجھ سے ہم دو ایمان تمہوں سے کہو۔ کچھ پانچ سم کھنڈ کا حالت گرن میں ہو بہو جملہ کی باتیں۔
 خوش روزی۔



سُورَةُ الرَّحْمٰنِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
 طه ۝ مَا اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقٰی ۝ اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ
 يَخْشٰی ۝ تَنْزِیْلًا مِّنْ خَلْقِ الْاَرْضِ وَالتَّمْوِیْتِ الْعُلٰی ۝
 الرَّحْمٰنُ عَلٰی الْعَرْشِ اسْتَوٰی ۝ لَهُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی
 الْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰی ۝ وَاِنْ تَجَهَّرَ بِالقَوْلِ
 فَاِنَّهٗ یَعْلَمُ السِّرَّ وَاخْفٰی ۝ اِنَّهٗ لَرٰءِیَ الْاُمُوْلَةَ الْاَسْمَآءِ

طہ اسم بھرا کر وہ مفقود ہو گا اور اس سے پہلے سے منیٰ زائد ہوا ہے۔ اِنَّا اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقٰی اسے کہتے ہیں
 نازل کر رہے ہیں یہ قرآن مجید ہے جس پر اس تکلیف سے نجات دلاؤ اور اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَخْشٰی بلکہ کہہ
 نازل کرنا ہے اس لیے کہ اس سے بھلائی ہوگی اور اس سے بھلائی ہوگی۔ تَنْزِیْلًا مِّنْ خَلْقِ الْاَرْضِ وَالتَّمْوِیْتِ الْعُلٰی
 قرآن مجید جو نازل کرنا ہے اس سے بھلائی ہوگی اور اس سے بھلائی ہوگی۔ تَنْزِیْلًا مِّنْ خَلْقِ الْاَرْضِ وَالتَّمْوِیْتِ الْعُلٰی
 اَلرَّحْمٰنُ عَلٰی الْعَرْشِ اسْتَوٰی اس سے بھلائی ہوگی اور اس سے بھلائی ہوگی۔ اَلرَّحْمٰنُ عَلٰی الْعَرْشِ اسْتَوٰی
 مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰی اس سے بھلائی ہوگی اور اس سے بھلائی ہوگی۔
 وَاِنْ تَجَهَّرَ بِالقَوْلِ فَاِنَّهٗ یَعْلَمُ السِّرَّ وَاخْفٰی اس سے بھلائی ہوگی اور اس سے بھلائی ہوگی۔
 اِنَّهٗ لَرٰءِیَ الْاُمُوْلَةَ الْاَسْمَآءِ اس سے بھلائی ہوگی اور اس سے بھلائی ہوگی۔ اِنَّهٗ لَرٰءِیَ الْاُمُوْلَةَ الْاَسْمَآءِ

اُخْرَى ۞ لِتُرِيكَ مِنْ اَيْتِنَا الْكُبْرَى ۞ اِذْهَبْ اِلَى فِرْعَوْنَ اِنَّكَ
 طَغَى ۞ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ۞ وَبَيِّرْ لِي اَمْرِي ۞ وَاَحْلِلْ
 لِي لِسَانِي ۞ يَفْقَهُوا قَوْلِي ۞ وَاجْعَلْ لِي وَزِيْرًا مِّنْ
 اَهْلِى ۞ هَارُوْنَ اَخِي ۞ اَشَدُّ ذِيْةً اَزْرِي ۞ وَاَشْرِكُهُ فِىْ اَمْرِي ۞
 كَىْ نُسِيْحَكَ كَثِيْرًا ۞ وَنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ۞ اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا
 بِصِيْرًا ۞ قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ سُوْلَكَ يٰهُوسَى ۞ وَاَلْقَدْ مَنَّا

توره سینچاہ سفید روشن۔ یہ نہ کہ وہ ان لوگوں میں سے ہے۔ یہ بخوار و شہم بخیر۔ ہم وہ شوشے بخیر و مساک
 قدر تک۔ بخیر و نہ تک۔ ہم کمر اسے توبہ عطا۔ لِتُرِيكَ مِنْ اَيْتِنَا الْكُبْرَى کچھ ای توبہ ہاوی ہاوی
 قدر۔ کہ بدیع لغت اور دہلوی نے لکھا اِذْهَبْ اِلَى فِرْعَوْنَ اِنَّكَ طَغَى سے جتہ کو جو تہ فرعونس نے ہاوی
 پانچ تم ہاوی سر کئی کمر ہا۔ ہم بخوار ہوا سے خدا کی رحمت۔ جو کئی علیہ السلاخس ہا معلوم کہ تو ہم
 سوزہ بخیر فرعونس فرمائش کرنے بخیر۔ تو کور اعاک پروردگار اہم ہاوی صہک شکلات کر توبہ
 سنک۔ آسان۔ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ۞ وَبَيِّرْ لِي اَمْرِي ۞ تو توبہ ای میاہ پروردگارہ میان حوصلہ
 کر سینچاہ سینچہ کر میان کوم۔ تبلیغ کران آسان میاہ بخیر۔ وَاَحْلِلْ لِي لِسَانِي ۞ وَاَجْعَلْ لِي وَزِيْرًا
 قَوْلِي ۞ ہا ہاوی بخیر ک گنہ میاہ زب و لغت کچھ کہ کہ میان کہ دارہ ہاوی وَاَجْعَلْ لِي وَزِيْرًا مِّنْ
 اَهْلِى ۞ هَارُوْنَ اَخِي ۞ اَشَدُّ ذِيْةً اَزْرِي ۞ ہا کر۔ میاہ بخیر۔ میان ہا ہاوی میانی خانہ ہاوی
 کاڑھا۔ ہاوی۔ کس میان ہاوی ہاوی۔ حمدی سبب درلود میان ہاوی۔ میان لغت۔ وَاَشْرِكُهُ فِىْ اَمْرِي ۞
 اَمْرِي ۞ ہا کران تو میان شریک میاہ ملیہ ہا کلمہ اندر یعنی توبہ ہاوی بخیر۔ جس کہ کر ہم تبلیغ
 کر تک كَىْ نُسِيْحَكَ كَثِيْرًا کچھ اس دوشے چون تسبیح آسو ملیہ وقت زیادہ کران وَنَذْكُرَكَ
 كَثِيْرًا یہ آسو چون زیادہ کران اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بِصِيْرًا ویک ڈو ہاوی سنان سال دار ہاوی
 ان قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ سُوْلَكَ يٰهُوسَى اللہ تعالیٰ ان فرعونس ای سو کی توبہ آورہ عطا کرے یہ توبہ

عَلَيْكَ مَرَّةً أُخْرَى ۞ إِذْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّكَ مَا يُوحَىٰ ۞
 أَنْ اقْنِ فِيهِ فِي التَّابُوتِ فَأَقْنِ فِيهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ
 بِالسَّاحِلِ يَا خُذْهُ عَدُوًّا لِي وَعَدُوًّا لَهُ وَالْقَيْتُ عَلَيْكَ حَبَّةٌ
 مِمَّنِي ۞ وَلْيُصْنَعْ عَلَىٰ عَيْنِي ۞ إِذْ تَمَشَّىٰ أَحْتَكَ فَمَقُولُ هَلْ
 أَذْكَرُ عَلَىٰ مَنْ يَكْفُلُهُ فَرَجَعْنَاكَ إِلَىٰ أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا
 وَلَا تَحْزَنَ ۞ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَعَلْنَاكَ

مکان ہمعہ۔ رب اشرف الیٰ نبیہ۔ ہم کے ہم بجز کیں ہند توہم در خواست کردہ و لَقَدْ مَنَّا عَلَيْكَ
 مَرَّةً أُخْرَى بجز پہلے سہرہ ہوا توہم نبیہ یہ لہذا اسان کو رشتہ تجہہ در خواست و رای إِذْ أَوْحَيْنَا
 إِلَىٰ أُمِّكَ مَا يُوحَىٰ علیہ اسے اللہام ترور تجہز و ماہر والد اس تجہہ روزیکہ وقت سنو تھوئے سے اللہام یا علی
 و انکارہ بیان ہند۔ اِنِ اقْنِ فِيهِ فِي التَّابُوتِ فَأَقْنِ فِيهِ فِي الْيَمِّ بے گتھ کہ سوئی پکان چلاو
 ہند و اتمو لہ۔ یہ تھان صندوقس مزو تہہ ترکان سو صندوق دریاؤں ستر فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ
 يَا خُذْهُ عَدُوًّا لِي وَعَدُوًّا لَهُ تہہ واک تاوہ دریاہ صندوقس تجھس سبب۔ پتو لاکس زہر اس گتھ
 میان دشمن۔ یہ تو عدو دشمن وَالْقَيْتُ عَلَيْكَ حَبَّةٌ مِمَّنِي یہ ترورہہ تہہ تہہ تھن غنبت۔ یعنی کس
 توہم کن و چھان اس جس اس تہہ غنبت گوسان وَفَعَلْنَاكَ عَلَىٰ عَيْنِي یہ گتھ تہہ رجمد ابو میاہ خاص
 گرائی اس کو تہہ اِذْ تَمَشَّىٰ أَحْتَكَ فَمَقُولُ هَلْ أَذْكَرُ عَلَىٰ مَنْ يَكْفُلُهُ علیہ پکان پکان و اللہہ
 ہشیرہ تجہز تہہ حال دریافت کران کران فرعون تہہ گھرہ تھو آس امواہ دریاہ آوہ ماہر توہم دریاہ
 علیہ و تہہ آسودہ کانسہ ہزب ربان۔ پس تجھ سو تجہز ہشیرہ و تہہ بوہا پادہ توہم جس زلیہ تہہ پتہ
 تہہ سے اس دلدہ پاتھر رچہ۔ تھوہ لیس کیوہ حال کہ جلد بین۔ تہہ ان دلدہ تجہز فَرَجَعْنَاكَ إِلَىٰ أُمِّكَ كَيْ
 تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ تہہ و انکارہ اس تہہ پتہ ماہر لہو تہہ تجہز و اچھر شملن۔ یہ سوہان سوہ
 تجہز و جدالی سبہ قسکین۔ بوہا داتھ کردہ اس توہم یا گتھ اسان وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ

فَتَوَدَّاهُ فَلَيْسَتْ سِنِينَ فِي أَهْلِ مَدْيَنَ لَمْ تَجِدْتَ عَلَى قَدْرِ
يَوْمِي ۝ وَأَصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِي ۝ إِذْ هَبُّ أَنْتَ وَأَخُوكَ بِالنِّبِيِّ
وَلَا تَنْبِيَانِي ذِكْرِي ۝ إِذْ هَبَّ إِلَى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَى ۝ فَقُولَا لَهُ
قَوْلَا لَيْسَ الْعِلْمُ بِتَذْكَرٍ أَوْ ضَعْفٍ ۝ قَالَ رَبَّنَا إِنَّا نَخَافُ أَنْ
يَفْرُطَ عَلَيْنَا أَوْ أَنْ يَطْغَى ۝ قَالَ لَا تَخَافَا إِنِّي مَعَكُمَا أَسْمِعُ
وَأَرَى ۝ فَأْتِيَهُ فَقُولَا إِنَّا رَسُولَا رَبِّكَ فَأَرْسِلْ مَعَنَا بِنِيَّ

وَفَتْنِكَ لَقَوْلَا یہ شور و غل توہم لعلی سید تکبیر اندر وہاں کہ شخصہاء ہمیں ذہیت سے توہم نہایت فہم
بہم۔ خوف عقاب بہم ذہیت سے توہم نہایت استغناز کہ تو فی حق ذہیت۔ ہمیں استغناز سے کہہ کر۔
خوف انتقام بہم ذہیت سے توہم نہایت مہر و اہل و اتا دہ سے کہہ کر شرم و خجستہ سے کہہ کر وہاں توہم شرم
ہر دہ و اہم جان و لہا بہ انما کہہ جو سیت انسان پتہ کارہ جو جانان فَلَئِمْتُ بَيْنَهُمَا فِي الْاَقْلِ مَدْيَنَ تو
پتہ زور دہ کہہ کر ہر دہ کہیں لو کہ بہم و لہم و لہم و لہم کہہ کر لہم کہہ کر لہم کہہ کر لہم کہہ کر لہم کہہ کر
خاص و خاص پتہ کہہ کر ہر دہ و لہم کہہ کر ہر دہ و لہم کہہ کر ہر دہ و لہم کہہ کر ہر دہ و لہم کہہ کر ہر دہ و لہم کہہ کر
مخزای موی۔ وَاصْنَعْتُكَ لِنَفْسِي کہہ کر ہر دہ و لہم کہہ کر ہر دہ و لہم کہہ کر ہر دہ و لہم کہہ کر ہر دہ و لہم کہہ کر
إِذْ هَبَّ أَنْتَ وَأَخُوكَ بِالنِّبِيِّ وَلَا تَنْبِيَانِي ذِكْرِي لہذا کہہ کر ہر دہ و لہم کہہ کر ہر دہ و لہم کہہ کر ہر دہ و لہم کہہ کر
آیت پتہ یعنی میان تجرات مصادیق پتہ پتہ۔ کہہ کر ہر دہ و لہم کہہ کر ہر دہ و لہم کہہ کر ہر دہ و لہم کہہ کر ہر دہ و لہم کہہ کر
إِنَّهُ طَغَى کہہ کر ہر دہ و لہم کہہ کر ہر دہ و لہم کہہ کر ہر دہ و لہم کہہ کر ہر دہ و لہم کہہ کر ہر دہ و لہم کہہ کر
تکر و اس سے کہہ کر ہر دہ و لہم کہہ کر ہر دہ و لہم کہہ کر ہر دہ و لہم کہہ کر ہر دہ و لہم کہہ کر ہر دہ و لہم کہہ کر
مَدْيَنَ أَنْ يَفْرُطَ عَلَيْنَا أَوْ أَنْ يَطْغَى کہہ کر ہر دہ و لہم کہہ کر ہر دہ و لہم کہہ کر ہر دہ و لہم کہہ کر ہر دہ و لہم کہہ کر
کہہ کر ہر دہ و لہم کہہ کر ہر دہ و لہم کہہ کر ہر دہ و لہم کہہ کر ہر دہ و لہم کہہ کر ہر دہ و لہم کہہ کر ہر دہ و لہم کہہ کر
لَا تَخَافَا إِنِّي مَعَكُمَا أَسْمِعُ وَ أَرَى اللہ تعالیٰ ہم فرموا کہ کہہ کر ہر دہ و لہم کہہ کر ہر دہ و لہم کہہ کر ہر دہ و لہم کہہ کر

اِسْرَاءِ نَبِيٍّ وَلَا تَعْدِبُهُمْ قَدْ جِئْنَاكَ يَا اَيُّهَا مَنْ رَزَيْتَكَ وَالسَّلَامُ
 عَلٰی مَنْ اتَّبَعَ الْهُدٰی ﴿۱﴾ اِنَّا قَدْ اَوْحٰی اِلَيْكَ الْعَذَابَ عَلٰی مَنْ
 كَذَّبَ وَتَوَلٰی ﴿۲﴾ قَالَ فَمَنْ رَزَيْكُمْ يٰ مُوسٰی ﴿۳﴾ قَالَ رَبِّنَا الَّذِيْ اَعْطٰی
 كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ ثُمَّ هَدٰی ﴿۴﴾ قَالَ فَاَبَالَ الْقُرُوْبِ الْاُولٰٓئِی ﴿۵﴾
 قَالَ عَلِمَهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِیْ كِتٰبٍ لَا یُضِلُّ رَبِّيْ وَلَا یَنسِی ﴿۶﴾

نو چھوٹے پاتہ توہمہ سبب سوزوی بوزان سوزوی و چھان۔ میان پاری ۵ عدد و صفا توہمہ سبب نگر۔ سکر و
 بو کرہ خنجر حفاظت سوا کران بو مرطوب **قَالِيَهُ فَقَوْلًا اِذَا كَانَ سُتُوْلًا رَبِّكَ فَارْتَدِلْ مَتَّعْنَاهُمْ اِسْرَاءِ نَبِيٍّ**
 لہذا کوجو جس لغو بے خوف و خطر۔ تو یہ دنوں میں بھڑ پاتہ اس بھوہ پائس پروردگار و سبب و طرف نہ و تشریح
 لہذا کر ڈھ سان اطاعت۔ تو حیدمان، یہ روز ظلمہ لغو پتہ۔ تر لو کہ اسے سبب نی اسرا اکتل۔ تم۔ یہ کہ
 ڈھ مان غلام۔ تم کہ کہ آزا۔ تم کہ وہ آزا لو کہ زندگی بسر کرتے **وَلَا تَعْدِبُهُمْ** تم چنے۔ کہ علم اس پس
 تشریحی ہند و صاعے کران بھوہ یہ و صاعے بھوہ کران اس بھوہ **قَدْ جِئْنَاكَ يَا اَيُّهَا مَنْ رَزَيْتَكَ وَالسَّلَامُ عَلٰی**
مَنْ اتَّبَعَ الْهُدٰی بھڑ پاتہ اس بھوہ اسب ڈھ و صوہ پائس پروردگار و سبب و طرف نہ و تہ۔ سلاستی بھوہ
 جس شخص سبب و خطرہ پس بھوہی کر و سبب و تہ ہنر **اِنَّا قَدْ اَوْحٰی اِلَيْكَ الْعَذَابَ عَلٰی مَنْ كَذَّبَ**
وَتَوَلٰی اسے چنے بھوہ بھڑ پاتہ وہی نازل آنت کرتے کہ و بگ خدا پر نہ عذاب پوہ پس کرتے پس بھڑ اس
 ذلو لغو کہ کر و ہر دالی بگنے چو لغو بھوہ تہ۔ یہ سوزوی مضمون ڈھ پس۔ چنانچہ تم دو شے آئے
 فرعون پس بھوہ یہ سوزوی مضمون کو ڈھ کہ جس بیان۔ **قَالَ فَمَنْ رَزَيْكُمْ يٰ مُوسٰی** فرعون و بگھ توہہ
 سوا گس بھوہ ہند پروردگار اسے سوا کی **قَالَ رَبِّنَا الَّذِيْ اَعْطٰی كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ ثُمَّ هَدٰی** حضرت موسیٰ
 ان دو پس سوان پروردگار بھوہ سوا کی علم پر بھوہ جس اس ڈھ مان ہن صورت ۵ شکل۔ تو یہ ہم تو اندرہ
 جاندار چنے بھوہ تم بیان تہ ہند نین نہ مان کن **قَالَ فَاَبَالَ الْقُرُوْبِ الْاُولٰٓئِی** فرعون و بگھ
 ہر علم و تہ کہیں لو کہ ہند کیا حال ہند سو ہر علمین تشریح کفر یہ کر، تم چنے کہ عذاب ہند

الذی جعل لکم الارض مہدًا وسلك لکم فیہا سبلًا و
 انزل من السماء ماء فاخرجنا بہ ازواجًا من نبات شیء ۱۰
 کلووا وارضوا انعامکم ان فی ذلک لآیة لاولی النہی ۱۱
 وخلقکم و فیہا نعیدکم و فیہا نخرجکم تارۃ اخری ۱۲ ولقد آریٰ

تازل قال جلہا جندہ فی کتبی حضرت موسیٰ ان روئیں کہ نبیان دعوتی مخلصانہ کہ سونو خدا
 کیا سپہہ سخن دنیا ہی اندر ضرور بلکہ مخلصونو خدا زنیہاں میں ضرور آئیں ہندہ ہند۔ ہر گاہ سونو جسد
 آخرتس منو مخلصیتہ چنانچہ جہد میں بد اعمالی ہند علم مخلصو مہائیس پروردگار میں نغمہ ایمانی ہند میں
 دفترس منو مخلصوں۔ اگرچہ جس مخلص ضرورت دفترس مخلصو قہو کج کیا وہ میون پروردگار مخلصیتہ زمان
 اول کبر لافسوں رہے ولا کشتی نہ مخلصونو غلطی کران اللہ چیزس منو نہ مخلصو جس مخلصو کوشمان۔ پس
 مخلصو جس جہد میں ساری چیزس ممکن ہند کج کج علم مگر خدا بہ غیر وہ مخلصانہ وقتہ مکرر کورشت۔ بلکہ سونو وقت
 اولیٰ سونو خدا بہ سخن چینی جاری کرتہ۔ نے جان سپہ موسیٰ علیہ السلام میں تقریر فرمہ کہ یہ مخلصو اللہ
 تعالیٰ سخن شان پانہ فرموان الذی جعل لکم الارض مہدًا وسلك لکم فیہا سبلًا و انزل من
 السماء ماء فاخرجنا بہ ازواجًا من نبات شیء سونو پروردگار کوشی نیم زمین مگر خدیوہ غیر وہ آخرتہ
 تہ چینی مخلصو خدیوہ آرام کران۔ یہ سخن آتھہ زمینس مخلصو ہندہ غیر وہ۔ یہ تروان آستہہ طرف
 زور۔ پس کھار سہہ کی زورہ سبب زمین منو مختلف نباتات۔ گاشں ہندہ اقسام کلووا وارضوا انعامکم
 فی ذلک لآیة لاولی النہی توہنہ آوقہہ اجازت ہند کہ کھو خدیوہ آتھہ پانہ یہ کھو کج کھن چاروا ہی نہ
 شوئیں۔ ہنر پانہ سخن ساری چیزس منو مخلصو کم کم لکھانہ خدا یہ سہہ ہندہ رنگ حکمہ والین ہندہ غیر وہ۔ جہد
 پانہ نباتات سہہ کھار زمین منو جہد پانہہ وہنا خلقکم و فیہا نعیدکم و فیہا نخرجکم تارۃ اخری
 آئی زمین ایشہ کمر وہ سہہ توہر ہندہ۔ ابتداء میں اندر کتہ حضرت آدم پیدا کرتہ میوہ۔ لہذا مخلصو ساری
 انسان ہندہ مادہ امید میوہ۔ یہ دانکھوہ خدیوہ کھو میوہ ہندہ فرشتہ۔ آئی میوہ خدیوہ کتہ وہ سہہ ذوبارہ قیامتک
 وہ ولقد آریٰ نبیٰ لک انہا لظاہر ہن

اٰتَيْنَا كُلَّهَا فَاكْذِبْ وَاٰنِي ۙ قَالَ اٰجْتَنَّا الشُّجْرَةَ حٰمِيْنَ اَرْضِنَا
 بِسِحْرِكَ مُوسٰى ۙ فَلَمَّا اَتَيْتَكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهِ فَاَجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ
 مَوْعِدًا لَا نُخْلِفُهٗ عَنْ وَاَنْتَ مَكَانًا سَوِيًّا ۙ قَالَ مَوْعِدُكُمْ
 يَوْمَ الزَّيْنَةِ وَاَنْ يُجْمَعُ النَّاسُ ضَمِيًّا ۙ فَتَوَلَّى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ
 كَيْدَهُ ثُمَّ اٰنٰى ۙ قَالَ لَهُمْ مُوسٰى وَبٰلِكُمْ لَا تَفَرُّوْا عَلٰى اللّٰهِ كَذِبًا
 فَيَسْجِئْكُمْ بِعَدَابٍ وَّ قَدْ خَابَ مِّنْ اٰقْرٰى ۙ فَتَنٰرَعُوْا اَمْرَهُمْ

جہ گم تھے یہ ذوق تم تقدی ہو کوزان انکاری قَالَ اٰجْتَنَّا الشُّجْرَةَ حٰمِيْنَ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ مُوسٰى فہو
 لکھ ای سوئی کیا ہے جو وہ اسے لیں آسجیو دعویٰ ہے کہ ای ہاں سبھا سے چور سے منہ نکالو۔ چہ
 جہ وہ چاہو سبھا ای سوئی فَلَمَّا اَتَيْتَكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهِ فَاَجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَا نُخْلِفُهٗ عَنْ وَاَنْتَ
 اَنْتَ مَكَانًا سَوِيًّا اے یہ آؤ ہائیں ہاں سے جہ وہ نکالے ٹھیلو۔ میں کہتا ہوں چاہے منہ مگر راکھ
 وقاب نہ کر دو اے تمہ خلاف نہ نہ کر دو جہ تمہ خلاف۔ اے صاف نہ ہوا میدان منہ منہ اے
 دو شوے نکالے ٹھیلو۔ قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمَ الزَّيْنَةِ وَاَنْ يُجْمَعُ النَّاسُ ضَمِيًّا حضرت موسیٰ علیہ
 السلام نے فرمایا کہ تمہاں سے روزہ منہ منہ آسان چلو۔ ہم اے فرعون نے ساگر
 متانہ ٹھیلو وہیلہ لاگان۔ (معلوم ہے ساگر و متان چلو فرعون نے ایہاں۔ مترجم) مگر شرط چلو لو کہ
 ہر گھوڑا وہ کانس بیچ ہون فَتَوَلَّى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهُ ثُمَّ اٰنٰى تو پتہ گوہر تو زت فرعون اور ہار
 منہ دور ہو۔ پس من کرمن بیج منکر سوزوی سلانہ۔ تو پتہ کو مگر رکھس اور من بیچہ میں اے ساری
 پائیں سبھا۔ قَالَ لَهُمْ مُوسٰى وَبٰلِكُمْ لَا تَفَرُّوْا عَلٰى اللّٰهِ كَذِبًا اے تمہاں سے بھاہاں سے افرقی سبہ
 اور ہار تم ساری چاہو کہ بیچے۔ حضرت موسیٰ ان کو کہہ کرے۔ تمہ منہ فرعون کو کہہ ای چاہو کہ وہ
 ٹھیلو وہ چلو اس سے۔ نور اور خدا میں بیچہ اپنے۔ ہر گاہے کہہ سبہ بچہ منہ روزہ نکالے وہ سو تو سبہ
 چہ خدا سے سبہ۔ ہر پائت ہم اپنے نور اور خدا میں بیچہ سو کو بیچنا تاکہ فَتَنٰرَعُوْا اَمْرَهُمْ وَاسْتَرٰوْا

بَيْنَهُمْ وَأَسْرُوا التَّجْوَى ﴿۱۷﴾ قَالُوا إِنْ هَذَا مِنْ لَدُنِّهِمْ يُرِيدُونَ أَنْ
يُخْرِجَكُم مِّنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمْ وَأَيْدِي بَطَرٍ يُفْتِكُمُ الْمَثَلِ ﴿۱۸﴾
فَاجْبِعُوا كَيْدَكُمْ ثُمَّ اتُّوَاصِفًا وَقَدْ أَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنْ اسْتَعْلَى ﴿۱۹﴾
قَالُوا أَيُّ مَوْسَىٰ إِمَّا أَنْ تُلْقَىٰ وَإِمَّا أَنْ تَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَلْقَىٰ ﴿۲۰﴾
قَالَ بَلِ الْقَوْمَ فَإِذَا جَابَ اللَّهُ وَعَصِيهِمْ مَّيْخَلٌ يُّبْحِرُهُمْ
أَلَهَا تَسْعَى ﴿۲۱﴾ فَأَوْجَسَ فِي نَفْسِهِ خِيفَةَ مُوسَىٰ ﴿۲۲﴾ فَلَمَّا لَاحَظْنَا
إِنَّكَ أَنْتَ الْأَخْلَىٰ ﴿۲۳﴾ وَالَّذِي مَاتَ فِي يَمِينِكَ تَلَقَّفْنَا صَنَعُوا إِنَّمَا

التجوى شہید بیعت سوا جاہلوں کے ہونے اور ان اختلاف کران سے پیدا کیے کہ لوگ لوگ کہتے تھے کہ
ہذا من لدنہم یریدون ان یتخرجکم من ارضکم بسرائرہم وایدی بطر یرفتکم المثل
ساری جاہلوں کے ہم دوشوے ہر ان سوئی ہاڈان علیہ السلام بھر ایک جاہلوں کے ہم بھر برصان قوم
ساری کہ قوم ہے جو شر و اندر سے اولیٰ قوم قوم بھر قوم قوم وہاں ہے تو یہ کران سونم
فاجبعوا کیدکم اتواصفا ہم ایسے ساری علیہ قوم ہے جو صفت دی دی متا بلہ کرے علیہ
وکن اللم الیوم من شغل ہر پھر از ان کی جس غالب ہے۔ قالوا ای موسیٰ اما ان تلقی واما ان
تکون اول من تلقی جاہلوں کے وہ اپنی موسیٰ قوم تراورہ ہے اس تراورہ کہہ قال بل القوم
وہ ایک نہایت ہے ہر اولیٰ سان۔ ہر گواہ تراورہ ہے۔ فاذا جاب اللہ وعصیہم مایکل
الہا تسعی قوم تراورہ ہوں۔ انی او حضرت موسیٰ سے جس خیال اس اندر جمیہ ہاڈا تراورہ سے
کہ تراورہ تراورہ ہوں ہر ہر ہاڈا تراورہ کران۔ فلو جس فی نفسہ خیفۃ موسیٰ قوم ہے
حضرت موسیٰ پاس ہر طرف محسوس کرے۔ فلما لاحظنا انک انت الاخلی
کہوڑے غالب روز کہ ڈی والی ماتی یومینک تلقتنا صنعوا ہم تراورہ ہے تو ہے جس دیکھیں

صَنَعُوا كَيْدًا سِحْرًا وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَى ۝ قَالَتِي السَّحَرَةُ
 سُجَّدًا قَالُوا أَمْثَلُ رَبِّ هَرُونَ وَمُوسَى ۝ قَالَ أَمْثَلُ لَهُ قَبْلَ
 أَنْ أَدْنَى لَكُمْ إِنَّهُ لَكَيْبٌ كُفِرْتُمْ بِهِ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ فَلَا قُطْعَانَ
 أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ مِنْ خَلْفٍ وَلَا وَصِيلَتَكُمْ فِي جُذُوعِ النَّخْلِ
 وَلَتَعْلَمُنَّ أَيُّنَا أَشَدُّ عَذَابًا وَأَبْغَى ۝ قَالُوا لَنْ نُؤْثِرَكَ عَلَى مَا
 جَاءَنَا مِنَ الْبَيْتِ وَالَّذِي قَطَرْنَا فَاقْضِ مَا آتَيْتَ قَاضٍ

اقتضیٰ صبحہ جھوٹی یعنی عصا بنوئی میں ڈکڑہ سنا عصا آتھ ساری یہ تہہ چار کورشتہ جھوٹا۔ اِنَّا صَنَعْنَا
 كَيْدًا سِحْرًا وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَى صبحہ جھوٹا چار کورشتہ مگر جاوہر گروندہ مگر نہ فریب۔ جاوہر جھوٹا
 نہ کامیاب یہ ان کہہ جائے۔ چنانچہ حضرت موسیٰ ان علم کورمان پھر تراوتھ کورہ تہہ واژوہ اسم آتھ
 ساری جاوہر گرن ہنوس جاوہر ستیااس کورہ علم جاوہر گروچہ ۝ قَالَتِي السَّحَرَةُ سُجَّدًا صبحہ جاوہر
 آتھ اگر کون بہرہی سحر ۝ قَالُوا أَمْثَلُ رَبِّ هَرُونَ وَمُوسَى صبحہ دوپ نہر صبحہ حضرت ہارون نہ
 حضرت موسیٰ سدس مذکورہ گارہس ۝ قَالَ لَتَعْلَمُنَّ أَيُّنَا أَشَدُّ عَذَابًا وَأَبْغَى فرعون دیکھ کھیا توہرہ کورہ
 چھ تھ مہانہ اجاہدہ وراہی ۝ إِنَّهُ لَكَيْبٌ كُفِرْتُمْ بِهِ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ معلوم جھوٹہ ان یہ جھوٹہ تھہ نہ کھ
 صبحہ تھہ نہ مگر نہ جھوٹہ نامتہ صبحہ۔ دونں وہ جھوٹہ کھیا کورہ توہرہ ۝ لَتَعْلَمُنَّ أَيُّنَا أَشَدُّ عَذَابًا وَأَبْغَى
 جَلَانِي وَأَوْصِيَّتَكُمْ فِي جُذُوعِ النَّخْلِ نھس ڈنہ بو توہرہ آتھ تھہ نہ کور تھہہ دھن کھولہ۔ یہ
 د ۱۱۱۱ بو توہرہ پھلہہ صخر ٹھنن چنہہ تھہ ساری لو کھہ وچن تھہہ حال ۝ وَلَتَعْلَمُنَّ أَيُّنَا أَشَدُّ عَذَابًا وَأَبْغَى یہ
 جہہ توہرہ تھہرہ زوہ نہرہ صخرہ کھہ جھوٹا زوہہ سخت نہ پھلہہ ڈنہ عذاب کورہ ان۔ بو جھلہہ یہ موسیٰ تھہ
 پروردگار۔ ۝ قَالُوا لَنْ نُؤْثِرَكَ عَلَى مَا جَاءَنَا مِنَ الْبَيْتِ وَالَّذِي قَطَرْنَا جاوہر گروہ نھس ای فرعون کورہ
 کھوسہ۔ آس ہرگز نہ ہا توہرہ نہ واژوہ اختیار کورہ نہ تھہہ اولیٰ طورہ صبحہ نہرہ نامتہ واژوہ۔ یہ نھس پروردگارہ
 سہہ طورہ صبحہ آپ پھہ مگر ناھن ۝ قَالُوا لَنْ نُؤْثِرَكَ عَلَى مَا آتَيْتَ قَاضٍ اِنَّا صَنَعْنَا كَيْدًا سِحْرًا وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَى نھس ڈوہرہ کون جھوٹی

يَحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِي فَقَدْ هَوَىٰ ۖ وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِّمَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَىٰ ۗ ﴿۱۶﴾ وَأَعْجَبَكَ
عَنْ قَوْمِكَ يُوسَىٰ ۖ قَالَ هُمُ أَوْلَادُ عَلِيٍّ أَشْرِي وَ
عَجَلْتُ إِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضَىٰ ۖ قَالَ فَإِنَّا قَدْ فَتَنَّا
قَوْمَكَ مِنْ بَعْدِكَ وَأَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ۖ فَرَجَعَ
مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا ۚ قَالَ يَقَوْمِ أَلَمْ يَعِدْكُمْ

عَلَيْكُمْ غَضَبِي وَتَمَنَّىٰ يَحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِي فَقَدْ هَوَىٰ ۖ اسے دو ان نبیؑ کی عبادت سے چیز۔ سو
چیز دانہ و رسم اسے توبہ عطا کر۔ کھندہ نبیؑ تھنہ مزید ہوا۔ بچہ عیلم و عبادت غیر ہکر تھ۔ تھ بیٹے سید
وہ میان بیز لری۔ پس بیٹے میان بیز لری سید و پس بجز پانچ سو بیخ خولری ہندی سر میں جن میں اندر
وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِّمَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَىٰ ۗ بجز پانچ سو جو اس سے عبادت مغفرت
گردان تین سم توبہ گران ایمان ان سے روئے ملے گران توبہ روزان قائم تھ سیز و ذبح بیٹے۔ یہ اللہ
تعالیٰ ان منظور کورنوی علیہ السلام توراہت عطا گران۔ فرمودہ کورنوی است کہ طورس بیٹے ابو۔ بیت اللہ کہ
پند توبہ۔ جزو بعضی اشخاص۔ مگر موسیٰ علیہ السلام مگر جلدی قومس برودتھی است کہ طورس بیٹے۔
اللہ تعالیٰ ان فرموس و وَأَعْجَبَكَ عَنْ قَوْمِكَ يُوسَىٰ اسی موسیٰ نے کہم چیز ان کو کہ پند پس
قومس برودتھ سے لیں۔ ہم کیا وہ تراویسمہ تھ۔ قَالَ هُمُ أَوْلَادُ عَلِيٍّ أَشْرِي عرض کوزن کیا تم
بہر بیان سے ۚ وَعَجَلْتُ إِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضَىٰ ۖ مگر جلدی تروایسمہ حاضر سہ نہ عیلم و تھ توراہتی
گورہ ہم میانہ بد و درکارہ قَالَ فَإِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْ بَعْدِكَ وَأَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ اللہ تعالیٰ ان فرموس
اسے موسیٰ توبہ کورنوی چون قوم پس آزماندہ اندر تھ و وَأَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ہم ذال سامریئ
فَرَجَعَ مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا ۚ پس پنداریت حضرت موسیٰ بہر پس قومس ان
۱۶ تھ ہوت اسوس گران قَالَ يَقَوْمِ أَلَمْ يَعِدْكُمْ اسی قومس دو میں اسی قوم توبہ سے

رَبِّكُمْ وَعَدًا حَسَنًا أَقْطَالَ عَلَيْكُمْ الْعَهْدُ أَمَّا رَدُّ شُرْمَانٍ
يُجِبُ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّن رَّبِّكُمْ فَأَخْلَفْتُمْ مَوْعِدِي ۝
قَالُوا إِنَّا أَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلِكِنَا وَلَكِنَّا حِجَلْنَا أَوْزَارًا مِّن زِينَةِ
الْقَوْمِ فَقَدْ فُتِنَّا فَكَذَلِكَ أَلْقَى السَّامِرِيُّ ۝ فَأَخْرَجَ لَهُمْ عَجَلًا
جَسَدًا لَهُ خَوَارِفٌ فَقَالُوا هَذَا إِلَهُهُمْ وَإِلَهُ مُوسَى ذُنُوبِي ۝ أَفَلَا

لوس نامہ در دکان محمد دھروہ کورست زنت دھروہ توبہ کردوہ عطا کہ عبادتہ تھہ منز جمہوہ فیلرہ
احکام آسن۔ توبہ لوس لازم تھیک نظر کران اَلْقَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ کیا تھہ دھس گیاہ توبہ زیادہ
ڈیر تھیک توبہ سبز نامیدی تھہ فیلرہ = توبہ کر وہ ایجاد کہ عبادتہ تھہ پائے۔ اَلْقَالَ شُرْمَانٍ يُجِبُ عَلَيْكُمْ
لِحَبْطٍ مِّن رَّبِّكُمْ کہہ توبہ کا چھوہ نامیدی سہ نہ ورائی پائس پچھہ پدہ نس تھہ لہہ منز بیڑ لری
فَاخْلَفْتُمْ مَوْعِدِي تھہ آل نظر تھہ کر وہ میاں دھس بدل کہہ آس کر وہ تھس عدا تھس ورا تھہ
کا تھہ منز پرستش قَالُوا إِنَّا أَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلِكِنَا ممو وہ پائے موسیٰ لہہ کور نہ تھہ س دھس
بدل پچھہ اختیارہ وَلَكِنَّا حِجَلْنَا أَوْزَارًا مِّن زِينَةِ الْقَوْمِ فَقَدْ فُتِنَّا لیکن جسدہ سہ تھہ پائہ کہ آس آس
تھہ اون آستہ قوم تھیک کہہ نہ زبج سنوی ترابج وائہ سامری سہوہ اونہ موجب ہارس خورگانہ فیلرہ۔
سنو زبج رلوس نہ وہ تھہ پدہ نس قصر فس منز اونہ کیا زہ سنو مال لوس گن جنہ تھہ فلی کا فرن لہہ۔
جمہوہ ورضامندی ورائی۔ لیکن لوس نہ وہ تھیک حکم بیان آستہ کہہ شریعت سنو سوی شوہب۔ تھی
وہ عطلہ سامریں کہہ یہ مال تھاوہ جان قح تھہ تھہ پائہ روزہ یہ محفوظ۔ پدہ طہ حکم بیان لہہ کہہ تھہ
متعلق تھہ سادہ کرہ تقسیم۔ سامر لوس کہہ گیاہ۔ لگ شائس اندر جمہوی لوس یہ شخص۔ تھی آس دجان
سامری۔ یہ شخص لوس نبلان فَكَذَلِكَ أَلْقَى السَّامِرِيُّ تھہ پائہ تر وہ سامریں لہہ پچھہ جھک زبج
ہارس منز گانہ فیلرہ فَأَخْرَجَ لَهُمْ عَجَلًا جَسَدًا لَهُ خَوَارِفٌ نس کو اتھی لو کہ ہندہ فیلرہ تھہ ساری
سنو نس بدلا تھہ کہہ ورا عبادتہ تھہ جسدہ۔ تھہ آس آستہ وراہ سنوی تھہ۔ یعنی سنو سنہ ورا تھہ

يَرُونَ الْأَيْرِجَةَ إِلَيْهِمْ قَوْلًا وَلَا تَبْلُغُ لَهُمْ صَرًّا وَلَا تَفْعًا ۖ
 وَقَدْ قَالَ لَهُمْ هَارُونُ مِنْ قَبْلُ يَقَوْمِ إِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهِ وَإِنَّ
 رَبَّكُمُ الرَّحْمَنُ فَاتَّبِعُونِي وَأَطِيعُوا أَمْرِي ۖ قَالُوا لَنْ نَبْرَحَ
 عَلَيْهِ عَٰكِفِينَ حَتَّىٰ يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوسَىٰ ۖ قَالَ يَهُودُ مَا
 مَنَعَكَ إِذْ رَأَيْتَهُمْ ضَلُّوا ۖ أَذَلَّتْ بِكِنَانُ ۗ أَلَمْ تُبَيِّنْ لَهُمْ آيَاتِنَا فَتَوَلَّوْا ۗ

اوس تک اور ان دوش سہ پاٹھ۔ فَتَلَّوْا تھ نسبت لگ دہ تم اسحق لو کہ آکھ ایس فَلَئَا الْاَهْلُوْا
 الہ مؤنث تلبیٰ تہ ہے جھوٹہ معنویہ حضرت موسیٰ نے معنویہ۔ اسوئی کرد عبادت۔ کسی
 (یعنی حضرت موسیٰ اس) زود نہ اوس سو کو کو طور س چہ معنوی سب ملاقات کہہ اَنَّا لَمُبَشِّرُونَ
 الْاَيْرِجَةَ إِلَيْهِمْ قَوْلًا وَلَا تَبْلُغُ لَهُمْ صَرًّا اسحق لو کہ بھیدہ جھان کہ دو ڈھ جھوٹ سنی
 کانسہ جو ابہ بیان بھیر تھ ڈھ۔ یہ جھوٹ سوا لک علی طرز س جہ س نہ علی طمس وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ
 هَارُونُ مِنْ قَبْلُ يَقَوْمِ إِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهِ اوس بھڑ پانھ گن دو تھ حضرت موسیٰ سہ وہ ایس پتہ
 برو تھ بازون علی السلام کہ ای میان قوم تہ آوہ آندہ نہ سس دوش سہ و سب۔ تہ بھے وہ
 گری ای اندر فَاتَّبِعُوا رَحْمَنًا وَأَطِيعُوا أَمْرِي ویک تہہ نہ در دگار جھو حضرت ر سنی، یہ
 دو ڈھ جھوٹ لہ اندر تہ میان بی روی یہ ماہ میان تھم۔ قَالُوا لَنْ نَبْرَحَ عَلَيْهِ عَٰكِفِينَ حَتَّىٰ يَرْجِعَ
 إِلَيْنَا مُوسَىٰ سمور ویکس جو اب اس رو زور ایر اس دوش ستر سٹل کر ان نہ جانہ ایس اپو اسہ
 بھہ حضرت موسیٰ۔ تو پتہ آوہ ایس حضرت موسیٰ۔ تو س گن خطاب کرتہ پتہ فرمودہ مو ہارون علی
 السلام طہرس قَالِ يَهُودُ مَا مَنَعَكَ إِذْ رَأَيْتَهُمْ ضَلُّوا ۗ أَلَمْ تُبَيِّنْ لَهُمْ آيَاتِنَا فَتَوَلَّوْا حضرت
 موسیٰ ان ڈوپ ای ہارون تہ کم چیز نہ رو پو تھ مر بھہ و بھہ تہہ تو پتہ و تھہ کہ تم گر او پتہ ان یعنی تو پتہ
 پتہ ہا تم اٹھی تران ہ سہ بھہ و ان۔ سمن سہہ ہا تم سبت معلوم اسہ کر یہ ہا ہا حرکت۔ سہ اوس
 تو پتہ دو تھ کہ (وَلَا تَبْلُغُ إِلَيْهِمْ قَوْلًا) تھہ تہ بی روی کرد و تھہ ان تھہ وہ تہ ہا ہا کیازہ گورہ

قَالَ يَسْتَوْمِرًا لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي وَلَا بِرَأْسِي إِيَّايَ خَشِيتُ أَنْ
تَقُولَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَكَمْ تَرْتُبُ قَوْلِي ۖ قَالَ
فَمَا خَطْبُكَ يَا سَامِرِيُّ ۖ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا بِهِ
فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِمَّنْ أَشْرَ الرَّسُولُ فَنَبَذْتُهَا وَكَذَلِكَ سَوَّاتُ
لِي نَفْسِي ۖ قَالَ فَاذْهَبْ فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيَاةِ أَنْ تَقُولَ لَا
مِسَاسَ وَإِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَنْ تُخْلَفَهُ وَانظُرْ إِلَى إِلَهِكَ الَّذِي

توہم سہا س احمد خمس ہمال۔ قَالَ يَسْتَوْمِرًا لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي وَلَا بِرَأْسِي ہازون علیہ السلام دو کھ
بای سہانہ ہمز کمر تصد ریش ہ خمس سہا س۔ اموی رکھتہ نہ لکھو۔ ذرا ذرا شہم وارہ ہوا تھہ ای
خَشِيتُ أَنْ تَقُولَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَكَمْ تَرْتُبُ قَوْلِي ہ کو کھو اُس نفی مانجہ ڈو کوز تھہ
تفرق ہ جدالی بی اسرا اکلان جز۔ ڈو کوز تھہ نہ کانسہ خیال سہا س تھہ نہ۔ میان تھہ تھہ تھہ نہ ڈو خمس۔
توہ نہ سہہ حضرت موسیٰ حوا ہ سہا س کھن قال فَمَا خَطْبُكَ يَا سَامِرِيُّ ہ دو کھس اسے سامری چون
معاہل کیا ہ لکھو۔ ڈو کھہ دکان گوی۔ بیجہ حرکت کیا ڈو کھہ ڈو ہ قال فَعَصْرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا بِهِ
دو مکن سہ آڈو زدن تی ہ نہ کو کن یوزنہ کو۔ یعنی جبریل امین علیہ حضرت موسیٰ اس علیہ آڈو نو اس علیہ
سادہ کرس کیتھ فَعَصْرْتُ قَبْضَةً مِمَّنْ أَشْرَ الرَّسُولُ کھن سہا سہ کھ سہوہ نہو فہا سوزنہ آس تھہ سہوہ
سورای ہمد کھو زو کھ۔ فَنَبَذْتُهَا وَكَذَلِكَ سَوَّاتُ لِي نَفْسِي ہ سہوہ ہزوم سکو نہ ڈو خمس ہمز۔ موسیٰ
خیال ہ دو تھہ سہ سہ سہا سہ دل ہنہ قال فَاذْهَبْ فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيَاةِ أَنْ تَقُولَ لَا مِسَاسَ ہ حضرت
موسیٰ ان دو کھس کو کھہ چان کھہ لکھو ایک سزا دیہ اس اندر کھہ کہ اس کھس کالس ڈو نہ نہہ لکھو ڈو آکھہ
دکان کو کن ڈور ڈو زوہہ لکھہ آکھہ لا کو ہ لکھہ مَوْعِدًا لَنْ تُخْلَفَهُ ہ ہنہ اسہ علادہ چانہ قطرہ
کذا ایک دو کھو کھن نہ ڈانہ ہنہ۔ کھنہ ڈو سہت ہال ہنہ کھنہ وَانظُرْ إِلَى إِلَهِكَ الَّذِي كَلَّمَكَ عَلَيْكَ
عَلَيْكَ الْحَيَاةِ لَنْ تَقْبَلَ فِي الْحَيَاةِ نَفْسًا ہ ہنہ ڈو ہنہ اس ہائل سہوہ س کھنہ لکھنہ ڈو لکھہ

ظَلَّتْ عَلَيْهِ عَاكِفُ النَّحْرِ فَكَرَهُ ثُمَّ لَنَسِفَتَهُ فِي الْيَوْمِ نَسْفًا ۝
 إِنَّمَا الْعَهْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَآ إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۚ كَذَلِكَ
 نَقَضَ عَلَيْكَ مِنَ الْأَنْبَاءِ مَا قَدْ سَبَقَ وَقَدْ آتَيْنَاكَ مِنْ لَدُنَّا
 ذِكْرًا لِمَنْ أَعْرَضَ عَنْهُ فَإِنَّهُ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وِزْرًا خَلِيدًا
 فِيهِ وَسَاءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ حِمْلًا ۙ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ وَنَحْشُرُ
 النَّاجِرِينَ يَوْمِ بَدْرِ رَقًا ۙ أَلَيْسَ خَافِتُونَ بِهِمْ إِن لَّيْسَتُمْ إِلَّا

وہ جس کی طرف نظر نہ کرنا۔ اور چہ سو زلون آس۔ تو پتہ کروں سوار۔ سوئی سوار۔ پنھلو دریائیں جزیرہ پہنچو۔
 آس میں سے گویا سو سوار اور یہ **إِنَّمَا الْعَهْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَآ إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا** ای لوگو کہو کہ تم لوگو
 پہلوی کا نہ جس ذات پاکس اور ای، جس اور ای نہ کا نہ معبود اولہ معلو، سو وہ معلو پر چھ چیزیں احاطہ کرتی تھی
 پتہ علم سید۔ **كَذَلِكَ نَقَضَ عَلَيْكَ مِنَ الْأَنْبَاءِ مَا قَدْ سَبَقَ** چھ پانچ سب تو ہم سوئی علیہ السلام سے
 تھی بیان کر تھے پانچ ہمہ آس بیان کرنا تو ہم ہر وہم حالات و واقعات۔ **وَقَدْ آتَيْنَاكَ مِنْ لَدُنَّا ذِكْرًا**
 ویک ہر گور آسے تو ہم عطا ہر سول اللہ پتہ طرف آس نصیحت ہا، قرآن مجید جس پان آسے تو آس
 سید حمید و نبی و جہاد کیل پتہ۔ سو نصیحت ہا۔ **مَنْ أَعْرَضَ عَنْهُ فَإِنَّهُ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وِزْرًا خَلِيدًا**
 جس اکلہا تھی ہمہ ہمہ بصرہ۔ **مَنْ كَانُ مِنْ الْأَنْبَاءِ مَا قَدْ سَبَقَ** کیل کر نہ پتہ جس ویک سو علیہ قیامت روز گوئی ہند ہوا
 ہر جس شخص ہمہ شامہ بدس ہذا میں گرفتار ہن **خَلِيدًا فِيهِ وَسَاءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ حِمْلًا ۙ** ہن
 ہذا میں خنز روزان ہشت۔ **يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ** ہی آسہ سیدہا چھ قیامت روز ہمہ ہر **يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ**
نَحْشُرُ النَّاجِرِينَ يَوْمِ بَدْرِ رَقًا ہمہ روز پتہ پتہ کیل جس جزیرہ سو ہر او کہ آس ہمہ روز پتہ ہذا میں
 آسے کا زہر کہ تھ گشت آسے **يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ** لو لو لو کہ کران پانہ وان تھ **إِن لَّيْسَتُمْ إِلَّا عَاهِدًا**
 دنن تو ہمہ روز ہن قبران جزیرہ جزایہ اس جزیرہ روز پتہ ہمہ **عَنْ أَهْلِهَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ** ہمہ لو لو لو تھ
 کہ نہ سیدہا کیا ہن ہا ہمہ۔ آس، ہمہ ہر روز ان ہم کیا ہمہ وان پانہ وان **إِذْ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ** **يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ**

عَشْرًا ۞ فَمَنْ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ إِذْ يَقُولُ أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً إِنْ
 لَيْسَتْهُمُ الْآيَاتُ الْكُورَىٰ ۞ وَيَسْئَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا
 فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ۞ لَا تَبْقَىٰ فِيهَا جَبَابٌ ۖ وَلَا أَنتَ بِمُؤْمِنٍ
 لِّمَن يَعْبُوْنَ الذَّالِمِينَ ۖ لِأَعْوَجَ لَهُ وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَنِ
 فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا ۖ يَوْمَئِذٍ لَا تَنفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ
 لَهُ الرَّحْمَنُ وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا ۖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

۱۹۔ عَشْرًا۔ خبر ساتھ ہوا کہ روزیادہ کافل ہٹان آس سخن ختم نہ کرو وہ نہ دنیایاں اندر نکر آتے دو پہلے کسی
 سے جس کی نظر نکر تھو **وَيَسْئَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا** یہ جھوٹے اعلان توہم ہا رسول اللہ
 اہمی کو کہ قیامت حال ہو نہ کہ یہ کہتے تھے سن کو سن۔ جس قریب کہ جب ہا رسول اللہ نبوت
 پروردگار کہ سن روز بروز سور توہم جھوٹ کہ یہ تمس خزانہ رو باہر **فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا لَا تَبْقَىٰ فِيهَا جَبَابٌ**
وَمَا خَلْفَهُمْ تو پتہ کہ ہا تمہر دیکھیں تمہا میدان تک خزانہ تہ لہنہ بی کاشہ فرمانہ کا تہ
 خزانہ زاوہت کا نہ کہہ سہا **يَوْمَئِذٍ لَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا** یہ آہن خبر دہنہ ساری کو کہ
 کرن آلو وہ دن سبوس آلوں بیروی اور ہر گویا دورای۔ یعنی تہ تمس خزانہ پتہ کہ دیکھ سہ اولہ
 واپس ساری قبرن خزانہ۔ آئی جن خبرن آلو کہ قبر و خزانہ تہ آوازہ برد تھمیدہ دہنہ کا نہ ہا تہ قسٹ جبرانہ
 لا تہ **وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا** یہ آہن خبر دہنہ ساری کہ یکہ جھوٹہ ہادی
 رحمان سہ ہا خوف تہ۔ جس آسکتہ تہ ہوا زن سخن لو کن اندر نکر آتے آتے کن بصر اے ہا ہر ف
 کھو زن ہر ہر تک ہذا **يَوْمَئِذٍ لَا تَنفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا** خبر دہنہ ہونہ
 کا نہ فاکوہ کا نہ اس کا نہ ہنہ شفاعت تہ سقارش مگر تمس ہر فاکوہ تہ ہر ہر حلق حضرت رحمان
 شفاعت اجازت ہونہ ہر آہی حضرت رحمان راضی تہ س دن کسی اکا مس جس ختمہ سہ ہر ہر۔ تہ
 آتہ ہر جھوٹے او ہا بیان خبر و شفاعت اجازت ہونہ شفاعت کردہ تین۔ سخن متعلق شفاعت کرن آہی

وَلَا يُعِيظُونَ بِهِ عِلْمًا ۖ وَعَسَىٰ أَنْ يَكُونَ مِنَ الْفٰٓتِرِينَ ۚ
 خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۚ وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ
 فَلَا يَخَفُ ظُلْمًا وَلَا هَضْمًا ۚ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَاهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَّوَعَدْنَا
 صٰرِفِيْنَ فِيْهِ مِنَ الْوَعْدِ اَلْعَلْمِ اَلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ اَوْ يُوَدِّعُكَ اَلَّذِيْنَ ذَكَرْنَا ۚ
 فَتَعَلَىٰ اَللّٰهُ اَلْمَلِكُ اَلْحَقُّ ۚ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ
 يُقَضِيَ اِلَيْكَ وَحْيُهُ ۚ وَقُلْ رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ۙ وَلَقَدْ عٰهَدْنَا

بهد الله تعالی اس۔ کلرین در نظر کن شفاعت کر تک ایہ نہ اجازتھی نہ کاسہ یہ علمو تابتین اذینہم و
 مانتھم سو پروردگار رحمان بخود زبان در سوزی یہ تمن ہر وہم جو آسہ یہ یہ تمو پتہ کن گورنت آسہ
 وَلَا يُعِيظُونَ بِهِ عِلْمًا کہہ تھن نہ احاطہ کر تھہ حدایہ سوس ہس وَاَعْلٰی الْوَجُوْہِ اَلَّتِيْ فِيْ السَّمٰوٰتِ وَرَقَدْ
 خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا یہ آسہ ساری تھہ صحت تھہ دینہ تھہ حدایہس کن افس نہ نہ وہ تھو نہ نہ وہ تھو
 ان صلو ۔ یہ آسہ زکلی نہ کاہم تھہ دینہ سوسی ہس شر تک آسہ تھہ آسہ وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ
 مُؤْمِنٌ فَلَا يَخَفُ ظُلْمًا وَلَا هَضْمًا یہ ہم رتہ عمل کر مژہ آسہ در حالہ سہ سہ آسہ ہا ایمان۔ ہس کھو رتہ
 نہ سونہ کھن ہر وہ دینہ نہ کھن ہر وہ کی وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَاهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَّوَعَدْنَا اَلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ اَلَّذِيْنَ
 ذَكَرْنَا اَوْ يُوَدِّعُكَ اَلَّذِيْنَ ذَكَرْنَا جہہ ہا ہر ہم مضامین آئی صاف صاف بیان کرت۔ تھے ہا ہر گور آسہ
 نازل سوزی قرآن مجید عربی ذبح ہا ہر سوسہ کر بیان آسہ تھہ منہ ہمیر ہمیر ہمیر۔ تھہ کہہ کہہ و شر کہہ
 ہا ہر ہا ہر ہر روزان۔ ہا ہر یہ قرآن مجید ہمہ ہمہ ہن اندر ہیہ ہا کاہہ شعور ہا ہر سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ
 سہ ہن ہم اسلامس کن مال۔ فَتَعَلَىٰ اَللّٰهُ اَلْمَلِكُ اَلْحَقُّ ہس بھو ہر وہ تھہ وَاَعْلٰی الْوَجُوْہِ اَلَّتِيْ فِيْ السَّمٰوٰتِ
 ہا ہر ہم یہ قرآن مجید نازل گور تھہ منہ سہ سہ سہ سہ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُقَضِيَ اِلَيْكَ
 وَحْيُهُ یہ ہا ہر ہا ہر قرآن مجید ہا سوسہ ہا ہر عمل کر ہن۔ تھہ ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر
 ہا ہر ہر بعضی تو اب قرآن مجید ہا ہر نازل کر ہس حلق ہن ہر ہر ہا ہر کہہ کہہ کہہ کہہ کہہ کہہ کہہ کہہ کہہ

فَوَسَّوَسَ إِلَيْهِ الشَّيْطَانُ قَالَ يَا دَمْرَهَلْ أَذْكَ عَلَى سَجْرَةٍ
 الْخُلْدِ وَمَلِكٌ لَا يَبْلَى ۞ فَأَكَلَمَهَا قَبَدَتْ لَهَا سَوَائِهِمَا
 وَطَفِقَا يَخْضِبْنَ عَلَيْهِمَا مِنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ وَعَصَى اَدْمُرَبَةَ
 فَعَوَى ۞ ثُمَّ اجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدَى ۞ قَالَ اهْبِطَا
 مِنْهَا جَمِيعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ مِنِّي هُدًى فَمَنِ
 اتَّبَعَهُ هَدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقَى ۞ وَمَنْ أَعْرَضَ

تسک موجود۔ اگر چند منزہ پھر دنیاہ میں منزہ سوزنہ لے جو آہود پر تھو سواںس منزہ طلقہ ۵
 مصحف۔ یہ تھو زہم نظر تھو تو روزہ ہشماردی سان فوسوس ایو الشیطن قال یادمرهل اذک
 عل سجرۃ الخلد و ملک لا یبلی ہنس کرود سوسر شیطان کن منزہ ذوقس ای آدم کد ما ہذے ثوی
 سوا کل سولیک بکل کبیر سوسہ پیش ہمزہ مذکور ذان ہمزہ جان سوا پو شہت کد سرنہ پر انان ہمزہ دانہ
 تھو نہ ضعف و شقی ہوان ہمزہ فأکلامہا قبدت لہما سوائہما ہنس کبیر صمود شوسے ہاڈو شہ
 کلک بکل۔ ای نیند کن وہ شون ہذک سوجت تھو سوز صوا ہوان کر نہ یعنی جنگ لہاں آکھ پالے
 ہذہ ہینہ نوراونہ و طفقہا یخضبن علیہما من ورق الجنۃ ای و تھو جتہ کین کلکن ہمزہ ہذہ ہمزہ کس
 ہینہ لاکن ہوسے سیت ہمزہ کلک ہر کس سز کران و عصی ادمر بۃ فعی ہمزہ کور آدم علیہ السلام
 خدایہ سوس س کلک اندر قصور۔ ہنس سز تم کلکی۔ ثم اجتباہ ربہ فتاب علیہ و ہدی تو ہذہ طہ شہ
 سعادت ہئی کر اللہ تعالیٰ ان کر تم ہرگز یہ ہذہ زیادہ مشول۔ ہمزہ کور کس تو ہہ قول۔ ہمزہ ہا کس ذھو
 ہمزہ رضامندی ہمزہ ہمزہ قصوان راورا احسن ہینہ قائم۔ ہمزہ کلک بکل کبیر ہمزہ ذہمہ قال اہبکا
 ونبہا جمیعاً بعضکم لبعض عدوؤ اللہ تعالیٰ ان فرمود کہ وسود شوسے جتہ منزہ زہمنس ہینہ تھو
 حا کس اندر کہ تھو روزہ تھو تھو فرزند آسن کوالا ہمزہ ذہمن و انما یأتیکن منی ہدی ہنس ہمزہ و ہمزہ
 تو ہہ ہمزہ میان ہایت ۵ احکام ظہیرن ۵ کتابن ہمزہ ذر ہمزہ

عَنْ ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ
 أَعْمَى ۝ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِي أَعْمَى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيرًا ۝
 قَالَ كَذَلِكَ أَتَتْكَ آيَاتُنَا فَنَسِيَتْهَا كَمَا أَتَكَ الْبُحْبُوحُ ۝
 وَكَذَلِكَ نُجَزِّي مَنْ أَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِآيَاتِ رَبِّهِ وَلَعَذَابُ
 الْآخِرَةِ أَشَدُّ وَأَبْلَى ۝ أَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمَا هَدَيْنَا قَبْلَهُمْ مِمَّن
 الْقُرُونُ يَشُورُونَ فِي مُسْكِنِهِمْ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ۝

پس جس پر وہی کرہ مہاس ہائیس سنو ذہر بعہ الذہر، اگر او سپوہ نہ ذہاہ س اندر۔ نہ کہہ سنو شہلی
 آہر س اندر و سنو اشرفی عَنْ ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَعْمَى جو جس
 سیاہ سنہ نسبوہ ۵ ظہر بعہ نہ بھر و پس کہہ جنہر و ظہر و قیامت ہر وہ نہ ذہاہ س ۵ قبرہ ستر علی ہنز
 نہ نہ کی۔ یہ نکلوان اس سو قیامت دہر قبرہ نہ ذہاہ س ۵ انہی قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِي أَعْمَى وَقَدْ كُنْتُ
 بصیرًا ۝ سو سو ظہر بک ہر دہر دگار اہ کیا نہ ظہر س ذہاہ س ۵ پس او س ذہاہ س اندر کا شہر قال کذالک
 اتتک ایاتنا فنسیتها وکذالک الیوم تنسی ۝ اللہ تعالیٰ فرما پس ستر ہا نہ کیا ۵ اڑاے ڈہر بعہ انبیاء و
 ظاہران ہر دہر اسطر سان آیات ۵ انکام۔ ڈہ مشر و نہ تم۔ جن نہ کو ڈ نہ نہ کا نہ خیال۔ ستر ہا نہ کیا
 کیہ ڈہر ہر مشر و نہ۔ چون ہر نہ کا نہ خیال نہ کہہ و کذالک تجزئی من اسرف و لم یؤمن بآیات ربہ و
 لَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَشَدُّ وَأَبْلَى ۝ ہر ہا نہ ہر سزا عطا مناسب آڈ نہ ستر ہا نہ او اس سزا ہر ہر نہ ذہاہ
 کہہ او پس جس نہ ہر ۵ جین کہہ پند جس ہر دہر دگار ہر جن آیات۔ آہر تک عذاب ہر ستر ہر نہ
 ستر ہا نہ ہر دن۔ ستر ہر ہر نہ ستر ہر۔ آہر ہر عذاب بعہ چنگ گوسہ ستر ہا نہ کو شل نہ کہہ
 کَمَا هَدَيْنَا قَبْلَهُمْ مِمَّن الْقُرُونُ يَشُورُونَ فِي مُسْكِنِهِمْ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ۝
 امر اس کہہ دن، ہم امر اس کہہ جس پندہ الاخر تم ہر۔ کیا سن ہر ہا نہ تم سمہ کہہ کہ نہ کا ڈہر ہر
 ستر سن ہر وہ نہ ہر بلکہ کہہ ہر ستر اس کہہ نہ نہ کہہ۔ و ظہر ستر ہر ہر ہر ہر کہہ کر ان ہر

مِنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا لِنَفْسِنَهُمْ فِيهِ وَرِزْقَ رَبِّكَ
 خَيْرٌ وَأَبْقَى ۖ وَآمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۖ لَا
 تَسْأَلُكَ رِزْقًا مَحْنُ تَرِزُّوكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَى ۗ وَقَالُوا
 لَوْلَا يَأْتِينَا بَيِّنَةٌ مِنْ رَبِّهِ أَوْ كَذَّبَتْهُمُ بَيِّنَةٌ مِمَّنِ الصُّفْحِ
 الْأُولَى ۗ وَلَوْ أَنَّا أَهْلَكْنَاهُمْ بِعَذَابٍ مِمَّنْ قَبْلِهِ لَقَالُوا
 رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا مِّنْ قِبَلِ رَبِّكَ لِنَعْلَمَ

قسم کہ لو کہ مثلا یورو و صداری ہو غریب کن و فزرة الحیوة الدنیا نفس مال بخود دیاہ چہ زندگی ہنر
 دیاہہ ارغیہاہ لِنَفْسِنَهُمْ فِيهِ خدہ اس ای سبتہ کرہ کن آزماش قویتی رَبِّكَ خَيْرٌ وَأَبْقَى قوم
 یہ دشت مخلوق پروردگار ہہ مخلوق سبتہ ہتر ہہ شہ وان وَآمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا
 لَا تَسْأَلُكَ رِزْقًا یہ کمر و خجہ ظلم ہہ نین کرہ کین لو کن ہہ اس افس نادر ہہ تک۔ ہاند ہہ کمر و نمازہ
 غیثہ استقامت۔ سبتہ کلمہ ہجہ زیادہ تو جس قابل۔ اس ہجہ قومہ ہان یا قومہ و رای کین لو کن ہان
 حج خد معاش ہہ رزق کلان اس بل سبہ ضروری طامات ہہ عبادت ہہ عَنِ تَرِزُّوكَ رِزْقٌ ہہ معاش
 کردہ اس قومہ ہو قومہ و رای کین عطا۔ یعنی مقصود اصلی مخلوق رزق کلان ہہ معاش کلان بلکہ مخلوق
 مقصود اصلی دین ہہ طامات ہہی تعالیٰ کرن۔ مال زینہ تک ہہ رزق کلمہ تک مخلوق ہادت تھہ حدس
 جان سبتہ سببہ ضروری طامات ہہ عبادتس لَوْرَابِيَد۔ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَى زلت انجامہ مخلوق ہیز
 کارن ہند وَقَالُوا لَوْلَا يَأْتِينَا بَيِّنَةٌ مِنْ رَبِّهِ یہ ہجہ و جان امراض گردن لو کہ یہ تہبیر کیاہہ و مخلوق
 اسہ لاش انان کاہہ نکتہ ہجہ ہو تک ہہ اس ہند و ردگار اس ہجہ اَوَّلَهُ تَأْتِيهِمْ بَيِّنَةٌ مِّنِ الصُّفْحِ الْأُولَى
 کیاہ کن ہجہ و ات ہان کین مضمون ہند ہم ہر و کین کلان ہجہ اس قرآن ہیز ہس مصلحت۔ وَلَوْ أَنَّا
 أَهْلَكْنَاهُمْ بِعَذَابٍ مِّمَّنْ قَبْلِهِ لَقَالُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا مِّنْ قِبَلِ رَبِّكَ لِنَعْلَمَ

أَنْ تَذِلَّ وَتَعْزَى ۝ قُلْ كُلُّ مُرْتَبِعٍ فَتْرَتِمْصُوا
فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ أَصْحَابُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدَى ۝

تذیل و تعزی یہ ہر گاہ کسی تم کا لوگ بھی عذاب سے پہلے فرما کر ان مجید نازل کرتے ہوئے ضرورت میں تم
ایں سلیقہ پروردگارہ ڈھونڈ سوزو تمہیں لہرے کن کا نہ ظنیر لہ تا یکہ اسی کرہ ہو جو دی جائیں شکن ذلیل و
ر سوا لہ صحت بروئے بد ذلت کی تھاؤ کہ نہ لہرے گھاٹی اگر تمہیں منو عذاب کر سہو واقع قُلْ كُلُّ مُرْتَبِعٍ
فَتَعْلَمُونَ مَنْ أَصْحَابُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدَى تمہے فرمادے گا یا رسول اللہ
اُسی ساری بھی پیران کہینہہ کالاہ، پیارو تمہے بد، قومہ بھی پائے ذالں سیزو بد و بیروک کم بھیہ۔ یہو کم
بھیہ منزل مقصودس واحد و



سُورَةُ الْاَنْبِيَاءِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
 اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ
 مُّعْرِضُونَ ۝ مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ ذِكْرٍ مِنْ رَبِّهِمْ مُجَدِّدٍ اِلَّا صَمَعُوْهُ
 وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ ۝ لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ وَاَسْرُو النُّجُوْى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
 هَلْ هَذَا اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ اَفَتَأْتُوْنَ السَّعْرَ اَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ۝
 قُلْ رَبِّیْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِی السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ مُّعْرِضُونَ نزدیک ہے بہن سحر لو کن سحر
 حساب وقت۔ کیا زہ قیامت ہے روز بروز نزدیک ہواں مگر تم بصر وہ ہے خبری نہ غفلت اندر بیخ
 اعراض کران نہ تھ بھران جہز غفلت ہے واز سزا ما یا ایتھومین ذی کریم تکریم تکریم تکریم تکریم
 وَهُمْ يَلْعَبُونَ سحر سے لیکھا تکریم سحر ہے جس پروردگار سحر و طر فر و اسان سحر تھ بصر تم سحر پھر
 ہواں کہ اُن کہ نہ بنا سحر لاهية قلوبهم حال بصر جہز دل سحر لیکھا سحر کن سحر کا نہ توجہ
 کران و ان کی سحر تکریم کلکوا هل هذا الا بشر مثلكم لوبہ لوبہ بصر تم خالم نہ کار لو کہ کن سحر
 کران پاندان۔ وہاں بصر سحر (سحر ت) سحر سحر سحر سحر تکریم تکریم تکریم تکریم تکریم تکریم تکریم
 بیان کران سحر۔ سحر سحر سحر۔ سحر سحر سحر سحر۔ سحر سحر سحر سحر۔ سحر سحر سحر سحر۔ سحر سحر سحر سحر۔
 سحر سحر سحر سحر۔ سحر سحر سحر سحر۔ سحر سحر سحر سحر۔ سحر سحر سحر سحر۔ سحر سحر سحر سحر۔ سحر سحر سحر سحر۔
 سحر سحر سحر سحر۔ سحر سحر سحر سحر۔ سحر سحر سحر سحر۔ سحر سحر سحر سحر۔ سحر سحر سحر سحر۔ سحر سحر سحر سحر۔

بَلْ قَالُوا أَضْغَاتٌ أَحْلَامٍ بَلْ افْتَرَاهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ فَلْيَأْتِنَا
 بِآيَةٍ كَمَا أُرْسِلَ الْأُولُونَ ﴿۱۰﴾ مَا آمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ هِيَ أَهْلَكُنَّهَا
 أَفْهَمُ يُؤْمِنُونَ ﴿۱۱﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ إِلَّا رِجَالًا نُوْحِي إِلَيْهِمْ
 فَسَلُّوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لِتَعْلَمُونَ ﴿۱۲﴾ وَمَا جَعَلْنَاهُمْ
 جَسَدًا إِلَّا يَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوا خَالِدِينَ ﴿۱۳﴾ تَوَصَّدَقْتُمْ

پر چھو تھ۔ اور سو آسمان منز آسمن پڑ زمین جزو اور سو ظاہر آسمن پڑ شیدہ۔ یہ چھو سوزی اور
 نوزدان۔ سوزی پور زمانہ ان۔ جزو تھ چھو جس جس کھینچے سو وہ قوم پور سزل تھو کار ہون نہ
 قرآن مجید س حری بات بَلْ قَالُوا أَضْغَاتٌ أَحْلَامٍ بَلْ افْتَرَاهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ پر بیان
 خیالات کی افترتہ بل چھو یہ قرآن مجید تھو پانے پھر اول تصور وقت بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ہاتھ چھو یہ ظہیر
 شاعر۔ ہر گاہ سوزی ظہیر چھو فَلْيَأْتِنَا بِآيَةٍ كَمَا أُرْسِلَ الْأُولُونَ میلہ ان سوزی چھو تم سوز و سم
 سوز و چھو نہ وہم ظہیر چھو سوزہ آست۔ ہر اس حیرانی یمن کارن پاس ہر اس دلہو چھو آس نہ
 روزان۔ مَا آَمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ هِيَ أَهْلَكُنَّهَا تھو روزان اول سم اسر جاگ
 سحر نہ گال ہر جزو فرمائی سوزات آست ہون نہ تھو ایمان، کیا سم لو کہ تھو سوزات ظاہر سہ تھ ایمان۔
 چھو جس جاگ چھو ایمان نہ تھو سو کہ ضرور عذاب نازل سہ ان۔ لہذا چھو اس تم سوزات ظاہر
 کر ان سن ہنر فرما جس سم کر ان چھو۔ قرآن مجید چھو سوزا سے سوز و کھسب لو سوز و سوزی چھو کافی
 وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ إِلَّا رِجَالًا نُوْحِي إِلَيْهِمْ فَسَلُّوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لِتَعْلَمُونَ یہ سوزہ آست قوم
 ہر تھو کاتہ ظہیر لہکر سوز و انسانوہ غروی اندر۔ چھو کی آس آس وی سوزان۔ جس پر سوزہ
 اہل کائنات، یور و صدیقی ان سن سہ ہنر دست چھو ایمان ہر گاہ تھو پاس سحر چھو۔ وَمَا
 جَعَلْنَاهُمْ جَسَدًا إِلَّا يَأْكُلُونَ الطَّعَامَ یہ ایمان سہ یمن ظہیر ہنر ہنر تھو نہ تھو خوراک نہ غذا
 کیوں آسن ملائک ہر پانہ۔ یہ چھو سم کار ہنر چھو س سم مالہ لو چھو، تھو چھو چھو تم خوشہ

الْوَعْدَ فَأَنْجَيْنَهُمْ وَمَنْ نَشَاءُ وَأَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِينَ ① لَقَدْ
 أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ كِتَابًا فِيهِ ذِكْرُكُمْ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ② وَكَمْ قَصَمْنَا
 مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَأَنْشَأْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا آخَرِينَ ③
 فَلَمَّا أَحْسَبُوا أَنَّ بَأْسَنَا إِذَا هُمْ مِنْهَا يَرْكُضُونَ ④ لَا تَرْكُضُوا وَ
 ارْجِعُوا إِلَىٰ مَا أَنْزَلْنَا فِيهِ وَتَسْكِنُوا لِعَلَّكُمْ تَسْلَمُونَ ⑤

۱۔ شاہد کران۔ یہ قسم عامہ جو مومن و محمد نورس سنائی ۲۔ جلال۔ کیا وہ۔ ۳۔ کیا کائنات الخلیقین تم پر وہم
 حضرات انبیاء زودت پیش و پیام سی اندر۔ کس ہر گاہ تمہارے وفات سپرہ تمہے سیت کیا تمہیں یہ لازم
 نہیں کہ تمہیں وہم الوعد فالقیہتمہ و من نشاء و اهلکنا المسرفین تو یہ کہ اور نہ وہ وہ جن
 کسین مضرین سیت پر نہ۔ یعنی انہما جن پہلے خدا پ نازل کر س مٹھلے۔ تم سپہ خدا میں کہ قدر کس ذیت
 نبیات سپہ کسین با ایمان سپہ کسین ہند سپہ پر ڈھک سپہ کس سپہ ہلاک انہما جنی مضر عدو ڈال دن۔ لہذا اولاد
 کھو ڈال کسین کافران ہند۔ اسی مٹھرا ہر گاہ تمہارے پہلے و پیام سی خیر یا آخر کس مضر خدا پ کہ نہ یہ کانس
 تعجب محمد کیا۔ لَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ كِتَابًا فِيهِ ذِكْرُكُمْ أَفَلَا تَعْقِلُونَ۔ ہذا پائے نازل کر سپہ قوسہ کس سپہ
 کتاب ہجہ مضر قوسہ بولا کانی فصیح ہے۔ کیا تو تہ محمد قوسہ قوسہ قرآن و کلمہ قصصنا میں کلمہ یوقا کانت
 کالیمۃ و انشأنا بعدہا قومًا اخرین۔ یہ قسم سپہ کاسن شمران سپہ کہ ہم عالم یعنی کافر آس ہلاک
 نہ تہا کہ نہت تو یہ کہ اور پیدہ کسین پہلے یا کہ قوسہ ہم کسین شمران اندر آہد کس۔ فَالْمَا أَحْسَبُوا أَنَّ بَأْسَنَا إِذَا هُمْ
 مِنْهَا يَرْكُضُونَ۔ اوہ پیدہ کھو ڈال دن سانس خدا سپہ نازل سپہ کس۔ اسی سپہ و کس ڈال دن سپہ و کس لَوَ كُنْتُمْ
 أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ كِتَابًا فِيهِ ذِكْرُكُمْ أَفَلَا تَعْقِلُونَ۔ اسی سپہ و کس لَوَ كُنْتُمْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ كِتَابًا فِيهِ ذِكْرُكُمْ أَفَلَا تَعْقِلُونَ
 روزت پیش آسپہ کران۔ سپہ پہلے پند کسین کران کسین و اسی سپہ پر ڈھک سپہ کہ ہال و دوشک نہ تو کس
 کس کہ کس کہ۔ سپہ اندر وہ مٹھرا کسین ڈھک دن دن کہ نہ زودت تو یہ سالانہ کس نہ روز وہ سپہ لہر پہلی
 کس۔ نہ زودت کانس ہور دوشک ساری کے قسم قالوا یوقا کانت الخلیقین ہذا سپہ کس کہ کس۔ کس سپہ کس

قَالُوا وَيَوْلينا انا كنا ظالمين ﴿۱۴﴾ فما زالت تلك دعواهم حتى
 جعلناهم حصيدا لخبيدين ﴿۱۵﴾ وبما خلقنا السماء والارض
 وما بينهما لعينين ﴿۱۶﴾ لو اردنا ان نخذلهم لاهلكوا منه
 من لدنا ان كنا فاعلين ﴿۱۷﴾ بل نقذف بالحق على الباطل
 فيدمر معه فاذا هوزاهق ولكم الويل مما تصفون ﴿۱۸﴾

پھر گویا موس واقعی آپ اس کا نام۔ ﴿فما زالت تلك دعواهم حتى جعلناهم حصيدا لخبيدين﴾ اس
 روزہ میں ہنزہ سے کر کے تو خان، مات جان اسے تم کراؤ تم قمار، شہاد تم قمار، وبما خلقنا السماء
 والارض وما بينهما لعينين سانس کن آس میں بیٹے بھر سان مصنوعات = مخلوقات والست کران
 کیا اور اسے مگر نہ آسمان = زمین جو جو سمجھ دوں منزہ مخلوق پیدا کرے ان کو ان کو جو = مخلوق اور ان۔ اسے مگر نہ
 سمجھ پھر پھر پیدا کرے کیا آسمان میں = بے معنی کہ کلام کران۔ بلکہ بظہر یہ پیدا کرے اس اندر جو جو
 جنکو۔ بلکہ جسکے گھر ہے جو سمجھ والست کران مہرور برحق سے جس وعدا نہیں بیٹے۔ ﴿لو اردنا ان
 نخذلهم لاهلكوا منه من لدنا ان كنا فاعلين﴾ پیدا کرے اسے کسی مخلوق آسمان بلکہ آسمان
 کہ مشغلہ بیان اسے فراتھ منزہ کا نہ زت فائدہ آسمان پیدا ہو اسے پس جو چیز میں بن مشغلہ۔
 مثلاً پند نہیں کمال کہیں صفات ہندس مشاہد میں پیدا ہو اس مشغلہ۔ کیا وہ مشغول گوئی مشاہد سے جس
 ذاتی سبب مناسب آگن۔ حضرت واجب الوجود کی کیا مناسب بظہر مصنوعات حادثی سبب۔
 صفات قدیمہ باوجود جو ہم بظہر لازم نہیں ہو بظہر مناسب ہم کیا اس مشغلہ جس۔ وہ ان بظہر کھنے
 مصنوعات حادثی ہنزہ ہم کیا اسکی ہست مشغلہ ہادی تعالیٰ۔ لہذا سبب مناسب کہ آسمان زمین اسے بے نودہ
 = مہت پیدا کر نہ۔ بلکہ مگر پیدا اثبات حق = ابطال باطلہ فیلرہ۔ ﴿بل نقذف بالحق على الباطل
 فيدمر معه فاذا هوزاهق﴾ بلکہ جو سوان راویہ تمام کائنات پیدا کر نہ اندر حق و باطلہ مقابلہ کران۔
 پناچہ اس میں ہنزہ کھتھ جو بیٹے مصنوعات والست بھر کران لہذا جس بیٹے ہنزہ وادان = غالب کران۔

الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿۱۵﴾ لَا يُسْئَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ
يُسْأَلُونَ ﴿۱۶﴾ أَمْ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ
بُرْهَانَكُمْ هَذَا إِذْ كُرِمْنَا مِنْ قَبْلِهِ
بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ الْحَقَّ فَهُمْ مُعْرِضُونَ ﴿۱۷﴾
وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا نُوحِي
إِلَيْهِ آيَاتِنَا إِنَّا فَاعِلُونَ ﴿۱۸﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا

برحق ہمہ فتنہن بطوریت العرش عما یصفون نہیں معنودہ حق مرتکب مالک ہاتھ سوزا = پاک ہوسا ہادی تھو بگو ہمہ تھہ غترک جس نسبت ہان ہمہ لا یسئل عما یفعل و ہمہ یسئلون سوا ہاتھ ہتھوی عظمہ دول کہ جس یہ نہ پر ہند تھہ کلمہ ہند = کیا زہ = یہ کون = لو کہ ہچہ پر زعت ہہ کیا زہ کردہ = یہ کون کردہ ہند جس شخص جز کا نہ شریک ہتھہ معنودہ آسمن جز تھہ کن و ہہ جس شریک آتھہ آہر اتخذوا من دون اللہ = کیا معنودہ حق تراوت ہتھہ تھو ہے مہود ہتھہ اوست قل ہاتوا برہانکم = تھہ فرما ہج کہ یا رسول اللہ اے لو کہ ہتھہ اتھہ شریک ہتھہ کا نہ دیکھ سوا تھرویش ہذا اذ کرمنا من قبل = یہ کلمہ کتاب حق لو کہ ہنزم سے سیت ہمہ یعنی قرآن مجید = یہ کلمہ حق لو کہ ہنزم کتاب ہمہ ہر تھہ آس یعنی تورات وانجیل و زبور = لیکن ساری کتابین جز ہا تو ایک ہو تھہ ہا ہو یعنی شریک بل اکثرہم لا یعلمون الحق فہم معرضون بلکہ ہمہ کئی جز اکثر تے ہمہ نہ مرتکب یعنی ہمہ کران = تھہ سو کہ ہمہ تم ہر قبول کر نہ تھہ امراض کران = تھہ بھران = یہ تھہ ہک مسئلہ ہتھہ لو کا نہ مسئلہ ہمہ سیت حق و حقت پیدہ ہان ہتھہ = بلکہ ہتھہ ہر دھم شریعت چنانچہ و ما ارسلنا من قبلك من رسول الا نوحي اليه انك لا اله الا انا فاعلون = یہ سوزنہ ہمہ تھہ ہر تھہ کا نہ ظہیر لو مگر جس حق سوزا نہ ہے وہی کہ کا نہ مہود ہا ہتھہ ہر ہای = جس کردہ میانی یا عبادت = ہر سئل وقالوا اتخذ الرحمن ولدا

سُبْحٰنَهُۥٓ بِئِنَّ عِبَادًا مُّكْرَمُوۡنَ ۝۱۶۸ لَّا يَسْبِقُوۡنَهُۥٓ بِالْقَوْلِ وَّهُمْ
 بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوۡنَ ۝۱۶۹ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَّ
 لَّا يَشْفَعُوۡنَ اِلَّا لِبِئْسَ اَرْضٰى وَّهُمْ مِّنْ غَشٰىتِهٖ مُسْفِقُوۡنَ ۝۱۷۰
 وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّىۡ اِلٰهٌ مِّنْ دُوۡنِهٖ فَاذٰلِكَ نُجَزِيۡهِمْ جَهَنَّمَ
 كَذٰلِكَ نَجْزِي الظٰلِمِيۡنَ ۝۱۷۱ اَوَلَمْ يَرَوْا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا اِنَّ
 السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاۗءِ

مشکوٰۃ کدرہ، ہمہ دہان یعنی کہ حضرت رب عالمیں پھر اولاد ملائکہ لفظ پھر وہاں زہ ملائکہ ہمیں
 کورہ تو بارہ تو بارہ، منو معنہ اولاد کہ کورہ آسمان پھر مشرکہ، پاک، تم ملائکہ محمود، مسنونہ اولاد، بئلاً
 مَلَكُوۡنَ، بلکہ پھر تم خدایہ شد معزز بندہ، جنہ، مہدیج کہ مخلوق کیلیت، پھر یہ کہ لَّا یَسْبِقُوۡنَہٗ بِالْقَوْلِ
 وَهُمۡ بِالْاَمْرِ یَسْمَعُوۡنَ، تم محمود کسی مرد کہ تم یہاں کہ تم۔ پھر ہمہ آسمان پھر جاہل روز تم
 ہمیں انتظار کران۔ یہ پھر تم حمد س، ہمیں قبول کران۔ تم پھر حمد س، ہمیں بدل کران کیا زہ
 یَعْلَمُوۡنَ مَا بَيْنَ اَيْدِیْہُمْ وَمَا خَلْفَهُمْ اِنَّہٗ تَعَالٰی عَمَّا یُشْرٰکُوۡنَ، ہم سوزوی حال ذہان۔ تم بندہ
 اورچ کیلیت، ہمہ پھر وہ لَّا یَشْفَعُوۡنَ اِلَّا لِبِئْسَ اَرْضٰی وَهُمۡ مِّنْ غَشٰىتِهٖ مُسْفِقُوۡنَ، یہ ہمہ ہم شفاعت
 یہ سلام ش کران کا نرس مگر کسی بندہ، ہذا اللہ تعالیٰ را ضعی آسہ شفاعت کر س۔ تم ہمہ ہمہ، توفیق سہ
 ہمہ اندر آسمان وَمَنْ یَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّىۡ اِلٰهٌ مِّنْ دُوۡنِهٖ فَاذٰلِكَ نُجَزٰىہُمْ جَهَنَّمَ، یہ کسی اکھاہ تمہو مگر کدرہ
 و ۱۶۷ سے کہہ پھر معنہ آسک معنہ پھر ہمیں اور اسی کسی وسوسہ اس سزاوار ہمہ کَذٰلِكَ نَجْزٰى
 الظٰلِمِیۡنَ، نئے پھر ہمہ اس ظالمین سزاوار وہاں اَوَلَمْ یَرَوْا الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا اِنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
 کَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا، کیا کہن کلان سہہ معلوم یہ تمہ کہ پھر پھر آسمان، زمین اس کہ اس کیلیت
 ملائکہ بند۔ اس آسمان زود پچانان، اس زمین حنہ کیچہ پیچہ وہاں۔ کسی نور انو اسی ہمہ وہاں۔

الْمَوْتِ وَنَبَلُوكُمْ بِالْبَسْرِ وَالْخَيْرِ فَنَزَّلْنَا لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَائِدًا مِّنْ لَّدُنَّا وَآهَذَا
 الَّذِي يَذَّكُرُ الْهَاتِكُمْ وَهُمْ يَذُكُّو الرَّاخِطِينَ هُمْ كَفَرُؤُونَ ﴿۳۰﴾
 خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَجَلٍ سَأُورِيكُمْ آيَاتِي فَلَا تَسْتَعْجِلُونِ ﴿۳۱﴾
 وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدِ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿۳۲﴾ لَوْ يَعْلَمُ

دنیا آئندہ میرا۔ تم کوچہ چیزیں ہم جنہاں سے تمہارے ہاں کہ غرضیں چیزیں خوشی ظاہر کران۔ خلق انیس
 فی آیتہ الموت موت ہفتہ چھ چیزوں کے ہر چھ جانداروں ہفتہ میرا کہ میرا دوزخ ہر ایک جزو دوزخ اول
 وَنَبَلُوكُمْ بِالْبَسْرِ وَالْخَيْرِ فَنَزَّلْنَا لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَائِدًا مِّنْ لَّدُنَّا وَآهَذَا الَّذِي يَذَّكُرُ الْهَاتِكُمْ
 محفل قومی خیر و شر و سب سے آزمائش کرتے نظر ہو۔ دنیا آئندہ میرا کہ ہفتہ قومی اسی ہفتہ وہاں۔ اسے ہفتہ
 والہ چیز ہر چھ ایک مناسب سزا ہے جو ان کافران ہنر حالت ہفتہ یہ کہ وَإِذَا قَالَ الْإِنْسَانُ لَأَكْفُرُ
 إِن يَرَىٰ أَشْرَكَ ثُمَّ قَالَ آلُ الْإِنْسَانِ عَلِيمٌ حَمِيمٌ کافر ایمان ہفتہ قومی سات ہفتہ قومی سب سے ہفتہ یہ استغناء
 کران۔ پانچ دن ہفتہ وہاں کہ آهَذَا الَّذِي يَذَّكُرُ الْهَاتِكُمْ وَهُمْ يَذُكُّو الرَّاخِطِينَ هُمْ كَفَرُؤُونَ کیا ہے
 غرض چھائیں خبریں میں معبودان نسبت ہفتہ چھ وہاں۔ حالانکہ تمہارے ہفتہ یہ زمانہ سزا ہفتہ ہفتہ انکار
 یہ مکر کران۔ غرضیں اندر اس امر سے چھ ہے۔ تمہیں پڑے لباس اتھ چیزیں علامت کران۔ تمہارے خود
 تعجب ہفتہ کہ تمہارے سات تم کو جان ہفتہ کہ مکر کے سزا ہفتہ نزول عذاب۔ تمہارے انکار وہاں کہ تمہارے غرضیں
 جلدی حواظان خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَجَلٍ انسان ہفتہ پیدا کرنے آیت ہفتہ ہاں۔ دن اسطر و آؤر ہم ہنر ہفتہ
 تروان آزم جلدی یہ ہاں۔ اسی سو کہ ہفتہ ہم لو کہ جلدی عذاب مکان۔ تمہارے سزا ہفتہ ہر چھ غرضیں ہفتہ زمان
 عذاب واقع نہ ہر چھ دلیل سَأُورِيكُمْ آيَاتِي فَلَا تَسْتَعْجِلُونِ اسی کالہ ہاں ہفتہ جلدی ہاں وہاں کہ قومی
 ہذا اس کے قدر کہ ایک عذاب یہ علامت۔ خبر نہ کر و جلدی کیا ہاں وہاں ہفتہ سزا عذاب ہاں نہ۔ غرضیں چیزیں
 ہفتہ ہفتہ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدِ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ہفتہ ہفتہ وہاں ہم لو کہ کہ کہ سزا ہفتہ ہفتہ

الَّذِينَ كَفَرُوا حِينَ لَا يَكْفُونَ عَنْ وُجُوهِهِمُ النَّارَ وَلَا
عَنْ ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿۵۱﴾ بَلْ تَأْتِيهِمْ بَغْتَةً
فَتَبْتَهُمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿۵۲﴾
وَلَقَدْ اسْتَهْزَى بِرُسُلٍ مِنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا
مِنْهُمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۵۳﴾ قُلْ مَنْ يَكْفُرْكُمْ بِالْبَيْتِ
وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمَنِ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُعْرِضُونَ ﴿۵۴﴾

پھر وہ جو کفر سے توبہ نہ کیا۔ لَوْ تَعْلَمُ الَّذِينَ كَفَرُوا حِينَ لَا يَكْفُونَ عَنْ وُجُوهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ
ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ اسے کاش کس کا دل ہے جسے وہ کچھ نہیں سمجھتا ہے کہ وہ کس سے کفر کر رہا ہے۔
طرفہ داری سے تو یہ ممکن نہ تم سواہر پاس ہو لیکن دور کر تھے نہ چند لخت کن نہ تھوڑے دور کر تھے۔
ذاتیہ کس کا نہ مذکور نہ۔ اگر کس سے معلوم آسکتا۔ علم کر تھے نہ تم مذاب ہرچ فرمائیں۔ لہذا لخت سے
تھے ضروری کہ چیز فرمائیے سوائے کیا یہ نازک مذاب کس کرتے ہیں تَائِيهِمْ بَغْتَةً لَنْتَبَهُمْ فَلَا
يَسْتَطِيعُونَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ بلکہ وہ کس سے دور کر تھے نہ تو دور کر تھے نہ کچھ نہیں دے۔ سنوئی کر کچھ
حیران۔ دم بھندہ گویں۔ کس حال نہ تھے نازک پاس دور کر تھے کچھ آئیے نہیں دے۔ لَوْ تَعْلَمُ الَّذِينَ كَفَرُوا حِينَ لَا يَكْفُونَ
بِرُسُلٍ مِنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ بلکہ یہ ہم غصہ آسکتا
کرتے ہیں غصہ ہر سب سے ہم توبہ ہو تھے آپ یا رسول اللہ۔ پس آواز کس غصہ کر وہ نین سنوئی مذاب
تھے تم غصہ کر ان آپ قُلْ مَنْ يَكْفُرْكُمْ بِالْبَيْتِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمَنِ توبہ فرمادے کہ یا رسول اللہ کہ
دیباہ میں سنوئی توبہ مخلصانہ مذاب۔ لہذا ہم مہربانی حضرت سے رحمت سنوئی ہر گاہ کہ توبہ ہر چیز
مہربانی = احسان طلب = توبہ توبہ مخلصانہ مذاب۔ لہذا ہم مہربانی حضرت سے رحمت سنوئی مذاب۔ لہذا ہم
مہربانی = احسان طلب = توبہ توبہ مخلصانہ مذاب۔ لہذا ہم مہربانی حضرت سے رحمت سنوئی مذاب۔ لہذا ہم
مہربانی = احسان طلب = توبہ توبہ مخلصانہ مذاب۔ لہذا ہم مہربانی حضرت سے رحمت سنوئی مذاب۔ لہذا ہم

أَمَلَهُمُ الْهَيْهَةَ تَمْنَعُهُمْ مِنْ دُونِنَا لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَ
 أَنفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِنَّا يُصْحَبُونَ ﴿۳۰﴾ بَلْ مَتَّعْنَا هَؤُلَاءِ وَ
 آبَاءَهُمْ حَتَّى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ أَفَلَا يَرَوْنَ أَنَّا نَأْتِي
 الْأَرْضَ نَنقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا أَفَهُمُ الْغَالِبُونَ ﴿۳۱﴾ قُلْ إِنَّمَا
 أَنذَرْتُكُمْ بِالْوَحْيِ وَلَا يَسْمَعُ الصَّمَّةُ الذُّعَاءَ إِذَا مَا يَنْذُرُونَ ﴿۳۲﴾

کوڑھ نہ کاغذ شریک تھا۔ مگر تم بھی تو یہ تو جیہہ کہ اقرار کریں بَلْ مَتَّعْنَا بِذُنُوبِهِمْ
 فَغَوَّيْتُمْ بَلْکہ بھی تم بدستور بد نسیں تھی پروردگارہ شدہ یادہ لغو ۵ توحیدہ لغو تھہ پھر ان
 روگردانی کران **أَمَلَهُمُ الْهَيْهَةَ تَمْنَعُهُمْ مِنْ دُونِنَا لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَ أَنفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِنَّا يُصْحَبُونَ**
 کیاہیں یہاں اسی تھہ معنوی ہم میں بچاؤ تھہ لیکن ساتھ مذاہب لغو۔ ہم کیاہیں لیکن ہمیں بچاؤ تھہ لیکن
 بخون طانت ہن پان بچاؤ۔ لیکن کیاہیں لیکن بچاؤ تھہ۔ نہ ہیہہ مقابلہ کہ وقت کاغذ اسہ خیرہ لیکن مسیح
 نوز تھہ۔ لیکن کاغذ ان تھہ مگر اس بیٹہ اسرار کران۔ یہ محمد سمیہ ہے کہ سامین لیکن خیرہ کیاہیں تھہ کاغذ
نَقُصُ مِنْ مَتَّعْنَا هَؤُلَاءِ وَ آبَاءَهُمْ حَتَّى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ بلکہ بھی اصلی ہے کہ اسہ کور میں
 کو کہ یہ تھہ میں لیکن ذہن ذہا کہ سامین پیش سہا۔ لیکن تھہ ہر و ہڈ ہے۔ ہم اسے لکھتے اور
 لکھتے ہاہیں خیرہ میں و آرام کران۔ لیکن کچھ غفلت وان۔ فرض نقص بھی تھہ یعنی خیرہ۔ نہ کہ غفلت
نَقُصُ مِنْ مَتَّعْنَا هَؤُلَاءِ وَ آبَاءَهُمْ حَتَّى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ بلکہ غفلت وان ہے۔ **أَفَلَا يَرَوْنَ أَنَّا نَأْتِي
 الْأَرْضَ نَنقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا أَفَهُمُ الْغَالِبُونَ** کیاہیں ہمیں بچاؤ لیکن کہ اس بھی جو اس زمین پر یہ فتوحات
 اسلامیہ پر تھہ طرف کی کران۔ لیکن یہہہ ہر طرف ہر کثرت مسلمان ہندس تھہ اس خیرہ ان۔ کیاہیں ہم
 یہہہ سامین و پھر میں بیٹہ غالب سہہ تھہ۔ ہم ہیہہ وہ تھہ ہے تو یہ ہم جمالیس ۵ عباد میں بیٹہ اسرار مگر
 تھہ مذاہب فرمائیں روزن کران **قُلْ إِنَّمَا أَنذَرْتُكُمْ بِالْوَحْيِ** خیرہ فرماہے کہ کو بھی نہ مگر ہم کران تو یہہہ
 وہیہہ ذہا ہے۔ مذاہب واقع کران۔ لیکن نہیں اختیار اس اندر۔ اگرچہ جہہ پانہ ہم کران اس کو کافی مگر ذہا

وَلَئِنْ مَسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ يُوَيْلَنَا
 إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿۵۰﴾ وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ
 فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَإِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ
 خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا وَكَفَى بِنَاحِسِينَ ﴿۵۱﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا
 مُوسَى وَهَارُونَ الْفُرْقَانَ وَضِيَاءً وَذِكْرًا لِّلْمُتَّقِينَ ﴿۵۲﴾
 الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ
 مُشْفِقُونَ ﴿۵۳﴾ وَهَذَا ذِكْرٌ مُّبْرَكٌ أَنزَلْنَاهُ أَقْرَأْكُمْ لَهُ

يَسْمَعُ الْعَذَابَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّمَا يَسْتَأْذِنُونَ ﴿۵۰﴾ ہم نے جو ہمہ ساتھ اس کی نافرمانی کی تھی عذاب سے کھڑے ہوئے ان سے ہم
 تم مجھ سے کہو بوزلی و لہین نقشہم نفعہ مین عذاب ربک لیقولن ینکنا انک الظالمین تو یہ
 ہمہ ساتھ تم کہیں نہیں اس پروردگار و سب و ظاہر ہو لو کہ کہ دکھا ہم تمہ ساتھ وہن ہست انوس دانقی
 اس اس حکم سے ظالم سے نکال دے۔ وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ یہ کرو اس قیامت روزہ قائم ہوگی
 ترک۔ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا میں ایسے کہہ نسبت حکم کرے۔ وَإِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ
 خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا وَكَفَى بِنَاحِسِينَ یہ ہر گاہ کہہ ہم اس امر مجلس برابر آسے کہہ ہنر عمل
 سب سے کہہ اس تولد ظلم سے ہمہ اس کافی حساب ہونہ ظلم۔ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى وَهَارُونَ الْفُرْقَانَ
 وَضِيَاءً وَذِكْرًا لِّلْمُتَّقِينَ پڑا ہم سے کہہ حضرت موسیٰ اس سے حضرت ہارون سے مطالبہ ہوا کہ
 پڑا سے ایسے حق فرق کر دے اس۔ یہ ہے تمہ ہونہ ظلم کہہ گشاہ ہے کہ فصحت نامہ ہے ہر گاہ
 ہونہ ظلم۔ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُونَ ہم سے ہر گاہ کہہ ہم
 پروردگار سے فابہ کہہ ان ہمہ سے ہم قیامت روزہ کہہ ان ہمہ ہنر ہنر کہہ ان سے ہارون
 علی السلام سے کہہ کتاب ظالم۔ وَهَذَا ذِكْرٌ مُّبْرَكٌ أَنزَلْنَاهُ أَقْرَأْكُمْ لَهُ ﴿۵۳﴾ قرآن مجید سے

مُنْكَرُونَ ﴿۵۶﴾ وَقَدْ آتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رُشْدَهُ مِن قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ عَلِيمِينَ ﴿۵۷﴾ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا هَذِهِ التَّمَاثِيلُ الَّتِي أَنْتُمْ لَهَا عَاقِبُونَ ﴿۵۸﴾ قَالُوا وَجَدْنَا آبَاءَنَا لَهَا عِبَادِينَ ﴿۵۹﴾ قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۶۰﴾ قَالُوا آجِحُّنَا بِالْحَقِّ أَمْ أَنْتَ مِنَ اللَّعِينِينَ ﴿۶۱﴾ قَالَ بَلْ رَبُّكُمْ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ الَّذِي

مجھ پرست آگھ صحبت مانا، جس نے اسے نازل کر کیا، تجھ مجھو، اتھ انکار کران وَقَدْ آتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رُشْدَهُ مِن قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ عَلِيمِينَ ہنر پاشدو کر نسہ ابراہیم علیہ السلام سوئی علیہ السلام برو تھ جان دولت ہ معاملہ فہمی مطالعہ سر جہدس شانس شوبہ ہد نسہ آس برو تھے خبر جہدین کمالات عین ہنر اذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا هَذِهِ التَّمَاثِيلُ الَّتِي أَنْتُمْ لَهَا عَاقِبُونَ قابل ذکر مظلوم تھو یہ واقعہ علیہ صوف پند نسہ ماس ہ پند نسہ قوس علیہ تم مصروف فہمہر سوئی عین ہنرس عبادتس اندر وہ مجھ سمہ کر ٹھک مجھو توہر تھو مزہ سمن پر ستمل کر نہ ٹھیلر و تھہ پر تھہ وقت عین برو تھ علیہ سب مجھو آسان قَالُوا وَجَدْنَا آبَاءَنَا لَهَا عِبَادِينَ تمورو یک تھو سکو نسہ و عہد مال ہ تہ ذنب یعنی ہ ستمل کران۔ تم لو کہ آس مائل لہذا ندان نسہ سم چیز مجھ پر جہد قابل۔ قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ابراہیم علیہ السلام رو مجھ تہ ہ یہ جہد مال ہ ذہب مجھو ہنر پاشد سم نی علی اللہ عبادت ذانہ نس اندر نسہ مگر ای جز نکلا۔ تم آس پند گراہ تھہ ہ زور وہ تھہ گرا ای بیٹھ۔ یہ ہر زور تھا کہ کھاہ۔ تم گئے ہر لذت ہنران۔ تمو ذہب قَالُوا آجِحُّنَا بِالْحَقِّ أَمْ أَنْتَ مِنَ اللَّعِينِينَ تم لگب ہنر کیا تھہ مجھو ہنر جلیو یہ تھہ ہنر زلفہ نسہ لہو ٹھیل کران۔ کن تھہ مجھو تھے قول کران قَالَ بَلْ رَبُّكُمْ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ الَّذِي فَطَرَهُنَّ ابراہیم علیہ السلام فرموا کہ قول مجھو بلکہ مجھ ہنر تھہ نہ صرف سے لہو تہ ت بلکہ واقعس منزہ مجھ سے پتھ تھہ کہ رب تھہ مجھو سنوی

فَطَرَهُمْ أَزْوَاجًا وَعَلَىٰ ذَٰلِكُمْ مِنَ الشَّاهِدِينَ ﴿۵۱﴾
 تَاللَّهِ لَأَكِيدَنَّ أَصْنَامَكُمْ بَعْدَ أَنْ تُوَلُّوا مُدْبِرِينَ ﴿۵۲﴾
 فَجَعَلَهُمْ جُودًا إِلَّا كَبِيرًا لَهُمْ لَعَلَّهُمْ إِلَيْهِ يَرْجِعُونَ ﴿۵۳﴾
 قَالُوا مَنْ فَعَلَ هَٰذَا بِالْهَيْتِنَا إِنَّهُ لَمِنَ الظَّالِمِينَ ﴿۵۴﴾ قَالُوا
 سَبِعْنَا فَنِي يَذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗ إِبْرَاهِيمُ ﴿۵۵﴾ قَالُوا
 قَاتُوا بِهِ عَلَىٰ أَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُونَ ﴿۵۶﴾ قَالُوا

ذات پاک جس ساری آسمان در زمین بند ربت بگو۔ ختم تم آسمان زمین کو زود پیدا کرید و ہم نقشہ
 نمود آسمان و آبی سو جو زمین آسمان در زمین خرد بگو۔ سو زودی کو زمین پیدا و ہم خرم خود پر طلب
 بحر شامل۔ یعنی تم جو بحر نمی پیدا کر سوز۔ وَاَنَا عَلَىٰ ذَٰلِكُمْ مِنَ الشَّاهِدِينَ ﴿۵۱﴾ یعنی پان
 ای کو ای روان۔ تم چنانچه مگر میرا پیدا کرد۔ تو بگو جس نہ خود پانچ ایچہ و پانچ تکیہ کرن و قائل
 لَأَكِيدَنَّ أَصْنَامَكُمْ بَعْدَ أَنْ تُوَلُّوا مُدْبِرِينَ ﴿۵۲﴾ قسم خدا که چندین تا زمین ضرور تکیہ تدبیر او
 بند و پانچ تکیہ معلوم سپرد خود عاجز آئن تکیہ زمین پانچ و ایچہ و ایچہ گویند پانچ فَجَعَلَهُمْ جُودًا
 كَبِيرًا لَهُمْ لَعَلَّهُمْ إِلَيْهِ يَرْجِعُونَ ﴿۵۳﴾ یعنی چند و گویند پانچ که ایچہ علیہ السلام زمین تا زمین تکیہ و سب
 در روز خود گمراہی پس از زمین۔ پس گوید که تکیہ جو خود تم گن و ایچہ زمین دریافت کرد تکیہ
 قَالُوا مَنْ فَعَلَ هَٰذَا بِالْهَيْتِنَا إِنَّهُ لَمِنَ الظَّالِمِينَ ﴿۵۴﴾ قسم پانچ ہم و ایچہ آئے و مملکت تا زمین بند
 حال۔ دیکھ کہ بی بی اولی تا بی حریفی بنز کام تم سادہ کمر مژ سائین معبودان نسبت جنگ بگو سو
 عالم قَالُوا سَبِعْنَا فَنِي يَذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗ إِبْرَاهِيمُ ﴿۵۵﴾ یعنی لگ زید اسے یزید کہ جو انہاوس
 تا زمین بند تکرہ کرن۔ پس بگو تا ایچہ قَالُوا قَاتُوا بِهِ عَلَىٰ أَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُونَ ﴿۵۶﴾
 دیکھ جس اندان سو ساری لو کہ تمی۔ خود تمی اقرار کرو تم جو روزان تم چنانچه گواہی پانچ کہ نو کہ
 ایچہ علیہ السلام قَالُوا أَنْتَ فَعَلْتَ هَٰذَا بِالْهَيْتِنَا يَذْكُرُهُمْ ﴿۵۷﴾ یعنی اسے ایچہ تکیہ کہ روز خود حال

۱۰۰ اَنْتَ فَعَلْتَ هَذَا يَا بَرِّهَيْمُ ﴿۱۰۰﴾ قَالَ بَلْ فَعَلَهُ كَمَا
 ۱۰۱ كَيْبُرُهُمْ هَذَا فَسَلُّوهُمْ اِنْ كَانُوا يَنْطِقُونَ ﴿۱۰۱﴾ فَرَجَعُوا اِلَى
 ۱۰۲ اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوا اِنَّكُمْ اَنْتُمْ الظَّالِمُونَ ﴿۱۰۲﴾ ثُمَّ نَكِسْتُمْ اَعْلَى
 ۱۰۳ رُءُوسِهِمْ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَا هَؤُلَاءِ يَنْطِقُونَ ﴿۱۰۳﴾ قَالَ اَتَعْبُدُونَ
 ۱۰۴ مِنْ دُونِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْئًا وَلَا يَضُرُّكُمْ ﴿۱۰۴﴾ اَفِ
 ۱۰۵ لَكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ اَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۱۰۵﴾
 ۱۰۶ قَالُوا حَرِّقُوهُ وَانصُرُوا الْاِهْتِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فاعِلِينَ ﴿۱۰۶﴾

سامعین پر عین نسبت قال بل فعله كما كبرهم هذا فسلوهم ان كانوا ينطقون تمہارا ایک جگہ دیکھو
 کہ نسبت پر یہ کبر بڑی ہے۔ جس پر دیکھو میں پر عین ہے تم کلام کرو۔ فارجعوا ان انفسهم فقالوا
 انتم انتم الظالمون یہ کبر تمہاں کی۔ ہاں ہاں یہ سوچ کر تم کہہ کہ اس دور۔ یعنی ہاتھ
 زیادتی حمدی طرف (بے جان کین منہ دون دیکھو ایک نظم) ثم نكسوا اعلى رؤوسهم لقد علمت
 ما هؤلاء ينطقون تو یہ آگے تو سر اونہ کل یوں کی جگہ سے۔ کل یوں کی ترا تم کہہ دیکھو واقعی
 تو یہ دیکھو معلوم اسے اور انہم میں ہے کل محمد کئی بیان دیکھو۔ قال تعبتون من دون الله ما لا
 ينفعكم شيئا ولا يضركم • ائی لکم ولما تعبدون من دون الله افلا تعقلون اور انہم
 علیہ السلام دو کھ کہنا ہے۔ دیکھو اور معبود پر جس دور اسے کین چیز ان ہنر پر سٹل کر ان میں نہ تو یہ
 کا نہ قطع انہن داہ ناو تم یہ نہ کا نہ قصان۔ سینہ تک۔ جس کو سہ دست حمد دیکھو یہ کین ہنر ہے
 پر سٹل دیکھو کر ان معبود پر جس دوری۔ کونہ دیکھو ہے عقل کر ان میں ہے جان چیز کہہ دیکھو کر تم
 سہوی دیکھو معبود آگہ قالوا حرقوه وانصروا ايهتكم ان كنتم فاعلين تم کہہ دیکھو پندہ ان ام
 اور انہن ذال سامعین۔ لہذا لوصفہ ہذا ذال انہن ہاں انہر۔ خبر کمر دیکھو معبودان پندہ میں دیکھو تو یہ

قُلْنَا يَا كُوفِي بَرِّدًا وَسَلْمًا عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ ۝۱۱۰ وَ اَمْرًا دُوًّا
 بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاٰخِرِيْنَ ۝۱۱۱ وَ نَجَّيْنٰهُ وَ لُوْطًا
 اِلَى الْاَرْضِ الَّتِي بَرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ۝۱۱۲ وَ هَبْنٰآلَةَ
 اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ نَافِلَةً ۝۱۱۳ وَ كَلَّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ۝۱۱۴
 وَ جَعَلْنٰهُمُ اٰيَةً يَهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَ اَوْحَيْنَا اِلَيْهِمْ فِعْلَ
 الْخَيْرِ وَ اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَ رَاتَى الزَّكٰوةَ وَ كَانُوا التَّٰعِبِيْنَ ۝۱۱۵

کینیہ کران۔ تو یہ کہ کو زکھ ہر چہ اور جس کاس زین سو نہر تھ۔ تہہ ہد طہ اہر اہم طہ السلام تھہ ہاس
 منہ تران ہر تھہ قُلْنَا يَا كُوفِي بَرِّدًا وَسَلْمًا عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ اللہ تعالیٰ فرما ہن حکم کو رسہ ہاس،
 ہارو رسہا ہر سلا تھی ہد ذر ہر اہر اہس ہنہ وَ اَمْرًا دُوًّا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاٰخِرِيْنَ ہر کر ہ
 تھو ارادہ ہر تہرہ سبب اہر اہس قصان واکا تک۔ تھس تہر تہہ تھت قصان تھہ ہان۔
 وَ نَجَّيْنٰهُ وَ لُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِي بَرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ہر تھت تہہ تہات اہر اہم طہ السلام
 ہر لو طہ السلام، تھس تہہ ہر تھر لوس و تھن تھہ۔ واکا رسہ تھہ ہر تھوے تھہ ز تھس تھر تھہ تھر
 تہہ ہر تھہ تھہ تھو لکن ہدہ تھہرہ یعنی تھک شمس اندر وَ هَبْنٰآلَةَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ
 نَافِلَةً ہر کو رسہ اہر اہم طہ السلام عطا فرما تھن طہ السلام تھہس تھس ہنہ۔ ہر یعقوب طہ
 اسلام تھہ وَ كَلَّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ہر تھہ تھہ ساری، مول تھہ تھہ تھہ، تھہر یعنی تھوے تھہ
 تہہ تھہر وَ جَعَلْنٰهُمُ اٰيَةً يَهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا ہر تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ ہان تھہ
 ساند تھہ تھہ وَ اَوْحَيْنَا اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرِ وَ اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَ رَاتَى الزَّكٰوةَ وَ كَانُوا التَّٰعِبِيْنَ ہر
 تھو رسہ تھن تھہ رتھہ کامہ کر تھہ ہر تھہ تھہ۔ ہر زکواہ تھہ۔ ہر آس تھہ سالی ہر تھہات
 کران۔ ہر تھہ تھہ وَ لُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِي بَرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ وَ نَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقُرْبٰنِ الَّتِي كَانَتْ تَقْتُلُ
 الْخَيْرِيْنَ ہر کو رسہ عطا لو طہ طہ السلام تھہ تھہ تھہات، ہر تھہ ہر تھہ تھہ تھہ تھہ تھہ

وَلَوْ طَآئِبَةٌ حُكْمًا وَعِلْمًا وَنَجِيَّةٌ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِي
كَانَتْ تَعْمَلُ الْخَبِيثَاتِ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِينَ ﴿٦٠﴾
وَأَدْخَلْنَاهُ فِي رَحْمَتِنَا إِنَّهُ مِنَ الصّٰلِحِينَ ﴿٦١﴾ وَنُوْحًا
إِذْ نَادَىٰ مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ
الْعَظِيمِ ﴿٦٢﴾ وَنَصْرَانَهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا
إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فَأَغْرَقْنَاهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٦٣﴾ وَدَاوُدَ
وَسُلَيْمَانَ إِذْ يَحْكُمْنَ فِي الْحَرْثِ إِذْ نَفَسَتْ فِيهِ غَمٌّ

شہر کو کہ ہاک و بچھ کوم کر ان آس (انہم کانو قوم سؤو فوسقین) بے شک آس تم کو کہ بچھ
قوم سخت بدکار و آذخنے فی رحمتنا ائنه من الصلحین یہ کورسہ منو لو ط علی السلام داخل پنہ
نہن گن ہندان اندر کن پنہر رحمت ہمہ نازل ہے ان۔ کیا زہ تم آس بے شک بدو در چ کہ نیک مراد
آندہ و نوحا اذ نادى من قبل فاستجبنا له و نجليناه و اهله من الكرب العظيم یہ کریڈ کورس علی
السلام نہ کہت علیہ ابراہیم علیہ السلام برودت ہو اللہ تعالیٰ اس شوگ ای بارخہ ایامکن کافران بغیر
بیمکانہ میان بدل۔ پس کمر اجابت آسہ جسہ اس علقس۔ یہ ذیت آسہ نجات گن یہ جسہ بن لو کن ہ
جائن بدو غم بغیر۔ و نصرونه من القوم الذين كذبوا باياتنا یہ کورسہ بدو گن۔ گن لو کن
پنہ سموا انار کور ہ نیز ان سان آیات (انہم کانو قوم سؤو فوسقین) بے شک تم
آس سینہ بچھ لو کہ گن پچھ آسہ تم ساری یہ ذہ و داؤد و سلیمان اذ یحکمین فی الحرث اذ
نفست فیہ غم القوم و کذا یحکمہم شہدین یہ کورسہ بار و اور علی السلام ہ سلیمان علی
السلام نہ کہت علیہ تم فیصلہ کر ان آسہ تم ذرا شکتہ منز لہ اوس یہ ذہم علی آس۔ بچھ ذرا غم
رات ہیبت ہو قومک جب (تیر) آس و مسج۔ مسج سبب بچھ ذرا غم نقصان و وقت اوس۔ غمغرت

الْقَوْمِ وَكَذَلِكَ هُمْ شَهِيدِينَ ﴿٢٠﴾ فَقَهَّمْنَاهَا سُلَيْمَانَ
 وَكَلَّا اتينا حُلَمًا وَعِلبًا وَسَخَّرْنَا مَعَ دَاوُدَ الْجِبَالَ
 يُسَبِّحُنَ وَالظُّلُمَ وَكَذَلِكَ فَعَلِينَا ﴿٢١﴾ وَعَلَّمْنَاهُ صَنْعَةَ
 لَبُوسٍ لَكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِنْ بَأْسِكُمْ فَهَلْ أَنْتُمْ
 شَاكِرُونَ ﴿٢٢﴾ وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ عَاصِفَةً تَجْرِي بِأَمْرِهِ
 إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا وَكَذَلِكَ شِئْنَا لِعِبَادِنَا ﴿٢٣﴾

وآذان کو فیصلہ ذرا امت واپس گواہن سم تیرے ہی ہنہ سے تھکانہ بدل۔ اس آس کی تیرے فیصلہ اچھا
 فَقَهَّمْنَاهَا سُلَيْمَانَ نہیں تو رہے اور اسے تمہک فیصلہ حضرت سلیمان کو سو سوپ سم تیرے آذان ذرا امت
 واپس رہے۔ یہ کہیے سن ۱۰۰۰۔ یہ جو تیرے پہلے شون (پھر) تیرے اول گروہ پہنچے۔ ذرا گناہ سے متان
 ذرا امت پانچ سپہ ہونے۔ تو پتہ پتہ ذرا امت واپس ذرا امت واپس ہنہ تیرے واپس ہنہ وَكَلَّا
 اتينا حُلَمًا وَعِلبًا کن دو شون سامنے ہوس سے قوت فیصلہ جو علم دکھا کر نہت وَاَسَخَّرْنَا مَعَ دَاوُدَ
 الْجِبَالَ يُسَبِّحُنَ وَالظُّلُمَ وَكَذَلِكَ فَعَلِينَا یہ سحر اسے سحر کا تابع داؤد علیہ السلام کو۔ تم کوہ آکن
 کی سیت سبھی پران۔ یہ آذان جانور تم پر سحر کن سحر کا تابع۔ تم پر اس کی سیت سبھی پران۔
 کاسے نہ گواہ نہ یہ صاحب زبان۔ یہ سو زوی کر وہ دن آس کی وَعَلَّمْنَاهُ صَنْعَةَ لَبُوسٍ لَكُمْ
 لِتُحْصِنَكُمْ مِنْ بَأْسِكُمْ فَهَلْ أَنْتُمْ شَاكِرُونَ یہ پھانسا اور داؤد وغیرہ کی ہنہ کی لباس ہنہ تک
 سب یعنی زور۔ کچھ تو بہ پہاڑوں سے لباس آکھ آگندہ تکلیف رہے۔ کیا پھوڑو ہو وہ سبھی شکر گزار کی کر وہ دن
 وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ عَاصِفَةً تَجْرِي بِأَمْرِهِ إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا وَكَذَلِكَ شِئْنَا لِعِبَادِنَا یہ
 سحر اسے سلیمان علیہ السلام سحر جیرو۔ سو ہی اس پہاڑ تھکے ملک شام کن۔ کچھ سبھی اندر
 اسے جو یہ کرا تھا اور وہ۔ یہ پھر اس پر کچھ چیز اور زور کن وَفِي السُّورِ الَّتِي فِيهَا
 وَتَقْتُلُونَ عَمَلًا دُونَ ذَلِكَ وَالَّذِينَ هُمْ يُخَوِّفُونَ لَوْ أَنَّ
 لَهُمْ مِنْكُمْ شُرَكَاءَ كَمَا وَلَّهُمْ مِنْكُمْ لَشَرُّ عَشِيرَاتِ الْإِنْسَانِ عَلَىٰ أُخُوَّتِهِمْ يَوْمَ يُنْفَخُ الْأَشْفَارُ

وَمِنَ الشَّيْطَانِ مَنْ يَغْوُصُونَ لَهُ وَيَعْبَلُونَ عَمَلًا
 دُونَ ذَلِكَ وَكَتَابَهُمْ حَفِظْتُمْ ۝ وَيُؤْتِيكَ إِذْ نَادَى
 رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ۝
 فَاسْتَجِبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِنْ ضُرٍّ وَآتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَ
 مَثَلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرَىٰ لِلْعَابِدِينَ ۝
 وَإِسْمَاعِيلَ وَإِدْرِيسَ وَذَا الْكِفْلِ كُلٌّ مِّنَ الصَّابِرِينَ ۝
 وَأَدْخَلْنَاهُمْ فِي رَحْمَتِنَا إِنَّهُمْ مِّنَ الصَّالِحِينَ ۝

اسم سندس من جن جنم و بطور و ذمک = غوط و تھ غتہ . لعل = جو اہر کھارن آس۔ یہ آس تم جن نامہ
 درانی = یہ کامہ کران۔ آس آس کن جن ر لہم کر تم = سنبالہ . وَالْيُؤْتِيكَ إِذْ نَادَى رَبَّهُ أَنِّي
 مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ . یہ کمر و ذکر کہ لقب علیہ السلام یہ سند کہہ ملہ جس سخت
 مرض غلامیوت تم ہد ایت پنہ جس پروردگار اس ای زور و جھوس سخت تکلیفیں نجات۔ ڈوہ تکم ک
 ساروی ر تم کروندو اندر وہ زیادہ ر تم کروان میانس جاس غتہ = کر دہ تم فاستجبنا لہ فکشفنا
 ماہہ من ضر و اتیناہ اہلہ و مثلہم معہم رحمة من عندنا و ذکری للعبدین . جس کمر اسہ
 اجابت جنوس تکلیف کوس اسہ جن سوا تکلیف = سختی اسہ جن اس۔ یہ کمر اسہ جن عطا کر ہاں جو
 لعل برو تھ آس جن سببہ جہت جہت جہت سببہ اسہ لعل و عطا = لعلہ ہدی کرو جن سببہ بطور
 وَالْإِسْمَاعِيلَ وَالْإِدْرِيسَ وَذَا الْكِفْلِ كُلٌّ مِّنَ الصَّابِرِينَ . یہ لوہو حضرت اسامیلہ سند حضرت اور یہ
 سند یہ حضرت ذوالکفلہ سند۔ سم ڈھوس ہم سر وہ الیاد اندرہ . وَأَدْخَلْنَاهُمْ فِي رَحْمَتِنَا إِنَّهُمْ مِّنَ
 الصَّالِحِينَ . یہ دانکا اسہ پنہ جس مرض۔ ایک تم ہمہ نیکو کار و اندرہ . وَذَا الْتُونَ إِذْ نَادَى

وَذَا التُّونِ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَنْ لَنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ
فَنَادَى فِي الظُّلُمَاتِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ
إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿۱۰۰﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ
مِنَ الْعَمْرِ وَكَذَلِكَ نُصَيِّحُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۰۱﴾ وَذَكَرْنَا
إِذْ نَادَى رَبَّهُ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ

مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَنْ لَنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَى فِي الظُّلُمَاتِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ
مِنَ الظَّالِمِينَ یہ کرم پیکر کا وہ گارا وہاں ظلمتوں کے نس علیہ السلام نہ تھے۔ بلکہ تمہیں قوم اور دور سے
میں اور نہ سید تھے۔ بلکہ تمہارا ایمان قبول کرو۔ تو یہ بلکہ جنہو قوم اور عذاب ذور سید تھے تو آئے نہ
تم وہاں بلکہ خود کہ میں سفر جاری ساری اجازت دوری۔ تم کو اور یہ امتداد سے یہ خیال کہ کچھ میانس
بلا اجازت سفر کر کے بیٹھے سید نہ نہ بیٹھے کا نہ باز خواست۔ انبیاء ان بیٹھے مظلوم و مضمحل بیازان۔ وہ یہ
مناجحت پر کچھ کلام کران۔ میں سزا تھی ترک مناسب کر کے بیٹھے خدا پر سب طرف آنا کچھ۔ کچھ آوا کھ
دریاد آوا کھ۔ یہ آوا کھ آوا کھ۔ تم سید تھے تا وہ مضر سوار۔ یہ ہا سیز طوقا نس کہ قدر یہ ترا وہ ہا سیز ہیرہ
کہ کس سنا چھ اخیر اجازت سفر سے دور است، ہیران مزرور اور حضرت یح نس علیہ الصلوٰۃ والسلام عندنا
دو بارہ آوا کھ ہیرہ تر کون سے درازا چندی ہا "نہیں آوا کھ ترون تم دریوس مزر۔ آوا کھ ہا۔ خدا پر سب
خکو سے یہ آوا کھ گارا۔ تمہی کھے ہم یعنی کہ نس علیہ السلام۔ نس مونگ تمو ہار کی ہ کچھ اندر کہ وہ
دراوی مظلون کا نہ معنوں اور۔ وہ مظلون ساروی عینہ زعم مزرہ ہا پاک۔ او مظلون گنگا زو اندر۔ وہ میان
طرف آوا کھ لفظی۔ میون قصور کر معاف۔ یہ موکلہ سمہ کئی حزرہ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ
الْعَمْرِ نَس کمر اسے جنہوس مخلص اجازت۔ یہ ذیت نجات اسے میں اور یہ وَكَذَلِكَ نُصَيِّحُ
الْمُؤْمِنِينَ کچھ ہا سب کہ نس علیہ السلام نجات ذیت۔ کچھ ہا مزر ونا اس نجات ہا ایمان علم ہم
ہر وہا مذن۔ وَذَكَرْنَا إِذْ نَادَى رَبَّهُ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ یہ

الْوَارِثِينَ ﴿۱۰﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَوَهَبْنَا لَهُ يَحْيٰى وَأَصْلَحْنَا
لَهُ زَوْجَهَا إِنَّهُمْ كَانُوا يُسِرُّونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَ
يَدْعُونَ نَارَ غَيْبٍ وَرَهْبًا وَكَانُوا الْنَاسِ خَشِيْعِيْنَ ﴿۱۱﴾
وَالَّتِي أَحْصَيْتُ فَرْجَهَا فَتَفَعَّلْنَا فِيهَا مِنْ رُوحِنَا وَ
جَعَلْنَا وَابْنَهَا آيَةً لِلْعَالَمِيْنَ ﴿۱۲﴾ إِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ
أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُونِ ﴿۱۳﴾ وَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ

تکم و یاد ذکر با طیبہ السلام نہ کہے۔ یہ تمہو تک پہنچن ہذاوردگارس، انی مہان پروردگار نہ نہ تروا۔
 مع الادارت۔ بے اولاد۔ اوی بھوک خفقی۔ بہتر وارث۔ شو لاولاد ہوا وہ بیان کام قومس اندر باقی۔
 تمن آسما جان احکام و انکادان فاستجبنا لہ و وہبتنا لہ یعنی واصلحنا لہ زوجہ نفس کمر اسم
 جنہس مخلص اجابت تو پہن کور اسم تمن مظا فرزند، کھلی طیبہ السلام یہ کمر در دست اسم جنہ آئین۔
 تمن لہ۔ ہاتھ آئی شکایت آس سوا کمر اسم ذور تمن۔ سوا سوا اولاد نہ اس کامل۔ انھو کا تواسر یقون
 فی الکلیز یہ وید غوننا زعمنا و یقنا بے شک ہم ساری نظیر من ہذا ذکر کھ سواہ شریس
 جز کر نہ کمر آس جلدی کر ان خیرہ جن کامین اندر یہ آس سان عہدات کر ان تو یق سان۔ خوف
 سان و کانوا نالطیوسین یہ آس تم اسم نہ دھ کھ کھ عاجزی خراوون و التي انصفت کریمنا
 فتفعلنا فیہا من روجنا و جعلنا ابنتہا آیة للعالمین یہ کریم کھ کھ اس وید صاحب نہ سمہ راچہ
 کر یہ نفس مخلص مزون لغہ نفس و انہو اسم فلان روح بواسطہ جبریل امین طیبہ السلام تمن لغہ، سمہ
 سیبہ خانہ کس و رای جنہس مخلص اندر چو زور یعنی حضرت عیسیٰ کھی چھوہان تمن روح اللہ۔ یہ کمر
 اسم سوا وید صاحب یہ سمہ فرزند یہ قدر تک کہ ہوا نکاد کہ ساری عالمین یہہہ بھلر یعنی جنہہ و کاج
 و رای حاملہ سہن انہہ فرزند ہو یہہہ سہن ہے پر۔ الی اندر و کھہہ زان کہ اللہ تعالیٰ بھو پر کھہہ چیزس
 بیہ کھہہ اول۔ ان ہذہ ائمتکم ائمة و احدہا کور ان کلمہ فاعبدون اسم کور سمہ پر دھہہ نفس

كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿۱۵﴾ إِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ
 حَصْبُ جَهَنَّمَ أَنْتُمْ لَهَا وَرَدُونَ ﴿۱۶﴾ لَوْ كَانَ هَؤُلَاءِ
 إِلَهًا مَا وَرَدُوا مَا وَكَلْنَا فِيهَا خَلِدُونَ ﴿۱۷﴾ لَهُمْ فِيهَا
 زُفِيرٌ وَهُمْ فِيهَا لَا يُسْمَعُونَ ﴿۱۸﴾ إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ
 لَهُمْ مِنَ الْحَسَنَىٰ أُولَٰئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ ﴿۱۹﴾ لَا يُسْمَعُونَ
 حَيْثُ بَاءَ وَهُمْ فِي مَا اشْتَهَتْ أَنفُسُهُمْ خَالِدُونَ ﴿۲۰﴾

نوادست۔ غفلت کے یہ ہر گاہ اس کلمہ شہدار آسمان سے کہ جس سے بلکہ اس علم کر دہوں ان کو وہ
 مَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ حَصْبُ جَهَنَّمَ أَنْتُمْ لَهَا وَرَدُونَ اور جو لوگ ہزار ہا تہ اسے
 نظر کو یہ میں ہزار ہا ستمی کر ان آسمان سے کہ جس سے بلکہ اس علم کر دہوں ان کو وہ
 ساری ضرورہ ان۔ معنہ وہ ان کے ہم ایسے جہان کے ہر گاہ اس کلمہ شہدار آسمان سے کہ جس سے بلکہ اس علم
 آست تھانہ تم کہ یہ تقریب لو گان قَوْلَ إِلَهًا مَا وَرَدُوا مَا وَكَلْنَا فِيهَا خَلِدُونَ میں ہیں
 وہ ہر گاہ آسن میں ہی ظل معنہ وہ ملے کیا وہ ان میں ہر گاہ اس کلمہ شہدار آسمان سے کہ جس سے بلکہ اس علم
 تو یہ، تو یہ ساری ضرورہ ان میں ہی ظل معنہ وہ ملے کیا وہ ان میں ہر گاہ اس کلمہ شہدار آسمان سے کہ جس سے بلکہ اس علم
 کافر ان آسن میں ہی ظل معنہ وہ ملے کیا وہ ان میں ہر گاہ اس کلمہ شہدار آسمان سے کہ جس سے بلکہ اس علم
 سَبَقَتْ لَهُمْ مِنَ الْحَسَنَىٰ أُولَٰئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ ہزار ہا تہ اسے بلکہ اس علم کر دہوں ان کو وہ
 کہنے تھی یہ ہر گاہ اس کلمہ شہدار آسمان سے کہ جس سے بلکہ اس علم کر دہوں ان کو وہ
 آست (لَا يُسْمَعُونَ) حَيْثُ بَاءَ وَهُمْ فِي مَا اشْتَهَتْ أَنفُسُهُمْ خَالِدُونَ میں ہوں نہ تم کہ یہ تھیں تھے یہ
 آسن میں ہیں میں مر خوب چیز ان اندر ہے ہر روز وہ ان۔ لَتَعْلَمَهُمُ الْقَوْمَ الْكَافِرُونَ تَتَلَفَعُمُ النَّارُ
 لیکن کہ وہ میں ہزار ہا تہ اسے بلکہ اس علم کر دہوں ان کو وہ میں ہر گاہ اس کلمہ شہدار آسمان سے کہ جس سے بلکہ اس علم
 ہے۔ یہ عن میں استقامت ملا کہ تم نہ کہ ہذا یَوْمَئِذٍ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا يَشْعُرُونَ یسوی کیا گو کہ

لَا يَخْزِيهِمُ الْقَرْعُ الْأَكْبَرُ وَتَتَلَقَّهْمُ الْمَلَائِكَةُ هَذَا يَوْمُكُمْ
 الَّذِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿۳۰﴾ يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِ
 لِلْكِتَابِ كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ يُعِيدُهُ وَعُدَّا عَلَيْنَا أَنَا كُنَّا
 فَعَالِينَ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ
 الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ ﴿۳۲﴾ إِنَّ فِي هَذَا لَبَلَاغًا
 لِقَوْمٍ عَابِدِينَ ﴿۳۳﴾ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ﴿۳۴﴾

نورہ سمیگ توبہ و عہدہ قہانہ اوس پر ان۔ تم سپرد ہو کر موت سے پہلے اس مرتبہ و شدت سے زیادہ یوم تکلیوی
 الشنا: کلن السجل للکتب نورہ و عہدہ کامل ذکر سہ روزہ آسمان زلزلہ اس جگہ پانچ جگہ پانچ پانچ پانچ
 اسمہ مضمون ک کاغذ و عہدہ ہون پر ان قسم پہ مہیا تم جگہ پانچ و بھی قہانہ دو قسم پھر کس جان ہاں
 معدوم محض کر نہ کتابتہ الاول خلقی ثبیڈہ ہ جگہ پانچ سہ گزنی لہو بیڈہ کر تکہ وقت پر عہدہ چیز ج
 بیڈا کس کر جگہ پانچ کر اوسہ دو بار ہو بیڈہ۔ ﴿وَعُدَّا عَلَيْنَا أَنَا كُنَّا فَعَالِينَ﴾ ہر عہدہ وہ لو کہ اس بیڈہ خبر
 ہے شک اسی عہدہ نورہ و عہدہ کر ہون ﴿وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا
 عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ﴾ یہ لہو کہ اوسہ ساری آسمانی کتابت اور لوح محفوظ جس مخر لکھتہ ہے کہ ہر پانچ ہفتہ
 زینک وارث ہ مالک آس نیو کار بندہ ﴿إِنَّ فِي هَذَا لَبَلَاغًا لِقَوْمٍ عَابِدِينَ﴾ ہر پانچ جگہ قرآن
 بیڈہ مخر پانچ نورہ شریعت مخر عہدہ کافی مضمون ہر مہیا متعلق عہدہ کر ہون میں لو کہ عہدہ و عہدہ
 ﴿وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ﴾ یہ نہ محض سوزہ اوسہ خبر مگر سوزہ جہی طبع ہون مضمون
 ہر مہیا مائل بیڈہ مہرانی کر نہ عہدہ و سہ مہرانی کچھ جگہ کہ لو کہ کر ان میں عہدہ ہر شخص زہر تم مضمون
 قول مخر تم ہر ایک شہدہ ہر مہیا حاصل۔ جس نہ تم مہیا میں قول کر ہون عہدہ ہر مہیا میں قصور۔ تم
 مہیا میں بیڈہ عہدہ سہ سہیت کا نہ اثر ہون۔ ﴿قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُم بِمَا كُنْتُمْ تَعِظُونَ﴾ ہر فریڈہ کہ بطور خلاصہ یہ ہے کہ ہر مہیا میں عہدہ کا نہ ذمی سوزہ ہون مگر ای زہر ہر پانچ

شَيْطَانٍ مُّرِيدٍ ۝ كُتِبَ عَلَيْهِ أَنَّهُ مَنْ تَوَلَّاهُ فَإِنَّهُ يُضِلُّهُ
 وَيَهْدِيهِ إِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيرِ ۝ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنتُمْ
 فِي رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَإِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِّن نَّبْتٍ ثُمَّ مِّن
 نُطْفَةٍ ثُمَّ مِّن عُلُقَةٍ ثُمَّ مِّن مَّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَغَيْرِ
 مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ وَنُقِرُّ فِي الْأَرْحَامِ مَا نَشَاءُ إِلَىٰ
 أَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ
 وَمِنكُم مَّن يُتَوَلَّىٰ وَمِنكُم مَّن يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْذَلِ الْعُمُرِ

الاکان خداوند متعالیٰ منزلت خود را در این باب بجهت هر کس که شیطان را میزاید و می گزیند - کُتِبَ عَلَيْهِ
 آنگاه من تولاها فانتهی به و بعد از آنکه عذاب السعیر است شیطان مخلوق خداوند است و کلمت بجهت هر کس
 اکهار کس سبب دوستی او که کس کرده شیطان بقدری گمراهی به او نیست و همه چیز کس خداوند است -
 یا ایها الناس این کلمت در ریب و من البعث و انما خلقناکم من نبت و من نطفة و من علقة و من
 من نطفة و من علقة و من نطفة و من علقة و من نطفة و من علقة و من نطفة و من علقة و من نطفة و من علقة
 ای او که هرگاه تو به کس مخلوق من به به زنده و نه کس اندر آنچه و آنچه به کس ابتدا کس کن و همه عمر و آنچه
 پیدا و میزاید (کیا زود خداوند بجهت خلق جان حاضر و حاضر آنچه بود و میزاید...) تو به آب قهرس، تو به
 خون و آب، تو به مادر با کس بجهت هر شکل و نه آرزو به آسمان یا بهشت آسمان یا هر شکل و نه آرزو به کس
 خبر از او جان بجهت رسیدن به کس هر کس که در کس هر کس که در کس هر کس که در کس هر کس که در کس هر کس که در کس
 من کس جان کس نخرجکم طفلاً ثم لتبلغوا أشدکم و منکم من يتولى و منکم من یرد إلى أرذل العمر
 انزل السعیر لیسئلکم من بعد علی شئنا تو به بجهت هر کس که در کس هر کس که در کس هر کس که در کس هر کس که در کس
 تو به بجهت هر کس که در کس هر کس که در کس هر کس که در کس هر کس که در کس هر کس که در کس هر کس که در کس

لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْ بَعْدِ عِلْمِ شَيْئًا وَشَرَى الْأَرْضَ
 هَامِدَةً فَاذًا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ
 وَأَنْبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيحٍ ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ
 هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّهُ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَأَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝
 وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيهَا وَإِنَّ اللَّهَ يُبْعَثُ مَنْ
 فِي الْقُبُورِ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ

مروند۔ یہ جو قبر تودا بعضی سم داتا کر یہاں مگر بیچہ زندگی اندر یعنی بجز جس جو مرنے کے وقت جانکے ۵
 پورشت جو کچھ کر وہاں نہ ہوگا کہ چیز بجز قبر کوست کہ بعض بے خبر یہاں ۵ بعض بکھڑکیاں ہی اندر نہ
 معلوم اللہ تعالیٰ جو مرنے کے بعد کونسی چیز تودا کول۔ یہاں کہ دلیل مگر اللہ بیچہ و شری الارض کن
 ہامدہ ۵ فاذا انزلنا علیہا الماء اهتزت ورتبت وانبثت من کل زوج بہیح ۵ یعنی
 ایمان نہ وہاں غالب ہے زمین نہ کھست ۵ فلک گوشت آسمان۔ تو یہاں کہ تھ بیچہ زور ترواں مگر اتنی
 جو تودا ترواں نہ ہاں ۵ جو پورا ان ۵ جو کھان پر تھ کسک جو صورت کل ذلک بیان اللہ
 هو الحق وانه یحیی الموتی وانه علی کل شیء قدير ۵ جو بیان کرنا ہی سہہ کہ اللہ تعالیٰ ہی
 جو موجود ہے حق و جو اس جو کامل۔ یہ گوئند کمال ذاتی۔ یہ جو شوی مرواں زندہ کر ان۔ یہ گوئند
 کمال یعنی۔ یہ جو شوی پر تھ چیزیں بیچہ تودا ۵ اول۔ یہ گوئند کمال و معنی ۵ وان الساعة آتیة
 لا ریب فیہا وان اللہ یتبعک من فی القبور ۵ جو مگر قیامت ضرور ہے وہاں کائنات صحابہ و کلمت
 تھ جو کہ زندہ اللہ تعالیٰ تم ساری سم قبرن جو مگر یعنی عالم پر زخمس جو۔ ہم تودا جانہ
 و جو عالم عنصرن جو آسن سم خاکس جو آسن گمن ۵ سم ہارس جو آسن گمن ۵ ہم آسن جو
 آسن گمن ۵ ہم ہاوس جو آسن گمن ۵ و من الناس من یجادل فی اللہ بغير علم ۵ لافندی قولہ
 کتبہا یعنی یہ جو پھر لوگو اندر بعضی لوگ سم برا ۵ قضیہ لاکان مگر عدلیہ سبوس منخاص اندر، جو س

وَأَهْدَىٰ وَلَا كِتَابٌ مُّنِيرٌ ۚ ثَانِي عَطْفِهِ لِيُفْسَلَ عَنْ
 سَبِيلِ اللَّهِ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَنَذِيْقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
 عَذَابَ الْحَرِيقِ ۖ ذَلِكُمْ بِمَا قَدَّمْتَ يَدَكَ وَإِنَّ اللَّهَ لَيْسَ
 بِظَالِمٍ لِّلْعَالَمِينَ ۗ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَعْْبُدُ اللَّهَ عَلَىٰ حَرْفٍ
 فَإِن أَصَابَهُ خَيْرٌ اطْمَأَنَّ بِهِ وَإِن أَصَابَتْهُ فِتْنَةٌ انْقَلَبَ عَلَىٰ
 وَجْهِهِ ۗ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ذَلِكُمْ هُوَ الْخَيْرَانِ ۚ الْبَيِّنُ ۙ

دائیس، صفایان یا نعمان اندر اندر طس و حققت در اسب... در موردش کتاب درای کلین عطفیه لیفسل عن
 سبیل اللہ کو حکم کراد تم، یعنی شکر ان طرقتس منزل کو کن خدا یی سنزه ذوق بعد ذالذ عطره۔ لذلکی
 الدنیا خیزی و نذیقته یوم القیامۃ عذاب الحریق جہدی عطره و عتھ بذر سوالی ذیاء س اندر
 باو اس کس قیامت روز روزہ طر ایک ہر جزہ ذلک بما قد دمت یدک و ان اللہ لیس بظالم
 للعالمینا و از جس بہ عذاب معلوی کن کائین ہندیدہ اسم بہ نہوا اتم کر مزہ و عتھ۔ سو ای سبہ کہ اللہ
 تعالیٰ عتھت ہرگز ظلم کر وان بہ نمن ہندان ہذا کیہ لوی ژہ سزاو نہ جرتہ درای و من الناس من
 یعبد اللہ علی حرفیہ ہو و عہ لو کو اندرہ بعضی تم کو کہ سم ہندگی عہم کر ان خدا یی عجز اندس بیچہ
 روز تم یعنی جردہ ہ عہ کس عاس بیچہ قرآن اصابتہ غیر اطمان بہ نفس ہر گاہ و اس کائہ غیر ہ
 طر عتھ قرار کر ان صحت نفس۔ و ان اصابتہ فتنۃ انقلب علی وجہہ خیر الدنیا و الآخراۃ ہو ہر گاہ
 و اس کائہ آرزو عتھ کائہ ثلثیہ و اقی عہم بجز ان بہ عتھ کر ان و انفس کفر س کن سمہ بیت کہ عتھان
 و عتھ اس ذیاء کہ بہ آخر تک نقصان ذلک هو الخیران البینان اتھ عہم وان نوان نقصان۔
 ذیاء کہ نقصان کو کفلس اندر عتھان ہن۔ آخر تک نقصان کو اسما۔ بعد عہم اتھ عتھان خدا یی سنز
 عبادت ترا تم بہ الخیران نذون اللہ و الا لظنرہ و ما لا یفتنہ عبادت عہم کر ان خدا یی درای
 عتھی چیز ان ہنر ہم نہ کس عبادت نہ کر کس بیچہ نہ کائہ ضرر عتھن و انجا تم ہو نہ عبادت کر کس بیچہ

وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَأَنَّ اللَّهَ يَهْدِيَ مَنْ يُرِيدُ ﴿۶﴾
 إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِغِينَ وَالنَّصَارَى
 وَالْمَجُوسَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا إِنَّ اللَّهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
 إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿۷﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَسْجُدُ لَهُ مَنْ
 فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَ
 الْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالذَّوَابُ وَكَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ وَكَثِيرٌ حَقٌّ

سجدہ تہذیب کران سجدہ لغہ عربیہ نو باکل عاجز و محروم و بیچارہ و ناگوار می باشد چیزی یعنی دینی مذکور است۔ هرگز سجدہ
 مذکور است و كذلك انزلناه ایاتاً باینکه همه پاره کور است و ازل قرآن مجید همه خرافات صاف و واضح
 دلایل و محرم با وجود آن کلامی که یقیناً من شریک است و محمداً تعالی کی و تو به ان کس نمند اراده
 کران محروم۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِغِينَ وَالنَّصَارَى وَالْمَجُوسَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا
 بجز پاست با ایمان بود و سجدہ صابغین بود نصاری بود آتش پرست بود مشرک است إِنَّ اللَّهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ
 الْقِيَامَةَ إِنَّ اللَّهَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ بجز پاست الله تعالی کرد و من ساری خرافات و کتب و ...
 مسلمانان با ایمان و انکار و جنس منز۔ کافران و انکار و جنس منز۔ بجز پاست الله تعالی محروم بر همه چیز بود
 بر همه کاسه بجز بر همه کاسه پاست و محروم۔ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَسْجُدُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ
 وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالذَّوَابُ وَكَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ وَكَثِيرٌ حَقٌّ عَلَيَّ وَالْكِتَابُ
 آیا چندان بختناژد است و محروم بود و بگ الله تعالی اس همه سجدہ و در ان هم ساری مخلوقات هم آسمان
 منز محروم بود هم ساری مخلوقات هم زمین منز محروم بود آتش بود زوال بود بنار بود کوه بود کله بود ساری
 چارپای بود گو گو اندر و در ایام۔ با وجود اینکه ساری مخلوقات همه تابع است فرمانبردار الله تعالی اس مگر انسان
 من خاص عقل است و عطا کرد همه منز و همه ساری فرمانبردار بلکه همه در پاره فرمانبردار۔ مگر در پاره
 همه موانع هم من چیزی با فرمانی همه عذاب من خلق اسن محروم است قرار و نه یعنی هم من خلق عذاب همه

عَلَيْهِ الْعَذَابُ وَمَنْ يُهِنِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُكْرِمٍ إِنَّ اللَّهَ
 يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ﴿١٠﴾ هَذَانِ خَصْمِينَ اتَّخَصَسُوا فِي رَيْبِهِمْ
 فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِعَتْ لَهُمْ شِيَابٌ مِنْ نَارٍ يُصَبُّ مِنْ
 قَوْسِي زُوسِجِهِمُ الْحَبِيمِ ﴿١١﴾ يُضْهِرِيهِ مَا فِي بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودِ
 وَلَهُمْ مَقَامِعٌ مِنْ حَدِيدٍ ﴿١٢﴾ كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا

سہبت و من یهین اللہ فمالہ من مکریم ان اللہ تعالیٰ
 خود رواہ لیل کرہ کہ بدلتک ترفیق دیند، من جملونہ کاسہ بہ عزت او جان۔ وکلم اللہ تعالیٰ جملونی کران
 جو بر صانع جملو۔ سو جملو اختیار ہوا دل ہذین خصمین اتخصسوا فی ریبہم سم زدہ جملو کہ اسہ مذنی۔
 ہر جملک پہ نس نہ لہو سبہ و غیرہ ہر جملین آیہ کر مس حزینینی (ان الذین استنوا والذین عاتلوا)
 من فرق جزا کر جملو من ساری جملو حق دیا جملس جینہ اسہ جینہ زہ فرق۔ کہ گویا ایمان۔ سم پہ
 نس مذارد و گارہ سندی ساری انکا من جملہ تسلیم کران۔ دو سم فرق گو ساری کافر، بود، نصاریٰ،
 مجس، مغربین، مسائین و غیرہ۔ سم نہ پہ نس ہر دو گارہ سندی انکا من تسلیم کران جملہ، جز
 اطاعت قبول کران جملہ۔ سم دو شوے فرق جملو دعوی اس اندر، جملس اندر، مناظر اس اندر کہ اسہ
 سد مقابل روزان جملو دوقال کس شو قلمس جینہ۔ پنانچہ جنگ ہدس جزا سم طرف حضرت علی مرتضیٰ،
 حضرت حمزہ، حضرت عبیدہ بن العاص و رضی اللہ عنہم یہ طرف کار و اندر و آرد زن۔ شبہ شبہ ہولید
 نس پہ جملو اللہ تعالیٰ فرما ان من دو دشمن جملان نہ انہام فالذین کفروا قُطِعَتْ لَهُمْ شِيَابٌ مِنْ
 نَارٍ وَان سم کار جملہ جملہ و غیرہ جملو آنت کہند بازک ہلو کہ ہاس۔ یعنی من اسہ باری ہر جملہ
 طرف۔ بچیر تک ہاتھ ہر جملہ طرف ذلک آنت یصبت من قوسی زُوسِجِهِمُ الْقَوْمِ جملہ ک
 قلم ترانہ کجا زسر۔ یضہریہ ما فی بطونہم والجلود سمہ سمیت بخرہ دس من اندر و جملہ۔
 ذوب نہ اندر م ہر دو جملہ ہر دو کج ساری است و لہم مقامع من حدید کجا ہر آس جملہ ہلایہ بخرہ

وَمِنْهَا مِنْ غَيْرِ عِيدٍ وَافِيهَا وَذُقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ﴿۱۲﴾
 إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ
 تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يُحَلَّونَ فِيهَا مِنْ
 أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ﴿۱۳﴾
 وَهَدُوا إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ وَهَذَا وَإِلَى صِرَاطِ
 الْحَمِيدِ ﴿۱۴﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ

باز پس اندر گرم کند آسمان شش روز پس در گزوه حکمتاً از آذوقه ایشان را بگردانند و ایشان را حقیراً از آن آذوقه بدارند و از آن آذوقه بدارند و از آن آذوقه بدارند و از آن آذوقه بدارند
 طبعاً هم از کوه آهن کران چشمن خندان که به آهن و انکسور است و آن خندان که به آهن و انکسور است و آن خندان که به آهن و انکسور است
 و آن آسمان بجان و ذوقاً عذاب العینی و به بهشت بطریق و به بهشت بطریق و به بهشت بطریق و به بهشت بطریق و به بهشت بطریق
 الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ بجز این که در کتب آمده است و در کتب آمده است
 سواران ایشان در روز قیامت که در کتب آمده است و در کتب آمده است و در کتب آمده است و در کتب آمده است و در کتب آمده است
 مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ و به بهشت بطریق و به بهشت بطریق و به بهشت بطریق و به بهشت بطریق
 و به بهشت بطریق و به بهشت بطریق و به بهشت بطریق و به بهشت بطریق و به بهشت بطریق و به بهشت بطریق
 وَهَدُوا إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ و به بهشت بطریق و به بهشت بطریق و به بهشت بطریق و به بهشت بطریق
 وَهَذَا وَإِلَى صِرَاطِ الْحَمِيدِ و به بهشت بطریق و به بهشت بطریق و به بهشت بطریق و به بهشت بطریق
 إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ و به بهشت بطریق و به بهشت بطریق و به بهشت بطریق و به بهشت بطریق

مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَّعْلُومَةٍ
 عَلَى مَآرِزَ قَوْمٍ مِّنْ بَيْهِمَةٍ الْأَنْعَامِ فَكُلُوا مِنْهَا
 وَأَطِعُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ ۝ ثُمَّ لِيَقْضُوا تَقْتَهُمْ
 وَلِيُوفُوا نُدُورَهُمْ وَيُطَوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ ۝
 ذَلِكَ وَمَنْ يُعْظِمْ حُرْمَةَ اللَّهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ عِنْدَ رَبِّهِ
 وَأَجَلْتُ لَكُمْ الْأَنْعَامَ إِلَّا مَا يُشَلَّى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا

نور۔ جن قسم سوار پر دور حج و عمرہ کو یہ ذرہ منہ لکھنا منافعہ لغہ و ذکر اس کے نام اللہ فی ایام معلومہ
 معلومہ علی مآرز قہم من بایہمہ الانعام الخ و اس = حاضر یہاں پند میں رہی = ذہنی
 فائدہ حاصل کرنے کیلئے (ذہنی فائدہ حاصل مقصود بالذات ذہنی فائدہ حاصل غیر مقصود) یہ لفظ
 خدایہ بندہ یا کر کے ذہنی منہ معلوم = مقرر ہے (تم کے ذہن، علم، حکم) قرآن کریم
 کیلئے و تم جاؤں ہم اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ ہر قسم خصوصاً ہر ذرہ کا ہر ذرہ کا ہر ذرہ کا ہر ذرہ کا
 کہ۔ تمہیں ذرا کر رہو کہ جن خدایہ بندہ ہو یعنی ذرا کر کے بسم اللہ اللہ اکبر لکھنا
 و اطعموا البائس الفقیر۔ جس کچھ پند میں قرآنی ہند میں جاؤں اور وہاں آندرو۔ یہ کیا ہے کہ
 ذرہ = تمام بلکہ بالدارالاصلاح سے ہے کیا ہے کہ، کانسہ خرچ ہو۔ ثُمَّ لِيَقْضُوا تَقْتَهُمْ وَلِيُوفُوا
 نُدُورَهُمْ وَلِيُطَوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ تو یہ گواہی کہ کن بندہ نور کر کے جان سک = کائنات یعنی
 اجرام نور و لو ان من کائنات و کر کے کہ کائنات میں ہر انسان جو گواہی میں کر کے نور و جان و ایہا ہے کہ
 طواف خانہ کعبہ جس ناموں پر محفوظ ہے، طواف زیارت۔ یہ طواف ہے فرض۔ ذلک لکھو یہ
 کہ ہر عبادہ و لفظ خدایہ بندہ انکا من ہر قدر کر کے وَمَنْ يُعْظِمْ حُرْمَةَ اللَّهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ عِنْدَ رَبِّهِ
 جس اکھا خدایہ بندہ میں محترم انکا من بندہ تعظیم بہانہ ہے لفظ سب سے کیلئے و سینا ہر پند جس
 بندہ و گواہی ہے۔ تمہیں جس خواب سے لفظ خدایہ بندہ لکھنا

مَجْلُهَا إِلَى الْبَيْتِ الْعَرَبِيِّ ۖ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا
 لِيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُمْ مِنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ ۗ
 قَالَ هُكْمُ اللَّهِ وَاحِدٌ قَلْبُهُ أَتَسْلِمُونَ ۚ وَبَشِيرِ الْمُحْسِنِينَ ۖ
 الَّذِينَ إِذَا ذُكِرُوا بِاللَّهِ وَقِيلَتْ قُلُوبُهُمْ وَالصَّابِرِينَ عَلَىٰ

یہ باتوں کو جاننا چاہو تو جانتے ہیں سوار سپہان، محمد ذوق کعبان، کعب بن جوف اور سائران جانتے ہیں تم ہدی
 جاننا آئے تو وہ گو کہ سوار ساروی چیز وغیرہ پتہ روزان مگر سے سخت ضرورت ہے کہ **مَجْلُهَا إِلَى الْبَيْتِ
 الْعَرَبِيِّ** تو پتہ چاہو جنہرہ حلال پہنچ جائے یعنی ذبح کر کے باقی خانہ کعبہ میں نہ رکھو۔ چنانچہ یہ بیان
 تو کرتے کہ حرمی اندر گو کہ قربان نہیں کرتے اسم اندر وہ گو کہ یہ خیال کرنا کہ اسم خیرہ یا چاہو مقصد
 حرم تک تعظیم کرنا ہے چنانچہ ہرگز بلکہ چاہو اصل مقصد پر درو گاہ و سجدہ ہی تعظیم، جسندہ ہی قرب حاصل
 کرنا۔ مذکورہ جانور یا چاہو جانور ذبح کرنا چاہو چاہو آگہ ذریعہ، مقام ہے چاہو چاہو قصص چاہو بعض چنانچہ
 ہے وہ وہ ہے۔ تم قصصیات ہر گاہ مقصد آسں علیہ بدلے نہیں تم علیہ شریعتیں اندر مگر نہیں چاہو بلکہ چاہو
 ظاہر۔ کرب الی اللہ نہیں اصل مقصد چاہو چاہو چاہو چاہو شریعتیں منہ چاہو چاہو چاہو۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ
 چاہو فرمادے **وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُمْ مِنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ**
 ہر وہ قوم اہل شریعت ہم اندر ہمہ چاہو چاہو چاہو اسم پر چاہو اسم قربان کرنا مگر کو کہتے۔ اسم
 فرض ہے کہ تم آسں قربان کسی شے مخصوص جانور میں چاہو اللہ تعالیٰ نہیں ہم پاک بیگانہ ہم چاہو جانور چاہو
 کو کہتے **قَالَ هُكْمُ اللَّهِ وَاحِدٌ قَلْبُهُ أَتَسْلِمُونَ** اسم اندر وہ پہنچ چاہو کہ محمد خدا چاہو چاہو نہیں مگر وہ
 جزئی الطاعت ہے فرمانبرداری، جسندہ ہی بات ہے، چنانچہ چاہو چاہو چاہو۔ کاتب چاہو چاہو چاہو چاہو چاہو
 بالذات چاہو سواروں۔ چاہو عملہ اندر وہ آسں چاہو چاہو چاہو چاہو چاہو چاہو چاہو چاہو چاہو چاہو چاہو
وَبَشِيرِ الْمُحْسِنِينَ چاہو چاہو چاہو چاہو چاہو چاہو چاہو چاہو چاہو چاہو چاہو چاہو چاہو چاہو چاہو چاہو چاہو چاہو
الَّذِينَ إِذَا ذُكِرُوا بِاللَّهِ وَقِيلَتْ قُلُوبُهُمْ وَالصَّابِرِينَ عَلَىٰ

مَا أَصَابَهُمْ وَالْمُقِيمِي الصَّلَاةِ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿۲۱﴾
 وَالْبُدْنَ جَعَلْنَاهَا لَكُمْ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ لَكُمْ فِيهَا حَبِيرٌ ﴿۲۲﴾
 فَادْكُرُوا اللَّهَ عَلَيْهَا صَوَافٍ فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا
 فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطِيعُوا الْقَانِعَ وَالْمَعْتَرُ كَذَلِكَ سَخَّرْنَاهَا
 لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۲۳﴾ لَنْ نَبَالَ اللَّهُ لِحُومِهَا وَلَا
 دِمَآؤَهَا وَلَكِنَّ نَبَالَهُ التَّقْوَىٰ مِنْكُمْ كَذَلِكَ سَخَّرَهَا

پیشکشوں میں سے تو حیدہ خاص ہے۔ رکعت میں بھی کہ علیہ میں ہر نماز میں خدا کی قسم منجات ہیں جو یہ لوگ بھیجے
 مسجد میں اذان سے میدان بند کر کے دین سے تمہیں کھڑا کر دیں۔ ان کو کھنکھانہ کہتے ہیں۔ تم میں سے کون کون
 مسلمان ہے۔ تم کو کون کون کھڑا کرے۔ تم میں سے کون کون کھڑا کرے۔ اس میں عطا کرنا مطلب
 ہے کہ تو حیدہ خاص سے تمہیں ہر گت چیز سے سب سے کھلائی، بلکہ ہر حال میں یہ تمہیں اور اللہ کی
 جَعَلْنَاهَا لَكُمْ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ لَكُمْ فِيهَا حَبِيرٌ ای مسلمانوں پر ہر قسم کی حبیروں اور عیالوں اور ساری
 جانور اور تمہیں، کتے، ڈھالوں جس اندر خدا کی قسم وہ یہ کہ یاد گزارو اندر سے جانور اور اندر سے تمہیں
 عیالوں اور کتے، تعلیم بجا آئے، عطا کرے، فاکرہ۔ ﴿فَادْكُرُوا اللَّهَ عَلَيْهَا صَوَافٍ﴾ لیس آہے کہ
 وہ خدا کی تعظیم کرے، وقت خدا کی تعظیم سے وہ ان۔ یہ تعظیم کو فرکھو، یہ ان کی تعظیم سے وہ ان سے
 کران۔ ﴿فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطِيعُوا الْقَانِعَ وَالْمَعْتَرُ﴾ اور علیہ سے جانور سے لے کر
 پھر اس سے ان سے تو یہ جو شیر نہ سہانے میں کھینچے، جو حیدہ وہاں اندر سے کھینچے، ان سے وہ ان سے، غیر
 سبیل سے۔ سال سے۔ ﴿كَذَلِكَ سَخَّرْنَاهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ﴾ یہ بات ہر قسم سے۔ سخر تو یہ ہم
 جانور سے ہے شکر ہے، لَنْ نَبَالَ اللَّهُ لِحُومِهَا وَلَا دِمَآؤَهَا وَلَكِنَّ نَبَالَهُ التَّقْوَىٰ مِنْكُمْ خدا کی قسم
 جانور سے ان میں قربان نہیں جانور سے نہ جانور سے ان سے نہ بلکہ جانور سے ان میں سے نہ جانور سے نہ جانور سے
 گاری کذالک سَخَّرْنَاهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ لَنْ نَبَالَ اللَّهُ لِحُومِهَا وَلَا دِمَآؤَهَا وَلَكِنَّ نَبَالَهُ التَّقْوَىٰ مِنْكُمْ

لَكُمْ لِيَتَكَبَّرُوا اللَّهُ عَلَى مَا هَدَكُمْ وَيَسِّرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٠﴾
 إِنَّ اللَّهَ يُدْفِعُ عَنِ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ
 خَوَّانٍ كَفُورٍ ﴿٥١﴾ أُوذِنَ لِلَّذِينَ يُقَاتَلُونَ بِأَنَّهُمْ ظَلَمُوا وَإِنَّ اللَّهَ
 عَلَىٰ نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ ﴿٥٢﴾ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ
 إِلَّا أَنْ يَقُولُوا رَبَّنَا اللَّهُ وَلَوْلَا دَفَعُ اللَّهُ النَّاسَ بَعْضَهُمْ
 بِبَعْضٍ لَهَادِمَتِ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَصَلَوَاتٌ وَمَسَاجِدُ يُذْكَرُ

سم جانور تکھ نہرہ یوزانین ان اللہ تعالیٰ تکھ پیچہ کہ ذتھ ہانورہ قومہ جس و نفس کن۔ حج کہین صحیح کھن
 کن یہ ہنت کورہ قومہ توفیق قربان کر تک وَيَسِّرَ الْمُحْسِنِينَ یہ فرماوہ نہہ یار سنول اللہ بشارت ہ
 خو شخبری اغناسہ والین تکھ کارن إِنَّ اللَّهَ يُدْفِعُ عَنِ الَّذِينَ آمَنُوا بجز پات اللہ تعالیٰ کرہ ہایمان ہنہ
 جہدین ذھن ہنہ غلبہ تقریب ہور۔ تم تکھ نہ آیدہ ہنہ چیز س اندر حراست کر تھ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ
 كُلَّ خَوَّانٍ كَفُورٍ بجز پات اللہ تعالیٰ محزون کاسہ طہانت کہ ہوس دقاہد س ہ ہاشکر لکروس لہد کر ان
 اُوذِنَ لِلَّذِينَ يُقَاتَلُونَ بِأَنَّهُمْ ظَلَمُوا وَلَوْلَا دَفَعُ اللَّهُ عَلَىٰ نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ اجہات تہونہ مقابلہ کر تک تھن
 لو کن یکن سیت کارن ہنہ ہ طرف لڑای اس یون کرہ کیاہہ تھن پیچہ آو سینہا ہنم کرہ۔ مسلمان
 ہنہ کہ پازیاہہ آسک ہ محزون کاسہ سوال کیاہہ ہے تک اللہ تعالیٰ ہنہ تھن ہر جھ حاس اندر ہد کر نس
 ہ غلبہ دس پیچہ سینہا ہنہ ہول۔ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ إِلَّا أَنْ يَقُولُوا رَبَّنَا اللَّهُ یہ مسلمان
 نالین کڈنہ آسے پد نہہ شہر و اندر ہنہ ہرام آوستہ کچہہ سبہ کچہہ ہر اسے کہ تم آس دہان سنون ہور دگاہ
 ہنہ اللہ تعالیٰ۔ یعنی یہ سوزوی فیتاہہ غضب ہنہ توحید س پیچہ۔ وَلَوْلَا دَفَعُ اللَّهُ النَّاسَ بَعْضَهُمْ
 بِبَعْضٍ لَهَادِمَتِ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَصَلَوَاتٌ وَمَسَاجِدُ يُذْكَرُ رَبَّنَا اللَّهُ وَتَبَا یہ ہر گاونہ اللہ تعالیٰ
 لو کن ہنہ زور لڑای ہنہ سیت لڑای کم کر ان آساکنے ال کھن نے اہل باطن پیچہ و کافر کا قلب ہون
 آساہ طہ آسن آست ہنہ ہنہ وقتہ لورنہ ہ نہہم کرہ نصرتی ان ہنہ خلوت خانہ ہ عہدات خانہ ہ

فِيهَا اسْمُ اللَّهِ كَثِيرًا وَلَيَنْصُرَنَّ اللَّهُ مَن يَنْصُرُهُ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ
عَزِيزٌ ۝۱۰۱ الَّذِينَ إِن مَكَرَهُمْ فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوْا
الزَّكَاةَ وَأَمْرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ وَاللَّهُ عَاقِبَةُ
الْأُمُورِ ۝۱۰۲ وَإِنْ يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ
وَالْمُودُ ۝۱۰۳ وَقَوْمُ إِبْرَاهِيمَ وَقَوْمُ لُوطٍ ۝۱۰۴ وَأَصْحَابُ مَدْيَنَ وَكَذَّبَ
مُوسَىٰ فَأَمَلَيْتُ لِلْكَافِرِينَ ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۝۱۰۵

پہلوان ہم عبادت خدا سے سلطان ہزار ہا مسجد میں ضرر کثرت خدا سے نہ ہونے پر ان کا حکم دیتے تھے
اللَّهُمَّ يَنْصُرُهُ الْيَقِينُ عَزِيزٌ یہ حکم ضرور اللہ تعالیٰ پاری ہے وہ جس کو کہ کر ان سے کسی سزا
کران یعنی جس سے نہیں ہے ہزار ہا اللہ تعالیٰ کا حکم پانچ سینچا طاقت اول ساری بیچے غالب۔ سو حکم کا
ہم سے ہذاں کی کتاب الکتب ان تکلفہ فی الارضی آتاما الضلایة وکفر الکریة وامنوا
یا المستویین ونفوا عن المنکر وعلو عاقبة الکریم اسم کے ہے سلطان میں جہاد ہے کہ ہے ہر گاہ کسی
وہابیوں میں حکمت و دوجہ میں افسس میں اسے حکم خبری تم خدا ان پانچ نماز پر پانچ کران کران اول
یہ کران میں ہے وہ ان کا میں ہذا امر ہے بیچے کا یہ حکم مع ساری کا میں ہذا انہما حکم خدا سے حکم
اختیار اس اندر کہ لایا بولہ فقد کذبت قبلہم قوم نوح وعلو وکفر الکریة ہر گاہ اسم ہذا قضیہ لاکر ان
لو کہ قوم اپوزدان ہے چہ کران ہے یہ کہتا ہے کہ وہ سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے
قوم نوح، قوم عادان ہے قوم ثمودان میں وشمیر اور ذوالقفل و قوم ابرہیم و قوم لوط و اصحاب مدین و کذب
شوشی ہے قوم ابرہیم ہے قوم لوط ہے شمر مدین کی لو کہ ہے حکم خدا سے کہتے ہو کی طبع اسلام۔
فَأَمَلَيْتُ لِلْكَافِرِينَ ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ میں ساری کارن ہے حکم ان وشمیر کیجہ کا لاہ نکلے۔
قویہ و تم ہے حکم ہذا اس کے قدر نہیں ہے حکم خبرہ سو میان عذاب کتبہ لوس جو یہ وشمیر ہے۔ فَمَا كَانَ مِنْ
قَوْمٍ لَّا يَلْتَمِسُ وَا فِي غَلْبَةِ نَبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَيْسَ كَأَنَّ شَرَّكَانِ هَذَا كَمَا لَيْسَ جَزَاءُ غَالِبٍ سِوَا

فَكَأَيُّ مَن قَرِيْبَةٌ أَفْلَكُنَّهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فِي خَاوِيَةِ عَلَمِ عُرْوَيْهَا
 وَيَبْدُ مُعْطَلَةٌ وَقَصْرٌ مَّشِيدٌ ۝ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَمَن
 لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا أَوْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا ۖ وَأَنَّهُمْ لَا
 تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَلَكِن تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي الصُّدُورِ ۝
 وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ وَعْدَهُ وَإِنَّ يَوْمًا
 عِنْدَ رَبِّكَ كَأَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ۝ وَكَأَيُّ مَن قَرِيْبَةٌ

جہز حالت میں کہ جہز لرین جابن ہم اہل ہندو یہ ظلمت میں تیرے چہرہ اور ان کے شہد م سیر ہو۔ تم
 لو کہ ہم کئی لرین خرابان آس کے ہلاک تھے سب سے قریب مُعْطَلَةٌ وَقَصْرٌ مَّشِيدٌ ہے کیا ہے کہ ہم
 یہ کہ ہم ہمیں تیرے ہر وقت آس تم آہ۔ یہ کاڑھ حکم سے مضبوطی کرنے آرزو کرو، یعنی لرین ہندو
 کہ ہر گز آس اقل ترین قابل الفاضل کائنات ہے قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا أَوْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا کیا ہم
 منکر ہونا پھر ہمت منکس اندر جا رہے ہو آس تمہارے حالات و محبت میں آسک دل تھے سب سے
 سب سے ذال ہندو یا آسک کی تھے سب سے سب سے بوزان ہندو۔ وَأَنَّهُمْ لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَلَكِن
 تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي الصُّدُورِ حقیقت میں یہ کہ تیرے آسان سمجھو کہ چہ کبھی ہندو ہندو آسان
 تم دل ہم کس خراب ہندو آسان۔ لہذا ہندو کئی سب سے۔ وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَإِنَّ
 ہندو ہم کلاں ہم کس خرابی سے شک ترانہ شکر و توبہ ہندو جلدی احوال ان عذاب واقع کر کس اندر وقت
 يُخْلِفَ اللَّهُ وَعْدَهُ اللہ تعالیٰ کہ نہ ہر گز ہم کس وعدہ خلاف۔ پس وقتہ تم ہندو عظیم و مقرر
 کہ نہ ہندو ہندو کس چیز وہ ضرور ہندو عذاب کائنات ہندو رَبِّكَ كَأَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ہندو ہندو
 جہز کس ہندو ہندو کس ہندو ہندو کہ وہ ہندو کس ہندو ہندو ہندو ہندو ہندو ہندو ہندو ہندو
 وَكَأَيُّ مَن قَرِيْبَةٌ اَمَّا كَلِمَاتُهَا وَالْقَالِبَةُ لَقَدْ كُنَّا فِي الْبَيْتِ كَالْمُحِيطِ بِهٖ كَاتِبِينَ شَرَانِ هَبْ لَوْ كُنَّا
 دوسرے شملت عالم سے افران آس ہندو ہندو، یعنی ہم آس ہندو زمانہ عذاب واقع ہندو کئی آس

أَمْ لَيْتُمْ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ لَمَّا أَخَذَتْهَا إِلَى الْمَصِيرِ ﴿٦٠﴾ قُلْ
يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْرُكُمْ فَذُرُونِي وَمَنْ يُضِلَّهُ فَشُدْ عَضُدَيْهِ وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَبُذِّعْ
عَمَلُوا الصَّالِحَاتِ لَكُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٦١﴾ وَالَّذِينَ سَعَوْا
فِي آيَاتِنَا مُعْجِزِينَ أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿٦٢﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا
مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ إِلَّا إِذَا تَمَنَّى أَلْقَى الشَّيْطَانُ
فِي أَمْنِيَّتِهِ فَيَنسَخُ اللَّهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ ثُمَّ يُحْكُمُ اللَّهُ

جلدی صبر و تواضع مقابلہ کران۔ تم بلکہ تو ہی جا آئے نہ تو پہ کرم یہ تم نے اس کرنا۔ یہ وہو ساری
تو ہا کہ سے اور وہ ان تم سادہ اور کین شکر کہ بے مگر کسی اور از ان یَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْرُكُمْ فَذُرُونِي
تہہ فریاد کہ یا رسول اللہ اے لوگو! وہو سے مگر تہہہ و فطیر و اگہ بن پا تہہ تم کہ دان۔ یہ جان ہونہ
ظاہر واقع کران وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعْجِزِينَ أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿٦٢﴾ جس سم کو کو مہا یہ کہو
ہونہ یہ تم کہ بیت جہت در تہہ ایمان ہون در ذہن لہہ کہ ہا تہہہ و فطیر و ہو یوں مفرقت یہ عزت کہ
رزق یعنی جنت د ہتہ تہہہ۔ وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعْجِزِينَ أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿٦٢﴾ ہم کہ
کو قیل جہہ کہ ان سامین آیاتن اپز زانہہ اسیہ ما یز کہ کہ تہہ کے ہر وہاں یعنی ہر ہونہ و ہونہ۔ ای
تہہہ ہم کہ کہ ہو شیطاں سبہ ہا خواہیت تہہہ بیت مقابلہ نہ بخارہ کہ ان۔ یہ جہت کہ تہہہ وَمَا أَرْسَلْنَا
فِي آيَاتِنَا مُعْجِزِينَ أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿٦٢﴾ اسیہ ہونہ تہہہ تہہہ کہ نہ ہونہ و
ہہ کانسہ ہیاہ مسکن ہہ ہہ تہہ ہمیں آہ کہ بان تمہہ اللہ تعالیٰ مندوب اکانسہ آئندہ و چلہا بیان ہوت کہ ان تا ان
ہوت شیطاں کا لہہ ان ہونہ ہن اندر غبہ د امتز اس تران فَيَنسَخُ اللَّهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ ثُمَّ يُحْكُمُ
اللَّهُ لِيَوْمٍ وَاللَّهُ عَلِيمٌ خَبِيرٌ جس ہو اللہ تعالیٰ ہو ہوان د ہیست و تا ہر و کہ ان ہم شہادت نہ ہوسر ہم
شیطان تر ہوان ہو قطن ہر ہو ہہ دشمن د ہا بیت۔ تو پہ ہو اللہ تعالیٰ مضبوط کہ ان پہ ہمیں آیاتن
ہہ مضامین۔ یہ ہو اللہ تعالیٰ ہم امتز احسان معلق ہر ہر ہر ہول۔ یہ ہو ہمیں امتز احسان ہمہ جواب

اِيْتِهِ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۸۷﴾ لِيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ
 فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقٰلِسِيَةَ قُلُوْبُهُمْ وَّ
 اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ﴿۸۸﴾ وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اٰتَوْا
 الْعِلْمَ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهِ فَتُخْبِتَ لَهُ
 قُلُوْبُهُمْ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِلٰى صِرٰطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۸۹﴾
 وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى تَأْتِيَهُمُ
 السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ يٰتِيَهُمْ عَذَابٌ يَوْمَ عَقِيْمٍ ﴿۹۰﴾

تعلیم کرئس اندر پور احمد دہل۔ ہون گو یہ کیا زہم اللہ تعالیٰ کران یعنی شیطانس کیا زہم دہم دوسر
 تر لو تک موقع اوان لِيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقٰلِسِيَةَ قُلُوْبُهُمْ
 نفع اللہ تعالیٰ کرو تھ شیطانس دوسر آنا کثر بند ذریعہ کین لو کن بندہ غیظ ویریدین دان
 اندر فضل ہہ فتنس ہم مرض ہم۔ ہہ سن ہم دل سینہا علت ہم وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ
 ہمز پات ہم کافر زہمس اختلاس ہہ عاقلس ہمز۔ ہہ زور سن آتھ ہمز محل عتاد ہمز قول کران
 شیطانس کوسوسہ تر لو تک طاقت ہہ نفع لو کن آنا کیش کر ہہ۔ وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اٰتَوْا الْعِلْمَ اِنَّهُ
 الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهِ فَتُخْبِتَ لَهُ قُلُوْبُهُمْ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِلٰى صِرٰطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۸۹﴾
 ہہ ان نفع علم وال ہہ تھ وارہ زان ہہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمود ہہ طاقت کور۔ ہہ ہمز ہمز پات
 ہمز سن ہہ ورد دگار ہندی طرف۔ ہس روزن تم ایمانس ہینے پور کا کیم تو ہہ ہہ ان تھ ہینے عمل کرہ
 غیظ ویریدین پور سا کمل وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِلٰى صِرٰطٍ مُّسْتَقِيْمٍ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِلٰى صِرٰطٍ مُّسْتَقِيْمٍ
 ہمز زہم ہہ ان۔ ہس کوسہ ہہ ان ہہ ہہ ان۔ ہہ کہہ حالت ہہ ان ہمز ہمز زہم کافر کین ہہ حال ہمز ہہ
 ہہ۔ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ يٰتِيَهُمْ عَذَابٌ

الْمَلِكُ يَوْمَئِذٍ يَخْلُقُ بَيْنَهُمْ قَالِدِينَ آمِنًا وَ
 عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي جَدَّتِ النَّعِيمِ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا
 كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَأُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ ۝ وَالَّذِينَ
 هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ قَاتَلُوا أَوْ مَاتُوا لَيَرْزُقَنَّهُمُ
 اللَّهُ رِزْقًا حَسَنًا وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝
 لِيُدْخِلَهُمْ مَدْخَلًا يُرْضَوْنَ بِهِ وَإِنَّ اللَّهَ لَعَلِيمٌ

یَوْمَئِذٍ یَخْلُقُ یعنی در آن روز که هر کس را چه کرده است از آن روز تا آن روز می‌سازد و هر کس را
 قیامت در روز قیامت از آن روز تا آن روز می‌سازد و هر کس را چه کرده است از آن روز تا آن روز می‌سازد
 الْمَلِكُ یَوْمَئِذٍ یَخْلُقُ بَيْنَهُمْ قَالِدِينَ آمِنًا وَ عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي جَدَّتِ النَّعِيمِ ۝
 وَالَّذِينَ كَفَرُوا كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَأُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ ۝ وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ
 ثُمَّ قَاتَلُوا أَوْ مَاتُوا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللَّهُ رِزْقًا حَسَنًا وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝
 لِيُدْخِلَهُمْ مَدْخَلًا يُرْضَوْنَ بِهِ وَإِنَّ اللَّهَ لَعَلِيمٌ

و این آیه در سوره بقره است و در آنجا که می‌فرماید: وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ قَاتَلُوا أَوْ مَاتُوا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللَّهُ رِزْقًا حَسَنًا وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝ لِيُدْخِلَهُمْ مَدْخَلًا يُرْضَوْنَ بِهِ وَإِنَّ اللَّهَ لَعَلِيمٌ

و این آیه در سوره بقره است و در آنجا که می‌فرماید: وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ قَاتَلُوا أَوْ مَاتُوا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللَّهُ رِزْقًا حَسَنًا وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝ لِيُدْخِلَهُمْ مَدْخَلًا يُرْضَوْنَ بِهِ وَإِنَّ اللَّهَ لَعَلِيمٌ

و این آیه در سوره بقره است و در آنجا که می‌فرماید: وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ قَاتَلُوا أَوْ مَاتُوا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللَّهُ رِزْقًا حَسَنًا وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝ لِيُدْخِلَهُمْ مَدْخَلًا يُرْضَوْنَ بِهِ وَإِنَّ اللَّهَ لَعَلِيمٌ

حَلِيمٌ ۝ ذَٰلِكَ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوِّقَ بِهِ
 ثُمَّ بَغَىٰ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ ۝
 ذَٰلِكَ يَا أِنَّ اللَّهَ يُوَلِّجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوَلِّجُ النَّهَارَ
 فِي اللَّيْلِ وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ۝ ذَٰلِكَ يَا أِنَّ اللَّهَ هُوَ
 الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ هُوَ الْبَاطِلُ وَأَنَّ
 اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ
 مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَتُصْبِحُ الْأَرْضُ مُخْضَرَّةً إِنَّ

لَيَنْصُرَنَّهُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ۝ ذَٰلِكَ يَا أِنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ هُوَ الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَتُصْبِحُ الْأَرْضُ مُخْضَرَّةً إِنَّ

لَيَنْصُرَنَّهُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ۝ ذَٰلِكَ يَا أِنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ هُوَ الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَتُصْبِحُ الْأَرْضُ مُخْضَرَّةً إِنَّ

لَيَنْصُرَنَّهُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ۝ ذَٰلِكَ يَا أِنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ هُوَ الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَتُصْبِحُ الْأَرْضُ مُخْضَرَّةً إِنَّ

اللَّهِ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ﴿۳۶﴾ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا
 فِي الْاَرْضِ ۗ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهٗوَ الْعَلِيْمُ الْحَمِيْدُ ﴿۳۷﴾
 اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مٰا فِي الْاَرْضِ وَالْفَلَكَ تَجْرِى
 فِي الْبَحْرِ بِاَمْرٍ وَّ يُبَسِّطُ السَّمٰوٰتِ اَنْ تَقَعَ عَلٰى الْاَرْضِ
 اِلَّا بِاِذْنِهٖ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرءُوفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۸﴾ وَهُوَ الَّذِي
 اَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ﴿۳۹﴾

تعالیٰ سزا شدت کس با حق است و آنچه سزا دهد طرف خود توانان همه سبب زمین و آنچه سزا دهد ان غیر سزا
 الله لطیف خبیر بخوابت الله تعالیٰ و آنچه بدان چینه سینه مرمان کس و آنچه بدان میزان کس سزا
 چه رخصت چه بدین ضرورتی نه کانی علم کس مطابق و آنچه سزا دهد حاجت چه در کس ان که ما فی السموات
 و ما فی الارض و ان الله لغو العلیم الحمید حمدی و حمدی سوزدی به آسمان سزا
 و آنچه سزا دهد سوزدی به زمین سزا دهد به و آنچه سزا دهد الله تعالیٰ کاسه کن مخرج سزا دهد تعریف کن مومن سزا
 اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مٰا فِي الْاَرْضِ اے مخلوق زو طعمه تا خبر که بخوابت الله تعالیٰ ان چه را کس
 کاسه هم سزا دهد چیز هم ز زمین سزا دهد سزا دهد و غیره و الفلک تجری فی البحر بامر الله به و آنچه سزا
 همه حمدی کس در یاد کس سزا دهد ان و آنچه و تبسّط السماء ان تقع علی الارض الا باذنه به و آنچه
 سوزی آسما کس چه کس که سزا دهد و کس در اے سزا ز زمین چینه و آنچه و ان الله بالناس لرءوف رحیم
 قویو بخوابت الله تعالیٰ و آنچه کس چینه سینه مخلوق اول ممرمان و قوله الذی اَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ
 يُحْيِيكُمْ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ به گو سزا سوزی قادر مطلق هم حمدی سزا دهد و آنچه سزا دهد سزا
 کرده به دوباره زنده سوزی کس و کس مکن در زمین کس نظر کس که گو سزا کس که سزا سوزدی زان که سزا
 کس سزا سزا در اری کس و کس انسان به سینه کس ان نعمت که ان لعل الله جعلنا منسفاً
 ناسفوا فلا یذنبون فی الهم و الذل و الذلک ان، انو گذر سزا و طعمه به سزا سزا و طعمه سزا

لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوهُ فَلَا يُبَايِعُكَ فِي
 الْأَمْرِ وَأُدْعَى إِلَى رَبِّكَ إِنَّكَ لَعَلَىٰ هُدًى مُّسْتَقِيمٍ ﴿٥٠﴾
 وَإِنْ جَادَلُوكَ فَقُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٥١﴾ اللَّهُ
 يَعْلَمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٥٢﴾ أَلَمْ
 تَعْلَمَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّ ذَلِكَ لِنُكِيبٍ
 إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿٥٣﴾ وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا
 لَمْ يَنْزِلْ بِهِ سُلْطَانٌ وَإِلَيْسَ لَهُمْ بِهِ عِلْمٌ وَمَا لِلظَّالِمِينَ

ذبح کر تک آنکه طریقہ مقرر کر دیتے۔ تھے طریقہ جس میں آس تم ذبح کر ان نفس اس لازم اعتراض کرہ
 و نیز کہ تم کہو جن نہ کا نہ اعتراض ہے اختلاف ذبح جس معاً نفس امور۔ تھے نہ وہ بد منظور لو کہ نہ
 پس خدا نفس کن بارود ان **لَا تَعْلَمُ هُدًى مِّنْهُ تَشْتَكُونَ** بجز پانچ تھے **وَهُوَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ** **وَإِنْ جَادَلُوكَ**
فَقُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ یہ ہر گاہ اچھے تھے جو ہم لو کہ توہم سبب ہر نہ قضیہ لاکن تھے
 فریاد کہ ہاتھ تھے۔ اللہ تعالیٰ بخوبی زیادہ زبان تھے ساری یہ تھے کر ان **وَهُوَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ** نہ ہی ہزاروں تھے نہ ہی۔
اللَّهُ يَخْتَلِفُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ اللہ تعالیٰ کہ چاند توہم جز عمل فیصلہ قیامت
 وہ تھے ساری جز تھے جز تھے اختلاف کر ان آسمان **أَلَمْ تَعْلَمَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ** ای
 مخاطب کیا وہ بخوبی معلوم کہ اللہ تعالیٰ بخوبی زیادہ زبان تھے سوزی یہ آسمان نہ زمین جز **وَهُوَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ**
إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ بجز پانچ تھے **وَهُوَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ** تھے **وَهُوَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ** تھے
 لہذا سبب **وَهُوَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ** بجز پانچ تھے **وَهُوَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ** تھے **وَهُوَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ** تھے
مَا لَمْ يَنْزِلْ بِهِ سُلْطَانٌ وَإِلَيْسَ لَهُمْ بِهِ عِلْمٌ یہ **وَهُوَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ** تھے **وَهُوَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ** تھے
 جز ان جز **وَهُوَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ** تھے **وَهُوَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ** تھے **وَهُوَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ** تھے

مِنْ نُصَيْرٍ ۝ وَإِذَا سُئِلَ عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا بَيِّنَاتٍ تَعْرِفُ فِي
 وُجُوهِ الَّذِينَ كَفَرُوا وَالْمُنْكَرُ بَكَادُونَ يَسْطُونَ بِالَّذِينَ
 يَسْتَلُونَ عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا قُلْ أَفَأَنْتُمْ بَشِيرٌ مِنْ ذَلِكَ
 النَّارِ وَعَدَّهَا اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَأَوْبَسَ الْمُصِيرُ ۝
 يَا أَيُّهَا النَّاسُ ضَرْبٌ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوا إِنَّ الَّذِينَ
 تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَنْ يَخْلُقُوا ذُبَابًا وَلَا يُو

پھر جن کا لڑن کس کج کامی عقلیہ لیا۔ بلکہ ہم تم میں سے ہیں جو اللہ کے شرکاء ہیں۔ کیا تم کو
 پھر جن شرک میں سزا دے اور وہ اللہ کے پیغمبروں سے ہے۔ جن عالمی امور و عظیمہ امور نہ کہ
 مدعا کرو۔ وَاِذَا سُئِلَ عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا تَعْرِفُ فِي وُجُوهِ الَّذِينَ كَفَرُوا وَالْمُنْكَرُ بَكَادُونَ
 پھر جن میں سے سان آیات، ہم صاف نہ روٹن ہوں۔ چنانچہ ہمہ کافران ہند جن میں کچھ آثار۔
 نفس ہنسی کی صورتوں، جس ہنسی کی صورتوں، شک و گمان، شک و گمان نہ ان، تم آواز سے، پھر
 معلوم نہ ان۔ تِلْكَ آيَاتُ الَّذِينَ يَسْتَلُونَ عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا قُرْبٌ مَعْلُومٌ يَدْعُونَ تَعْرِفُ فِي
 ہم سان آیات میں سے ان ہنسی میں سے ان ہنسی۔ نہ سے ہنسی میں کافران ہنسی کرم کو صحت
 قُلْ لَئِنْ تَدْعُونَ بَدِيعَتِي مِنْ دُونِ اللَّهِ لَنْ يَخْلُقُوا ذُبَابًا وَلَا يُسْمِعُ
 قرآن مجید نہ نہ کہ اور معلوم ہنسی، نہ کہ ہنسی، وَعَدَّهَا اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَأَوْبَسَ الْمُصِيرُ
 تمک و ہنسی اللہ تعالیٰ ان کو نہ کہ لڑن۔ کاڑا ہنسی و اچ جائے ہنسی ہنسی يَا أَيُّهَا النَّاسُ ضَرْبٌ
 مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوا اے لو کہ کہ جب ہنسی بیان کرتے آواز سے کہ تو نہ نہ کہ ان دار تمہ ان
 الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَنْ يَخْلُقُوا ذُبَابًا وَلَا يُسْمِعُ اے ان میں سے ان میں
 کہ سے ہنسی کرم ہنسی، جن ہنسی حاجت روائی ہنسی ان ہنسی، ہنسی ہنسی ہنسی۔ ہم
 انہن نہ ہنسی کہ ہنسی۔ اے تمہ ہنسی ہنسی ہنسی ہنسی ہنسی ہنسی ہنسی ہنسی ہنسی ہنسی

سُورَةُ الْمُؤْمِنُونَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
 قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ۝
 الَّذِیْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ
 خٰشِعُونَ ۝
 وَالَّذِیْنَ هُمْ عَنِ الْكُفْرِ مَعْزُوْنٌ ۝
 وَالَّذِیْنَ
 هُمْ لِلزَّكٰوةِ فِعْلُوْنَ ۝
 وَالَّذِیْنَ هُمْ لِقُرُوْبِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۝
 اِلَّا عَلَىٰ اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَیْرُ مَلُوْمِیْنَ ۝
 فَمَنْ
 اَبْتَغَىٰ وَّرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۝
 وَالَّذِیْنَ هُمْ

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ یہاں کہ کامیاب ہو آخر جس اندر تم با ایمان بنیں اعتقاد صحیح آجہ تم
 مہذب ہو آسن الَّذِیْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُونَ ہے با ایمان تم یہ نہیں نماز ان اندر، فرض
 ہے لیکن اندر دل عاجز نہ ہوں، جہر، فطوح و غضب سے باز رہاں چہ وَالَّذِیْنَ هُمْ عَنِ الْكُفْرِ
 مَعْزُوْتُونَ یہ تم بے نودہ کہو = کامیاب نہیں میں طرفس کہ کچھ پڑھان = نور روزان چہ وَالَّذِیْنَ
 هُمْ لِلزَّكٰوةِ فِعْلُوْنَ یہ تم ایمان، اخلاق = اسواں پاک کران چہ وَالَّذِیْنَ هُمْ لِقُرُوْبِهِمْ
 حٰفِظُوْنَ یہ تم سترہ نہیں جانیں قرابہ نشر راجہ کران اِلَّا عَلَىٰ اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُهُمْ
 مگر سے یہ نہیں محال منکوہ زمانہن یا تم کھڑاں یہو تم چاہو مالک آسن تم غیر حفاظت کروان
 آسن نہ فَاِنَّهُمْ غَیْرُ مَلُوْمِیْنَ تمس ویکہ تمس بیت بھڑی کرکس = مکتون کا نہ الزام بشر علیک تمہ زمانہ =
 کھڑا آسن عیبہ = خاصہ غیر خالی ہو آسن نہ فرض روزہ لری یا تم تمس احرامس اندر مشغول ہو اپو نہ
 مخصوص چاہو درای یہا کہ جای استعمال کرنا قَتْنِ اَبْتَغَىٰ وَّرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ تمس تمس
 اکھا لہہ ورا سے یہ کہ نہ جائے تان شہوت پورہ کرنا ٹیطرہ و حفاظت، تمس جہر تم صدہ غیر ذلہ دن

لِأَمْتِهِمْ وَعَعَدْتُمْ رَاعُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ۝
 أُولَئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ ۝ الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرَادِيسَ هُمْ فِيهَا
 خَالِدُونَ ۝ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ طِينٍ ۝
 ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَكِينٍ ۝ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً
 فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظْمًا فَكُنُسْنَا الْعِظْمَ
 لَحْمًا ثُمَّ أَنشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ فَتَبَرَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ۝

وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمْتِهِمْ رَاعُونَ ۝ جو ہم یہ نہیں الماں ۲۳ محمد انہی رعایت کر دیا اس
 وَاذِئْنَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ۝ جو ہم یہ نہیں مہلتان رہتے ہو ان کے لئے اور پابندی کرے
 اُولَئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ ۝ الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرَادِيسَ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ اس کا بیان
 حرم و اوصاف اس کے ہمہ وارث ہے وہ ان اسم جنت الفردوسک وارث بن گئے روڈان تھے حرم
 بیت ۱۱ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ طِينٍ ۝ جو کہ اللہ نے پست انسان سے وہ جس خلاص
 بننے لگا اس سے وہ لگوڑا ہو گیا اس سے تو یہ ہو گئے تھے لہذا اس سے لگا وہ جان بھلا انسان جان بھلا
 جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَكِينٍ ۝ تو یہ ہو گیا تو یہ نفس اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں
 بننے لگا اس سے وہ لگوڑا ہو گیا اس سے تو یہ ہو گیا تو یہ نفس اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں
 النُّطْفَةَ مُضْغَةً ۝ تو یہ ہو گیا تو یہ نفس اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں
 فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً ۝ تو یہ ہو گیا تو یہ نفس اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں
 فَكُنُسْنَا الْعِظْمَ لَحْمًا ۝ تو یہ ہو گیا تو یہ نفس اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں
 ثُمَّ أَنشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ ۝ تو یہ ہو گیا تو یہ نفس اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں
 فَتَبَرَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ۝ تو یہ ہو گیا تو یہ نفس اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں

ثُمَّ إِنَّكُمْ بَعْدَ ذَلِكَ لَمَيْتُونَ ﴿۱۵﴾ ثُمَّ إِنَّكُمْ نَوْمًا تَقِيَمَةٌ تَبْعُونَ ﴿۱۶﴾
 وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَائِقَ وَأَنْكَا عَنِ الْخَلْقِ غَافِلِينَ ﴿۱۷﴾
 وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَسْكَنَتْهُ فِي الْأَرْضِ نَّ ۖ وَإِنَّا عَلَىٰ ذَهَابٍ بِهٖ لَقَادِرُونَ ﴿۱۸﴾ فَانظُرْ أَفَ تَأْتِيهِ جَلْبَابٌ مِّنْ سَحَابٍ ۖ وَ
 أَعْنَابٍ لَّكُم فِيهَا فَوَاكِهِ كَثِيرَةٌ ۖ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿۱۹﴾ وَشَجَرَةً
 تَخْرُجُ مِنْ طُورِ سَيْنَاءَ تَنْبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِلْآكِلِينَ ﴿۲۰﴾

تیاں تک دو قبر و حشر و عذاب زندہ کرنا۔ **وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَائِقَ** یعنی چھ سو تین آسمان کی سطح آسمان، آسمان حشر ملائکہ ہیں، اور وہ یہاں سے عطر و ذرات مٹھتے **وَأَنْكَا عَنِ الْخَلْقِ غَافِلِينَ** یہ معنی ہے کہ اس پند نہ ہو تو ہوش معطل ہو گیا ہے خبر **وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَسْكَنَتْهُ فِي الْأَرْضِ نَّ** کوہ نازل آسمان حشر و جہاد کہ کھل کر نہ عطر و آسمان کے طرف زود آوا کہ اندازہ ہو رہا ہے، تو پند ہضم و سو نہ نہیں حشر **وَإِنَّا عَلَىٰ ذَهَابٍ بِهٖ لَقَادِرُونَ** یہ معنی ہے کہ اس سے آپ جس دماغ جس پند ہے، تو قدرت والی **فَانظُرْ أَفَ تَأْتِيهِ جَلْبَابٌ مِّنْ سَحَابٍ ۖ وَ أَعْنَابٍ لَّكُم فِيهَا فَوَاكِهِ كَثِيرَةٌ ۖ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ** تو پند ہوا ہے **وَأَعْنَابٍ لَّكُم فِيهَا فَوَاكِهِ كَثِيرَةٌ** آسمان حشر و عطر و اسے زود و سبب عطر گھنٹے سے ڈھیر اندر اور پامیہ و پیم چہ تازہ تازہ کیوں ہے معنی ہستی حشر و عطر و اکسیہ و ہوا کہ ہوا ہے، سو پھوسہ چہ غذا بدل کیوں **وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُورِ سَيْنَاءَ تَنْبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِلْآكِلِينَ** یہ کوہ آسمان الی آپ سے تیاں گھاہ پیدا نہیں حشر و عطر کو ہ طور حشر (یعنی درخت زیتون) سونو معنی زمین حشر و کھسان تیل زیتہ، یہ کھید والین ہیرہ عطر و نہیں ہوتے۔ یعنی معنی بدل حشر و عطر و اس سے مطلب حشر ان۔ **وَإِنَّا عَلَىٰ ذَهَابٍ بِهٖ لَقَادِرُونَ** یعنی ہوا ہے، **وَأَعْنَابٍ لَّكُم فِيهَا فَوَاكِهِ كَثِيرَةٌ** یہ معنی حشر و عطر و پادار و این اندر، یعنی ہوا ہے، لیکن حشر ان اندر خود کر تک موقع **تَنْبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِلْآكِلِينَ** اس معنی ہوا ہے حشر و عطر و سو چیز جس حشر ہے عطر و عطر حشر ان لئے دوزخ **وَأَعْنَابٍ لَّكُم فِيهَا**

إِلَّا رَجُلٌ بِهِ جَنَّةٌ قَاتِرٌ صُوبَهُ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿٥٥﴾ قَالَ رَبِّ انصُرْنِي
 بِمَا كَذَّبْتَنِي ﴿٥٦﴾ فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنْ اصْنَعْ الْقُلُوبَ بِأَعْيُنِنَا وَ
 وَحِينًا فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُورُ فَاسْلُكْ فِيهَا مِنْ كُلِّ
 زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ
 مِنْهُمْ وَلَا تُخَاطَبُنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا إِنَّهُمْ مُخْرَجُونَ ﴿٥٧﴾
 فَإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنْتَ وَمَنْ مَعَكَ عَلَى الْقُلُوبِ قُتِلَ الْحَمْدُ لِلَّهِ
 الَّذِي تَجِدْنَا مِنْ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٥٨﴾ وَقُلْ رَبِّ انزِلْنِي مُنزلاً مُبَارَكاً

میرے کہاری، کیا زہ سموزو کس یو اپنوار۔ من لہر بہ زہ امیک بدل۔ اسم کو کہند دعا قبول کلا وحینا ایو
 ان اصنع القلوب باعیننا ووحینا نوس سوزاسہ من کن وئی زہ جب ہاوا کہ ہاوا اسم ہر وہ کہ ہدیہ
 ساتھ ہاوا موہب۔ وکان یہ کہ طوقاوا۔ جب ہا ایمان رازہ فی ہاوا ہندوار یہ مخلوق وکانہا امترنا
 وفار التبور نوس ہر سنون حکم خدا تک ہادی سہ ہنورہ ہنورہ ہر آب ہیران فاسلک فیہا من کل
 زوجین اثنتین واهلک نوس وہاں کہ ہاوا ہنر ہر ہتھ قسمہ کیو ہاوار ہنورہ سم انسانس ہر آمد ہر
 آسان، کہ کہ نہ کہ کہ ہاوا یعنی زوج ہاوار ہر ہن ہمال الا من سبق علیہ القول ہاقتہ
 ہمر نہ ہمال ہنورہ تم من ہندہ ہتھ فرق ہر تک حکم ہر ہنوس ہتھ کہ نہ آنت یعنی سم کارل آسن ولا
 تخاطبونی فی الذین ظلموا انہم مخرجون یہ ہتھ ہوزو ہوا ہر ہر آہر نہ روہنے من لخصن ہنورہ ہتھ
 کا نہ ہتھ سمو ظلم کو یعنی ہر وشر کس ہینہ زوہ کیا، من ہتھ ضرور ہنن ہذا السویات انت و من
 تمک علی القلوب نوس ہاوار ہوزہ ہر سم کہہ ہتھ ہر ہاوا ہنر قتل الحمڈ للہ الذی قتلنا
 من القوم الظالمین نوس ہوا ہر ہر ساتہ ہر ہنن کس ہاوار ہر سم اسم نہات ہتھ عالم کو کن
 ہنرہ کا کہ لہر بہر ہنورہ ہتھ وقل رب انزلنی منزلاً مبارکاً وانت علو الخالقین یہ ہر زہ سمہ ساتہ یہ

وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ۝ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ وَإِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِينَ ۝
 ثُمَّ أَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَوْمًا آخَرِينَ ۝ فَأَرْسَلْنَا فِيهِمْ رَسُولًا
 مِنْهُمْ أَنْ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ آلِهَةٍ غَيْرُهُ أَفَلَا تَتَّقُونَ ۝ وَقَالَ
 الْهَالِكُونَ قَوْمِ الْاٰذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِآيٰتِنَا الْاٰخِرَةَ وَاتَّقُواهُمْ
 فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا نَاهِدًا لِآلِ الْاِبْرٰهِيْمَ مِثْلَكُمْ بِاٰكُلٍ وَمِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ
 وَيَشْرَبُ وَمِمَّا كَسَبُوْنَ ۝ وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشْرًا مِثْلَكُمْ اِنَّكُمْ اِذَا

سیلاب نہ تپ غن صیرہ ہوا میں ہادی میاں پروردگار ہوسہ اول شہر کہتہ سان اللہ بارکت جلیہ پنہ۔ ثوی
 ہاتھ کہ ہوسا دی آنکھ ہوسر سم پند نین مسمان کہ جلیہ ہر ہ سان ٹھروان ہوسر اِن فِی ذٰلِکَ الْاٰیٰتِ
 فَلَنْ کُنَّا لِلْکٰفِرِیْنَ مِیْرًا ۝ ہیر پائت ہتھ واقص منز ہوسر سان تھ رک بڈ ہر لجان ہتھ و اللین ہوسر ہٹلر ہ و بک
 اس آس لو کن ہوسر خانو سمیت آزما نکل کر ہوان۔ کھ لئنا ناکا من ہتھ ہم قرآن الھیقن توبہ کور ہتھ واسہ
 کن پند یا کہ تھوا تم کہ قوم عادی ہسود فلان سلنا فیہم رسولاً فتنم لیس سوزاسہ کن منز ہ ظہیر ہ
 ہوی منز یعنی ہود علیہ السلام یا صالح علیہ السلام اِن الْعٰبِدُوْا اللّٰهَ مَا لَکُمْ مِنْ الْوٰجِبِۃِ الْاٰلٰتِ الْغٰیْبِۃِ
 ظہیرن فرمود کن یو ہے ہیفما ہر عبادت ہ ہندگی کرہ معبود ہر حقد سنزی۔ نس ہر ای ہتھون توبہ گئی
 معلوم کیا کہ ہوسر ہا سہ ایک ہر ایک کھو وانی وَقَالَ الْاٰسٰفِیْنَ قَوْمِ الْاٰذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِآيٰتِنَا الْاٰخِرَةِ
 اس ظہیر ہ سنزی تھہ کوز تھ داپ ہتھ ہ قوم کوز ہسہ ہسوا انکار کور خدا نس ہیہ آس لئذ زانان
 آخر ہ کس ملا قاس خدا نس ہر دتھ کن واقص واتر فتنم فی الھیوۃ الدنیا ہوسر سمین اسہ لوس کرام ہ
 آسائش ہ ڈمز و ناپ ہ زندگی ہمارے کب پانہ وان ہند ناهذا الابرہیم مٹلکم یہ ظہیر یعنی حضرت ہود
 ہتھون مگر توی ہوا کہ انسا ہر پا کُل مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ وَمِمَّا كَسَبُوْنَ کہوان ہسود ہی ہسہ لہر کہ
 کہوان ہسود ہیہ ہسود ہوان ہی منز ہر کہ ہوان ہسود۔ وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشْرًا مِثْلَكُمْ اِنَّكُمْ اِذَا
 لظہیر ہ ہر گاہ توبہ ہی وی کر ہوا پائس ہوسر انسا نس ہسوز علیہ ہسود کہ نقصان زود آنکھ رہے

لَا خَيْرُونَ ﴿١٥﴾ آيِعِدْكُمْ أَنْتُمْ إِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَعِظَامًا أَنْتُمْ
 تُخْرَجُونَ ﴿١٦﴾ هَهُنَا هَهُنَا لِمَا تُوْعَدُونَ ﴿١٧﴾ إِنَّ هِيَ إِلَّا
 حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِبَعْعُوثِينَ ﴿١٨﴾ إِنَّ هُوَ
 إِلَّا رَجُلٌ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا وَمَا نَحْنُ لَهُ بِمُؤْمِنِينَ ﴿١٩﴾ قَالَ
 رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَذَّبْتَنِي ﴿٢٠﴾ قَالَ عَمَّا قَلِيلٍ لَيُصْحَقَنَّ لِلرَّبِّ
 فَآخِذْتُهُمُ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنَاهُمْ عُثَاءً فَبَعْدَ الْقَوْمِ
 الظَّالِمِينَ ﴿٢١﴾ ثُمَّ أَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قُرُونًا الْآخِرِينَ ﴿٢٢﴾

عقل سے بے خوف آئیے تم کو، اگر تم نے تمہارے خدا کو انکار کیا اور سوئے و ظہور تو بہ و عدوہ
 روانہ ہو جاؤ گے۔ مرنے والے ہو، اور جب تو پتہ لگاؤ گے کہ تمہارا کس قدر قہر مند ہے۔ کائنات میں ہمت لے لیا
 جیوں تو سنو، اور سنو کہ تمہارا یہ کیا ہے، اور ان میں سے کون سا ہے، اور کون سا ہے۔ اور کون سا ہے
 اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا یہ زندگی محمد محمد کے لئے دنیا ہے، اور کون سا ہے۔ اور کون سا ہے۔ اور کون سا ہے
 مرنے اور ہمت لے لیا۔ یہ زندگی روزانہ اس لئے دنیا ہے، اور کون سا ہے۔ اور کون سا ہے۔ اور کون سا ہے
 سہو کہ تھوڑے دھڑکنے سے اِلَّا رَجُلٌ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا وَمَا نَحْنُ لَهُ بِمُؤْمِنِينَ ﴿١٩﴾ عَمَّا قَلِيلٍ لَيُصْحَقَنَّ لِلرَّبِّ
 عشاء سنو کہ تو اور وہ اللہ تعالیٰ اس میں ہے۔ کون سا ہے، اور کون سا ہے، اور کون سا ہے۔ اور کون سا ہے
 الضَّالِّينَ بِمَا كَذَّبْتَنِي ﴿٢٠﴾ نبی علیہ السلام منگ ڈالنا اور وہ کون سا ہے، اور کون سا ہے، اور کون سا ہے۔ اور کون سا ہے
 کیا وہ سنو کہ اس کے ہاتھوں پر ﴿٢٠﴾ قَالَ عَمَّا قَلِيلٍ لَيُصْحَقَنَّ لِلرَّبِّ عشاء سنو کہ تو اور وہ اللہ تعالیٰ اس میں ہے۔ کون سا ہے، اور کون سا ہے، اور کون سا ہے۔ اور کون سا ہے
 سہانے سنو کہ کائنات اللہ اس میں ہے، اور کون سا ہے، اور کون سا ہے، اور کون سا ہے۔ اور کون سا ہے
 رست تم جبریل امین سنو کہ کون سا ہے، اور کون سا ہے، اور کون سا ہے، اور کون سا ہے۔ اور کون سا ہے
 و عَصَاءِ هَٰؤُلَاءِ لَئِن كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُوا أَوْلِيَاءَهُ فَحَسَبِ اللَّهِ يَمُتُ الْكَافِرِينَ ﴿٢٤﴾

مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ أَرْسَلْنَا
رُسُلَنَا تَتْرًا كُلَّمَا جَاءَ أُمَّةٌ رُسُلَهَُا كَذَّبُوهَُا فَاتَّبَعْنَا بِعَضْمِهِمْ
بَعْضًا وَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثًا فَبَعَدَ الْقَوْمَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۷﴾ ثُمَّ
أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ وَأَخَاهُ هَارُونَ بِآيَاتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ﴿۱۸﴾
إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا عَالِينَ ﴿۱۹﴾ فَتَالُوا
أَنْوٰسِينَ لِيَشْرَبْنَ مِثْلَنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عِيدُونَ ﴿۲۰﴾ فَكَذَّبُوهُمَا

ہاں ان کے لئے آیتوں نے تہمتیں تھروانے لگی ہیں۔ جس پر یہ یعنی قوم عاد و ثمود کو ہر جگہ کھینچ کر دیا
آسہ و آراہہ آئے۔ قوم یہود، مائسین، من لقاہ، آجلہا و ما یستأخرون یہ تھوڑے بڑے کج صحبت کا مشہور قوم
ہے۔ کائنات میں یہ نہیں ہلاکت نہیں مگر وہ کس نہ وجہ سے کج صحبت تھے۔ نبی۔ علیہ السلام نے ان پر کج صحبت
ہلاکت کھینچ کر دیا۔ مگر نہ ان سے۔ الغرض کہ آسہ و آراہہ آئے۔ ان کے لئے آیتیں بھی بھیجیں۔ ان کے لئے
تو یہ سوز و گم تھی۔ ان کی تہمتیں کس وجہ سے ثابت و ارشادہ تھیں۔ ان کے لئے آیتیں بھی بھیجیں۔ ان کے لئے
جنوز حالت میں یہ کھینچ کر دیا۔ قوم اس کی تہمتیں خاص و غیرہ ایمان اس خدا پر سے احکام سے تھم آسے کس
آپ زمانہ سے انکار کرتے۔ ان کے لئے آیتیں بھی بھیجیں۔ ان کے لئے آیتیں بھی بھیجیں۔ ان کے لئے آیتیں بھی بھیجیں۔
انہوں نے کج صحبت سے باز نہ آئے۔ ان کے لئے آیتیں بھی بھیجیں۔ ان کے لئے آیتیں بھی بھیجیں۔ ان کے لئے آیتیں بھی بھیجیں۔
خدا اس پر کھینچ کر دیا۔ ایمان ان کے لئے آیتیں بھی بھیجیں۔ ان کے لئے آیتیں بھی بھیجیں۔ ان کے لئے آیتیں بھی بھیجیں۔
و مَلَائِكَةٍ تَرْتِلْنَ آیاتِ اللَّهِ بِإِذْنِهِمْ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۲۱﴾ ان کے لئے آیتیں بھی بھیجیں۔ ان کے لئے آیتیں بھی بھیجیں۔ ان کے لئے آیتیں بھی بھیجیں۔
فرعون نے کج صحبت میں ان کا کھینچ کر دیا۔ ان کے لئے آیتیں بھی بھیجیں۔ ان کے لئے آیتیں بھی بھیجیں۔ ان کے لئے آیتیں بھی بھیجیں۔
نبی علیہ السلام نے ان پر کج صحبت سے تہمتیں کھینچ کر دیا۔ ان کے لئے آیتیں بھی بھیجیں۔ ان کے لئے آیتیں بھی بھیجیں۔ ان کے لئے آیتیں بھی بھیجیں۔
ان کے لئے آیتیں بھی بھیجیں۔ ان کے لئے آیتیں بھی بھیجیں۔ ان کے لئے آیتیں بھی بھیجیں۔ ان کے لئے آیتیں بھی بھیجیں۔
ان کے لئے آیتیں بھی بھیجیں۔ ان کے لئے آیتیں بھی بھیجیں۔ ان کے لئے آیتیں بھی بھیجیں۔ ان کے لئے آیتیں بھی بھیجیں۔

فَكَانُوا مِنَ الْمُهْلِكِينَ ﴿۹۱﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿۹۲﴾ وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ آيَةً وَآوَيْنَاهُمَا إِلَى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَمَعِينٍ ﴿۹۳﴾ يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿۹۴﴾ وَإِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً

سمن ذون خنجران انکار کور، تم ہو زانہر انہ زبر، ایس سو تم ہو گھ و نند تہ جاک سہ ہونند انندہ و لَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ جہو ہ ہاک گوسند ہند و ژا سو یہ کتاب یعنی تورات موسی علیہ السلامس خہ تم لو کہ سم ہائی زور ہدایت نمون و جَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ آيَةً وَآوَيْنَاهُمَا إِلَى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَمَعِينٍ سو کر سو ہند بس کمال قدر حق سو ہند بس وعدہ ایس بیٹہ دلالت کرنہ خلیطہ سو بی بی امر الطین سو ہدایت خلیطہ مریم علیہا السلام سہ فرزندہ نفسی علیہ السلام سو جہنم والند و ماہد ہدو کمل نفسی علیہ السلام سہ اعتبار سو تم کر سو بے پدر بیوہ۔ مریم علیہا السلام سہ اعتبار کہ سو کر سو خاندانس پایہ کاسہ اشا کس نزدیک سہ نہ و ای حاملہ تہ چہ دار۔ سو انکو نمون و شن بندہ خلیطہ و یوزا نکان۔ چہ کہ نفسی علیہ السلامس حقیق نوس نمون ارادہ خلیطہ نکان۔ مگر اتہ شر شانس اندر لوس کہہ کلام پادشا نس بند لوس بیدر دوس۔ نس لوس نوجو ہدوست کہ نفسی علیہ السلامس سو سرداری عطا۔ سو پادشاہ لوس لو کبارہ بیٹھے چند دشمن سہ نہنت۔ سو لوس تمس قتل کرنہ خلیطہ و آندہ سہ نہنت سو کہ دست سو نمون تہ جہو س والدہ ماہد س پتاہا کس قہرہ جاپو بیٹہ۔ سو سہ ہائی میوہ بکثرت آسہ سو کہ نفس تہ قرار کر کس لایق آس۔ سو سہ مزہ روز یاد ہادی آسہ سو کہ سہ سبز و شاداب جاپوہ آس۔ سو تان تم (نفسی علیہ السلام) امن و امانس اندر جو ان سو۔ تو پتہ او نمون نبوت عطا کرنہ۔ تمس کالمی پادشہ سبہ مرند پتہ آسہ مریم علیہا السلام سبہرہ بیٹہ سو دایس شر شانس کن۔ ہاہ معین جہو دجان رود دظلمہ سو س آس۔ يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ سو سو سو پتہ ہد نفسی نمود استعمال کر تک توہر اجازت دستہ سو عبادت کر تک ظلم کور، انھے پتہ فرمودہ ساری خلیطہر ان۔

وَإِجْدَاءً وَأَنَارَكُمْ فَأَلْتُمُونَهُ ۖ فَمَتَّعُوا أَمْرَهُمْ بِأَيِّهَا
 كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ۖ فَذَرْتُهُمْ فِي غَمَرٍ تَحِي
 حِينَ ۖ أَيْحَسِبُونَ أَنَّمَا يُنذِرُكُمْ بِهِ مِن تَالِ وَيُنِينَ ۖ نَسَارِعُ
 لَهُمْ فِي الْغَيْبَاتِ بَلْ لَا يَشْعُرُونَ ۖ إِنَّ الَّذِينَ هُمْ مِن خَشْيَةِ

حزبہ ہزار ہر ہزرا ان میں ای ٹیفر و کھو جب حزب امتی رت رت چیز۔ خدا یہ سزا ہو۔ تمہیک نکل۔
 ایت شہرہ مطا کی ہذا انتقاماۃ وایجداء و انارکم فالتون۔ سبہ طرف سے بیان کرتے ہیں ہر
 طریق تھے چنے توہ روزان ہٹو وایب۔ ضروری۔ سببہ آس طریق۔ حاصل۔ غلام۔ سبہ طرف سے
 چھو کہ نہ ہٹو س حزب پروردگار، حزب مالک حقیقی، سبہ شتم حقیقی۔ لہذا کھو ہٹو سے نجات، مہامین کلین
 ہزرت کرو وخالفت کن ٹیفران ہزرا ان میں شوہ ہاتھ کسی طرف سے چنے مضبوط روزان مگر تمہو کورن
 ۖ فمتتعو امرہم بایہا کل حیزب ما لیدیہم فرحون۔ بلکہ کور سو پہا بس وٹس ہزرا مالک
 وکارتہ انتقام پیدا۔ چنانچہ تین ہزری۔ ہاڈا لہ سو جو وہ، ہر ہاتھ ہٹا س ٹیفر لیس دینا ہٹو
 سو ہٹو تھے چنے طوش۔ راضی۔ ہائل سمہ ہر جو ہٹو تھے زبان ہوز۔ فَذَرْتُهُمْ فِي غَمَرٍ تَحِيحِينَ
 چھوٹا لیس تر لوچ کہ جب پار سول اللہ پہا بس جہاٹ لیس حالس چنے۔ کاسہ ٹیم۔ ہزرو، حزب س لیس
 خاص وٹس جان۔ یعنی حزب ہمرت کن وٹس جان۔ طہ۔ شو وقت داد۔ سبہ سا۔ سبہ۔ تھن ساری حقیقت
 معلوم۔ وٹس لیس چنے جلد طاب نازل ہٹو نہ ہان، کیا ہا۔ سبت چھاو کہ یہ خیال کران کہ اس
 نہ سبہ تھن مال واولاد۔ یہ دولت عطا کران ہٹو، اس ماہیہ تھن جلد جلد۔ ڈال ڈال تاکہ وہ اتکان، سبہ
 ماچھ ہزرتہ کامن۔ یہ تھہ ہجرت ہرگز تھن لوکن ہٹو نہ لیک، وچھی معلوم۔ لیک، وچہ ہٹو استدر راج
 یعنی ہزرتہ کو ہر لون۔ طہ۔ ناگو دکھ، ایسہ م کلین تم۔ فرض لیک ایہام ہٹو سبھاہ کزوتھ آہستون
 انما لیدیہم بہ من تالی وینین۔ کیا تھن ہٹاگان کہ اس لیس تھن دیا۔ کبر و ان ہٹو فسکیر ہاتھ
 فی الغیبات۔ سبہ ہٹو اس تھن جلد جلد خیر واکادان نہ سو ہجرت حقیقت بَلْ لَا يَشْعُرُونَ بلکہ چھون

رَبِّهِمْ تُشْفِقُونَ ﴿۱۱﴾ وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ﴿۱۲﴾
 وَالَّذِينَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُونَ ﴿۱۳﴾ وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَاوْا
 قُلُوبُهُمْ وَحِيلَةً أَنَّهُمْ إِلَىٰ رَبِّهِمْ رَاجِعُونَ ﴿۱۴﴾ أُولَٰئِكَ يُسْرِعُونَ
 فِي الْخَيْرَاتِ وَهُمْ لَهَا شَاقِقُونَ ﴿۱۵﴾ وَلَا تَكَلِّفُنَا أَسْئَالَاتِهَا
 وَلَدِينَا كِتَابٌ يَنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۱۶﴾ بَلْ قُلُوبُهُمْ فِي
 غَمْرٍ قَرِينٍ هَذَا وَلَهُمْ أَعْمَالٌ مِّنْ دُونِ ذَٰلِكَ هُمْ لَهَا عَمَلُونَ ﴿۱۷﴾

سمن ہجرتی زمان اور عز کیا، انھوں سون مطلب کہ یہ ہے۔ پھر سائے طرف آگے آ کر آیا۔ ان کے لیے ہمتیں
 تحفہ رتہ مشفقون پہا پہا ہے عز جموں کا کہہ کہ کہ ہم یہ پس نہ دے اور گھر سے وہ ہے۔ وہ خوف
 سے نکلے ہے وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ہم یہ پس پروردگار و خدا کے آیتوں پر ایمان رکھ کر ان
 وَالَّذِينَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُونَ یہ ہم اتھ ایماںس عز یہ پس پروردگارس شریک نہیں سمجھتے اور ان
 وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَاوْا قُلُوبُهُمْ وَحِيلَةً یہ ہم خدا سے سزا دیتے ہیں۔ وہ ان ہم سے نہ تان انھوں کہ
 عبادت مگر اتھ عز یہ چک دل کو عز آسان۔ انھوں رتہ مشفقون یہ کہ انھوں میں وہ ان یہ پس
 پروردگارس لیے۔ خبر چھان کر یہ انوں مال فرج ہون قول ہون اُولَٰئِكَ يُسْرِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ سب سے
 کیا کے تم کو کہ ہم لیکن عز جلدی کر ان ہے وَهُمْ لَهَا شَاقِقُونَ یہ ہم لیکن ان ہر اتھ وہ ان ہم
 وَلَا تَكَلِّفُنَا أَسْئَالَاتِهَا یہ ہم سے اس کا کہہ اس تکلیف وہ ان سے عبادت کو رکھ ان۔ مگر جو ہی سن
 جی سن جس عز عبادت آسے وَلَدِينَا كِتَابٌ يَنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ کیا وہ ہے انھوں کہ وہ عز
 کتابا، یعنی نامہ اعمال محفوظ پس جو زب سے سوزی ہوا۔ یہ ہے نہ کو ان کے قسم قسم علم کر نہ۔ خبر وہ اس
 اس دوس پہنچے لیے کہ تو اب عطا کر نہ۔ یہ اس مال ہا ایمان نہ مگر کارن نہ حال انھوں نہ بلْ قُلُوبُهُمْ
 فِي غَمْرٍ قَرِينٍ هَذَا وَلَهُمْ أَعْمَالٌ مِّنْ دُونِ ذَٰلِكَ هُمْ لَهَا عَمَلُونَ بلکہ اتھ ہر کس بھی جو دل سے وہ
 لیے جمائے سے شمس عز وہ ہے۔ جو پھر سمن ہے جماتہ وہ ان سے جو پھر عطا سے عطا ہم پر ستور بھی

حَتَّىٰ إِذَا أَخَذْنَا مُتْرَفِيهِم بِالْعَذَابِ إِذَا هُمْ يَجْرُونَ ﴿۱۰﴾ لَآتَجْرُونَ
 الْيَوْمَ بِإِذْنِكُمْ وَمِنَ اللَّيْلِ يَنْتَصِرُونَ ﴿۱۱﴾ قَدْ كَانَتْ آيَاتِي تُثَلِّىٰ عَلَيْكُمْ فَلَنْتَمُ
 عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ تُنكِبُونَ ﴿۱۲﴾ مُسْتَكْبِرِينَ ﴿۱۳﴾ سِيرَاتِهِمْ يُجْرُونَ ﴿۱۴﴾
 أَقَامُوا يَدْعُوا الْقَوْلَ أَمْ جَاءَهُمْ مَا لَمْ يَأْتِ آبَاءَهُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿۱۵﴾
 أَمْ لَمْ يَعْرِفُوا رَسُولَهُمْ فَهُمْ لَهُ مُنْكَرُونَ ﴿۱۶﴾ أَمْ يَقُولُونَ بِهِ حِقَابٌ
 بَلْ جَاءَهُم بِالْحَقِّ وَكَثُرَهُمُ الْكُفْرُونَ ﴿۱۷﴾ وَلَوْ أَسْبَغَ الشَّقِيُّ لَهْوَاءَهُمْ

کہاں۔ حَتَّىٰ إِذَا أَخَذْنَا مُتْرَفِيهِم بِالْعَذَابِ إِذَا هُمْ يَجْرُونَ ﴿۱۰﴾ تا ایک لمحہ سو آندروں خوشحال لوگ کہ خدا سے
 گرفتار کر کے اس میں لپکے تو کہ پا کر بھی غریب فریاد نہ کرے گا تو کہ ہنر و مہارت تھی۔ فرض طلب میں
 ساری بیٹے عذاب نازل ہوئے ہیں جن تم کہتے ہو کہ ان لوگوں کو لایا گیا ہے۔ اِسْوَءُ مَا لَمْ يَأْتِ آبَاءَهُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿۱۵﴾
 یہ کہہ رہے ہیں کہ ان لوگوں کو لایا گیا ہے۔ سو کہہ دو یہ سببت سے نہ کہیں۔ قوم یہی نہ ہرگز سناں طرف ہدایت۔ کیا وہ
 کہہ رہے ہیں کہ ان لوگوں کو لایا گیا ہے۔ سو کہہ دو یہ سببت سے نہ کہیں۔ قوم یہی نہ ہرگز سناں طرف ہدایت۔ کیا وہ
 پات ڈیاہی میں اس میان آیات قوم یہی نہ ہرگز سناں طرف ہدایت۔ قوم یہی نہ ہرگز سناں طرف ہدایت۔ کیا وہ
 یہ تو ہی ڈیاہی۔ کمال ظہر آسودہ رات کی ہے کہ قرآن مجید میں خلاف کیا اس کہتے ہیں یوں نہ لپکے اور
 روزانہ۔ کائنات میں وہاں تھے شعر کا نہ اس وہاں تھے سر۔ اَقَامُوا يَدْعُوا الْقَوْلَ أَمْ جَاءَهُمْ مَا لَمْ يَأْتِ
 آبَاءَهُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿۱۵﴾ کیا سو کہہ رہے ہیں کہ قرآن مجید میں ہرگز سناں طرف ہدایت۔ قوم یہی نہ ہرگز سناں
 لپکے۔ ہرگز وہ محنت نہ ہیں ایمان سے یعنی نہ وہ کہ چیز لوگس نہ جس میں مالیں ہوئے ہیں لپکے وہ جس
 میں۔ اسی سے انہی انکار کہ ان آتے ہیں تو انہی لپکے نہ کہیں۔ ہم سب ذاتی نہ ظہر میں پتہ اس
 میں لپکے خبری جسے دانت و دیاہی اور است کوئی ہنر تھی ہم اس انکار کہ ان آتے ہیں تو انہی لپکے نہ کہیں۔ ہم
 ہم لپکے وہاں اس ظہر میں لپکے ہنوں۔ سو کہہ دو آندروں لپکے گئی تھی۔ ہم ساری اس لپکے طور جسے
 صدق و لپکے۔ دیاہی کا لپکے۔ لپکے اس میں انکار کہ ان برابر لپکے صاحب عقل کا نہ۔ بَلْ جَاءَهُمُ

لَفَسَدَتِ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ بَلْ أَتَيْنَهُمْ بِذِكْرِهِمْ
عَنْ ذِكْرِهِمْ مُعْرِضُونَ ۝۱۰۱ أَمْ سَأَلْتَهُمْ خَرْجًا فَأَخْرَجَ مِنْكَ خَبِرَةٌ
وَهُوَ خَيْرُ الرَّزِقِينَ ۝۱۰۲ وَإِنَّكَ لَتَدْعُوهُمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝۱۰۳
وَلَنْ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَكُنُوبُونَ ۝۱۰۴
وَلَوْ رَجَصْنَاهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِنَ ضُرِّ الْجَوَانِي طُعْيَانِهِمْ
يَعْمَهُونَ ۝۱۰۵ وَلَقَدْ أَخَذْنَاهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوا لِلرِّيَاسِ

والسَّمَواتِ وَالسَّمَوَاتِ ۝۱۰۰ بلكه عالم اصلی در آن بود بطیور آدمی نفس پخته و پخته، مگر سوخته و پخته
آرزو کن بجز لذت. می بگوید قول در حلیم کران وَ لَوْ سَأَلْتَهُمْ خَرْجًا لَفَسَدَتِ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ
۝۱۰۱ و هرگاه بجز تابع روزه جهنم خواهش طلب گویان آسمان از زمین جدا بر پادشاه ساری سم
تین ضرر روزان چه - کیا زهر گاهت بید پیر پیرم و کبار و زهره با تابع جهنم خواهش طلبه سوده با سوزی عالم
بند کفر و دگر که سیت عالم ضرر پیماید یا اگر ای - نمیکند غیره با الله تعالی بند غضب ای با کوش، آسمان
وزمین هر چه تین ضرر روزان بهر کوه ای باک - بر باد و غل غنیمت بر بزم بلکه آسای آن تین نفس
صیحت به کج گوی پخته فَمَنْ عَنِ ذِكْرِهِمْ مُعْرِضُونَ مگر تم عصر چه فاکتور چه لیب به کج پیران - در گردانی
کران لَمَسْنَا نَفْسَهُمْ عَنِ الصِّرَاطِ وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَكُنُوبُونَ مستجاب کنن بر دهمین عباد و مخلوق
چنانکه در چه که تین عالم طبع به اندیشه بر چه با جمود تین نفس ولای حق و اکانه فطره کینه معاضه
توحافتان - قوه کبیا آس کج ضرورت قوه نفس معاضه فدای سوره طرف حاصل سیه روان مخلوق سوسی
بم سیضه بهتر نوزی دن اول وَ لَقَدْ لَعْنَتْهُمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ به پاست چه دجه تین رام
راسس، سیزده کی در روان فَلَنْ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَكُنُوبُونَ به پاست کنن
آفرین چه دهم تم عصر بیز و ذم لیب به آلمان و لَوْ رَجَصْنَاهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِنَ ضُرِّ الْجَوَانِي طُعْيَانِهِمْ
يَعْمَهُونَ ۝۱۰۵ هر گاه آس تین پیچر هم کر تو، تین نفس تکلیف عالم سوزم کرد، قوه روزان هم

وَيَا تَصْرُفُونَ ﴿۳۱﴾ حَتَّىٰ إِذَا فُتِنَّا عَلَيْهِمْ بِآيَاتِنَا إِذَا عَذَابٌ شَدِيدٌ
 إِذَا هُمْ فِيهِ مُبْسُوتُونَ ﴿۳۲﴾ وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ
 وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿۳۳﴾ وَهُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي
 الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿۳۴﴾ وَهُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ
 وَلَهُ اخْتِلَافُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۳۵﴾ بَلْ قَالُوا
 مِثْلَ مَا قَالَ الْأَوَّلُونَ ﴿۳۶﴾ قَالُوا إِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا

بدستور چہ سرگئی ۳۱ مگر ای اندر اورہ ہر کران ولقد انزلنا حقنا علیہم بالآیات انوار الیوم ویا
 یفککونون پہنات اس اگر تم کہ قدر کہ خدا پس جس کہ تمہو پہ جس خدا پس ان عاجزی انہ کو زکھ
 زارہ پارہ جس حتیٰ ان انزلنا علیہم آیاتنا بالسمیع و البصیر و فی سبیلہم من ان
 نورہ و تحت غذا یک دور و ذہالی سو تم حقہ اندر جریان وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ
 قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ سونہ دور بر حق گو سنی سم توہہ ان کہہہ ہ دل بندہ مگر ۔ نخہ جب کہرام ہ کہویہ
 دیش ان ہ ذیال عبادہ مگر سبھاہ کم مہمہ جب سم نمون بیٹہ شکر کھاری کردہ ان۔ کیا وہ اصل شکر
 کھاری کہے ہ جس نعم حقیقی بندہ پندہ ہ ان اختیار کران۔ بیہ بلاہ کہ کہ جس عطا قدرت مرندہ بیہ
 زندہ کر جس بیٹہ۔ وَهُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ہہ گو سونہ دور و کار سنی سم جب
 ذہین حنر مہمتر وہ سہہ ایو تہ ساری قیامت وہ جس لہر سو سوزن ہ بیج کرن گئی وہ بیٹہ کیا وہ مہمہ جب کہہ
 مگر ان نعمت کر تک نرہ۔ وَهُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ہہ
 گو سونہ دور و کار سنی جس ساری زندہ کران مہمہ ہہ جس ساری مہمہ ہہ مہمہ جس۔ یعنی تہہ ہی اختیار اس
 حنر انک ہ ذیک سن کو امن۔ ذہم ان ہ ذہم ان۔ کیا توہہ مہمہ ای ان ہہ مہمہ نران۔ سہہ دلہیلہ مہمہ
 توہہ ہی ہ قیاس بیٹہ ولایت کران مگر توہہ مہمہ ہمہ ان ہہن قَالُوا مِثْلَ مَا قَالَ الْأَوَّلُونَ ہکہ
 مہمہ ذہان ہے کہ سہہ کہہ ہہ مہمہ کارہ ذہمہ قَالُوا إِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَكُنَّا تُرَابًا أَفَلَا تَعْقِلُونَ

الْقَلْبَيْنِ ۞ وَإِنَّا عَلَىٰ أَنْ نُثْرِكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقَدِيرُونَ ۞
 إِذْ فَعَرُّ بِالَّذِي هِيَ أَحْسَنُ السَّيِّئَةِ تَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَصِفُونَ ۞
 وَقُلْ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ ۞ وَأَعُوذُ بِكَ
 رَبِّ أَنْ يَحْضُرُونِ ۞ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ
 ارْجِعُونِ ۞ لَعَلِّي أَعْمَلُ صَالِحًا فِيمَا تَرَكْتُ كَلَّا إِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ

لَقَدْ هُمُ الْقَدِيرُونَ یہ ہمہ آس و پیکر توہم نہ غذاب ہر کس بیخہ خدا زوال سمیہ مذاک آپ میں اور وہ
 تمہارا ہمہ۔ نے جان نہ تم بیخہ نہ غذاب ہر لہ وہ تو جان تمہا وہ تمہا تمہا سمیت اور پانچ معاملہ کہ
 اِذْ فَعَرُّ بِالَّذِي هِيَ أَحْسَنُ السَّيِّئَةِ جملہ ہدی ہر ما اندہ آس و پیکر کہ ان۔ چند اور جہاد سمیت کس سمیہ ازت
 یہ نرم آس پانچ ذلیہ خطیر وہ آس و پیکر یہ ان بلکہ آس و پیکر آس و پیکر کہ ان۔ تَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَصِفُونَ
 یقیناً اس ہتھیار معلوم ہم کیا ہر وہ ان توہم نسبت۔ اگر سمیہ کے بشریت توہم کہ روزانہ
 سمیت کہ آس و پیکر سمیت ماہر ان یہ ذلیل۔ وَقُلْ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ ۞
 وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُونِ اسی میابہ پروردگار وہ ہتھیار سے پناہ مکان شیطان ہنہ و دستور توہم یہ ہتھیار
 سے پناہ مکان میابہ پروردگار جہاد سے ہتھیار جو ہم سے و انکار ان ہنہ کلمہ ان کے سے ہتھیار
 آس۔ یہ روزانہ نہ ہتھیار کرو و انکار توہم۔ یہ ذلیل نہ سمیہ آس و پیکر کہ ذلیہ روزانہ ان حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُ
 لَمُوتُهُمْ قَالَ رَبِّ ارْجِعُونِ ہتھیار کافر میں ہنہ نہ کہہ۔ جہان نہ تمہا آندرہ کلمہ مرگ وقت
 واپس۔ آخر تک معاینہ یہ شروع ہنہ ان سے ماہر میں کس آس و پیکر نہ ہتھیار سمیت یہ ہتھیار نہ
 پشیمان۔ مرگ ذلیہ ہتھیار ہروردگار سمیت روزانہ آس و پیکر کہ انہاں لَعَلِّي أَعْمَلُ صَالِحًا فِيمَا تَرَكْتُ
 ہتھیار ہر وہ ملکہ کہ روزانہ میں ہتھیار سمیت کہ توہم۔ ہاں میں ہتھیار ہتھیار سمیت اور خواہش ہر ذکر نہ۔
 اپنی پشیمان ہتھیار ہر کہ۔ یعنی ذلیہ آس و پیکر کہ انہاں ہتھیار ہتھیار لَعَلِّي أَعْمَلُ صَالِحًا فِيمَا تَرَكْتُ
 ہتھیار سمیت کہ آس و پیکر۔ ہتھیار ذلیہ آس و پیکر کہ انہاں ہتھیار ہتھیار لَعَلِّي أَعْمَلُ صَالِحًا فِيمَا تَرَكْتُ

قَالِيهَا وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِم بِرِزْقٍ إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿۵﴾ وَإِذَا نَفَخَ
 فِي الصُّورِ فَلَا أَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَتَسَاءَلُونَ ﴿۶﴾
 فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۷﴾ وَمَنْ خَفَّتْ
 مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ
 خَالِدُونَ ﴿۸﴾ تَلَفَعُوا جُوهَهُمُ النَّارَ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ ﴿۹﴾
 أَلَمْ يَكُنْ لِيَ الَّتِي تُشَلَّىٰ عَلَيْكُمْ فَلْنَنْتُمْ بِهَا تُكَلِّدُونَ ﴿۱۰﴾ قَالُوا

تَعْبَهُمُ الْمُؤْمِنُونَ میں یہ دیکھو کہ پر دلوں سے تصور لیا کہ تمہارے دو بیٹے ہیں جن میں سے ایک تمہاری قوم کو دہرا کر دینا ہے اور
 کیا اس وقت تمہاری قوم کو نہایت باخبر سے تم پر تہنہ دیکھو میں عالم برزخ بن جائوں۔ تو تہنہ دیکھو روزانہ تم پر دوس
 منز دنیا میں لوگوں کی تہنہ۔ آخرت کے روزانہ میں ہر دیکھو کہ البتہ آخرت میں جہنم کی قوم کو دہرا دینا ہے
 ہر دیکھو کہ جسک ہر وہ مکان روزانہ قیامت میں جانے والا تھا اور فی الصُّورِ فَلَا أَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَلَا
 يَتَسَاءَلُونَ یہ تہنہ قیامت ہے وہ دیکھو کہ یہ روزانہ میں ہر دیکھو ہر روزانہ میں ہر دیکھو کہ قیامت کے روزانہ
 سوزی دیکھو میں ہر دیکھو کہ اس روزانہ میں، تم روزانہ روزانہ میں ہر دیکھو کہ وہ کہ کاسہ ہر روز
 ہر روزی۔ دن تمہارے ہر اس۔ نہ تہنہ کاسہ ہر دیکھو کہ اس۔ فرض تہنہ روزانہ نہ تہنہ روزانہ تہنہ ہر دیکھو کہ
 وہ سنی میں تہنہ روزانہ ہر دیکھو کہ اس۔ تہنہ ہر دیکھو کہ اس۔ تہنہ ہر دیکھو کہ اس۔ تہنہ ہر دیکھو کہ اس۔
 فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ مسعد ہر دیکھو کہ اس۔ تہنہ ہر دیکھو کہ اس۔ تہنہ ہر دیکھو کہ اس۔
 کاسہ ہر دیکھو کہ اس۔ تہنہ ہر دیکھو کہ اس۔ تہنہ ہر دیکھو کہ اس۔ تہنہ ہر دیکھو کہ اس۔ تہنہ ہر دیکھو کہ اس۔
 ہر دیکھو کہ اس۔ تہنہ ہر دیکھو کہ اس۔ تہنہ ہر دیکھو کہ اس۔ تہنہ ہر دیکھو کہ اس۔ تہنہ ہر دیکھو کہ اس۔
 اس میں ہر دیکھو کہ اس۔ تہنہ ہر دیکھو کہ اس۔ تہنہ ہر دیکھو کہ اس۔ تہنہ ہر دیکھو کہ اس۔ تہنہ ہر دیکھو کہ اس۔
 دیکھو کہ اس۔ تہنہ ہر دیکھو کہ اس۔ تہنہ ہر دیکھو کہ اس۔ تہنہ ہر دیکھو کہ اس۔ تہنہ ہر دیکھو کہ اس۔
 وہ آلم یکن لیتی شلی علیکم فلننتم بہا تکلدون کیا توہر دیکھو کہ اس۔ تہنہ ہر دیکھو کہ اس۔ تہنہ ہر دیکھو کہ اس۔

رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ ﴿۱۰﴾ رَبَّنَا
 أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا فَإِنَّا ظَالِمُونَ ﴿۱۱﴾ قَالَ انشُرُوا فِيهَا
 وَلَا تَكَلِمُونَ ﴿۱۲﴾ إِنَّهُ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْ عِبَادِي يَقُولُونَ
 رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ﴿۱۳﴾
 فَاتَّخَذْتُمُوهُمْ سِبْغِيًّا حَتَّىٰ أَنْسَوْكُمْ ذِكْرِي وَكُنْتُمْ مِنهُمْ
 تَضْحَكُونَ ﴿۱۴﴾ إِنِّي جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَدَرُوا أَلَّهُمُ هُمُ

توبه آسود چه نمی آید زانچه انکار کران۔ یہ بھی معلومی نرہا۔ رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ تم ذلّت انی سابع پروردگارہ اسی بھرا قرار کران پد بس برئس۔ اسی آس ذلّیہ شقوان۔ یہ اسی آس واقعی ذلّیہ لغیر السج۔ اسی بھور درخواست کران۔ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا فَإِنَّا ظَالِمُونَ ای سابع پروردگارہ کہہ دلمہ ہمہ اندرہ توبہ سوزدہ ذوبارہ ذیاب اس کی۔ تو ہے اسی دوبارہ نافرمانی کردہ سابع بھم اسی واقعی عالم۔ توبہ وقتہ کویہ اسے پور سزا سنن قَالَ انشُرُوا فِيهَا وَلَا تَكَلِمُونَ اللہ تعالیٰ فرمادیکہ۔ ذلیغ کویہ اتھ ہمیں مشرذوبہ سبب نہ کردتھے۔ اسی گزوتہ جنہ در خواست منظور۔ توبہ بھربارہ إِنَّهُ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْ عِبَادِي يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَكُنْتُمْ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ کہہ دتھے کہ میانہ ذلّیہ اندرہ اسی کہہ بھماصلہ ہم بچار عرض کران اسی اسے سابع بدوردگارہ اسے ان ایمان بس کر اسے مظفر تہہ کر اسے بیخہ ذمہ۔ ذی بھو کہ ساروی اندرہ سینہ اور تم کہ وہ ان فَاتَّخَذْتُمُوهُمْ سِبْغِيًّا بس کوردہ توبہ اتھ توبہ سہ قابل قدر اس شخص۔ تم ذلیغ کہ توبہ مخلص لایق تھی بیخہ گورہ نہ کہ تہہ سبب زودہہ کہ مشغول حَتَّىٰ أَنْسَوْكُمْ ذِكْرِي یہ تان تم تھو توبہ میدان یادہ مشرذوبہ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُونَ یہ آسودہ تہہ تم وہ حصہ آسان تم کور تھہ بس تکیس بیخہ ضرر إِنِّي جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَدَرُوا أَلَّهُمُ هُمُ الذَّاكِرُونَ بیزباشہہ کہ عطا کن از تہہ سبب جازادہ۔ بیک تہہ سہ کامیاب قُلْ كَلِمَاتٌ عَلَىٰ الْأَنْفُسِ عَسَىٰ يَرْذُقَنَ اللہ تعالیٰ

الْفَائِزُونَ ﴿۱۱﴾ قُلْ كَمْ لَيْسْتُمْ فِي الْأَرْضِ عَدَدَ سِنِينَ ﴿۱۲﴾
 قَالُوا الْيُسْنَىٰ يُومًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسَلِ الْعَادِثِينَ ﴿۱۳﴾
 قُلْ إِنْ لَيْسَتْ إِلَّا قَلِيلًا لَّوِ اتَّكُمُ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۱۴﴾
 أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَتَّكُمُ الْبَيْنَا لَئِن لَّا تُرْجَعُونَ ﴿۱۵﴾
 فَتَحَلَّىٰ اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
 الْكَرِيمِ ﴿۱۶﴾ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ

پر ڈھریا ہے ڈھاندا ہے کافران سے کہیں کس زود روز نہیں اندر ڈھریا ہے سب قَالُوا الْيُسْنَىٰ يُومًا
 اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ہم دین اس زود روز میں یا اس دو دن میں یا بعض دنوں کے روز۔ فَسَلِ الْعَادِثِينَ اَسْر
 موند کیسے تمہارے پر ڈھریا ہے کافران سے حساب تمہارے میں ملا ہے قُلْ إِنْ لَيْسَتْ إِلَّا قَلِيلًا لَّوِ اتَّكُمُ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ
 لَئِن لَّا تُرْجَعُونَ اللہ تعالیٰ فرما کہ تم زود روز مگر تم ہی کاس۔ ہر گاہ کہ تم نے اسو زو یا اس اندر کہ تمہاں سب
 مٹھ کسی کس روزان سب۔ تمہاں بدل اسو کہ جان بھی مٹھ سو زوری سے کہ یہہ اَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا
 خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَتَّكُمُ الْبَيْنَا لَئِن لَّا تُرْجَعُونَ کیا تمہاں سوہ ملان سب اس کیا کہ وہ کہ یہہ ہے مٹی کا ہا۔
 یہ کیا ایچ نہ تمہاں سب کے دلہاں سب۔ فَتَحَلَّىٰ اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ اَسْر میں سینہ ہا۔ ہر تر مٹھ اللہ تعالیٰ۔
 سنی مٹھ ہا شاہ پر پانہ۔ تم کو نہ ہے مٹی ہے ہا کہ نہ ہر یہہ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
 الْكَرِيمِ کا نہ مٹھ ہا مٹھ نہ تمہاں سب ہا کہ ہا کہ عرش ملک وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا
 آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُمْ وَالْمَا جَسَابَةٌ جَسَابَةٌ یہ کس کا کسہ دلیہ آتھ خدا میں سے جب
 کاسہ مٹھ ہا سز عبادت کہ نہ تھہ ہر نہ کا نہ دلیہ چہ مٹھ حساب مٹھ ہا کہ جس میں ہا زور دہاں سب
 إِنَّكَ وَاللَّهُ الْكَرِيمِ ایک کاسہ ہا نہ نہ کالر بلکہ روزان ہم اہا کہ ہا ہا اندر کہ نہ وَقُلْ

لَهُ بِهِ فَاِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ اِنَّهُ لَا يُقِيمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۷۷﴾
 وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَاَرْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيْمِيْنَ ﴿۱۷۸﴾

رَبِّ اغْفِرْ وَاَرْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيْمِيْنَ اے تیرے پروردگار! تو مجھ کو معاف فرما اور مہربان تر ہے۔ میں نے تو کو ہی سب سے بہتر اور مہربان تر سمجھا ہے۔
 کہہ۔ یہ جو گنہگار ہیں تم، معاشا تمہارے، تو میں مہربان تر ہے، نہایت آزر تمہارے۔ مطلب: جنکس تمہارے۔
 پیچھے تم، معاشا تمہارے۔ اسی طرح کہ سدا ہی تم کہہ لو گنہگار پیچھے تم کہہ لو ان



سُورَةُ النُّورِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
 سُورَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَقُرْءٰنُهَا وَاَنْزَلْنٰ فِيْهَا آيٰتٍ لِّبَيِّنٰتٍ لِّعَمَلِكُمْ
 تَذَكُّرُوْنَ ۝ الْاَزْمِيْنَةُ وَالزَّانِيْنَ فَلَجُلْدٌ وَّاَحْلٌ وَّاحِدٌ مِنْهُمَا
 مِائَةٌ جَلْدًا ۝ وَلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِنَّ رَافَةٌ فِىْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ
 تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَيْسَ هٰذَا بِهِنَّ طَآئِفَةٌ
 مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ الْاَزْمِيْنََةُ الْاَزْمِيْنَةُ اَوْ مُشْرِكَةٌ وَّ

سُورَةُ النُّورِ ۝ اَنْزَلْنٰهَا وَقُرْءٰنُهَا ۝ اَنْزَلْنٰ فِيْهَا آيٰتٍ لِّبَيِّنٰتٍ لِّعَمَلِكُمْ تَذَكُّرُوْنَ
 آیت نازل کر سیدہ کبریا کی نازل تک معانی یعنی احکام ہے کبریا کی تھ اندر واضح ۝ صاف صاف آیات نازل
 تھہ کہ تم آیات نازل ہوا ۝ اَزْمِيْنَةُ وَالزَّانِيْنَ فَلَجُلْدٌ وَّاَحْلٌ وَّاحِدٌ مِنْهُمَا ۝ اَنْزَلْنٰ فِيْهَا آيٰتٍ لِّبَيِّنٰتٍ لِّعَمَلِكُمْ
 نہ کر دوں مرد پر تھہ کہس تو آئندہ اللہ کو کہتے تھہ ہر گاہ تم شجر ہوا ہی آئیں ۝ وَلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِنَّ
 رَافَةٌ فِىْ دِيْنِ اللّٰهِ ۝ تھہ کہ جس نہ سن دوں تھہ تھہ ای بندس شعا کس اندر کہ تھہ ہر گاہ تم سیدہ کبریا
 تھہ کہ یا سزا اس جزو کی تھہ کہ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۝ تھہ کہ کبریا اللہ
 تعالیٰ اس ۝ کہس وہاں یعنی قیاس۔ کیا تھہ دو شان تھہ ایمان ۝ تھہ آئیں تھہ مکان۔ اللہ
 تعالیٰ سیدس کہس کواجہ قہیل سہان ۝ وَلَيْسَ هٰذَا بِهِنَّ طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ تھہ سہان عاجز
 جہم س آتھہ سزا وہاں س عاصفہ کہ با ایمان ہنر۔ تھہ سزا تھہ تم دن فرم س آتھہ عاقل ۝ ہا تھہ
 آتھہ آئیں ہم تمام آئیں تھہ عواذ تھہ ہم نہ عاقل یا بالغ آئیں ہم عاقل تھہ۔ ہم کادہ وال
 آئیں۔ تھہ سزا تھہ ہم، تھہ سزا۔ یعنی تھہ عواذ تھہ سوسیدہ ہم نزن۔ الْاَزْمِيْنََةُ الْاَزْمِيْنََةُ

وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَيْهِمْ إِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ وَيَدْرُؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ أَنْ تَشْهَدَ أَرْبَعُ شَهِدَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ فَهُوَ الْخَامِسَةُ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهِمْ إِنْ كَانَ

پھر وہ دیکھ لیں منہ قسم ہاوت کہ وہک سونہو پد ئس دلا سے اس اندر بے زجر و العاقبة ان لعنت الله
عليهم ان كان من الكذابين یہ وہ بیوی میری کہ وہک مہم کہس بیٹہ خدا پر سزا لعنت ہر گاہ سونہو دیکھ
دند اندر وہم و بیکر واعثها العذاب ان تشهد اربع شهادات بالله ان الكاذبين یہ سب وہ س
زناہ لیکر ئس ہاڑا اس آڑا لاک خدا ب یعنی سزاہ جس ہاڑا زناہ زور پیک سوزور دیکر و قسم ہاوت
گواہی ہے کہ یہ مرد مہم یقیناً ایمان والعمامة ان غضب الله على ان كان من الظالمين یہ ذمہ
سوزناہ بیوی میری کہ وہک مہم غضب خدا ئس بیٹہ ہر گاہ یہ مرد بے ایمان مہم۔ لیکہ طریقہ ذمہ تا کس
بھو ایمان ایمان پر ایمان مہم ہاوت تھہ صور ئس اندر کہ خدا تا لاک جسے بیٹہ زناہ زناہ۔ جس مطلق
دئس یہ مہم ہی نہ ایمان۔ بیٹہ مٹکوتہ زناہ جسے زناہ لاک سمیت بن خدا تا کس لیکر زور گواہ مٹکوتہ۔ ہر گاہ
تم زور گواہ پیش کر مٹکوتہ بیٹہ زناہ بیٹہ زناہ جاری کرتہ۔ اگر زور گواہ بیٹہ تم پیش کر تھ مٹکوتہ بیٹہ
ئس زور کہ تم الفاظ بیان۔ ہر گاہ تم تم الفاظ بیان کرتہ مٹکوتہ بیٹہ سونقہ کرتہ ئس بیٹہ وہ کہ یا کر زور پد ئس
اپنے زور آئس آقرار دہ ذمہ تم الفاظ۔ ہر گاہ تم پد ئس اپنے زور آئس آقرار گور مٹکوتہ بیٹہ تم مٹکوتہ
دہ۔ ہر گاہ تم تم الفاظ ان مٹکوتہ بیٹہ زناہ لیکر ہر وہیہ جسک الفاظ دہ تاہ۔ ہر گاہ سوسم الفاظ دہ لیکر
انکار گور مٹکوتہ بیٹہ سونقہ کرتہ ئس بیٹہ بیٹہ جہر کرتہ کہ یا کر زور مردس تصدیق یا ذمہ تم الفاظ ہر گاہ تمہ
مردس تصدیق گور ئس بیٹہ مٹکوتہ تاہ۔ ہر گاہ سوسم الفاظ دہ ئس بیٹہ راستی بیٹہ مٹکوتہ بیٹہ تم الفاظ
تسکوتہ چاہیہ دہ تاہ۔ بیٹہ مردس تاہ ذمہ تم الفاظ تم ئس دہ آئن، زناہ تاہ ذمہ تم الفاظ تم ئس دہ
آئن تم دہ خزنہ ایمان واقع، چند نکاح ڈھیمان۔ ائس مردس مٹکوتہ چائز ائس زناہ سمیت مٹکوتہ
کرن یا قسب کرن۔ تم ساری چیز سب ائس بیٹہ حرام تو بیٹہ ہر گاہ ائس زناہ مطلق دہ ہر گاہ جان۔ دہ
کہہ کاوش تم دہ ذمہ مٹکوتہ یعنی ہدیہ ہدیہ مٹکوتہ۔ لیکہ ہدیہ ہدیہ مٹکوتہ مٹکوتہ یا تم۔ ائس مردس
مٹکوتہ ائس زناہ سمیت زناہ نکاح کرن چائز مٹکوتہ دہ مرد کہ مہم دہ ائس لیکہ لیکہ لیکہ ائس مردس مٹکوتہ

مِنَ الصَّادِقِينَ ۱۰ وَكَوَلَا فُضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ حَكِيمٌ ۱۱ إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنكُمْ لَا

تذکرہ دہ۔ سہ پہر ہفتہ۔ محرم دہان پانچواں تاریخ کراچی۔ وَكَوَلَا فُضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ حَكِيمٌ ۱۰۔ ہر گاہ کہ تو بہ بیخبر نہ رہے، فضل و رحمت آسمان، سوغر لوہہ با حقیقت مال۔ تم کہتے ہو فضل و رحمت سب سے پہلے پر وہی تھی۔ پھر پات اللہ تعالیٰ ہفتہ سینچا تو بہ قبول کروان، سینچا حمد اول

إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنكُمْ ۱۰۔ پھر پات سم لو کہ نالوئی آپ جتہ آئی، یعنی ہاتھ لاجھہ پاک سب سے پاک و بدوس، حضرت ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا۔ تم لو کہ یہ جتہ تو ہی نہ ہو، کہ لو کہ جتہ تھا، من ہتھ تو نکل ڈوروس سمو آندہ، اوس اکہ مولیٰ شری۔ ہاتی آس سمہدی تابع۔

لَمَّا فَصَلَ خَاصِرٌ مِّنْهُمُ ابْنُ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ مَوْلَىٰ هَارُونَ أَسَدَ لَيْسَ بِمِنكُمْ ۱۱۔ (۱) پھر لیس منز نہ نہت ہفتہ، حضرت ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا، اس آتھ سزس منز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سب سے۔ سہ آس الگ آس لو تھس بیٹے سولہ۔ اہس دو تھس بیٹے اوس بھاری یعنی ہر دو بیٹے ان تھوان۔ تھہ بھاری آس پر وہ بھان تروان تو بہت آس تشریف تھوان تھہ منز حضرت ام المؤمنین۔ سہ پہر آس دو دو وال بیٹے ۱۰۔ بھاری خانان تو بہت دو تھس بیٹے تھوانت کسان۔

اگر دو بہ اوس قافلہ آس مقاش بیٹے تھرت۔ قافلہ سہ رواگی برد تھہ مین سے حضرت ام المؤمنین قضای حاجت ضرورت۔ تم در ایہ بھاری منز و نماہ نور مین قضای حاجت کرنے بیٹھرا و اقبال نہ خلیہ کہ اجز و ہت چہ مالہ ڈھیوان مین ۱۰۔ سہ آس بھتر کون۔ سمو بہت تھک دان سولہ لون۔ اتھہ سبت لوگ مین وقت تو بہت ملہ سمو اہس آسے قافلہ اوس در تھت۔ سہ چاہیہ بغیر خبر کو تھت دو تھت۔ دو دو وال آس آسہ سمو آس بھتر بھاری تھو سہ خیال کہ ام المؤمنین آس اتھ منز کیتا، جتہ بن اوس مین دو مین کی بہ اوس حمد جسم ۱۰۔ لو تھ۔ دن اوس بیٹھ۔ دو دو وال مین اوس نہ جتہ گوہر زیادہ کیتہ۔ لگان۔ پتا بیٹے سمو نکل جتہ ہر دو بیٹے خیال کہ سہ مین آس اتھ منز تو بہت تھوان کہ لو تھس دو تھس بیٹے ہت کہ تھہ۔ حضرت ام المؤمنین بیٹہ اچھہ قافلہ در تھت، تم زور اتھ اتھ چاہو سمو دس بیٹہ تم لو چاہو و اتھہ مین نہ نور بخور اتھ م۔ ڈھاٹان ڈھاٹان و اہس تھہ چاہو لڈ لڈ و اتھ چاہو قرار کون۔ کیتہ کاتہ گواہت کھو مین زور تو بہت شوک سم آتھ۔ حضرت صلوان بن معقل صحابہ صا آندہ، کہ صاحبہ، تم آس

تَحْسَبُوهُ شَرًّا لَّكُم بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ لِيُخْلِجَ أُمَّرِي مِنْكُمْ تَا كَتَسَبَ
 مِنَ الْإِثْمِ وَالَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ لَوْلَا
 إِذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بِأَنفُسِهِمْ خَيْرًا وَقَالُوا

قالہیں بدہ چکان۔ کیا وہ قالہیں ما کہہ کا نہ بیچے اور اس بیعت تم آسے شو بیچے خان۔ تم پہلے اتھہ جانے
 دات ہنس ام المؤمنین شو گنت آسے گن تو یوزن کہ انسانا شو گنت، نزدیک پہلے دات ایہنس ہنس
 بیچے وگت نظر سموی زہاد تو پتہ پر مو بڈہ اللہ وانا الیہ راجعون۔ یہ نہ سیجیگی تم ہنسار۔ وگت
 صفوان بن مفضل۔ سر مہارکس بیچے ترو کہ رذالی شہادک۔ یہ صفوان بن مفضل زانما سن پر ڈک حکم
 نازل ہونہ برو گت۔ چنانچہ تم کو کور پیش مین دو گت۔ عرض کور بگت کہ یہوہ حیل اتھہ بیچے سوار۔ آسہ بدہ
 ہون مو مین دو گت سو برس تو کہ ام المؤمنین برو گت کہ تمہ سبزو اتھہ بیچے سنوار پر وہ کر گت۔ دو گت سز
 رذت صفوان بن مفضل انفس منو، تو پتہ یہو گت برو گت برو گت یکن یکن قالہیں ایہ دات۔ عبد اللہ
 بن ابی لیس مائل ضیبت، دشمن جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم لوس گن بیچے گتھا، کہ انفس
 منو۔ تم بیعت داتی جانی اورن۔ بعضی سیدین ساڈن مسلمان بیچے نہ نہہ تمہہ ۱۱۱ گت اثر۔ مو نہ
 بیعت لیکہ تذکرہ کران مٹا حضرت مسیح ۱۱ حضرت حسان مرؤہ آندرو، حضرت حنہ زانو آندرو
 حضرت ام المؤمنین رضی اللہ عنہا یہ ساری مسلمان صحابہ صابن ایہ شو بیعت جناب رسول کریم
 صلی اللہ علیہ وسلم نہ لیکہ سخت صدمہ۔ افسر قالہں جان زور یہ قبضہ گتھا پاب، ما کہہ ریتہ بدہ سو سم
 آیات کریمہ ام المؤمنین سوس براہ حق اندر نازل۔ اے مسلمانو لَّا تَحْسَبُوهُ شَرًّا لَّكُم بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ
 گتھہ یہ لڈواتہ کہ زانو چو عیطر و بیچہ نہ تا کہہ بلکہ عیطر یہ گتھہ عیطر و زنت نہ بہتر باقیار انجام گتھہ
 عیطر و عیطر نہ اندر کاف ضرر بہت لیکہ جہ کہ وہ عیطر ضرور لیکہ ضرر یکن ایہی وناہم تا
 اکتسب بین الیدہ افسر گتھہ جت گناہ جت تم اتھہ ایہی منو جنت لامت عیطر۔ زب و سبت۔ یہ قبضہ
 مشورہ کرن وائین زیادے گناہ۔ یوزن وائین دل سیجہ بد گمانی کرن وائین چو چو جہ لہ و مو بڈہ چو گتھہ
 افسر لیکہ گناہ و اللہ ہی تو لی کبیرا وناہم کہ عذاب عظیمہ یہ سم شخص اتھہ منو یوز جنت بیعت گتھہ
 عیطر و عیطر یوز عذاب منو گو مٹا گن نہ نہ زانہ عبد اللہ بن ابی۔ سم یہ ایہ خبر پھیلاہ حق اندر سخت گوش
 کر، گتھہ و عیطر و عیطر سزاہ نہ ہنس لَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بِأَنفُسِهِمْ خَيْرًا وَقَالُوا

هَذَا فَاِنَّكَ مُبِينٌ ﴿۱۷﴾ كَوْلِ اجَاءَ وَعَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شَهَدَاءٍ فَاِذَا كُنْتُمْ يَتَوَا
 بِالشُّهَدَاءِ قَاوَلِيكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمْ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَكَوْلِ اَفْضَلُ اللّٰهِ
 عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ لَسْتُمْ فِي مَا اَفْضَلُكُمْ فِيهِ
 عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۹﴾ اِذَا تَلَقَّوْنَهُ بِالْسِيْنَةِ كُمْ وَتَقُولُوْنَ يَا قَوَاهِكُمْ مَا
 لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ وَتَحْسَبُوْنَهُ هَيْبًا وَهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ﴿۲۰﴾ وَ
 كَوْلِ اِذَا سَبَعْتُمْوهٗ قُلْتُمْ مَا يَكُوْنُ لَنَا اِنْ تَكَلَّمُ بِهَذَا سَبْحٰنَكَ

هَذَا فَاِنَّكَ مُبِينٌ توبہ پر یہ خبری زایہ و ایمان خرد، و ایمان زمانہ کن نہا و بیان و ان بیچ کہتہ زت گمان سے
 کہہ دیجہ و سہوے یا سہوے صریح و نون لہو کَوْلِ اجَاءَ وَتَلَقَّوْا بِالْبَعَةِ شَهَدَاءَ یہ کہتہ آئی تم اپنے لاکہ دان
 ثور گواہیتہ کس اثبات زناہ و شراہ و نحو اِذَا تَلَقَّوْا بِالْبَعَةِ شَهَدَاءَ قَاوَلِيكَ وَتَقُولُوْنَ يَا قَوَاهِكُمْ مَا لَيْسَ لَكُمْ
 بہ تم ثور گواہیتہ آئی۔ لہذا لہو کے شراہ کہ تاجہ و سہوے ہدائے کس لہو اپوزر و كَوْلِ اَفْضَلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ
 وَرَحْمَتُهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ لَسْتُمْ فِي مَا اَفْضَلُكُمْ فِيهِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ یہ ہر گاہے خدا پر خدا فضل و رحمت
 توبہ بیچہ و ایمان و کلا کس منز اسماء ای صیان ای کس ای صحت۔ توبہ زبہ ہا ضرور اتھہ کہتہ صحت
 اِذَا تَلَقَّوْا بِالْبَعَةِ شَهَدَاءَ عَذَابٌ عَظِيْمٌ اِذَا تَلَقَّوْا بِالْبَعَةِ شَهَدَاءَ عَذَابٌ عَظِيْمٌ
 لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ یہ کہہ کس زمان آسودہ ہند نہ زہ و سہوے، ای اوس جمع ہا ہا توبہ خبر ان کس
 نہ توبہ خبری اس وَتَحْسَبُوْنَ هَيْبًا یہ آسودہ ہند زمان کس کتھہ لو کسوی معالہہ و تَقُولُوْنَ مَا لَيْسَ لَكُمْ
 عِلْمٌ ہند ہند ہند لہو ہند لہو سہوے یا سہوے صریح کہتہ گناہ کبیرہ۔ کیا زہ پاک زمانہ حمت لاکہ یہ ہند گناہ کبیرہ۔
 و زمان لاکہ حمت ہی کریرہ سزہ و خرم گردا ہند یہ کہتہ گناہ ہند۔ توبہ عار و ہند یہ سہوے نسبت ہی کریم
 صلی اللہ علیہ وسلم تھا ہیہ و لہو ہند یہ کہتہ گناہ ہند ہند ہند وَ لَوْلَا اِذْ سَبَعْتُمْوهٗ قُلْتُمْ مَا يَكُوْنُ لَنَا اِنْ تَكَلَّمُ
 بِهَذَا سَبِحًا سبوح سادہ توبہ یہ ہند گواہی ہی سادہ گناہ و توبہ کہتہ ہند ہند ہند کہتہ کرن سَبْحٰنَكَ هَذَا
 هَيْبًا عَظِيْمًا خداوند اثر ہند کس منز ہند پاک۔ یہ واقعہ ہند ہند ہند ہند ہند ہند ہند ہند ہند ہند ہند

فَارْجِعُوا هَؤُلَاءِ إِلَىٰ لَكُمْ ۖ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿۱۰﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ
 أَنْ تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ مَسْكُونَةٍ فِيهَا مَتَاعٌ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ
 وَمَا تَكْتُمُونَ ﴿۱۱﴾ قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا
 فُرُوجَهُمْ ذَلِكَ أَزْكَ لَهُمْ إِنْ اللَّهُ خَيْرٌ بِمَا يَصْنَعُونَ ﴿۱۲﴾ وَقُلْ
 لِلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ
 زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَىٰ جُيُوبِهِنَّ ۖ وَلَا

و کھنس بھونے سے روک دیا تاکہ انہیں کوہم سے پہلے کوہم والوں کو ظن کی غم جوہرہ بھلے زیادہ صفائی نہ
 باعث و کھنسا تھلکون ۱۰ اللہ تعالیٰ بھونے سے روکی زبان پر کہ کر ان بھونے اگر خلاف حکم کا نہ
 کاہ کر دے تو چہ کھو سزا لیس علیکم جناح ان تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ مَسْكُونَةٍ فِيهَا مَتَاعٌ لَكُمْ ۗ توہر بھون
 کا نہ تھا ہر گاہ کہ آؤ تم گزن اندر من مزہ کو کہ عیال و تہ لسان آسن تم خزا آسے تہہ کا نہ
 سامانہ سو کو سہرہ سدرہ ہر ای ہوں اللہ تمھیں مکان اندر بلا اجازت انہیں بھون کا نہ فرج
 و کھنسا تھلکون ۱۱ اللہ تعالیٰ بھون زبان پر سوڑی ہے کہ عروان بھون سے نہ کھنٹے تھوان
 بھون پر چہ حاکس مزہ کوہم کھو ان نہ انہں قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ
 ذٰلِكَ اَزْكَ لَهُمْ فرماؤ کہ یا رسول اللہ ہا ایمان مردان تم و ان تھہر چہ و دہدہ زبان کن نظر دیو لہو چہ
 کرن رانہہ سترہ ظن ہا یمن ہن دہن دہدہ زبان غیر منکون سیت ہالو تمھیں سیتہ بد کاری کر نہ لہو۔ فی
 بھون زیادہ صفہ جہدہ بھلے ۱۲ اللہ بھون تھہر تھہر یصنعون ۱۲ یا رسول اللہ تعالیٰ اس بھون خیر تمہ سارہی ہے تم
 کرن بھون۔ سو بوجہ من چہ کا یمن چہ سزا و کُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ
 یہ فرماؤ ہا ایمان زنان کہ تمہو نہ ان تھہر چہ و دہدہ مردان کن نظر دیو لہو چہ گزن رانہہ پند تمھن سترہ
 ظن ہا یمن بد کاری لہو ۱۱ و کھنسا تھلکون ۱۱ اللہ تعالیٰ بھون زبان پر سوڑی ہے کہ عروان تمہ پندہ چہ چلو کر سے تہ
 چلو سہرہ اندر لہو کن آسن بھوری آسہ تمہ چلو عروانہ سو کو تھہ آسہ زہا نہ کھورنہا و کھنسا تھلکون

تَقْسِمُوا طَاعَةَ مَعْرُوفَةَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۵۱﴾
 قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ فَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْهِ
 مَا حِجَلَ وَعَلَيْكُمْ مَا حِجَلْتُمْ وَإِن تُطِيعُوهُ تَهْتَدُوا وَمَا عَلَى
 الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿۵۲﴾ وَعَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَ
 عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ
 مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمُ

بعض نشان زور دار قسم باوت خدا یہ خداوندان کہ ہر گاہ کہ اسم قسم کردہ ہوا خیرہ خیر تک ضرور
 کروا اس تک شخص قبیل کردہ ہا ترا تو تھ لیرہ قُلْ لَا تَلْمِزْنَا قہ فرما کہ ای فرما تمہ قسم نہ ہوا
 طَاعَةَ مَعْرُوفَةَ اسم بظہرہ فرما ہر داری ہر حقیقت معلوی إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ہ
 پاست اللہ تعالیٰ شعور ہر زمان ہ ہ سوزی ہ کہ کہ ان مجھہ قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ فَإِن تَوَلَّوْا
 فَإِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حِجَلَ وَعَلَيْكُمْ مَا حِجَلْتُمْ کہ فرما کہ یا رسول اللہ تمہ سیت دست نہ گھ کہید ہ
 فرما ہر داری کہ اللہ یہ سوزہ کہ فرما ہر داری ظہیر خدا یہ سوزہ کہ ہر گاہ جو نہ خیرہ گردانی کہ کہ
 معلوم نہ ظہیر ہی تمک کافہ ضرور کہانہ گن معلوم نہ تخلی کون سمک ہا گن چہ کمانہ کانت معلوم
 توہر معلوم نہ قبیل احکام ہ طاعت کون سمک ہا توہر چہ کمانہ کانت معلوم وَكَانَ يُطِيعُوهُ تَهْتَدُوا
 وان اگر کہ ای ظہیر ہر حق سوز فرما ہر داری کہ معلوم ہ کہ ہا پتہ ہ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغَةُ
 الْمُبِينُ ہ ہ معلوم نہ ظہیر ہی چہ نہ مگر خدا یہ اسم قسم صاف صاف ہ عراوت لوکن ہا ہان وَمَعَ اللَّهِ
 الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ای ساروی
 آتیہ توہر آکرہ ہم ایمان ان ہر ڈاکہ گرن ہا ہا ہر داری گرن گن معلوم اللہ تعالیٰ وعدہ فرما ہان
 کہ اس اچھو ہر کہ کہ ہا گن ذہن اس آکرہ حکومت ہ سلطنت عطا چھ پتہ گن ہر وہ اہل ہا ہیت
 لوکن عطا کر سزا اس وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَى لَهُمْ ہ حکومت سلطنت ہن آکرہ معلوم مقصود

اَوْ بِيُوتِ اٰخْوَالِكُمْ اَوْ بِيُوتِ خَلَتِكُمْ اَوْ مَا مَلَكَتُمْ
 مَقَاتِعَهُ اَوْ صَدِيقِكُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ
 تَاْكُلُوْا مِنْهَا اَوْ اَشْتَابُوْا اِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا
 فَسَلِّمُوْا عَلٰى اَنْفُسِكُمْ فَحَيَّاةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبْرَكَةٌ
 طَيِّبَةٌ كَذٰلِكَ يَبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۱﴾
 اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ وَاِذَا كَانُوْا
 مَعَهُ عَلٰى اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ اِنْ

یا پند نین ما من بندہ گرو خدا، یا پند نین ما من بندہ گرو خدا، یا پند نین ما من بندہ گرو خدا، یا پند نین ما من
 بندہ گرو خدا، یا پند نین ما من بندہ گرو خدا، یا پند نین ما من بندہ گرو خدا، یا پند نین ما من
 بندہ گرو خدا، یا پند نین ما من بندہ گرو خدا، یا پند نین ما من بندہ گرو خدا، یا پند نین ما من
 لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَلَا اَشْكٰنَا كَانَتْ حُرْمَةٌ لِّهٖمْ اَوْ اَشْكٰنَا كَانَتْ حُرْمَةٌ لِّهٖمْ اَوْ اَشْكٰنَا
 آسویکے ذہ مالک تک وَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰى اَنْفُسِكُمْ فَحَيَّاةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ
 مُبْرَكَةٌ طَيِّبَةٌ اِسْلَامِ اِسْلَامِ اِسْلَامِ اِسْلَامِ اِسْلَامِ اِسْلَامِ اِسْلَامِ اِسْلَامِ اِسْلَامِ اِسْلَامِ
 کران پند نین ما من بندہ گرو خدا، یا پند نین ما من بندہ گرو خدا، یا پند نین ما من بندہ گرو خدا، یا پند نین ما من
 طرف بازگشت در اسلام بندہ شوگو اسلام حکیم کَذٰلِكَ يَبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ
 ہے پند نین ما من بندہ گرو خدا، یا پند نین ما من بندہ گرو خدا، یا پند نین ما من بندہ گرو خدا، یا پند نین ما من
 عَمَلِ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ وَاِذَا كَانُوْا مَعَهُ عَلٰى اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ اِنْ
 یہ خبریں خبریں۔ وَاِذَا كَانُوْا مَعَهُ عَلٰى اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ اِنْ
 ایمان و خبریں خبریں۔ اِنْ مَنَّهُمْ كَلِمَةً فَظَهَرَ اَسْمُهُمْ اِنْ مَنَّهُمْ كَلِمَةً فَظَهَرَ اَسْمُهُمْ اِنْ مَنَّهُمْ كَلِمَةً فَظَهَرَ اَسْمُهُمْ

الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ
 فَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ فَأَذِنُ لِمَن شِئْتَ مِنْهُمْ
 وَاسْتَغْفِرُ لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۰﴾ لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ
 الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ
 يَتَسَلَّلُونَ مِنْكُمْ لِوَاذًا فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ

با ایمان لو کہ مجھ سے مجلس خیرہ خیر ان تو جان نہ ٹھیکر بر نفس اجازت مجھ سے ان۔ ایچ
 الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ یہاں ہم اسم لو کہ تمہرہ اجازت مجھ سے ان
 یا رسول اللہ تم نے کیا مجھ ایمان انان نہ نفس ۱۰ جمہر س ٹھیکر بر نفس حقیقتہ پاٹ ۱۰ وَالَّذِينَ اسْتَأْذَنُواكَ
 لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ فَأَذِنُ لِمَن شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرُ لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ اس میں تم اجازت نہکان اس تمہرہ یا
 رسول اللہ مجھ سے ضروری کلمہ ٹھیکر اس آہو کہ اجازت وہ ان تمہرہ نفس برصان آہو ۱۰ نفس۔ یہ
 آہو اللہ تعالیٰ اس جمہر ٹھیکر و مغلقت میں کیا زہ ذیاء ۱۰ کام زان تمہرہ دم دہی کلمہ ۱۰ فیہ الیٰ اللہ
 سیدہ ۱۰ جمہر استغفار۔ سیدہ۔ ۱۰ وَالَّذِينَ اسْتَأْذَنُواكَ لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ یہاں اللہ تعالیٰ تمہرہ سیدہ مغلقت کہ ان۔
 سیدہ ۱۰ کہ ان ۱۰ لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ای سہلوات آہو رسول
 کریم صلی اللہ علیہ و سلم نہ ہونیں بلکہ تم تمہرہ علیہ اسلامی ضرور ۱۰ ٹھیکر ۱۰ جمع سہلوات فرما ان، معمولی
 ہاؤن زانان۔ جھ پاٹ کہ کہ اس پانہ ان ہاؤن ہاؤن۔ جمہر میں ۱۰ نہ میں زانہو بر ابری بلکہ تمہرہ جمہر س
 ہاؤں اجازت کہ ان اجہب۔ یا گو معنی کہ نہ آہو خیال کہ ان جمہر ذمعاے خیر کہ ان تمہرہ خیر معلولی کھلا۔
 جھ پاٹ کہ کہ اس ذمعاے خیر کہ ان جمہر بلکہ تمہرہ جمہر س ذمعاے خیر کہ اس اندر سیدہ خیر و
 برکت۔ جمہر ذمعاے جلد قول سہلوات۔ یا گو معنی کہ نہ آہو کہ تمہرہ ان ہاؤں جھ پاٹ جھ پاٹ کہ
 پانہ ان کہ اس آہو ہاؤں جمہر ہاؤن۔ بلکہ آہو تمہرہ ان ہاؤں ہمدہر سات، یا ہمدہر نبوت۔ وہ ان
 آہو یا رسول اللہ یا ای اللہ قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ يَتَسَلَّلُونَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ای اللہ تعالیٰ تمہرہ زانان تم

أَنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۗ الْآنَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ قَدْ يَعْلَمُ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ وَّيَوْمَ يُرْجَعُونَ اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا ۗ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۲۳﴾

گویند بنزد خدایم توهم اندوه، توهم آرزو، توهم غمزه، غمزه غمزه نیرنگ و با اجابت که کوشش کران مجبور، تمن
 بود، الله تعالی سزا بدیست که توهم معلوم سپرد، الله تعالی آن معلوم معلوم قَلْبُهُمُ الَّذِي فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِيهَا
 اَشْيَا ۗ اِنَّ تُصِيبُهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيبُهُمْ عَذَابٌ اَلِيمٌ ۗ پس کوه زمین هم لو که هم مخالفت مجبور کران رسول
 کریم صلی الله علیه و سلم سجد، شکی، سبب که نیرنگ تمن و اولی که است به آقا و دنیا و من اندر یاد الله و روز و
 وان خداها از آنس اندر الْاَرْضِ وَمَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ واره و روز و یاد خدا و پناهت الله تعالی
 سزای معلوم سزای چه آسمان به زمین اندر معلوم پس معلوم که ساری پیشه چه راه اختیار ۗ وَنَبِّئُكُمْ
 مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ ۗ یعنی معلوم پس معلوم چه در حال حال ما پس پیشه چه مجبور ۗ وَيَوْمَ يُرْجَعُونَ اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ
 بِمَا عَمِلُوا ۗ چه سبب روز هم تمن کن و انکه تمن سزای چه سزای چه هم کران آن ۗ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ
 الله تعالی معلوم به است چیز اولی روز انان۔

